Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !

اگرآپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھاہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کررہی ہے۔

اگرآپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

محرم

انیلہ کنول

"اوہ ہیلو کہاں گم ہو؟؟ پتہ ہے ناں آج برتن کس نے دھونے ہیں؟" رف حلیہ میں، گندی ہوئی بلیو شرٹ پہنے ساتھ میں رف سی جینز میں، کمر پر ہاتھ ٹکا کر خالص عورتوں والے انداز میں وہ ماتھے پر شکنیں لائے غصّے سے سامنے والے شخص نما چیز کو جو کہ اس کا بھائی تھا، اسے اس کا کام یاد دلا رہا تھا جو چپ چاپ گیم کھیلنے میں اس طرح مصروف تھا جیسے اس سے ہی اسے تنخواہ ملتی ہو اور اس سے بڑھ کر کوئی اور ضروری کام ھی نہیں اسے۔۔ کوئی جواب ناں پا کر تنگ آ کر غصّے سے اس نے ٹیب کو اس کے ہاتھ سے کھینچ کر دور صوفہ پر پھینکا۔۔۔ "کیا بدتمیزی ہے محب؟؟ کوئی تمیز ہے کہ نہیں تم سے بڑا ھوں پورا ایک منٹ۔ اور اس کے ساتھ ساتھ ایک لائق ٹاپر سٹوڈنٹ بھی۔ عزت سے بات کیا کرو مجھ سے۔" اپنی گیم خراب کرنے وہ غصّے سے بولا۔۔ جس پر سامنے والے نے غصّہ سے مٹھی بند کی۔۔ "کون بڑا ہے؟؟ ایک منٹ بڑے ہو مسٹر محیب صاحب۔ بس زیادہ رعب مجھ پر تم نہیں جما سکتے میں کوئی تمہاری مظلوم بیوی نہیں ھوں۔۔ اور میں تمہیں پاگل لگ رہا ھوں؟؟ کب سے بکواس کر

Posted On Kitab Nagri

رہاھوں اٹھ جاؤاور جاکر برتن دھو، لیکن تمہیں توبس اس گیم کی پڑی ہے۔۔ابھی آغاجان آگ ہئے اور کام ناں ہوادیکھا تو پھر تمھارے ساتھ ساتھ میری فری میں عزت کو جانی ہے جو کہ مجھے بلکل بھی منظور نہیں۔۔"ایک غصّے سے بھری نظر اس ڈھیٹ پر ڈالے پھر سے وہ بولا پر سامنے والے پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔۔"اللہ ناں کرے تمھارے جیسی میری بیوی ہو کبھی۔۔اٹھ رہاھوں۔اب اپنی گندی شکل یہاں سے لے کر دفعہ ہو جاؤ۔۔" غصّے سے محب کو آنکھوں ھی آنکھوں میں کھا جانے والی نظر سے دیکھ کر ناچار اٹھتا ہوا بولا۔۔"میری شکل سے پہلے اپنی شکل دیکھ لینا پھر کہنا گندی،ایک جیسی ہونے کے باوجود تم سے بہت پیاری ہے۔۔بڑے ائے۔۔"محب غصّے سے کہتا ہوا تن فن کرتا پھر سے کچن میں گھس گیا جہاں پیاز جلنے کی سمیل آرہی تھی۔۔۔'بس کرا اتنا تو حسن پرا۔۔"مجیب محب کی بات کا مذاق اڑا کر بولتا چلا۔۔۔محب نے غصّے سے بھری ایک نظر ڈالی۔مجیب دوسری طرف سنک پر جھکا برتن گن رہا تھا جسے اسے آغاجان کے انے سے پہلے دھو کے خشک کر کے سیٹ کر کے رکھنا تھا ۔۔برتن گن کر مجیب نے بے چارگی سے محب کو دیکھا جو اب جل ہوے پیاز میں گوشت ڈال کر بھون رہا تھا۔۔ اپنی طرف دیکھتا پا کر محب نے مجیب کا ارادہ جانچ کر نفی میں سر ہلایا۔۔ ... no way " میں بلکل بھی مدد نہیں کرنے والا۔۔اپنا کام خود کرو۔۔"محب نے ٹکا سا جواب دیا۔۔۔محب کی بات پر مجیب نے ہمیشہ کی طرح جھوٹ موٹ کی اداس شکل بنائی۔۔"ناں کرو مدد۔۔تم بہت احسان فراموش ہو محب۔۔یاد نہیں ناں وہ دن جب میں نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر تمہاری جان بچائی تھی اگر میں ناں بچاتا تو تم کب کے اوپر پہنچ چکے ہوتے۔۔"مجیب ڈرامائی انداز میں ناں معلوم آنسو صاف کر کے دکھ سے بولا۔۔"اللہ ۔ہو گیا سٹارٹ ڈرامہ۔ ایک تو تم ہر کام پر یہ باتیں سنا کر مجھ سے کام کروا لیتے ہو۔مجیب لیکن بتا رہاھوں بس یہ لاسٹ ٹائم ہے اس کے بعد تمہارا ناں معلوم احسان ختم۔اور ناں ھی میں پھر دوبارہ تمہارا یہ ڈرامہ دکھوں گا۔"محب غصّے سے لال پیلا ہوتا مجیب

Posted On Kitab Nagri

سے بولا۔۔جو ہر دفعہ کی طرح آج بھی ناں جانے کونسے احسان یاد کرواکر کام نکلوارہاتھا۔۔۔"ہاں بس یہ لاسٹ ۔۔"مجیب جلدی سے دانت دکھاتا مزے سے برتنوں کو صابن لگاتا بولا۔۔۔محب افسوس سے اسے دیکھ کر رہ گیا ۔۔اور پھر جلدی سے گوشت بھون کر اس میں مناسب مقدار میں پانی ڈال کر چولھے پر پکنے کو چھوڑ کر ہاتھ شرٹ سے صاف کرتا ہوا غصّے سے بھرا ہوا مجیب کی طرف آیا اور صابن لگے برتنوں کو پانی سے دھو کر ساتھ ساتھ خشک کر کے آیک طرف سلیقہ مندی سے رکھنے لگا۔۔❀✿✿✿❀"آج کا ڈیئر (Dare) کیا ہے ؟"سلکی کالے بالوں کی اونچی پونی بنائے، جو مشکل سے کندھوں تک اتے تھے، منہ میں ببل کو چباتی ہوئی، گھٹنوں تک آتی گرے سادہ مردانہ شرٹ کے ساتھ کھلی جینز پہنے، بیگ کو پشت پر پہنے وہ اپنی بھوری آنکھوں کو گول گول گھما کر بولی۔۔۔"آج کچھ اسپیشل قسم کا ڈیئر ہونا چاہیئے۔۔روز کے فضول قسم کے ڈیئر سے تنگ اچکی میں ۔۔"ببل چباتی ہوئی وہ اپنی دوستوں سے خفا خفا سی بولی۔۔"ہاں انشال!!آج کچھ الگ کرنا چاہیئے۔۔"ساتھ میں کھڑی دوسری لڑکی بھی اتفاق کرتی بولی۔۔"پہلے بتاتی پھر۔اب میں نے کونسا ڈیئر میں ڈگری لی ہوئی ہے جو اسپیشل بتاتی پھروں۔۔"انشال دونوں کی بات پر تپ کر بولتی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔۔انشال کی بات دونوں نے حیرت سے اسے دیکھا جس کو ہمیشہ سے ہوتا تھا کہ کچھ بھی ہو جائے ڈیئر وہ ھی دے گی ان کو۔۔اور ان کا روز کا کام تھا کہ لازمی ہے کہ دن میں ایک ڈیئر ضرور پورا کرنا ہے۔۔"اچھا چل اشنال، آج تو دے ڈیئر، انشال کا دماغ نہیں کام کر رہا۔۔"انشال کا مذاق اڑاتی بھوری آنکھوں کو گھماتی وہ مزے سے بولی۔۔"میرے ڈیئر پھر تم جانتی ہو انشال کی طرح نہیں ہوتے۔۔یاد نہیں وہ لاسٹ ویک والا ڈیئر۔۔"آشنال ہنس کر پچھلے ایک واقع کی جانب توجہ کروارہی تھی۔۔۔جب آشنال عجیب قسم کا ڈیئر کرنے کو کہا تھا جس میں کرنا یہ تھا کہ میم نورین جو کہ کالج کی سب سے سخت قسم کی ٹیچر تھی جس کے خوف سے بچے لیکچر ناچاہتے ہوئے بھی لینے لازمی جاتے تھے،ان سے جا

Posted On Kitab Nagri

کران کے بالوں میں لگی پون لانی تھی۔۔۔اس ڈیئر پر انشال اور گڑیا نے حیرت سے آشنال کو دیکھا تھا لیکن اس نے آرام سے ان کی ہکا بکا شکلیں دیکھیں۔۔"ڈیئر تو ڈیئر ہوتا۔۔اب جاؤ اور پورا کرو۔۔"آشنال مزے سے کہتی کینٹین پر جا کر بیٹھ گئی۔۔اور پھر گڑیا اور انشال جانتی ہیں کہ کیسے انہوں نے یہ ڈیئر پورا کیا تھا، لیکن جیسے بھی کر کے ڈیئر مکمل کر کے ھی دم لیا تھا۔۔۔اور اہر بدلے میں آشنال نے دونوں کو لنچ میں پیزا کھلایا تھا جو کہ ان کی کامیابی پر چھوٹی سی پارٹی تھی۔۔۔"لیکن اس دفعہ کسی سٹوڈنٹ یا پھر کسی ٹیچر کو مت لانا۔۔کچھ الگ دو۔۔"گڑیا جینز میں ہاتھ ڈالے پر سکون انداز میں پونی کو ہلا کر بولی۔۔گڑیا کی بات پر انشال نے بھی سر ہلایا۔۔"اچھا بابا ٹھیک ہے۔۔تم لوگوں نے کرنا یہ ہے کہ کوئی بوی نمبر ڈائل کرنا ہے اور پھر اس بندے یا بندی کو "I love you" بول کر اپنے نا ہونے والے پیار کا اظہار کرنا ہے۔۔۔"آشنال مزے سے دونوں کو دیکھتی اپنا ڈیئر دینے لگی۔۔"یہ کیا بات ہوئی؟ڈیئر دو لیکن تم کیا یہ ھم سے لوگوں کے بچارے جذبات سے کھیلنے کا کہہ رہی۔۔" انشال مذاق میں بات اڑاتی بولی۔۔جس پر آشنال نے اپنی بہن کو دیکھا۔۔"جانتی تھی تم لوگوں سے نہیں ہونے والا۔۔اس لیے رھنے دو تم تو۔۔نالائق۔۔"آشنال گڑیا اور انشال کو بولتی ہوئی وہاں سے جانے لگی۔۔"نہیں۔۔میں کروں گی یہ ڈیئر۔۔"گڑیا مسکراتی ہوئی انشال کو اشارہ کرتی بولی۔۔"مجھے پتہ تھا گڑیا کر لے گی پر یہ ڈرپوک اس سے کوئی امید نہیں۔۔"آشنال گڑیا کو دیکھ کر بولی۔۔۔"مجھے ایسے فضول ڈیئر نہیں کرنے۔۔تمہیں ھی مبارک۔۔"انشال ناک سے مکھی اڑا کر بولی۔۔"پر میری ایک شرط ہے۔۔"دونوں کو لڑتا دیکھ کر گڑیا نے کہا جس پر وہ چپ ہو گیں۔۔"ڈیئر پورا کرنے پر آشنال ہمیں کسی اچھی جگہ لنچ کروائے گی۔۔"مزے سے اپنی بات پوری کرتی گڑیا گراؤنڈ میں بیٹھ گئی جہاں رش ناں ہونے کے برابر تھا۔۔گڑیا کی بات پر انشال نے ہمیشہ کی طرح اس کا ساتھ دیا جبکہ آشنال کو نا چاہتے ہوئے بھی ان کی شرط ماننا پڑی۔۔۔"ٹھیک ہے۔۔لیکن پہلے ڈیئر تو کر کے

Posted On Kitab Nagri

دکھاؤ۔۔"آشنال بولی۔۔آشنال کی بات پر گڑیا نے اپنا سیل نکالا اور آشنال کے سامنے کیا۔۔"کروڈائل نمبر۔۔" گڑیا نے سیل پکڑا کر کہا۔۔آشنال نے اپنی مرضی سے کوئی ہندسے ملا کر نمبر ملایا اور پھر فون سپیکر پر لگا کر پک کرنے کا انتظار کرنے لگیں۔۔۔

دو تین بیل کے بعد بھی کسی نے کال ناں اٹھائی۔۔"کوئی اور نمبر ڈائل کرو۔۔"گڑیا ادھر ادھر دیکھتی ہوئی بولی ۔۔گڑیا کی بات پر آشنال نے ایک اور نمبر ملایا جو کہ بند جارہا تھا۔۔۔"ہاتھ ھی منحوس ہیں آشنال۔۔تم کھانا کھلا دو ۔۔۔ویسے بھی تو ھم نے ڈیئر پورا کر ھی لینا ہے۔۔"انشال مزے سے تڑک کر بولی۔۔"شکل دیکھ کراؤ۔۔اتنی تم۔۔چپ کر کے بیٹھو۔۔"آشنال گھور کر بولی۔۔اور پھر سے انجان نمبر ملایا جس میں بیل جارہی تھی تو سب خاموشی سے کال پک کرنے کا انتظار کرنے لگیں۔۔۔"ہاہا۔۔لگتا ہے گڑیا کہ تمہارا اظہار محبت کوئی بھی سننے کا حوصلہ نہیں رکھتا تبھی تو یا تو کال لگ نہیں رہی اگر لگتی ہے تو کوئی اٹھاتا نہیں۔۔"انشال گڑیا کا چہرہ دیکھ ہنس کر لوٹ پوٹ ہورہی تھی جہاں پر اب بیزاری تھی۔۔"انشال!!چپ ایک دم چپ۔۔اب بولی تو میں سر پھاڑ دوں گی۔۔"گڑیا غصّے سے بھوری آنکھوں کو پھیلا کر بولی۔۔اور آشنال کے ہاتھ سے سیل کھینچ کر خود ھی کوئی نمبر ڈائل کیا۔۔"کسی کی مجال جو گڑیا کا ئی کال ناں اٹھائے۔۔"گڑیا ایک نظر دونوں پر ڈال کر بولی۔۔اور کال کے اٹھانے کا انتظار کرنے لگی۔۔

"بتا کہاں ہے رکھا مال؟؟"غصّے سے ایک اور مکا ناک پر جڑ کر غصّے سے وہ دھاڑا تھا۔۔"نہیں جانتا۔۔"بار بار ایک ھی جملہ دہراتا ہوا پھر سے درد سے چیخ کر بولا۔۔اور ساتھ ھی خوف سے سامنے والے کو دیکھا جو آج اس کا

Posted On Kitab Nagri

منہ کھلوا کر ھی دم لینے والا تھا۔۔"تو تم ایسے نہیں ماننے والے۔۔تو ٹھیک ہے ایسے تو ایسے ھی سہی۔۔امجد!!" کرسی کو زور سے پاؤں سے ٹھوکر مارتا ہوا امجد کو بلانے لگا جو اسی وقت وہاں حاضر ہوا۔۔"جی سر۔۔"تمیز سے بولتا امجد اس شخص کی حالت دیکھنے لگا۔۔""چاقو لے کر اؤ۔دیکھتا ھوں کیسے اور کب تک منہ بند رکھتا ہے۔۔۔" کف فولڈ کرتا نیلی آنکھوں میں غصّہ اور نفرت لیے وہ دھاڑا۔۔تب ھی ٹیبل پر پڑا فون پر کسی کی کال انے لگی۔۔۔ لیکن اس نے نظر انداز کیا۔۔امجد فورا چاقو لے آیا۔۔اور اس کے ہاتھ میں دیا۔۔"آخری دفعہ پوچھ رہا ھوں بتا کہاں ہے؟؟"چاقو اس آدمی کی آنکھوں کے سامنے لہرا کر آخری دفعہ پوچھنے لگا۔۔"نہیں جانتا۔۔"پھر سے وہی الفاظ بولنے کی دیر تھی کہ اسی وقت اس نے آدمی کے ہاتھ کو مضبوطی سے پکڑ کر ایک انگلی کاٹ دی۔۔درد کی شدت سے وہ چیخ اٹھا۔۔"آواز بند۔۔"شور پر اس نے غصّے سے بال پکڑ کر چہرہ اوپر کر کے کہا۔۔اور پھر سے ہاتھ پکڑ کر دوسری انگلی پر چاقو رکھا۔۔"م م میں بتاؤ گا۔۔پ پلیز م مجھے چھ چھوڑ دو۔۔"روتا ہوا درد سے تڑپتا ہوا وہ جلدی سے بول اٹھا۔۔ ... That's good " امجد بیان لکھواس کا۔۔"چاقو پر لگے خون کو اس آدمی کے کپڑوں سے صاف کرتا ہوا امجد سے کہتا اٹھا۔۔اور جا کر سیل اٹھایا جہاں پر اب پھر سے کوئی انجان نیا نمبر جگمگا رہا تھا۔۔ایک نظر نمبر پر ڈال کر کال پک کر لی۔۔"ڈی ایس پی عاقب مرتضیٰ سپیکنگ۔۔"رعب دار لہجہ میں بولا۔۔

"ڈی ایسی پی عاقب!!"انشال نے حیرت سے فون کو دیکھا جہاں سے مردانہ سخت لہجہ سے بھری آواز ابھری تھی۔۔ایک دم سب خاموش ہو گیں۔۔۔آشنال نے جلدی سے کال کاٹ دی۔۔"یہ کیا؟"گڑیا حیران ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"پولیس والا ہے یار۔۔دفعہ کرو۔۔میں تمہیں ویسے ھی کھلا دیتی ھوں۔۔"آشنال اٹھتی ہوئی بولی۔۔جبکہ گڑیا نے ہاتھ پکڑ کر پھر سے بٹھالیا۔۔"ڈیئر پورا کر کے ھی میں تم سے ٹریٹ لوں گی۔۔"گڑیا ہمیشہ کی طرح ضد کرتی بولی۔۔دونوں نے بہت روکا لیکن گڑیا ھی کیا جو کسی کی مان لے۔۔اور کال ملالی۔۔جسے پہلی ھی بیل پر اٹھالیا گیا " What the non sense is this ?" غصّے سے بھری کوفت بھری آواز سنائی دی۔۔ " I love you Mr.Aqib Murtaza ..."گڑیا ببل چباتی ہوئی پر اعتماد لہجہ میں بولی۔۔کسی لڑکی کی آواز سن کر پہلے تو اس کے ماتھے پر بل ائے اور پھر اس کی بات سن کر نیلی آنکھیں سرخ ہونے لگیں۔۔" محترمہ آپ کا دماغ سیٹ ہے؟؟ کیا فضول بکواس فرما رہی آپ؟؟"ایک دم کرسی سے پشت ہٹا ٹشو سے ہاتھوں پر سے خون صاف کرتا غصّے سے بولا۔۔ " I said , I love you.. اس میں اتنا فضول کیا کہا؟؟"گڑیا پر سکون بولی۔۔"عجیب بد دماغ لڑکی ہے۔۔"وہ آہستہ سے بڑبڑایا۔۔"لو یو کا مطلب بھی جانتی ہو؟"سنجیدہ ہوتا پھر سے ٹیک لگا کر بولا۔۔"یہ کچھ زیادہ نہیں ہو رہا اب۔۔بند کرو۔۔"آشنال اس کی باتیں سن کر تپ کر بولی۔۔ "مطلب سے کیا کرنا۔۔۔میں نے جو کہنا تھا کہہ دیا۔۔بات ختم۔۔"گڑیا آرام سے بولی۔۔نیلی آنکھوں میں حیرت ائی۔۔"نام کیا ہے پھر میری سو کالڈ لور (lover) کا؟"ٹیبل پر پڑے ویٹ پیپر کو گھما کر بولا۔۔"نام نہیں بتاؤں گی۔۔بس مجھے آپ اچھے لگتے۔۔"گڑیا آشنال اور انشال کو دیکھ کر بولی جواب اس ڈرامہ کو ختم کرنے کا اشارہ کر رہی تھیں۔۔"اچھا!! کوئی بات نہیں نام میں خود ڈھونڈھ لوں گا۔۔کوئی بڑی بات نہیں۔۔"عاقب مرتضیٰ ایک نظر امجد پر ڈال کر مذاق اڑا کر بولا۔۔۔"یہ ڈیئر تھا بھائی۔۔اسے سیریس نہیں لینا پلیز۔۔ھم دوستوں کا مذاق چلتا رہتا تو۔۔"آشنال نے بڑھ کر جلدی سے کہا۔۔ایک اور لڑکی کی آواز پر اس نے ٹیبل پر سے مگ اٹھایا۔۔"ڈیئر تھا۔۔تو اب ڈیئر نہیں رہا۔۔ایک دفعہ تو دیکھنا بنتا ہے اس لڑکی کو جس نے مجھ سے مذاق کرنے

Posted On Kitab Nagri

کی جرات کی ہے۔۔"عاقب مرتضیٰ اپنے روعب ڈرا لہجہ مکن سختی لاتا بولا۔۔"دیکھیں ہمیں معاف کر دیں۔۔یہ بس ایک مذاق تھا بس۔۔"آشنال سوری بولتی کہنے لگی۔۔ .. excuse me " جو کوئی بھی ہو آپ۔۔یہ ایک ڈیئر تھا بس۔۔اس کو اتنا دل پر مت لینا سمجھے۔۔اور نیکسٹ لوفر لڑکوں کی طرح کال مت کرنا۔۔سمجھے ۔۔ورنہ اپنے حال کے ذمہدار خود ہو گے۔۔بائے۔۔"گڑیا تیکھی آواز میں دھمکی دیتی کال کاٹ گئی۔۔اور پھر سب نے ایک دوسرے کو دیکھا اور زور زور سے ہنسنے لگ گئیں۔۔"امجد!!اس نمبر کی پوری معلومات میرے ٹیبل پر ہونی چاہیے۔۔۔"امجد کو سیل پکڑا کر حکم دیتا بولتا ہوا اپنی شرٹ کے بازو پر لگے خون کے دھبے پانی سے دھونے کی غرض سے چلا گیا۔۔

"یار!!مجھے ڈر لگ رہا ہے وہ پولیس والا کچھ کر ناں دے۔۔"انشال پریشانی سے بولی۔۔آشنال اور گڑیا دونوں انشال کی بات پر ہنسنے لگیں۔۔ ... Chill yar " کچھ نہیں ہوتا۔۔یہ پولیس والے دھمکی دینا تو اپنا فرض مانتے ہیں اور ڈر کس بات کا ھم نے کونسا قتل کیا ہے۔۔"گڑیا مزے سے بولتی کھڑی ہوئی۔۔"ہاں گڑیا ٹھیک کہہ رہی ہے۔یہ پولیس والے بس باتیں کر سکتے ہیں کرتے کچھ بھی نہیں۔۔ چلو چھوڑو اٹھو سب چلیں پھر ٹریٹ کھانے۔۔"آشنال گڑیا کی بات پر اتفاق کرتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی اور ساتھ ھی ہاتھ بڑھا کر انشال کو بھی کھڑا کیا ۔۔دونوں کی باتوں پر انشال بھی سر ہلا گئی اور پھر تینوں مزے سے بیگ پکڑے باہر کو چل دیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"لنچ تیار ہو گیا ہے ؟" محیب نے محب سے پوچھا۔۔"ہاں بس ریڈی ہے۔بس سلاد بنانا ہے وہ آج تو بنائے گا۔" محب تیز تیز ہاتھ چلاتا ہوا بولا۔۔اور ساتھ ھی کچن میں بکھرا ہوا گند سمیٹ رہا تھا۔۔"ایک منٹ۔۔یہ میں کس خوشی میں بناؤں گا؟" محیب چونک کر بولا۔۔"کیونکہ میں نھ بنانے والا آج۔تمہاری مدد بھی تو کی تھی ناں برتن دھونے میں۔۔"محب مصروف سا بولا۔۔"مدد کی تو کیا ہوا، یہ تو تمہارا فرض تھا بڑے بھائی کے کام کرو۔۔" محیب مزے سے پانی پیتا بولا۔۔محب نے ایک گھوری ڈال کر دیکھا۔۔"کوئی بڑا نہیں ہے یہاں۔۔اگر کھانا ہے تو کام بھی کرنا پڑے گا۔۔چلو اب زبان سے زیادہ ہاتھ چلاؤ۔نہیں تو آغا جان کو آج تمھاری ایک ایک کرتوت بتاؤں گا۔"محب سختی سے بولتا ہاتھ دھو رہا تھا۔۔"اچھا اتنا مان سے بول رہے تو کر دیتا ھوں کام۔۔کیا یاد کرو گے کتنا اچھا بھائی ہے تمہارا۔۔" محیب گڑ بڑا کر جلدی سے بولا اور ساتھ ھی سلاد بنانے لگ گیا۔۔"ہاں اچھے تو تم جیسے ایک دو اور آجایں تو میں تو یہی کچن سے مردہ ملوں گا پھر۔۔"محب منہ بنا کر بولا۔۔"اچھا بس اب رونا نہیں۔۔کر رہا ہیں ناں۔۔"محیب بولا.."بناؤ بناؤ۔۔میں جا رہا ھوں چینج کرنے۔۔پھر گڑیا رانی کو بھی لانا ہے۔۔"محب کمرے کی جانب جاتا ہوا بولا۔۔"ٹھیک ہے۔۔"محیب نے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

""جی تو کیا رپورٹ ہے اب ؟"نیلی آنکھوں میں بیزاری لیے وہ ہاتھ صاف کرتا ہوا امجد سے بولا۔۔"اس نے بتایا ہے کہ ایک دو دن تک پھر سے وہ مال لانے والے ہیں لیکن اس دفعہ کچھ لڑکیوں کا سودا بھی ہو گا۔۔"امجد نے بتایا ۔۔امجد کی بات پر اس نے سانس بھری۔۔"اندر کی معلومات کے لیے ہمیں کسی لڑکی کی مدد کی ضرورت ہو گی جو وہاں پر رہ کر ہمیں ساری معلومات دے کہ اس کے پیچھے کون ہے امجد۔۔"ہاتھوں پر سینیٹائیزر لگاتا ہوا بولا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

جی سر میں جانتا تھا،اسی لیے میں نے آفیسر مس حیا کے ساتھ آپ کی میٹنگ کا پہلے کی سارا انتظام کر دیا ہے۔۔" امجد جلدی سے بولا۔۔ جس پر اس نے ترچھی نگاہ سے امجد کو دیکھا۔ "میرے ساتھ رہ رہ کر تیز ہوتے جا رہے ہو ۔۔بہت اچھی بات ہے۔۔" ایک ہلکی سے مسکراہٹ لیے وہ بولا۔۔"جی سر شکریہ۔۔" امجد اپنی تعریف پر خوشی سے بولا۔۔"کہاں ہونی ہے میٹنگ؟" سیل پر کچھ ٹائپ کرتا بولا۔۔" سر ابھی 30 منٹ بعد،اور جگہ کا نام میں نے آپ کو میسج کر دیا ہے۔۔" امجد نے ساری بات بتائی۔۔"ٹھیک ہے۔اب تم جاؤ۔" مصروف سا بولا۔۔ امجد سلوٹ مارتا باہر چلا گیا۔۔اور وہ ایک فائل میں سر دے کر بیٹھ گیا۔۔

تینوں مزے سے باتیں کرتی ریسٹورنٹ میں داخل ہوئیں۔۔وہاں کا ماحول انسان کو بے خود کر دینے کو کافی تھا۔۔ ٹھنڈا اور خوشگوار، بھینی خوشبو، مخصوص سپرے، ہلکا ہلکا میوزک، جو ماحول کو مزید جاندار بنا رہا تھا۔۔"ھم ادھر بیٹھیں گے۔۔_" گڑیا نے ایک جانب اشارہ کیا۔۔جہاں پر 4 کرسی اور درمیان میں ایک میز جو کہ بہت ھی خوبصورت انداز میں سجے تھے،ان کے نیچے سے پانی گزر رہا تھا،ساتھ ھی ایک طرف کو ونڈو تھی جہاں سے باہر لان کا نظارہ آرہا تھا۔۔ جہاں پر رنگ برنگ کی تتلیاں تھیں،پرندے، مطلب ایک چھوٹا سا خوبصورت لان تھا ۔۔اور خوبصورتی ہمیشہ سے گڑیا کی کمزوری رہی تھی۔۔۔"ہاں ویسے وہ جگہ بہت پیاری اور پرفیکٹ ہے۔۔" آشنال نے بھی داد دیتے کہا۔۔اور پھر تینوں نے اس جانب قدم بڑھا دیے۔۔۔ابھی جا کر وہ بیٹھیں تھیں کہ وہاں پر ویٹر آ گیا۔۔"معاف کیجیے گا میم۔۔پر یہ ٹیبل پہلے سے ھی بک ہے۔۔آپ کسی اور ٹیبل پر آجایں۔۔" ویٹر معزرت کرتا بولا۔۔ویٹر کی بات پر تینوں نے حیرت سے دیکھا۔۔"آپ ان کو کسی اور ٹیبل پر بٹھادیں۔۔ ھم یہی

Posted On Kitab Nagri

بیٹھیں گے۔۔"گڑیا پر اعتماد بولی.."میم!! آپ بعد میں آئی ہیں۔۔تو آپ پلیز کسی اور ٹیبل پر جائیں۔۔"ویٹر مخصوص انداز میں بولا۔۔۔"یہ کیا نام لکھا ہے یہاں پر؟ حد ہے... ھم یہیں بیٹھیں گیں۔۔آپ پلیز اڈر لیں ۔۔"آشنال بھی تنک کر بولی۔۔۔ویٹر پریشان سا وہاں سے چلا گیا۔۔۔اور پھر ایک اور ویٹر آ کر ان سے اڈر لینے لگا ۔۔۔

"سر مس حیا باہر آپ کا انتظار کر رہیں ہیں.."امجد افس میں آتا بولا۔۔"اوہ۔۔مجھے بھول گیا تھا۔۔ان کو چائے پانی دو تب تک میں آتا ھوں۔"عاقب مرتضیٰ جلدی سے اپنی بکھری فائل سمیٹ کر بولا۔۔اور پھر جلدی سے اپنی کیپ پہنتا اور کیز، گلاسیز اور سیل پکڑتا باہر نکل گیا۔۔۔

26 سالہ، تیکھے نقوش لیے، ٹانگ پر ٹانگ رکھے آنکھوں پر گلاسیز لگائے وہ پچھلے 10 منٹ سے اس اکڑو آفیسر کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔آخر ایک طرف سے آتا دکھائی دیا۔۔"السلام علیکم!! سوری تھوڑا لیٹ ہو گیا۔۔امید ہے آپ کو پریشانی نہیں ہوئی ہو گی۔۔"مخصوص سخت انداز میں براؤن جینز میں ہاتھ ڈالے وہ بولا۔۔"جی بلکل بھی نہیں۔۔میں تو فری تھی۔۔ تبھی پچھلے 10 منٹ سے ویٹ کر رہی تھی۔۔لیکن کوئی بات نہیں۔۔"حیا دانت پیس کر بولی۔۔سامنے کھڑی لڑکی کو اس نے غور سے دیکھا اور پھر آرام سے باہر نکل گیا۔۔۔وہ بھی منہ بناتی باہر آ گئی۔۔۔باہر آ کر اس نے پولیس جیپ کی بجائے اپنی کار کو ڈرائیو کیا۔۔حیا دروازہ کھولتی بیٹھ چکی تھی۔۔۔ تبھی امجد کے بتائے ہوئے پتے کی جانب چل دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ریسٹورانٹ میں داخل ہوتے ھی اس کی نظر سامنے ایک ٹیبل پر پڑی۔۔۔جہاں کوئی کالج کی لڑکیاں بیٹھی ہوئی تھیں۔۔۔پھر سر جھٹک کر ایک ویٹر کو اشارہ کیا۔۔جو فوراً اس کی جانب آ گیا۔۔"جی سر۔۔"ویٹر نے کہا۔۔" ٹیبل نمبر 7 کونسا ہے ؟جو ڈی ایس پی عاقب کے نام سے بک ہے۔۔۔"ادھر ادھر دیکھتا ہوا وہ بولا۔۔"جی سر۔۔ وہ سامنے والا ہے لیکن آپ پلیز کوئی اور ٹیبل استعمال کر لیں...وہاں پر وہ لڑکیاں بیٹھی ہیں۔۔"ویٹر نے پریشانی سے کہا۔۔"یہ کیا آپ لوگوں کی انتظامیہ ہے ؟جب ھم نے ٹیبل بک کر دیا ہے تو اسے کوئی اور کیسے لے سکتا ہے ؟"غصّے سے بولا۔۔"سر آپ بات کو سمجھیں۔۔"ویٹر نے کہا۔۔جبکہ وہ ویٹر کی باتوں کو نظر انداز کرتا اس ٹیبل کی جانب بڑھ گیا۔۔۔وہاں پہنچ کر سب کو دیکھا جو اپس میں باتوں میں لگی ہوئی تھیں۔۔ excuse " me ... " ٹیبل پر ہاتھ رکھ کر ہلکا جھک کر وہ بولا۔۔گڑیا جو باہر کے منظر میں مگن تھی ایک دم کسی کی آواز پر چونکی۔۔۔اور حیرت سے اس کو دیکھا جو نیلی آنکھوں میں بیزاری اور کوفت لیے ان تینوں کے کھلے منہ دیکھی تھیں۔۔"اوہ ہیلو۔۔۔مس۔۔"تینوں کے سامنے ہاتھ لہر کر بولتا ان کو ہوش میں لایا۔۔"جی فرمائیں؟"گڑیا ٹھیک ہوتی بولی۔۔کسی کی نسوانی آواز پر اس نے اس نازک لڑکی کو دیکھا،جو بھوری آنکھوں میں تجسس سے اسے ھی دیکھ رہی تھی۔۔۔"یہ ٹیبل ہمارا ہے۔۔"اس نے گویا ان کو یاد دلانے کی کوشش کی۔۔"تو کیا ہوا؟آپ کا نام تو نہیں لکھا ہوا۔۔کوئی اور ٹیبل لے لیں آپ۔۔"گڑیا پر اعتماد سی بولی۔۔ what the hell ? " جب ھم نے یہ ٹیبل بک کر دیا ہے تو یہ ہمارے نام ھی لگا ہے سمجھو۔۔اب یہ اپنا بوریا بستر اٹھاؤ اور نکل یہاں سے ۔۔"نیلی آنکھوں میں کوفت لیے وہ تمیز لحاظ کو ایک طرف رکھ کر قدرے بد تمیزی اور غصّے سے بولا۔۔"کیوں

Posted On Kitab Nagri

بھئی کس خوشی میں جائیں ھم ؟؟ جو پہلے آیا ٹیبل بھی اس کا۔۔آپ جائیں جہاں مرضی۔ ھم یہیں بیٹھیں گیں۔۔ آپ کو جو کرنا ہے کرلیں۔۔۔"گڑیا تپ کر کافی روڈ ہوتی بولی۔۔نازک سی لڑکی کی بات سن کر ایک لمحہ اس نے دیکھا۔۔۔یہ گز بھر کی لڑکی اس کا سامنے کس طرح بات کر رہی تھی جہاں بڑے بڑے مجرم ڈر کے مارے کانپ اٹھتے تھے۔۔۔"آواز نیچی۔۔مجھے اونچی آواز پسند نہیں۔۔اور آپ یہاں s سے دفعہ ہو جائیں جلدی ورنہ میرا کنٹرول ختم ہو گیا تو پھر آپ کو افسوس ہو گا۔۔"ضبط سے سرخ چہرہ لیے آہستہ سے لیکن سخت لہجہ میں بولا۔۔۔" چلو گڑیا۔۔ ھم کسی اور جگہ چلے جاتے ہیں۔۔"انشال گڑیا کا ہاتھ پکڑ کر بولی۔۔"ایک منٹ۔۔ کہیں نہیں جارہیں ۔۔جائیں گے تو یہ مسٹر ھی۔۔"گڑیا بھی ضد سے بولی۔۔"دیکھو لڑکی فضول میں دم خراب ناں کرو۔۔اور چپ کر کے چلی جاؤ۔۔میرے پاس اتنا فضول وقت نہیں ہے۔۔۔"اب وہ غصّے سے باہر ہو رہا تھا تبھی بولا۔۔۔حیا جو کسی کال کی وجہ سے ایک جانب گئی تھی، وہاں آتی ان کو حیرت سے دیکھنے لگی۔۔۔"اوہ تو آپ یوں بولیں ناں کہ ڈیٹ پر ایں ہیں۔۔"حیا کو سر سے پاؤں دیکھ کر گڑیا آہستہ سے بولی۔۔۔جسے حیا تو ناں سن سکی لیکن وہ سن چکا تھا۔۔۔ تبھی غصّے سے بازو سے پکڑ کر اپنے قریب کیا۔۔"مجھے بدتمیز اور فضول سننا پسند نہیں۔۔ایک بات سمجھ نہیں آرہی تمھرے اس چھوٹے دماغ میں؟"سخت لہجہ میں سختی ہۓ بولتا وہ گڑیا کو ایک پل کے لیے ڈرا گیا۔۔" سوری۔۔ ھم چلے جاتے ہیں۔۔۔آپ پلیز بات کو بڑھایں نہیں۔۔"آشنال اور انشال جلدی سے گڑیا کا ہاتھ پکڑ کر بولی۔ان لڑکیوں کی آواز پر اس نے گڑیا کا بازو چھوڑا۔۔۔ "non sense .." گڑیا غصّے سے بولی۔۔ جبکہ وہ غصّے سے بھری ایک نظر اس لڑکی پر ڈالتا تن فن کرتا باہر نکل گیا۔۔۔پیچھے ھی حیا بھی بھاگی۔۔اور وہ دونوں گڑیا کو پکڑتی دوسری سائیڈ سے باہر نکل گیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیاہوا سر؟" حیا اسے مسلسل خاموش اور تیز ڈرائیو کرتے دیکھ کر آخر بول ھی اٹھی۔۔حیا کی بات پر اس نے ایک سرد نگاہ اس پر ڈالی اور پھر سے سامنے روڈ کو دیکھنے لگ گیا۔۔"اچھا آپ کی مرضی۔۔لیکن میٹنگ کا کیا کرنا ہے اب؟" حیا بھی دو حرف بیجھ کر اب اپنی بات پر ائی۔۔"آپ کو ساری پلاننگ امجد سے مل جائے گی۔۔اور کل سے ھی آپ اپنے مشن پر فوکس کرنا شروع کر دیں۔۔"نیلی آنکھوں میں گہری سرخی لیے سرد لہجہ میں کہنے لگا۔۔"اوکے۔۔" حیا بات کو سمجھ کر ہاں میں سر ہلا گئی۔۔تھوڑی ھی دیر میں پولیس سٹیشن آگیا۔۔۔لڑکا کا دروازہ کھول کر غصّے سے زور سے بند کرتا تیز رفتار سے قدم رکھتا ہوا اپنے افس میں چلا گیا۔۔جبکہ حیا خاموش نظر ڈالتی سر جھٹک کر پولیس جیپ پر بیٹھتی گھر کی جانب چل دی۔۔۔

"کیا ہو گیا ہے گڑیا؟ بڑا تھا وہ تھوڑی تمیز سے بات کرنی چاہئے تھی۔۔"انشال گڑیا سے بولی۔۔انشال کی بات پر گڑیا نے غصّے سے اسے دیکھا، "بڑا ہو گا اپنے گھر میں۔۔اس کی ہمت کیسے ہوئی مجھ سے بد تمیزی سے بات کرنے کی۔۔اتنی سینس نہیں کہ کئی لڑکی سے کیسے بات کی جاتی ہے۔۔جاہل کہیں کا۔۔بدتمیز۔۔"گڑیا کا غصّہ کسی طور پر کم نہیں ہو رہا تھا۔۔آشنال نے انشال کو چپ رہنے کا اشارہ کیا۔۔"اچھا دفعہ کرو۔۔ھم کہیں اور چلے جاتے ہیں ۔۔اب موڈ ٹھیک کرو سب۔۔"آشنال ہاتھ جھاڑ کر بولی۔۔"موڈ نہیں اب۔۔پھر کبھی سہی۔۔اب ویسے بھی محب بھیا نے والے ہو گے۔۔"گڑیا کلائی پر لگی گھڑی کو دیکھ کر بولی۔۔"ٹھیک ہے پھر۔۔۔"آشنال بھی گڑیا کی بات پر سر ہلا کر بولی۔۔اور پھر سے وہ واپس کالج کی جانب چل دیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

محب اچھے سے تیار ہو کر جب کمرے سے باہر آیا تو سامنے ھی لاؤنج میں بیٹھا مجیب ایک دم اچھلا۔۔نیوی بلیو شرٹ اور ساتھ بلیک پینٹ پہنے بالوں کو ٹھیک سے سیٹ کیے، چابی کو ہاتھوں میں گھماتا ہوا محب حیران ہوا اور پھر اگلے ھی لمحے ساری بات سمجھ کر مسکرا دیا۔۔۔"یہ کس کی اجازت سے میری شرٹ پہنی ؟"مجیب اپنی سب سے پسندیدہ شرٹ کو دیکھتا صدمے سے بولا۔۔"میری جان بچائی تھی تو یہ بات بھی ذہن میں رکھنی تھی ناں بگ برو کہ میں چیزیں بھی تو آپ کی ھی استعمال کروں گا۔۔"محب مزے سے چلتا ہوا بولا۔۔"محب تم کسی دن قتل ہو جاؤ گے میرے ہاتھو۔۔"مجیب غصّے سے بولا۔۔"ہاں اور پھر آپ جیل میں جائیں گے بھیا۔۔"محب معصوم شکل بنا کر بولا۔۔"تم تم دفعہ ہو جاؤ۔۔کمینے انسان۔۔"مجیب ہاتھ میں پکڑا کھیرے کا ایک ٹکڑا محب کو مار کر بولا۔۔جو بروقت محب نے کمال مہارت سے کیچ کر لیا۔۔"مزے کا ہے۔۔شکریہ بھیا۔۔"محب مزے سے کھاتا ہوا آخر میں چڑا کر باہر کو بھاگا۔۔جبکہ پیچھے سے مجیب اپنا غصّہ سلاد کو کاٹ کاٹ کر نکالنے لگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گڑیا بچے محب آیا ہے آپ کو لینے ؟"کالی آنکھوں میں محبت لیے اپنی جان سے عزیز تر ہستی سے محبت بھرا لہجہ اختیار کرتا وہ نرمی سے بولا۔۔"جی آغا جان۔۔بس انے ھی والا ہے۔۔"گڑیا مسکرا کر بھوری آنکھوں میں پہلے والا غصّہ کی جگہ محبت لیے مسکرا کر بولی۔۔زندگی میں اگر کوئی اسے عزیز تھا تو وہ اس کے آغا جان تھے، جو اس کے لیے اس کے ماں بھی تھے اور باپ بھی۔۔"چلو ٹھیک ہے۔۔پھر آپ جاؤ گھر۔۔میں بھی آرہا ھوں۔۔"مسکرا کر بولتا پھر کال کاٹ گیا۔۔گڑیا مسکرا کر سیل بیگ میں رکھ گئی۔۔"ویسے گڑیا تمھارے آغا جان ہیں بہت ہینڈسم

Posted On Kitab Nagri

۔۔"آشنال گڑیا کو مسکراتا دیکھ کر بولی۔۔"ہاں اس دن جب تمہیں لینے ائے تھے تب ھم نے دیکھا تھا واقعی بہت ہینڈسم ہیں۔۔۔بلکل کسی ہیرو کی طرح۔۔"انشال بھی تعریف کرتی بولی۔۔دونوں کی بات پر گڑیا بھی مسکرادی ۔۔۔"میرے آغا جان ہیں ھی پیارے۔۔۔ان جیسا کوئی بھی نہیں اس دنیا میں۔۔"گڑیا فخر سے بولی۔۔"خیر آج وہ جس سے ہماری لڑائی ہوئی تھی وہ بھی ہینڈسم ھی تھا۔۔یار اس بندے کی بھی اپنی ھی پرسنلٹی تھی۔۔۔" انشال سوچتی ہوئی یاد کر کے بولی۔۔جس پر گڑیا کو پھر سے اس کی سخت گرفت یاد آتے ھی غصّہ آگیا اور سرخ چہرہ ہوا۔۔بھوری آنکھیں بڑی ہو گیں۔۔"پھر کبھی ملا تو اسے میں اس کی بدتمیزی کا جواب تو ضرور دوں گی۔۔"گڑیا خود سے وعدہ کرتی بولی۔۔اس سے پہلے کھ اور کوئی بات ہوتی گارڈ نے گڑیا کو محب کے انے کا بتایا۔۔"ٹھیک ہے محب بھیا آ گیے۔۔اللہ حافظ۔۔"مسکرا کر دونوں کے گلے لگتی بولتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔

"آج کیا بنایا ہے لنچ میں بھیا؟"گڑیا مزے سے بولی۔۔"آج تمہاری پسند کی ڈش بنی ہے۔۔آج کھا کر تم انگلیاں چاٹتی رہ جاؤ گی۔۔"محب کالر جھٹک کر بولا۔۔"بس بس زیادہ نہیں ہوگئی تعریف۔۔۔آپ جس دن کہتے ہیں ایسا اس دن ضرور کھانا یا تو جلا ہوتا ہے یا پھر نمک یا مرچ تیز ہوتی ہے۔۔"گڑیا ہنس کر بولی۔۔"گڑیا۔۔کوئی تمیز ہے؟ایک تو میں معصوم سا بندہ اتنے لوگوں کے لیے گرمی میں اپنا رنگ کالا کروا کر کھانا بناتا ھوں اور پھر دل جلانے کو تم سب کی باتیں بھی سنوں۔۔"محب بری شکل بنا کر بولا۔۔"کیوں محیب بھیا نے آج پھر سے کوئی ڈرامہ کیا؟"گڑیا نے پوچھا۔۔گڑیا کی بات پر محب نے معصوم شکل بنائی۔۔"ایک منٹ بڑا ہونے کے جتا کر مجھ ے کام کروالیتا ہے کمینہ۔۔اور پھر نا جانے کونسی اور کب جان بچآنے والی باتیں یاد کرواتا رہتا ہے۔۔"محب

Posted On Kitab Nagri

افسوس سے بولتا بتانے لگا۔۔"اچھا تو یہ بات ہے۔۔آج پھر آغا جان سے ان کی تھوڑی کھٹی میٹھی کروا دیتے۔۔" گڑیا آنکھ مارتی بولی۔۔"لیکن اس میں میرا نام نہیں انا چاہیے۔۔"محب جلدی سے بولا۔۔"ارے بھیا آپ فکر ناں کریں۔۔گڑیا ہے ناں۔۔"گڑیا ہاتھ پر ہاتھ مارتی بولی۔"یہ ہوئی ناں بات میری پیاری سی بہن۔۔"محب محبت سے بولتا گڑیا کے ماتھے پر لب رکھتا پھر سے ڈرائیو کرنے لگا۔۔"لیکن اس کے لیے آپ کو تھوڑا سا کام کرنا ہو گا۔۔"گڑیا مزے سے آنکھیں گھما کر بولی۔۔گڑیا کی بات پر محب کے کان کھڑے ہوے۔۔"کیا کام؟"محب بولا۔۔"آج رات کی چائے آپ بنایں گے آغا جان نہیں۔۔"گڑیا مزے سے بولی۔۔گڑیا کی بات پر محب کا منہ کھلا۔۔"گڑیا۔۔"محب شاک سے بولا۔۔"ہاں تو بدلے میں آپ کے حصّے کا کام بھی محیب بھیا کے زمے لگا دوں گی ناں۔۔۔"گڑیا مائے سے بولی۔گڑیا کی بات پر محب خوشی سے جلدی سے اوکے بول گیا۔۔۔

رہ رہ کر اس چھوٹی سی لڑکی کی بد تمیزی یاد آ رہی تھی اور اس کا غصّہ وہ ایک ن ئے لائے گ ئے مجرم پر نکال رہا تھا جس پر الزام تھا کہ اس نے کسی عورت کا پرس چھنا ہے۔۔"سر جی معاف کر دیں۔۔آج کے بعد نہیں کروں گا ۔۔ماں قسم۔۔"بیچارہ روتا ہوا درد سے چیخ کر ہاتھ باندھ کر بولا۔۔اور پھر ایک اور زوردار تھپڑ مارتا اسے دھکا دیتا باہر نکلا۔۔"امجد۔۔"غصّے سے دھاڑا۔۔امجد فورا وہاں حاضر ہوا۔۔"ج جی سر۔۔"امجد جلدی سے سلوٹ مارتا بولا۔۔"مس حیا کو ساری معلومات دے دو اور ان کو بولو کہ کل سے کام پر لگ جایں۔۔ہمیں ایک ہفتہ کے اندر اندر ان کے گروپ کو پکڑنا ہے۔۔۔"ایک فائل ٹیبل پر پھینک کر امجد کو حکم دیتا بولا۔۔اور ساتھ ھی سگریٹ سلگائی۔۔۔امجد فائل اٹھا کر جلدی سے باہر نکل گیا۔۔جب سے وہ آیا تھا غصّہ ھی ختم نہیں ہو رہا تھا۔۔پہلی بار

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کوئی اس طرح اس کے سامنے بولا تھا۔۔آج تک کسی کی ہمت نہیں ہوئی تھی کہ یوں اس کو جواب دے سکے۔۔ پہلی بار کسی لڑکی نے یوں اس کو جواب دیا تھا۔۔یہی بات اسے غصّہ دلا رہی تھی۔۔۔ تبھی سگریٹ پر سگریٹ پیئے جا رہا تھا۔۔سب سپاہی بھی ڈرے ہوئے کام میں لگے تھے کہ کہیں کوئی غلطی پر ان کی شامت ناں آجائے۔۔

افندی خاندان کا اکلوتا وارث اکمل حسین افندی تھا۔۔ جس کا بزنس میں اپنا ایک نام تھا۔۔ملک میں جانا مانا ایک نام تھا۔۔اکمل حسین نے حسینہ سے اپنی پسند کی شادی کی۔۔۔زندگی بہت خوبصورت ہو گئی۔۔اللہ نے ان کو پہلے ایک خوبصورت بیٹے سے نوازا جس کا نام انہوں نے مصطفیٰ افندی رکھا پھر دو جڑواں بیٹے جن کا نام محب افندی اور مجیب افندی رکھا۔۔دونوں شکل میں ایک طرح تھے باہر والا ان میں سے محب اور مجیب میں فرق نہیں کر سکتا تھا اسی بات کا فائدہ وہ بچپن سے اٹھاتے آرہے تھے۔۔پھر سب سے چھوٹی اور ننھی کلی ان کی گڑیا آئی، جس کا نام مصطفیٰ نے عائلہ افندی رکھا لیکن محب اور مجیب نے گڑیا۔۔جس سے ان کا گھر مکمل ہو گیا۔۔۔محب اور مجیب ہر وقت گڑیا کو اٹھائے رہتے اور پھر اکثر ان کی اسی بات پر لڑائی ہو جاتی۔۔خوشیاں ھی خوشیاں تھیں ہر طرف ۔۔۔مصطفیٰ کا مزاج باقی تینوں سے یکسر مختلف تھا۔۔وہ غصّے اور رعب والا تھا لیکن s سب سے بڑھ کر گڑیا تو جان تھی اس کی۔۔ لیکن وہیں گڑیا اور محب، مجیب ایک سے بڑھ کر ایک شیطان تھے۔۔گھر ان سب کی وجہ سے رونق بھرا رہتا تھا۔۔ابھی مصطفیٰ 18 سال کا تھا اور محب مجیب 14 سال کے جبکہ گڑیا 10 سال کی جب اکمل حسین اور حسینہ ایک روز کار حادثہ میں دنیا سے چلے گ ئے۔۔۔یہ حادثہ چاروں کی زندگی کے لیے ایک خوفناک

Posted On Kitab Nagri

واقع سے کم ناں تھا۔۔جہاں ہر وقت خوشی اور ہنسی کی گونج تھی وہیں ویرانی چھا گئی۔۔گڑیا بیمار رہنے لگی وہیں محب اور محیب سارا دن چھپ کر روتے رہتے اور مصطفیٰ جو پہلے ھی سنجیدہ رہتا تھا اب اور سنجیدہ ہو چکا تھا۔۔۔

مصطفیٰ افندی نے بڑھ کر تینوں کو سمبھالا۔۔ساتھ ھی اپنے بابا کا بزنس بھی سمبھالا۔۔زھین تو وہ شروع سے ھی تھا کچھ اکمل حسین کی توجہ تھی وہ ہمیشہ مصطفیٰ کے ساتھ اپنے بزنس کے مسلے شیر کرتے رہتے تھے۔۔تبھی مصطفیٰ کو بزنس سمبھالنے مکن زیادہ مسلہ ناں ہوا۔۔اور ساتھ ساتھ گھر کو دیکھنا، محب اور محیب کو پھر سے واپس زنگی کی طرف لانا،اور پھر گڑیا کی صحت یابی کیلیئے بھاگ دوڑ یعنی وہ اپنی چھوٹی سی عمر میں ھی بہت بڑا ہو چکا تھا۔۔۔اور اسی وقت میں گڑیا مصطفیٰ کے بے حد قریب ہو گئی۔۔اپنی ہر بات مصطفیٰ سے شیر کرتی۔۔تبھی گڑیا نے مصطفیٰ افندی کو آغا جان کہنا شروع کر دیا جو بعد میں مصطفیٰ افندی کا نام بن گیا۔۔گھر پھر سے بحال ہوا، محب اور محیب کے ساتھ گڑیا مل کر پھر سے شرارتیں کرتے جس سے انے آغا جان بھی خوش تھا۔۔گھر کے کام انہوں نے اپس میں بانٹ لیے۔۔مصطفیٰ ہمیشہ سبھا کا ناشتہ ان کو بنا کر دے کر پھر افس جاتا جبکہ محب اور محیب دونوں باری باری لنچ بناتے تھے۔۔اور برتن بھی اسی طرح ایک دن محب دھوتا تو دوسرے دن محیب۔۔جبکہ گڑیا کا کام یہ تھا کہ ان کا کیا گیا کام چیک کرے کہ آیا انکا کیا ہوا کام ٹھیک ہے یا نہیں۔۔اور ساری رپورٹ آغا جان کو دے۔۔ان سب میں زیادہ تر شامت محیب کی آتی تھی جو بہت کام چور تھا۔۔ناجانے کونسی کہانی سنا کر محب سے کام نکلوا جاتا۔۔اور پھر محب تھوڑا جذباتی تھا جو محیب کی جذباتی باتوں میں ہر بار کی طرح آجاتا۔۔ایک خوبصورت اور خوشی بھرا گھر تھا ان کا۔۔جس کو سمیٹ کر رکھنے والا ان کا پیارا سا بھیا آغا جان تھا۔۔خوبصورتی میں سب اپنے بابا پر تھے۔۔لیکن مصطفیٰ سب سے الگ تھا کچھ اپنے لیے دیے انداز کی وجہ سے اور کچھ اس کے بولنے کا انداز تھا کہ بندہ ٹھہر

Posted On Kitab Nagri

ساجاتا۔۔محب اور محیب دونوں ایک ھی شکل کے نمونے تھے۔۔دونوں کسی طور کم ناں تھے۔۔خوبصورت نقوش کے آٹھ لمبے قد،اور پھر ہر وقت شوخی۔۔دونوں کو منفرد بنائے رکھتی۔۔۔پھر ان کی گڑیا تھی جو اپنی مثل آپ تھی۔۔بھوری آنکھوں کو گول گول گھما کر وہ بہت پیاری لگتی۔۔شکل وصورت میں وہ اپنی ماما جیسی تھی۔۔سفید رنگ،بھورے بال،محب اور محیب کی چیزیں پہنے رکھتی وہ کسی شہزادی سے کم نہیں تھی۔۔۔سب کا پیار پا کٹ وہ بہت پر اعتماد لڑکی تھی۔۔جس نے ڈرنا تو سکھا نہیں تھا۔۔

کار کو ایک طرف گیراج میں پارک کرتا غصّے سے دروازہ کھولتا باہر نکلا۔۔اور مین ڈور کو بھی ایسے ھی غصّے سے کھولتا اندر کسی بھی نفوس پر نظر ڈالے بغیر خاموش اپنے کمرے کی جانب قدم بڑھا دیے۔۔۔گھر کے سب فرد جو لنچ کے لیے ایک ساتھ ٹیبل پر بیٹھے تھے اسے غصّے میں اپنے کمرے کی جانب دیکھتا پا کر پریشان ہوے۔۔لیکن کسی میں ہمت ناں تھ.کہ اس کو آواز دے کر بلا ھی لے۔۔۔تبھی مرتضیٰ صاحب نے اسے آواز دی۔۔"عاقب!! کوئی مینرز رہ گ ئے ہوں تم تو بتاؤ؟اتنی بھی عقل نہیں کہ گھر میں داخل ہوتے ھی پہلے سلام کرتے ہیں۔۔" مرتضیٰ صاحب نے غصّے سے اسے کہا۔۔باپ کی آواز پر اس کے تیز قدم رک گ ئے۔۔اور وہیں انہی پاؤں کے بل مڑا۔۔نیلی آنکھوں میں سرخی دیکھ کر سب کو سانپ سونگھ گیا۔۔"السلام علیکم!!اب جاؤں؟؟یا کوئی اور بھی بات کرنی ہے آپ کو؟"بیزاری اور غصّے سے بولتا سب کو دیکھنے لگا۔۔"یہ کیا طریقہ ہے عاقب؟ایسے بات کرتے ہیں اپنے بابا سے؟"مریم بیگم جو خاموش تھیں بیٹے کے اس طرح بولنے پر بول اٹھی۔۔۔"ماما۔۔کیا غلط بول دیا اب میں نے؟اور کیا اس گھر میں سب کو مجھ سے ھی مسلہ ہوتا رہتا ہے ہر وقت۔۔کہاں جاتا ھوں کہاں

Posted On Kitab Nagri

سے آتا ھوں کس طرح آتا ھوں کب آتا ھوں؟سب سوال s مجھ سے ھی پوچھنے ہوتے ہیں۔۔یہاں میری کوئی پرسنل لائف بھی ہے کہ نہیں؟؟"غصّے سے بولتا سب کو دیکھنے لگا۔۔"اس کی سائیڈ لیتی ہو بیگم تم؟ جسے اتنا بھی پتہ کہ بڑوں سے کیسے بات کرنی ہے۔۔"مرتضیٰ صاحب غصّے سے بولے۔۔"بلکل ٹھیک کہا۔۔میں ایک نمبر کا بدتمیز ھوں۔۔تو بہتر ہے کوئی بھی مجھے ناں بلایا کرے بس۔۔بات ختم۔۔اللہ حافظ۔۔"سرخ چہرہ لیے ہاتھ باندھ کر کہتا ایک نظر اپنے باپ پر ڈال کر کمرے کی جانب چلا گیا جو گھر کے دائیں جانب سب سے آخر میں دوسرے فلور پر تھا سب سے الگ تھلگ۔۔۔اس کے جانے پر ٹیبل پر بیٹھے سب لوگوں نے مرتضیٰ صاحب اور مریم کو مضحکہ خیز نظروں سے دیکھا۔۔مرتضیٰ صاحب غصّے سے اٹھ کر کمرے میں چلے گ ئے اور پیچھے سے مریم شرمندہ سی وہاں سے چلی گئی۔۔۔"اس میں اکڑ آخر کس چیز کی ہے؟"اسما چچی تنفر سے بولی۔۔"ایک شکل ھی واچھی ہے بس۔۔باقی کونسے کرتوت ہیں اس نواب کے۔۔مرتضیٰ بھائی کے لاڈ پیار نے اسے سر پر چڑھا رکھا ہے اور کچھ نہیں۔۔"دوسری چچی راحت بھی ہاں میں ہاں ملا کر بولی۔۔"دفعہ کرو۔اولاد کو جب حد سے زیادہ لاڈ پیار دو تو ایسے ھی ہوتا ہے پھر۔۔ہمارے بھی تو بچے ہیں ھی مجال ہے جو کبھی بڑوں کے سامنے سر بھی اٹھایا ہو۔۔"اسما چچی اپنے بیٹوں کی جانب اشارہ کرتی بولی۔۔"سہی کہہ رہی ہیں بھابھی۔۔اس شہزادے کے نخرے تو اللہ معاف کرے۔۔"راحت بیگم بھی بولی۔۔"موم!! اگر باتیں ہو گیں ہو تو کھانا کھا لیں اب؟"ثنا کب سے ماں اور چچی کی باتیں سن سن کر اب تھک ہار کر اکتا کر بولی۔۔"ہاں کھاؤ۔۔بھوک لگی ہے مجھے بھی۔۔"کھانا اپنی پلیٹ میں ڈالتے ہوئے راحت بولی۔۔اور سب کھانا کھانے میں مصروف ہو گئی۔۔"آپ کھانا تو کھا لیں۔۔اب کھانے پینے میں کیا غصّہ؟"مریم بیگم کمرے میں آتی بولی۔۔"دیکھا اپنے بیٹے کو؟کس طرح بات کر رہا تھا۔۔ذرا تمیز نہیں ہے کیسے بات کی جاتی ہے۔۔سب کے سامنے عزت خاک میں ملا کر رکھی ہوئی ہے اس نے۔۔"غصّے

Posted On Kitab Nagri

سے کمرے میں چکر لگائے مرتضیٰ بولے۔۔ مرتضیٰ صاحب کی بات پر مریم بیگم نادم ہوئی۔۔"بچہ ہے جوان خون ہے۔۔آپ جانتے تو ہیں اس کا مزاج۔۔ چھوٹی سی بات پر بھی کس قدر غصّہ کرتا ہے وہ۔۔آپ تھوڑا پیار سے بات کیا کریں تو سمجھ جائے گا۔۔"مریم بیگم مرتضیٰ صاحب جی کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولی۔۔"پیار اور بے جا لاڈ نے ہی اسے سر پر لا بٹھایا ہے بیگم۔۔ناجانے کس گناہ کی سزا ہے یہ لڑکا۔۔ مجتبیٰ اور حماد کے بیٹے بھی تو ہیں مجال ہے کبھی جو انہوں نے سر بھی اٹھایا ہو میرے سامنے۔۔اور یہ ہے کہ ہر بات پر غصہ اور بد تمیزی۔۔ ہٹ دھرمی انتہا کی۔۔"غصّے سے بولتے مرتضیٰ پانی کا گلاس پینے لگے۔۔۔"اچھا چھوڑیں۔۔آپ غصّ ٹھنڈا کریں۔۔ میں سمجھاوں گی۔۔"مریم بولی۔"اچھا ہے سمجھاو اسے۔.اور ہاں دو ماہ باف ہم نئی برانچ کھول رہے ہیں تو اپنے نواب سے بولو کہ اس دو ٹکے کی زمانہ بدنام نوکری کو چھوڑ کر میرے ساتھ افس جایا کرے۔۔"غصّہ کم کرتے ہوے مرتضیٰ صاحب بولے۔۔مریم بیگم خاموش ہو گیں... کیونکہ بیٹے اور باپ دونوں کو سمجھانا ان کے بس سے باہر تھا۔۔دونوں غصّے میں ایک سے بڑھ کر ایک تھے۔۔مزاج میں وہ بلکل اپنے باپ پر تھا۔۔اور مریم بیگم یہ جانتی تھیں کہ ان کا بیٹا کبھی بھی بزنس میں نہیں ائے گا۔۔پولیس میں جانا اس کا شوق کم ضد زیادہ تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غصّے سے کمرے میں آکر کیز کو زمین پر پھینکتا ہوا، شوز غصّے سے اتار کر دور پھینک کر خود بیڈ پر اڑھا ترچھا لیٹ گیا ۔۔۔آنکھوں پر بازو رکھے کافی دیر لیٹا رہا۔۔۔پھر کمرے کا دروازہ کھلنے کی آواز ائی۔۔وہ جانتا تھا کہ وہ مریم بیگم ہی ہونگی۔۔کیونکہ گھر میں اور کسی کی تو ہمت نہیں تھی کہ اس کے کمرے میں پاؤں بھی رکھ جائے۔۔شروع سے ہی وہ بدتمیز کا ٹیگ جو کے چکا تھا۔۔ تبھی گھر میں سب اس سے دور ہی رہتے۔۔۔مریم بیگم مسکرا کر قریب ائی

Posted On Kitab Nagri

۔۔اور پاس بیٹھ کر پیار سے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگیں۔۔یوں کرنے پر ایک سکون سا محسوس ہوا۔۔ماں کا لمس تکلیف پر مرہم رکھنے کے برابر ہوتا ہے۔۔اسی لیے تو کہا جاتا ہے،"ماں کی گود میں ہر دکھ درد سے نجات ملتی ہے۔۔""میرا شہزادہ آج کس بات پر غصّہ ہے؟"مریم بیگم بولی۔۔وہ جتنا بھی غصّے میں ہوتا لیکن مریم بیگم کے سامنے معصوم سا ناراض بچہ بن جاتا تھا۔۔"کچھ نہیں بس ایسے جی سر میں بہت درد ہے۔۔"مریم کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر پیار سے بولتا آنکھوں سے لگا کر بولا۔۔"کیوں غصّہ کرتے ہو فضول میں۔۔اپنے بابا سے عزت سے بات کیا کرو۔۔"مریم بیگم سمجھانے لگیں۔۔"ماما۔۔پلیز۔۔مجھے ابھی کچھ نہیں سننا۔۔"وہ منت بھرے لہجہ میں بولا۔۔"اچھا کھانا تو نہیں کھایا ہو گا میرے شہزادے نے۔۔آج میں نے تمھارے پسند کی ڈش بنائی ہے۔۔چلو اٹھو منہ ہاتھ دھو لو میں کھانا لاتی ھوں۔۔"مسکرا کر بولتی ماتھے پر بوسہ دے کر مریم بیگم بولی۔۔"ہاں بھوک تو لگی ہے لیکن پلیز ساتھ میں کافی بھی پلیز۔۔"لاڈ سے مریم بیگم کی گود میں سر رکھے بولتا فرمائش کی۔۔"ٹھیک ہے۔۔چلو اب یہ شکل اچھی کرو۔۔اتنی پیاری شکل ہے اور تم کیا ہر وقت جلے رہ کر سارا ستیاناس کیا ہوا ہے۔۔اب میں یہ سب ناں دکھوں۔۔"مریم بیگم سر پر ہلکی سے چپٹ لگاتی ہوئی اٹھ کر جاتی بولی۔۔پیچھے سے مسکرا کر ماں کو جاتا دیکھتا اٹھ کر واشروم گھس گیا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

مرتضیٰ صاحب تین بھائی اور ایک بہن ہیں۔۔مرتضیٰ صاحب سب سے بڑے اور اس کے بعد مجتبیٰ اور پھر سب سے چھوٹے حماد صاحب تھے اور بہن سیما بیگم۔۔۔مرتضیٰ صاحب کا ایک ھی صاحبزادہ تھا "عاقب مرتضیٰ" نیلی آنکھوں میں سختی ہر وقت غصّہ اس کی ذات کا ایک حصّہ تھا۔۔مریم بیگم کا وہ لاڈلا تھا۔۔یہ نہیں تھا کہ اپنے بابا سے پیار نہیں کرتا تھا وہ بہت پیار کرتا تھا لیکن مرتضیٰ صاحب کی بے جا سختی کی وجہ سے وہ ہٹ دھرم بن چکا تھا جو وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی ھی جا رہی تھی۔۔ہر کام میں اپنی مرضی۔کسی کی سننا تو اس نے سیکھا نہیں تھا بس اگر کئی کی بات مانتا تھا تو وہ تھیں مریم بیگم۔۔مجتبیٰ صاحب اور اسما بیگم کی دو اولاد تھیں دونوں بیٹے علی اور احمد جو یونی میں فائنل ایئر میں تھے۔۔گھر والوں کے لیے انتہا کے شریف اور تمیز دار جبکہ حقیقت میں انتہا کے لوفر اور جاہل تھے۔۔اسی طرح چھوٹے بھائی حماد کی اولاد میں ایک بیٹی "ثنا" اور ایک بیٹا "محد" ہے۔۔ثنا کالج کی طالب

Posted On Kitab Nagri

علم تھی اور محد 10 کلاس کا۔۔۔ثنا بھی بس باپ اور چچا تایا کے سامنے خاموش رہتی جبکہ باقی لوگوں کے سامنے انتہا کی منہ پھٹ تھی اور ماڈرن۔۔۔اور آزاد لڑکی تھی۔۔جبکہ محد سب سے الگ تھا بہت شریف اور خاموش مزاج کا۔۔بس اپنے کام سے کام رکھنے والا۔۔دوسری طرف سیما بیگم کی 3 بیٹیاں تھیں "زوہا، ریب، جیا اور ایک بیٹا" اسد "سیما بیگم ایک روآیتی پھوپھو تھیں... بھائیوں پر روعب اور دبدبا۔۔عاقب سب خاندان میں سے مغرور اور ضدی لڑکا تھا اور کچھ خاندان میں سب سے پہلا بچہ ہونے کی وجہ سے حد سے زیادہ اکڑو بن چکا تھا۔۔کچھ اس کا مزاج ایسا تھا اور کچھ اس کا بات کرنے کا انداز تھا کہ سب اس کے دور ھی رہتے۔۔۔لیکن سیما بیگم موقع پا کر عاقب کو لاڈ پیار کرتی رہتی کیونکہ وہ اپنی بیٹی کی شادی عاقب سے کرنا چاہتی تھی آخر سوچتی بھی کیوں ناں خاندان کا سب سے بڑا بیٹا اور پھر ہینڈسم، خاص طور پر اپنی نیلی آنکھوں سے سامنے والے کو زیر کر دیتا۔۔اور اس کی شخصیت جس میں ہر چیز بہت انوکھی تھی۔۔ حسن میں اپنی مثل آپ۔۔زوہا، جیا تو بہانے سے عاقب کے آس پاس منڈلاتی رہتیں لیکن عاقب ایک لمحہ میں ھی ان کو دھول چٹا جاتا۔۔مرتضیٰ صاحب کی خواہش تھی کہ عاقب ان کے ساتھ بزنس میں ائے لیکن اس نے جان بوجھ کر اور کچھ شوق کی وجہ سے پولیس کی نوکری کو چوز کیا۔۔ جس پر باقی سب تو دل ھی دل میں بہت خوش ہوے لیکن وہیں مرتضیٰ صاحب اور عاقب کے درمیان ایک لڑائی اور سرد دیوار بن گئی۔۔۔گھر پہنچ کر محیب جو گیراج میں ھی کب سے ان کے انے کا انتظار کر رہا تھا بڑھ کر گڑیا کو پیار کرتا ساتھ لگائے اندر چل دیا۔۔"آغا جان نہیں ائے؟" گڑیا نے پوچھا۔۔"بول رہے تھے کہ دو منٹ تک پہنچ تھے ہیں۔۔تب تک تم فریش ہو جاؤ۔۔" محیب مسکرا کر پیار سے گڑیا کے بیگ کو پکڑ کر بولا۔۔محب بھی اندر آکر صوفہ پر بیٹھ گیا۔۔گڑیا مسکرا کر کمرے کی جانب چل دی۔۔کچھ ھی دیر بعد دروازہ پر ہارن کی آواز ای۔۔ محب کر محیب نے ایک دوسرے کی جانب دیکھا اور پھر اگلے ھی لمحے دونوں نے چھلانگ لگا آئی اور بھاگ پڑے

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔ایک ھی وقت میں دونوں نے دروازہ پر ہاتھ رکھا۔۔"پہلے میں نے پکڑادروازہ۔۔"محب مزے سے بولا۔ ۔"منہ سمبھال کر۔۔پہلے میرا ہاتھ لگا تھا۔۔"محیب دھکا دے کر بولا۔۔"آج کا دن دروازہ کھولو گے تم لوگ ؟"باہر سیاہ کرولا میں بیٹھا وہ شخص کوفت سے دونوں کو لڑتا پا کر بولا۔۔"ج جی آغا جان۔۔"دونوں ہڑ بڑا کر بولے اور ساتھ ھی گیٹ کھولا۔۔اور پھر آغا جان گاڑی اندر لے ائے۔۔جلدی سے دروازہ بند کر کے دونوں گاڑی کی جانب بھاگے۔۔اور دروازہ کھول کر اپنے بھیا کو مسکرا کر محبت سے دیکھا۔۔"یہ کیا کر رہے ہو تم لوگ ؟"ایک کڑی نظر ڈال کر دونوں پر آنکھوں سے بلیک گلاسز اتار کر پوچھا۔۔"ک کچھ نہیں بھیا۔۔"محب محبت سے سوٹ کیس پکڑ کر پیچھے چلتا ہوا محیب کو گھور کر بولا۔۔"باز آجاؤ تم لوگ۔۔"شاندار چال چلتا ہوا وہ دونوں کو وارن کرتا بولا۔۔جس اور دونوں انسان بنتے چل دیے۔۔۔جیسے ھی سب اندر ائے۔۔گڑیا جو ابھی چینج کر کے ائی تھی بھاگ کر آغا جان کے گلے لگ گئی۔۔۔"میری پیاری گڑیا۔۔"سر پر بوسہ دے کر وہ بھی دلکش انداز میں مسکرا کر بولا۔۔"مجھے لگتا ہم سوتیلے ہیں محب۔۔"محیب آغا جان اور ان کے گلے لگی گڑیا کو دیکھ کر افسوس سے محب کے کان میں بولا۔۔"باز آجاؤ محیب۔۔"کال آنکھوں میں مصنوئی خفگی لا کر وہ بولا۔۔اور پھر محب اور محیب بھی ہنس کر آغا جان سے کندھوں سے لگ گ ئے۔۔یہ تو ان کا روز کا معمول تھا جب بھی آغا جان گھر اتے وہ ایسے ھی ملتے تھے جیسے برسنز بعد ملے ھوں۔۔"آغا جان بھوک لگی ہے۔۔آپ جلدی سے چینج کر لیں۔۔تب تک میں ان سے کھانا لگواتی ھوں۔۔"بھوری آنکھوں کو گول گول گھما کر گڑیا بولی۔۔"اوکے سویٹ۔۔"ایک بار پھر سے پیار سے ماتھے پر لب رکھتا وہ مسکرا اپنے کمرے کی جانب چل دیا۔۔اور پھر وہ تینوں جلدی جلدی کھانا لگانے لگ گ ئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو پتہ ہے محیب بھیا؟" گڑیا شیلف پر پاؤں لٹکا کر بیٹھی سیب کھاتی ہوئی بولی۔۔گڑیا کی بات پر محیب جو کھانا برتن میں ڈال رہا تھا، کے کان کھڑے ہوئے۔۔"ک کیا گڑیا؟" محیب محبت سے بولا۔"محب بھیا آج آپ کی شکایت لگا رہے ہیں۔۔" گڑیا مزے سے بولی۔۔گڑیا کی بات پر محیب کے ہاتھ سے چمچ گرا۔۔۔چمچ کی آواز پر محب نے کچن کو دیکھا۔۔"محیب!! پلیز۔اب یہ نیا سیٹ مت توڑ دینا تم۔۔کل ہی نکالا ہے میں نے۔۔کوئی عقل کو ہاتھ مارو۔۔"محب غصّے سے بولا۔۔"ہاں ہاں پتہ ہے۔۔نہیں توڑا کچھ بھی۔۔توڑوں گا تو تمھارے یہ گندے دانت۔۔"محیب غصّے سے چیزیں پکڑے ڈآئینگ ٹیبل پر پٹخ کر بولا۔۔"ایک منٹ یہ گندے دانت کس کے بولے تم نے؟؟" محب جو سب کھانا ٹیبل پر سیٹ کر رہا تھا کمر پر ہاتھ رکھ کر بولا۔۔۔"ظاہر ہے تمھارے ہی گندے ہیں اس گھر میں تو تمہیں ہی بول رہا ہوں۔۔"محیب بھی کمر پر ہاتھ ٹکا کر بولا۔۔"خود کے دیکھے ہیں کبھی؟ تم سے اس پپو کے اچھے ہیں۔۔بڑا آیا۔"محب بھی دوبدو بولا۔۔"پپو کون؟ وہ یونی والا جو گیٹ کے باہر چنوں کی ریڑھی لگاتا ہے۔۔"محیب ماتھے پر ہاتھ پھیر تا یاد کرتا بولا۔۔جس پر محب نے گڑیا کی جانب دیکھا جو بڑی مشکل سے ہنسی روکے ہوے تھوڑی تلے ہاتھ رکھے مزے سے دونوں کو باری باری دیکھ رہی تھی۔۔۔"دیکھا گڑیا۔۔ہمارے بروکے کس کس طرح کے لوگوں کے ساتھ میل جول ہیں۔۔خیر یہ خود بھی تو ایک پپو ہی ہے۔۔"محب ناک چڑھا کر مذاق اڑانے والے انداز میں بولا۔۔"ہاں محب بھیا یہ بات بھی ٹھیک ہے۔۔" گڑیا ہنس کر ہاں میں ہاں ملا کر بولی۔۔گڑیا کی بات پر محیب نے گڑیا کو دیکھا۔۔"پپو سے بات چیت اس لیے کر لیتا کہ کبھی کبھار بندے کو تم جیسوں کو ٹریٹ بھی دینی ہوتی ہے۔اور یہ میرے بارے میں بات کر رہے تم پہلے اپنے بارے میں تو بتا دو۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ شیدے کے ساتھ روز کھڑا ہوتا یہ۔۔"مجیب نے حساب پورا کیا۔۔"اب یہ شیدا کون ہے ؟"محب نے سر کھجا کر حیرت سے کہا۔۔"ہاں اب معصوم بن جاؤ۔۔ جیسے جانتے ہی نہیں۔۔۔"مجیب کرسی پر بیٹھ کر بولا۔۔"نہیں پتہ قسم سے۔۔کون ہے نیا آیا ہے ؟"محب نے تجسس سے پوچھا۔۔"کوئی نیا نہیں وہ جو تیرا دوست ہے عمرو ہے شیدا۔۔"مجیب سر پیٹ کر بولا۔مجیب کی بات پر محب کا منہ کھل گیا۔۔"تم تمھاری ہمت کیسے ہوئی میرے دوست کو ایسے بولنے کی ؟؟"محب غصّے سے بولا۔۔"ویسے برو آپ دونوں بھی کسی پپو شیدے سے کم نہیں۔۔" گڑیا مزے سے ٹیبل کے سامنے بیٹھ کر معصوم سی شکل بنا کر بولی۔۔ جس پر دونوں کے منہ کھل گ ئے۔۔"اب گڑیا تم بھی پارٹی بدل رہی ہو۔۔"محب ناراض سا بولا۔۔"نہیں پارٹی تو نہیں بدلی۔۔"گڑیا آنکھ مار کر آہستہ سے بولی۔۔ جس اور محب بھی ہنس پڑا۔۔"گڑیا میری طرف ہے۔۔"مجیب گڑیا کو اپنے ساتھ لگا کر بولا۔۔ تبھی سیڑھیوں سے اتے آغا جان پر نظر پڑی۔۔"جی نہیں میں بس اپنے آغا جان کی ھوں۔۔"گڑیا بھاگ کر آغا جان کے گلے میں بازو ڈال کر لاڈ سے بولی۔۔ جس پر سب ہنس پڑے۔۔""جی میری پیاری گڑیا۔۔آپ تو میرا سب سے اچھی دوست ہو۔۔"آغا جان آنکھوں میں محبت لیے گڑیا کے ماتھے پر لب رکھ کر بولے۔۔"یہ تو غلط ہے بھیا۔آپ بس گڑیا کو ہی پیار کرتے ہیں۔۔ہم بھی ہیں رہوں میں ذرا نظر کرم کر دیجیے؛"مجیب ہمیشہ کی طرح اپنی چلتی زبان کے جوہر دکھا کے آخر میں خود سے بنایا ہوا شعر گنگنا کر بولا۔۔"واہ واہ؛ کیا بات ہے ناکام شاعر مجیب جی۔۔"محب تالی بجا کر داد دیتا بولا۔۔ محب کی بات پر سب ہنس دیے۔۔_"بہت بگڑ گ ئے ہو تم لوگ ۔۔ باز آ جاؤ۔۔"کالی آنکھوں میں مدھم مسکراہٹ لیے سب کو دیکھ کر آہستہ سے گڑیا کو کرسی کھینچ کر بٹھا کر وہ بولا۔۔"مجھے بہت بھوک لگ ہے بھیا۔۔پلیز جلدی کریں۔۔"مجیب پیٹ پر ہاتھ پھیر کر دہائی دینے لگا۔۔"تم تو ہمیشہ کے ہو ہی پیٹو۔۔نا جانے کھانا جاتا کہاں ہے۔"محب عادت سے مجبور مجیب کو دیکھ کر طنز کرنے لگا۔۔"محب

Posted On Kitab Nagri

بری بات۔۔"آغا جان نے خفگی سے منع کیا۔۔اور ہاتھ بڑھا کر ایک پلیٹ میں گڑیا کے لیے کھانا ڈالا۔۔اور پھر دوسری پلیٹ میں اپنے لیے۔۔"بھیا کیسا بنا ہے؟آج میں نے ایک نئی ڈش ٹرائی کی ہے۔۔"محب آنکھوں میں تجسس لیے بولا۔۔ .. not bad " ایسے ہی کھانا بناتے رہو تو ایک دن بہت بڑے شیف بن جاؤ گے یہ دعا ہے میری۔۔"محیب نوالہ کھاتا بولا۔۔"بہت اچھا ہے۔۔سب سے بڑھ کر اس میں تمہارے پیار کا ذائقہ ہے۔۔"آغا جان مسکرا کر بولے۔۔آغا جان سے اپنی تعریف سن کر محب نے کالر جھٹکے۔۔"جلو جلو دشمنو۔۔"محب آہستہ سے محیب کی جانب جھک کر سرگوشی کرتا بولا۔۔جس پہ محیب نے اسے گھورا۔۔"مت بھولو یہ برتن میں دھوتا ھوں۔۔"محیب نے کہا۔"خاموشی سے کھانا کھاؤ۔۔"آغا جان نے دونوں پر کڑی نظر ڈال کر کہا جس پر دونوں ایک دوسرے کو منہ چڑھا کر کھانا کھانے لگے۔۔

پانی کی پھوآر سے بھی غصّہ ٹھنڈا نہیں ہو رہا تھا۔۔تبھی غسل لے کر باہر آکر ٹیبل پر پڑا سگریٹ سلگانے لگا۔۔"کتنی بار کہا ہے یہ گندی عادت چھوڑ دو۔۔"مریم بیگم کمرے میں آتی اسے یوں دیکھ کر ناراض سی بولی۔مریم بیگم کے انے پر اس نے سگریٹ کو ٹرے میں مسل دیا۔۔"یہ عادت بن چکی ہے ماما۔۔"مسکرا کر وہ بولا۔۔"اچھے سے جانتی ھوں تمہاری عادت کو۔۔مفت کا نقصان ہے یہ۔۔اور دیکھوں گی جب تمہاری بیوی ائے گی۔۔کیسے ایک دن میں یہ سب ختم کر دے گی۔۔"مریم بیگم مسکرا کر بولی۔۔"چلیں دیکھیں گے۔۔لیکن اس کے لیے ایک عدد بیوی چاہیے۔۔"کھانا کھاتے ہوئے وہ بولا۔"تم ہاں تو کرو میں تو کل ہی برآت لے چلوں۔۔"مریم بیگم جلدی سے بولی۔"لیکن اس کے لیے بھی ایک عدد لڑکی کی ضرورت ہے۔۔"ماں کو پرجوش دیکھ کر وہ آہستہ

Posted On Kitab Nagri

سے بولا۔۔"لو بھلا میرے بیٹے کو کمی ہے۔۔وہ سیما آپا کی بیٹی ہے ناں جیا۔۔"مریم اپنی ہی دھن میں بولنے لگی۔۔ "ایک منٹ ماما۔۔وہ میک آپ کی دکان۔۔اس لحاظ سے آپ کی چوائس تو بس۔۔۔"نیلی آنکھوں میں ھلکی خفگی لیے وہ بولا۔۔"اچھا چھوڑو۔۔دنیا بھری پڑی ہے۔۔"مریم بیگم بولی۔۔"ہاہا۔کیا ہو گیا ہے ماما۔۔ابھی یہ شادی جیسے پنگے مجھے نہیں لینے۔۔اور ویسے بھی موڈ نہیں ابھی میرا۔۔"کھانا کھاتے ہوے سکون سے عاقب بولا۔۔" اللہ کی پناہ۔۔لڑکے شادی کے لیے موڈ کی ضرورت کب سے ہونے لگی؟؟"مریم بیگم حیرت سے بولی۔"ہاں بس ابھی میرا اس سب کے لیے ذرا بھی موڈ نہیں۔۔جس کا صاف مطلب ہے کہ میں اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا۔۔"ایک نظر ماں پر ڈال پر سکون سے بولا۔۔"اچھا ٹھیک ہے پر سوچنا ضرور۔۔اب تمہاری عمر ہو چکی ہے شادی کی۔۔اپنا گھر بساؤ تم۔۔تاکہ تھوڑی عقل ائے تمہیں بھی۔۔"مریم بیگم پھر بھی اپنی بات پر ڈٹ کر بولی۔"ماما پلیز۔۔"نیلی آنکھوں میں بیزاریت لیے وہ بولا۔۔۔"مجھے تھوڑا ریسٹ کرنا۔۔اگر آپ نے یہ شادی نامہ ہی ڈسکس کرنا ہے تو میں سو جاؤں۔"ہاتھ دھوتا وہ بیزار سا بولا۔۔"ٹھیک ہے تم ریسٹ کرو۔لیکن سوچنا ضرور۔۔"مریم بیگم برتن اٹھا کر جاتی ہوئی آخر میں پھر سے اپنی بات کرتی دروازہ بند کر گئی۔۔ماں کی بات پر مسکرا دیا۔۔اور پھر سر کو ہاتھ سے دباتا ہوا بیڈ پر سونے کو لیٹ گیا۔۔

"یار آج جو ہوا میں تو اس بندے کو دیکھ کر ایک پل کے لیے ڈر گئی تھی۔۔"انشال بک کو ہاتھ میں لیے صبح والی بات کو یاد کرتی بولی۔۔"ایسا بھی کیا ہوا تھا جو تم ڈر گئی؟"آشنال چونک کر بولی۔"تم نے دیکھا نہیں تھا اس ہینڈسم بندے کی نیلی آنکھیں کیسے غصّے سے سرخ ہو رہی تھیں۔۔اور ہاتھوں کی نیلی والی رگیں بھی کیسے صاف نظر آ رہی

Posted On Kitab Nagri

تھیں۔۔"انشال سب کچھ یاد کرتی ہوئی بولی.. یہ سن کر آشنال کا منہ کھل گیا۔"یہ کیا تم اسے تاڑ رہی تھی؟" آشنال نے کن اکھیوں سے دیکھا۔۔"ارے نہیں۔۔وہ تھا ہی اتنا ہینڈ سم۔۔"انشال ہاتھ مار کر بولی.."خیر اتنا بھی نہیں تھا بس آنکھیں اچھی تھیں۔۔لیکن تھا تو یک نمبر کا بد تمیز۔۔"آشنال نے منہ بنا کر کہا۔۔"ہاں یہ تو تھا ۔۔"انشال نے بھی ہاں کہا۔۔"اور تمہیں کیا لگتا وہ کال والا ڈیئر۔۔اس کا کیا ہوگا؟"آشنال پلو ہاتھوں میں لیے انشال سے پوچھنے لگی۔۔"نہیں میرا نہیں خیال وہ بندہ کال کو اتنا سر پر کے گا۔۔۔"انشال سوچ کر بولی۔"لیکن وہ پولیس والا تھا۔۔اور پولیس والے تو تم جانتی ہی ہو۔۔"آشنال بولی.._"پر اتنا ٹائم کس کے پاس ہوتا ہے آشنال ۔۔"انشال منہ بنا کر بولی۔۔"ہاں تم ٹھیک کہہ رہی۔۔اب ہر کوئی ھم جیسا ویلہ تھوڑی ہوتا۔۔"آشنال تھوڑی پر انگلی رکھ کر بولی...یہ سن کر انشال نے ہاتھ میں پکڑی بک کو زور سے مارا جسے اس نے دور سے ہی پکڑ لیا۔۔"تم ہی ہو نکمی۔۔"انشال تپ کر بولتی ہوئی پھر سے کتاب میں منہ گھسا گئی۔۔جبکہ آشنال ہنستی رہ گئی۔۔

رات کے نو کا وقت تھا جب سیل کے وائیبریٹ ہونے سے اس کی نیند ٹوٹی۔۔غصّے سے فون کو دیکھا۔۔نیلی آنکھیں نیند ٹوٹ جانے کی وجہ سے اب سرخ تھیں۔۔"کس کو موت پڑ گئی ہے؟؟"کال اٹھا کر تیز لہجہ میں بولا۔ "وہ سر۔۔"امجد جس نے نمبر کی ساری ڈیٹیل دینے کے لیے کال کی ٹھیک ایک دم گھبرا گیا۔۔"کیا تکلیف ہے؟ "ناں بولنے وہ غصّے سے پھر سے دھاڑا۔۔"وہ سر جی۔۔آپ نے جس نمبر کا ڈیٹا نکالنے کا کہا تھا اس کی ڈیٹیل مل گئی ہے۔۔"امجد جلدی سے بولا۔۔"کونسا نمبر؟ دماغ تو نہیں خراب۔"نیند کی وجہ سے کوئی بات یاد نہیں ارہی تھی۔۔"سر جی وہی جس پر آپ کو آج کال ائی تھی۔۔کسی لڑکی کا۔۔۔"امجد نے یاد کرواتے کہا۔_امجد کی بات

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پر ایک بار پھر سے وہ سب باتیں ذہن کے کونے میں گونجی۔۔"اچھا ٹھیک ہے مجھے میل کر دو۔۔۔اور اب کال کی تو تمہاری خیر نہیں "غصّے سے بولتا سیل بند کرتا دور اچھال گیا۔۔نیند کا وہ بہت کچا تھا شروع سے ہی ذرا سی آہٹ پر آنکھ کھل جاتی تو پھر ساری رات جاگ کر گزار دیتا تھا۔۔۔اب نیند تو ٹوٹ چکی تھی۔۔اسی لیے گھڑی کو دیکھا جہاں ابھی صرف نو بجے تھے۔۔۔پھر اٹھ کر منہ دھو کر اسٹڈی روم میں چلا گیا جہاں وہ پچھلے ایک ہفتہ سے ایک کیس پر سر کھپا رہا تھا۔۔۔#

رات کا کھانا ہمیشہ کی طرح سب نے باہر سے کھایا تھا۔۔۔"آغا جان۔۔آئس کریم بھی پلیز۔۔"گڑیا آغا جان کے گلے میں بازو ڈال کر بولی۔"موسم بدل رہا ہے اس سے آپ کی طبعیت خراب ہو جائے گی۔۔"گڑیا کے چہرے پر ائے بال کانوں کے پیچھے کرتے ہوئے وہ محبت سے بولا۔۔۔اس بات پر محب اور محیب نے منت بھرے انداز میں گڑیا کو دیکھا۔۔جو کہ درحقیقت ان کی ہی فرمائیش تھی۔۔اور بندوق ہمیشہ کی طرح گڑیا کے کندھے پر رکھ کر چلا رہے تھے۔۔۔"اچھا آپ کہتے ہیں تو میں ضد نہیں کروں گی۔۔"گول گول آنکھیں گھما کر گڑیا معصوم چہرہ بنا کر بولی۔۔گڑیا کی بات پر محب اور محیب دونوں نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔"گڑیا!! پلیز بھیا سے بولو ناں آئس کریم کھلا دیں۔۔۔میں چاکلیٹ دوں گا۔۔"محب لالچ دیتا بولا۔۔"بس ایک چاکلیٹ۔مطلب بس ھم دو ہی کھائیں گے۔؟"گڑیا ناراض سی بولی۔۔"نہیں ایک میں بھی تو دوں گا۔۔"محیب جلدی سے بولا۔۔"ٹھیک ہے ۔۔کیا یاد کریں گے آپ دونوں بھی کتنی اچھی بہنا ملی ہے۔۔"گڑیا پونی ہلاتی ہوئی پھر سے آغا جان کی جانب چل دی۔۔"اللہ معاف کرے کتنی بلیک میلر بہن ملی ہے۔۔میں تو شکر کرتا ھوں کہ یہ بس ایک ہی ہے۔۔"محیب

Posted On Kitab Nagri

گڑیا کے جاتے ہی ناک چڑھا کر بولا۔۔"گڑیا!! آپ کے محیب بھیا آپ کو کچھ کہنا چاھتے۔۔"محب اونچی آواز میں بولا۔۔لیکن پہلے ہی جلدی سے محیب نے منہ پر ہاتھ رکھ کر بند کر دیا۔۔"کیوں میرے پیٹ پر لات مار رہے ۔۔"محیب غصّے سے بولا۔۔"ناں ناں میں تو بس گڑیا کو اس کی شان میں کی جانی والی تعریف سنانا چاہتا تھا۔۔" محب معصوم سا چہرہ بنا کر بولا۔۔محب کی بات پر محیب نے ایک مکا اس کی کمر میں مارا۔۔"بھول مت تم سے بڑا ھوں۔۔وہ بھی پورا ایک منٹ۔۔است کیا کرو میری نالائق۔۔"محیب محب کو چھوڑ کر ایک ادا سے اپنے بال سیٹ کرتا بولا۔۔۔"اوہ بھائی بس کر دو۔۔یہ منٹ منٹ کا بول کر یاد ناں دلایا کرو۔۔اور دوسری بات جب کام کرنا ہوتا تب یہ ایک منٹ بڑا بھائی کہاں جاتا؟؟کام چور کہیں کے۔"محب بھی حساب پورا کرتا بولا۔۔"وہ تو میں چاہتا ھوں کہ تم اگلے گھر جا کر طعنے ناں سنو۔۔"محیب بھی کہاں کم تھا فورا جواب دینے لگا۔۔"لاحولا۔۔میں لڑکا ھوں بیو قو.انسان۔۔۔اور رخصت لڑکی ہوتی۔۔"محب بگڑ کر بولا۔"تو کیا ہوا؟؟آج کل سب کچھ الٹا ہی ہو رہا ۔۔تو کیا پتہ تمہیں بھی رخصت کرنا پڑ جائے۔۔"محیب ڈھیٹ بن کر بولا۔۔"شٹ آپ۔۔"محب غصّے سے بولتا وہاں سے گڑیا کی جانب چل دیا۔جہاں وہ آغا جان کو ہمیشہ کی طرح منا چکی تھی۔۔۔اور اب ان کو وکٹری کا اشارہ کر کے بلا رہی تھی۔۔۔

سب آئس کریم کھا چکے تھے۔۔اور اب ایک طرف خوش گپیوں میں مصروف تھے۔۔۔جبکہ وہ خاموش پر سکون چہرے پر ھلکی مسکان لیے اپنے بہن بھائیوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔اور ان کی ھلکی پھلکی نوک جھونک کو انجوے کر رہا تھا۔۔۔لیکن تب ہی سیل پر کوئی نمبر جگمگا اٹھا۔۔۔سیل کو کان سے لگائے تھوڑا فاصلے پر چلا گیا۔۔۔کال کسی افس

Posted On Kitab Nagri

کے کام کی وجہ سے اس کے مینیجر نے کیا تھا۔۔۔ پانچ منٹ بعد بات ختم کر کے سیل کو جینز مکن ڈالتا جیسے ہی واپس مڑا۔۔ سامنے ہی نظر ایک لڑکی پر گئی۔۔ جو ڈوپٹے کو مضبوطی سے پکڑے سڑک کے ایک کنارے کھڑی بے بسی سے سب کو دیکھ رہی تھی۔۔ جبکہ اس کی گود میں ایک بچہ بھی تھا۔۔۔ جو کہ دور ہونے پر بھی کافی خوبصورت نظر آرہا تھا۔۔۔ ابھی وہ اس کو دیکھ ہی رہا تھا کہ جب ایک طرف سے تیز کار نظر ائی۔۔ اور وہ سڑک کے کنارے پر کھڑی لڑکی کو ھلکی ٹکر مارتی ہوئی اسی تیزی سے چلی گئی۔۔۔ ایک پل کو تو کالی آنکھیں ساکت ہو گئی۔۔۔ لیکن اگلے ہی پل وہ پوری رفتار سے بھاگا۔۔۔ اور وہاں اکا دکا لوگوں کو سائیڈ پر کیا اور بچے کو اٹھایا۔۔۔ جو کہ ڈر گیا تھا تبھی رو رہا تھا۔۔۔ اور پھر اس لڑکی کو دیکھا جو چہرہ چھپائے اب اٹھ چکی تھی لیکن مٹی کی وجہ سے کپڑے گندے ہو چکے تھے۔۔۔ "م میرا بچہ دو۔۔" مصطفی افندی کے ہاتھوں سے اپنا بچہ چھیننے والے انداز میں پکڑا اور اسے بار بار چوم کر اپنے ساتھ لگانے لگی۔۔ "آپ کو چوٹ تو نہیں لگی؟" اپنے مزاج کے برخلاف اس نے لڑکی سے پوچھا ۔۔۔ جس نے آواز پر ڈر کر اسے دیکھا اور بغیر پیچھے دیکھے بھاگنے لگ گئی۔۔ "عجیب لڑکی ہے۔۔" اس لڑکی کو آنکھوں سے دور جاتا دیکھ کر آہستہ سے بڑبڑایا اور پھر سر جھٹک کر گڑیا والوں کی جانب چل دیا کیونکہ ٹائم اب کافی ہو چکا تھا اور صبح اس کی بہت اہم میٹنگ بھی تھی جس کے لیے ذہن کا فریش ہونا ضروری تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نیند پوری ناں ہونے اور پھر مسلسل ایک گھنٹہ اس کیس پر سر کھپا کر اب سر میں شدید درد ہو رہا تھا۔۔ اس لیے نا چاہتے ہوئے بھی کرسی کو دھکیل کر اٹھتا کافی بنانے کی غرض سے کمرے سے باہر آیا۔۔۔ گھر کے سب لوگ اپنے اپنے کمرے میں سو رہے تھے تبھی سارا گھر اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔ آہستہ آہستہ چلتا ہوا بلیو ٹی شرٹ

Posted On Kitab Nagri

میں رف ٹراوزر میں ماتھے پر بال بکھرے ہوے، ہمیشہ کی طرح بیزار سا وہ نیچے آیا۔۔لاؤنج کی لائٹ جیسے ہی آن کرنے کو ہاتھ بڑھایا یکدم باہر لان میں کسی کا سایہ گزرا۔۔۔سایہ کسی آدمی کا تھا۔۔۔عاقب جلدی سے دیوار کے ساتھ چھپ گیا اور ہلکا سا سر نکال کر اس سایہ کو دیکھا جو اب آہستہ آہستہ اندر کی جانب جا رہا تھا۔۔آہستہ سے مین ڈور کھول کر ہولے ہولے قدم رکھتا ایک جانب جانے لگا۔۔۔ایک پل کی سی تیزی سے عاقب نے اپنی پھرتی دکھائی اور کمال مہارت کی وجہ سے اگلے ہی پل وہ وجود اس کی گرفت میں تھا۔۔۔یکدم اس افت کی وجہ سے اس کی چیخ نکلی لیکن پہلے ہی مضبوط ہاتھ منہ پر رکھ کر وہیں دبا دی گئی۔۔اسی طرح پکڑے اس وجود کو دیوار کے ساتھ لگایا۔۔۔اور ہاتھ پیچھے سے پکڑ کر کمر کے ساتھ کس کر لگا دیے۔۔"برو۔۔میں ھوں۔۔احمد۔۔"سخت گرفت کی وجہ سے درد میں ڈوبی آواز میں بولا۔۔احمد جو کہ مجتبیٰ چچا کا بیٹا تھا اور یونی کے فائنل آئیر میں تھا۔آواز پر ایک جھٹکا میں اسے چھوڑا۔۔۔"تم اس وقت کہاں سے ارہے اور وہ بھی اس طرح چوروں کی طرح؟"لاؤنج کی لائٹ ان کر کے سخت لہجہ میں اس سے پوچھا۔۔۔"کچھ نہیں۔۔ویسے ہی دوستوں کے ساتھ تھا تو دیر ہو گئی۔۔"احمد نے جواب دیا۔۔"ایسے کونسے دوست ہیں؟"خالص پولیس والے انداز میں اس کو کڑی نظر سے دیکھ کر عاقب نے پوچھا۔۔"اب میں آپ کے ہر سوال ک جواب دینا ضروری نہیں سمجھتا عاقب بھائی۔۔اور پلیز یہ پولیس والا گیٹ آپ وہی چھوڑ کر آیا کریں۔۔۔یہ گھر ہے کوئی آپ کا تھانہ نہیں۔۔"احمد بیزاری سے اور قدرے بد تمیزی سے کہنے لگا۔۔۔"اوہ رئیلی؟؟شکر کرو یہ تھانہ نہیں ھے ورنہ تم کیا تمھارے تو اچھے اچھے بھی ہر سوال کا جوا.
سوال کرنے سے بھی پہلے ہی دیں۔۔اور آئندہ ذرہ احتیاط سے...چچی جان کو بہت مان ہے اپنے بیٹوں پر۔۔"
ایک سخت اور طنز بھری نظر اس پر ڈالتا ہوا کالر جھاڑ کر اپنی بات اسے کہتا کچن کی جانب چل دیا۔۔"ہونہہ۔۔
ایک تو اس گھر میں اس کو نا جانے کیا مسلہ ھے ہر بات میں ٹانگ لازمی اڑانی ہوتی۔۔"احمد غصّے سے جلا بجھا ہوا کہتا

Posted On Kitab Nagri

اپنے کمرے کی جانب چلا گیا۔۔جبکہ عاقب لب بھینچے کچن میں آکر کافی بنانے لگ گیا۔۔اگلے 10 منٹ میں کافی کا مگ تیار کر کے وہ کمرے کی جانب چلا گیا۔۔۔

کمرے میں پہنچ کر فائل کو ایک طرف رکھ کر سیل اٹھایا لیکن سامنے ہی امجد کی طرف سے کی گئی میل تھی اسے کھول کر دیکھا جہاں پر سارا ڈیٹا موجود تھا۔۔"نام عائلہ افندی۔۔عمر 18 سال۔۔سٹوڈنٹ ہے کالج کی۔۔اور رہتی بھی اسی شہر میں ہے ڈیفنس میں۔۔گڈ۔۔"سارا ڈیٹا پڑھ کر ایک ہلکی سے مسکراہٹ لبوں پر آکر معدوم ہو گئی۔۔۔"تو فائنلی مجھے یعنی ڈی ایس پی عاقب مرتضیٰ تو لوگ اب ڈیئر کے طور پر استعمال کرنے لگ گئے ہیں۔۔"فائل پڑھ کر بال پیچھے کرتا بولا۔۔۔اور پھر نیلی آنکھیں کسی سوچ پر چمک گئی۔۔۔"بڑے بڑے لوگوں کو سیدھا کیا ہے تو مس عائلہ تم کیا چیز ہو۔۔ڈی ایس پی کے ستہ مذاق ہر کسی کے لیے سستا نہیں ہونا چاہیے۔۔"نمبر کو دیکھ کر آہستہ سے کہا اور اگلے ہی پل نمبر ملا کر کان سے لگا چکا تھا۔۔۔بیل جا رہی تھی پر اٹھا کوئی نہیں رہا تھا۔۔۔لیکن وہ بھی ڈھیٹ اور ضد کا پکا تھا مسلسل کال پر کال کر رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناجانے کتنی بار سیل بج بج کر بند ہو چکا تھا پر وہ مزے سے سو رہی تھی۔۔۔آخر سیل وائبریٹ ہوتا ہوا گڑیا کے سر والی جانب آ گیا۔۔جس کی وجہ سے کال انے پر گڑیا کو محسوس ہوا اور ویسے ہی بند آنکھوں سے سیل کو اٹھا کر کان سے لگایا۔۔"کیا تکلیف ہے؟؟"غصّے سے بھری اور نیند میں ڈوبی آواز میں گڑیا بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آخر کافی دیر کی محنت رنگ لے ہی ائی اور کال اٹھالی گئی۔۔لیکن اگلے والی کی آواز میں غصّہ اور نیند محسوس کر کے ایک پل کے لیے دل پر سکون سا ہو گیا۔۔۔لیکن بات سن کر حیرت سے سیل کو دیکھا کہ نمبر تو ٹھیک ہی ملایا ہے ۔۔نمبر تو ٹھیک تھا اور آواز نیند کی وجہ سے تھوڑی بوجھل تھی۔۔۔"اب بول بھی لو کیوں دماغ چاٹنے کو کال کی ؟"نسوانی آواز پھر سے غصّے سے بولی۔۔۔جسے سن کر ماتھے پل بل پڑے تھے۔۔۔"تمھیں کسی نے تمیز نہیں سکھائی؟" بالوں میں انگلیاں پھیرتا ہوا سخت لہجہ میں بولا۔۔دوسری جانب کسی مردانہ آواز پل گڑیا کی آنکھیں پوری کی پوری کھل گئی۔۔اور سیل کو کان سے ہٹا کے. نمبر دیکھا۔۔نمبر انجان تھا۔۔کچھ پل تو سمجھ ہی ناں آیا۔۔ "اوہ ہیلو یہ تم ہو کون؟؟اور اس وقت دس بجے مجھے تمیز کی کلاس دینے کو کال کی ہے تم نے؟"گڑیا تپ کر ٹائم دیکھ کر بولی۔۔گڑیا کی بات پر ایک پل کو لب مسکرا دیئے۔۔"جی کچھ ایسا ہی سمجھ لیں مس عائلہ افندی۔۔"نیلی آنکھوں میں مسکان لیے وہ بولا۔۔"یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔کون ہو بھائی؟دماغ تو نہیں خراب ہو گیا؟اس وقت مذاق وہ بھی انجان سے حد ہے۔۔کیسا زمانہ آگیا ہے۔۔"گڑیا غصّے سے بولی۔۔"اوہ جیسے تم نے محترمہ نے تو پی ایچ ڈی کر رکھی ہے تمیز میں۔۔"گڑیا کی باتوں اور لہجہ پر طنز کرتا بولا۔۔"بھاڑ میں جاؤ میری طرف سے۔۔لڑ خبردار جو مجھے کال کی تو سر پھاڑ دوں گی۔۔"گڑیا تپ کر بولتی ہوئی کال کاٹ گئی۔۔عاقب مرتضیٰ کو ایسے پٹر پٹر بولتی لڑکی کافی دلچسپ لگی۔۔ڈھیٹ پن کا پورا پورا مظاہرہ کرتے ہوئے پھر سے نمبر ملایا۔۔گڑیا نے غصّے سے سیل کو دیکھا اور کال کاٹ دی۔۔۔لیکن پھر سے کال انے لگ گئی۔۔۔تو نا چاہتے بھی کال اٹھانا پڑی۔۔"دیکھو۔۔میں لاسٹ ٹائم کہہ رہی۔۔اب کال ائی تو میں تمہیں جیل بھیج دیں گی لوفر کہیں کے۔۔پھر وہاں کرتے رہنا کال۔۔"

Posted On Kitab Nagri

گڑیا دھمکی دیتی بولی۔۔اس لڑکی کی دھمکی پر اس نے دل ہی دل میں داد دی تھی۔۔مطلب کافی بہادر یر بندی معلوم ہوتی ہے۔۔اور اکڑو بھی۔۔لیکن ساتھ ہی ہنسی بھی ائی کہ اب اتنے برے دن آگ ئے ہیں کہ لوگ ڈی ایس پی کو ہی جیل کی دھمکی دینے لگے۔۔۔"اوہ سچ میں تم ایسا کرو گی؟؟"۔۔بھرپور ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے ہوے عاقب مرتضیٰ نے پوچھا۔۔۔"ہاں بلکل۔۔۔اسی لیے بول رہی شرافت سے میرا نمبر ڈلیٹ کرو اور آئندہ کال مت کرنا۔۔"گڑیا اسے ڈرا ہوا پا کر مزید ڈراتی ہوئی بولی۔۔"نہیں نہیں پلیز۔۔ایسا مت کرنا۔۔مجھے بہت ڈر لگتا ہے پولیس والوں سے۔۔"عاقب نے ہنسی روک کر پھر سے ڈر کر معصوم بنتے کہا۔۔گڑیا خوش ہو گئ کہ یہ بندہ چلو جیل کے نام سے تو ڈرا۔۔۔"ٹھیک ہے نہیں کروں گی۔۔اب جان چھوڑو۔۔اور کال مت کرنا۔۔ورنہ ۔۔"گڑیا نے سخت لہجہ کرتے کہا۔۔"ہاں ورنہ تم مجھے جیل میں بند کر دو گی۔۔"نیلی آنکھوں میں ہنسی لیے اس نے بات پوری کی اور ساتھ ہی کافی کا آخری گھونٹ لیا۔۔"ہاں۔۔چلو نکلو۔۔"گڑیا غصّے سے بولتی کال کاٹ گئ ۔۔کال کٹ جانے کے بعد اس نے اپنی بہت مشکل سے روکی ہوئی ہنسی نکالی۔۔۔اور کافی دیر ہنستا ہی گیا۔۔آج نا جانے کتنے دن کے بعد وہ کھل کر ھنسا تھا۔۔اور شاید اس گھر کا کوئی فرد اسے یوں دیکھ لیتا تو حیرت کی وجہ سے کوما میں ضرور چلا جاتا۔۔"کیسی نمونی ہے یہ۔۔خدا کی پناہ۔۔پر بیٹا۔۔میں ڈی ایس پی ھوں۔۔دیکھتا ھوں یہ بہادر پن کتنے وقت تک ہے۔۔"نمبر کو موبائل میں "Daring girl" کے نام سے سیو کرتا بولا۔۔اور پھر ترس کھا سیل کو ایک طرف رکھ دیا۔کافی بھی اس سب میں ختم ہو چکی تھی۔۔اور پھر سے فائل کو دیکھنے لگ گیا۔۔۔سر درد کافی حد تک ختم ہو چکا تھا اور ساتھ ہی ساتھ موڈ بھی کافی فریش ہو چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صبح کی میٹنگ کے لیے کچھ رپورٹس دیکھ کر جیسے ہی وہ بیڈ پر آیا تو ایک دم کے لیے وہ ڈری سہمی لڑکی کا وجود کا لی آنکھوں کے سامنے آیا۔۔اور انجانے میں اس کے بارے میں سوچنے لگا۔۔"ایسی کیا وجہ تھی جو وہ لڑکی یوں ڈری ہوئی تھی۔۔"خود s سے سوال کیا گیا۔۔لیکن جواب کھانا سے انا تھا۔۔"خیر۔۔مجھے کیا اس کا ذاتی مسلہ ہے۔۔"سر جھٹک کر لائٹ اف کر کے سونے کو لیٹ گیا۔۔۔لیکن نا جانے کیوں بار بار ذہن اس لڑکی کی جانب جا رہا تھا۔۔قد اور وجود کے حساب سے وہ لڑکی 23 کی ہو گی۔۔اور پھر گود میں بچہ جو واقعی بہت خوبصورت تھا ۔۔۔لیکن کمزور۔۔"کیا ہوا احمد؟"علی جو سیل پر کسی لڑکی سے بات کر رہا تھا اپنے بھائی کو کمرے میں غصّے میں دیکھ کر بولا۔۔"ہونا کیا ہے اس گھر میں ہماری تو جیسے کوئی عزت ہی نہیں ہے بس وہ ایک ہی شہزادہ ہے جس کو اب ھم اپنے انے جانے کے بارے میں بھی بتایا کریں گے۔۔"احمد نے بھڑاس نکالی۔۔"اوہ تو تمہارا سامنا اس ڈی ایس پی سے ہوا ہے۔۔"احمد کی بات پر علی نے اندازہ لگایا۔۔"ڈی ایس پی ہے تو کیا کریں؟ سر پر بٹھالیں؟ تم جانتے ہو وہ ہمیشہ ھم سے ہر چیز میں اگے ہے۔۔گھر میں، بزنس میں، ہر چیز میں۔۔اور یہی بات مجھ سے مزید برداشت نہیں ہوتی۔۔اور پھر اوپر سے اس کا بلاوجہ ھم پر نظر رکھنا۔۔"احمد نے جل بھن کر کہا۔۔"اچھا حوصلہ رکھو۔۔اس کو بھی جلد ہی ایک طرف کر دیں گے بس بزنس میں اجائیں ھم ایک بار۔۔"علی آنکھ دبا کر بولا۔۔جس پر احمد نے بھی شیطانی ہنسی ہنس دی۔۔"اچھا یہ بتاؤ کہ مل اۓ تم بندے سے؟"علی نے کام کا پوچھا ۔۔"ہاں مل آیا ھوں۔۔وہ کہہ رہے کہ مال ایک دو ہفتے تک آیے گا۔۔"احمد آہستہ آواز میں۔بتانے لگا۔۔۔" ٹھیک ہے۔۔چلو پھر میں ذرہ تمہاری نئ بھابھی سے بات کر لوں۔۔"علی خباثت سے آنکھ مار کر احمد سے بولا۔۔ جس پر احمد بھی ہنس دیا۔۔"کر لو کر لو۔۔یہ بھابھی بھی جلدی ہی ہمارے انگن میں ہو گی پھر خوب عیش کرنا۔۔" احمد بھی گھٹیا انداز میں بولتا ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنس دیا۔۔" کبھی کبھی ھم کسی انسان کو سمجھنے میں بہت دیر کر دیتے

Posted On Kitab Nagri

ہیں یہ جانے بغیر کہ وہ ایک معصوم چہرہ صرف معصومیت کا نقاب پہنے ہوئے تھا۔۔"دکھ اور غم میں نم آواز میں گویا ہوئی۔۔انتہائی ازیت اور کرب کا اندازہ اس کے الفاظوں کے چناؤ سے لگایا جا سکتا تھا۔۔۔"ایسی باتیں مت کیا کرو حفظہ۔۔"راشدہ بیگم دھل کر بیٹی کو سینے سے لگا کر بولی۔۔"اور کیسی باتیں کروں؟؟آخر کیا قصور ہے ہمارا؟ یہی کہ ھم امیر نہیں ہیں ہمارے پاس بڑی بڑی کاریں نہیں ہیں۔۔بڑی بڑی کوٹھی نہیں ہیں۔۔تو ان سب میں ہمارا قصور کہاں ہے امی؟؟"ماں کے سینے سے لگی وہ مایوسی میں ڈوبی بولی۔۔آنسو قطار در قطار گرنے لگے تھے۔۔ راشدہ بیگم بھی بیٹی کے غم میں نڈھال ہوئیں۔۔۔"مایوسی کفر ہے بیٹا۔۔اللہ ہے ناں ہمارے ساتھ۔۔تو ہمیں اور کس کی ضرورت ہے؟"راشدہ بیگم تسلی دیتی بولی۔۔"امی یہ کتابی باتیں ہیں بس۔۔یہ دنیا ہے یہاں پیسہ ہی سب کچھ ہے۔۔"آنسو بے دردی سے صاف کرتی ڈوپٹہ ایک طرف رکھ کر بولی۔۔اور پھر چار پائی پر سویا ہوا ننھا وجود دیکھا۔۔"امی یہ کچھ پیسے ہیں۔۔آپ کل کچھ سامان لے انا۔۔۔"مٹھی میں کچھ مڑے ہوئے نوٹ لا کر اپنی ماں کو دیتی بولی۔۔"اللہ بڑا ہے میری بچی۔۔وہ وسیلہ بنا دے گا۔۔رزق دینا اس کا کام ہے۔۔۔"راشدہ بیگم پر یقین بولی۔۔۔"امی...پلیز۔۔سونا ہے مجھے۔۔اور پھر صبح کافی کام بھی کرنے ہیں فیکٹری۔۔"جھنجھلا کر بولتی بچے کو ایک طرف آہستہ سے کرتی لیٹ کر بولی۔۔۔جس پر راشدہ بیگم اہ بھر کر رہ گئی۔۔قصور اس کا بھی نہیں تھا حالات نے ہی اس کو بے بس اور مایوس بنا دیا تھا۔۔

"اٹھ جاؤ بھیا۔۔"گڑیا کوئی دسویں بار دونوں کو اٹھانے ائی تھی جو گھوڑے گھدے سب کچھ بیچ کر مزے سے سو رہے تھے۔۔۔"تنگ نہیں کرو گڑیا۔۔۔سونے دو۔"محیب نیند میں ڈوبا پھر سے بستر لیتا گڑیا سے بولا۔"نہیں

Posted On Kitab Nagri

سونا۔۔ٹائم بہت ہو گیا ہے۔۔آغا جان بھی اٹھ گ ئے ہیں۔۔"گڑیا پھر سے بستر دونوں پر سے اتار کر بولی۔۔" کیا مصیبت ہے گڑیا؟خود جب سوتی ہو تو ھم تنگ کرتے ہیں؟"محب تپ کر گڑیا کو گھور کر بولا۔"آپ کو بتاتی چلوں میں آپ دونوں کی طرح بلکل بھی سست اور کاہل نہیں ھوں۔۔"گڑیا محب کی بھوری جینزاور محیب کی سفید ٹی شرٹ پہنے کمر پر ہاتھ رکھ بولی۔"ہاں پتہ ہے۔۔اب جاؤ۔۔"محیب بولتا پھر سے سوچکا تھا۔۔"تو آپ لوگ ایسے نہیں اٹھنے والے۔۔"گڑیا ایک نظر دونوں پر ڈال کر بولی۔۔"بس یار پلیز 10 منٹ۔۔"محب منت کرتا بولا۔۔جس پر گڑیا ایک نظر ڈال کر باہر چلی گئی۔۔گڑیا کے جاتے ہی محب نے شکر کرتے پھر سے بستر لے کر سونے کی جلدی کی۔۔۔ٹھیک پانچ منٹ بعد گڑیا ایک پانی بھرے جگ کے ساتھ کمرے میں داخل ہوئی۔۔اور پھر ایک دم وہ جگ دونوں پر ڈال دیا۔۔"سیلاب آگیا،بچاؤ بچاؤ۔۔۔کوئی ہے۔۔"محیب ہڑ بڑا کر اٹھتا بند آنکھوں سے چیخ کر بولا۔۔"کہیں نہیں آیا سیلاب۔۔۔یہ ایک ہی طوفان بہت ہے تو سیلاب کی کیا ضرورت۔۔"محب چڑ کر بیڈ سے اتر کر بولا۔۔"ہاں تو میں کب سے اٹھا رہی تھی۔۔۔جب نہیں اٹھو گے تو آیسے ہی ہو گا پھر۔۔"گڑیا مزے سے دونوں کو دیکھ کر آنکھیں گھما کر بولی۔۔محیب نیند سے باہر آچکا تھا تبھی گیلے بیڈ اور کپڑوں کو دیکھ کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔"یہ کیا حرکت ہے گڑیا؟"محیب غصّے سے گڑیا کو بولا۔۔"حرکت نہیں بس ایک چھوٹی سی دھمکی جیسا ٹریلر۔۔اب اگر آئندہ ایسا کیا تو جگ نہیں لاؤں گی بلکہ پوری بالٹی لاؤں گی۔۔اب جلدی سے آجائیں آپ. لوگ۔۔میرے آغا جان سے کام کرواتے رھتے۔۔کام چور۔۔"گڑیا منہ پھلا کر کہتی وہاں سے جانے لگی۔۔" ایک منٹ ایک منٹ۔۔یہ یہ شرٹ کیسے پہنی تم نے؟؟"محیب پوری آنکھیں کھول کر گڑیا کو دیکھ کر پہنی ہوئی سفید شرٹ کو دیکھ کر بولا جو اس نے ابھی ایک ہفتہ پہلے ہی بہت مشکل سے لی تھی اور ایک بار ہی پہنی تھی۔۔" ہاتھوں سے۔۔"گڑیا معصوم بن کر بولی۔۔"افت کی پڑیا۔۔۔تمہیں اللہ پوچھے۔۔میرے نئ شرٹ۔۔"

Posted On Kitab Nagri

محیب رونی شکل بنا کر بولا۔۔"یہ ڈرامہ بہت پرانا ہے۔۔کوئی نئی شکل بنایا کرو۔۔قسم سے بہت منحوس لگ گ ہئے۔۔۔"محب ھنستا ہوا بولتا واشروم میں بھاگ کر گھس گیا۔۔جبکہ گڑیا بھی فلائینگ کس اچھال کر کمرے سے باہر جا چکی تھی۔۔.اور محیب بیٹھا اپنی نئی شرٹ کے غم کو منا رہا تھا۔۔۔

سب ناشتہ کی ٹیبل پر براجمان تھے۔۔۔نک سک تیار پولیس یونیفارم میں، نیلی آنکھوں میں سختی، ہاتھ میں گلاسز، کیز اور سیل لیے بغیر کسی پر نظر ڈالے قدم قدم چلتا اپنے کمرے سے نکلتا ہوا وہ وہاں سے جا رہا تھا۔۔۔"عاقب بیٹا !!ناشتہ کر لو۔۔"مریم بیگم نے آواز دی۔۔۔سب لوگ جو اس کو یوں جاتا دیکھ رہے تھے مریم بیگم کے کہنے پر دونوں کو طنزیہ دیکھنے لگے۔۔"رھنے دو بیگم !!اس کا اس گھر سے کوئی رشتہ ہو یہ ھم سب کے ساتھ بیٹھے۔۔ بس یہ شہزادہ تو رات گزارنے آتا ہے۔۔"مرتضیٰ صاحب سختی سے بولے۔۔باپ کی بات پر ایک دم مڑ کر دیکھا ۔۔اور پھر آہستہ آہستہ چلتا ہوا آیا۔۔"آپ کو پتہ ہے میں آپ کی انہی باتوں کی وجہ سے یہاں سب کے ساتھ نہیں بیٹھتا۔۔"نیلی آنکھوں میں غصّہ لیے وہ سب پر ایک نظر ڈال کر بولا۔عاقب کی بات پر سب کو سانپ سونگھ گیا۔۔"چھوڑیں۔۔ناشتہ کریں آپ۔۔اور تم ادھر بیٹھو۔۔شاباش۔۔"مریم بیگم جلدی سے بولتی عاقب کو بازو سے پکڑ کر بٹھا کر بولی۔۔"بیٹا کبھی ہمارے ساتھ بھی بیٹھ جایا کرو۔۔ ھم سب بھی تمھارے اپنے ہیں کوئی بیگانے تھوڑی۔۔جو تم اس طرح دور دور رھتے ہو۔۔"مجتبیٰ صاحب عاقب کو دیکھ کر بولے۔۔احمد اور علی نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ایک دوسرے کو کچھ کہا۔۔"اپنے۔۔مذاق اچھا تھا۔۔"عاقب نیلی آنکھوں میں ھنسی لا کر بولا اور ساتھ ہی مریم بیگم کے ہاتھ سے چائے کا کپ لیا۔۔عاقب کی بات پر سب کی دبی دبی ھنسی نکلی۔۔مرتضیٰ صاحب

Posted On Kitab Nagri

کے ساتھ ساتھ مریم بھی نادم ہو گئی۔۔۔"یہی سیکھ رہے ہو تم؟؟کوئی تمیز کوئی ادب واداب نہیں رہے تم میں ۔۔جاہل ان پڑھ تم سے زیادہ تمیز والے ہیں۔۔"مرتضیٰ صاحب غصّے سے بولے۔۔باپ کی بات پر ہاتھ میں پکڑا ہوا چائے کا کپ جس میں سے ابھی گھونٹ لینے کے کی منہ کے قریب لے جا رہا تھا،اسے کھینچ کر زمین پر دے مارا ۔۔"تو کس نے کہا مجھ بد تمیز اور جاہل سے بات کریں؟؟میں نے خود سے بلایا کسی کو؟؟نہیں ناں۔۔تو آپ لوگ کیوں فضول میں میری ہر بات پر مسلہ بنا لیتے ہیں؟"غصّے سے بھرا ہوا نیلی آنکھوں میں ہلکی سرخی لیے وہ اٹھ کر کرسی کو لات مارتا بولا۔۔"یہی چیز،یہی چیز ہے جس سے میں تمہیں بد تمیز کہتا ھوں۔۔۔"مرتضیٰ صاحب غصّے سے دیکھ کر بولے۔۔"معاف کریں ڈیڈ۔۔میں اس گھر میں رات رہنے آتا ھوں اگر آپ چاہتے ہیں کہ میں وہ بھی ناں آیا کروں تو آج سے نہیں اوں گا۔۔آپ سب کو مبارک ہو یہ گھر اور گھر والے۔۔میں ایسے ہی اچھا ۔۔"غصّے سے اپنا سیل اٹھاتا تن فن کرتا ہوا وہاں سے نکل گیا۔۔مرتضیٰ صاحب نے ایک غصّے کی نظر مریم پر ڈالی اور ناشتہ وہیں چھوڑ کر افس کے لیے نکل گئے۔۔"یہ ہے ان کا لاڈلا۔۔"احمد آہستہ سے بولا۔۔جسے مریم بیگم سمیت سب نے سن لیا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سفید شرٹ اور ساتھ میں بلیک جینز پہنے بازو کے کف فولڈ کیے،کالے بال ماتھے پر گرے،پوری توجہ سے وہ ناشتہ بنا رہا تھا۔۔گڑیا کو آتا دیکھ کر مسکرا دیا۔۔۔"آ گیا میرا پارٹنر؟"گڑیا کے سر پر لب رکھتا مسکرا کے بولا۔۔ اور ساتھ ہی انڈا پھینٹنے لگا۔۔۔"ہاں آغا جان۔۔"گڑیا مسکرا کر گلے میں بازو ڈالے پیچھے سے لٹک کر پیار سے بولی ۔۔جس پر اس نے مسکرا کر گڑیا کے بازو سے پکڑ کر سامنے لا کر شیلف پر بٹھا دیا۔۔"اور وہ نکمے کہاں ہیں؟؟"ایک

Posted On Kitab Nagri

نظر بند کمرے پر ڈال کر اس نے پوچھا۔۔"وہ دونوں آرہے ہیں۔۔بہت مشکل سے اٹھایا۔۔"گڑیا پاؤں ہلا کر بولی۔۔"تھک گئی ہو گی۔۔یہ لو جوس پیو۔۔اور جلدی سے بڑی ہو جاؤ شاباش۔۔"فریج سے جوس کا گلاس نکال کر دیتا بولا۔۔جسے گڑیا نے معمول کے مطابق جلدی سے پکڑ کر ایک ہی سانس میں پی لیا۔۔"میں بڑی ھوں آغا جان۔۔"گڑیا بولی۔۔"ہاں کافی بڑی ہے آغا جان یہ آپ کی چمچی۔۔"محیب بالوں میں ہاتھ مارتا ہوا گڑیا کو کھا جانے والی نظر سے دیکھ کر بولا۔۔"بس اب باتیں کم اور کام زیادہ۔۔س مارکیٹ جانا ہے مجھے تو جس کو جو کچھ منگوانا ہو وہ لسٹ بنا کر مجھے میسج کر دے گا۔۔"جلدی جلدی ہاتھ چلاتا ہوا مصطفیٰ بولا۔۔"مجھے تو بہت کچھ منگوانا ہے۔۔"گڑیا جلدی سے بولی۔"آپ میرے ساتھ جاؤ گی ڈول۔۔"گڑیا کی بات پر مصطفیٰ نے کہا۔۔جس پر محب اور محیب دونوں کے منہ لٹک گئے۔۔"آغا جان!! مجھے نئی شرٹ لا دیں دو تین۔۔"محیب نے کہا۔۔" ابھی ایک ہفتہ پہلے تم نے شرٹ لی تھیں۔۔وہ بھی پوری پانچ۔۔پیسے کوئی درخت پر نہیں لگتے۔۔"محب نے کہا ۔۔"بری بات۔۔ایسے لڑائی نہیں کیا کرو صبح صبح۔۔اور تم محیب افندی صاحب۔۔۔تمہیں ایک شرٹ مل جائے گی۔۔"دونوں پر نظر ڈال کر مصطفیٰ نے کہا۔۔"ایک زیادہ نہیں آغا جان؟"گڑیا سوچتی بولی۔۔"اے میری مفت کی دشمن۔۔۔کیوں میرے اور میری چیزوں کے پیچھے پڑ جاتی ہو۔۔اس کی بھی شرٹس اچھی ہیں وہ پہن لیا کرو۔۔"محیب جل کر بولا۔۔"محیب۔۔گڑیا سے ایسے بات نہیں کرو۔۔"مصطفیٰ نے ڈانٹا۔۔جس پر محیب جل کر رہ گیا۔۔اور پھر محب یر محیب نے جلدی جلدی ناشتہ لگایا۔۔کھانا ہمیشہ وہ ساتھ ہی کھاتے تھے۔۔یہی ان کا پیار تھا۔۔لڑائی جھگڑا اور پھر مل بانٹ کر کھانا یہی ان کی تربیت مصطفیٰ افندی نے کی تھی۔۔۔ناشتہ خاموشی سے کھانے کے بعد محب کر محیب نے برتن سمیٹے۔۔"میرے کمرے سے آنے تک تم لوگ یہ سب صاف کر وگے۔۔"مصطفیٰ برتنوں کو دیکھ کر دونوں کو آرڈر دیتا خود کمرے کی جانب تیار ہونے چل دیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اگر وہ چلا گیا تو یہ سب ایسے ہی بکھرا رہ جائے گا۔۔۔پیچھے ہی گڑیا بھی پونی اچھالتی ہوئی اپنے کمرے کی جانب بھاگ گئی۔۔"یہ ہی تو لاڈلی ہے بھیا کی۔۔ھم تو جیسے لے کر پالے ہوے۔۔"مجیب جلتا ہوا بولا ۔۔اور ساتھ ساتھ برتن سنک پر لا رہا تھا۔۔"اب جو ہونا تھا ہو گیا۔۔اب کیا رونا۔۔"محب برتنوں کو صابن لگاتا بولا۔۔"تم تو رھنے ہی دو فضول ہو قسم سے۔۔"مجیب چڑ کر بولا۔۔"زیادہ زبان کی بجاے تم ہاتھ چلا لو تو امید ہے بھیا بھی کوئی رحم کھا لیں۔۔"محب سب برتنوں کو صابن لگا کر ہاتھ دھوتا بولا۔۔۔یعنی اب باقی کا کام مجیب کا تھا جس جو کرنے کے لیے اسے 20منٹ تو لگ ہی جانے تھے۔۔جبکہ اتنی دیر میں محب نے تیار ہو جانا تھا ۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.comآن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

صبح ساڑھے سات بجے جلدی جلدی وہی پرانا لان کا سادہ سا سوٹ پہنے بچے کو گود میں اٹھائے ہوئے جلدی جلدی قدم اٹھاتی ہوئی بس سٹاپ پر آ کھڑی ہوئی۔۔۔بس کے انتظار میں آدھا گھنٹہ لگ چکا تھا جس کا صاف مطلب تھا کہ آج پھر وہ پانچ منٹ لیٹ ہو جائے گی اور وہاں کی ہیڈ ورکر اس کی مزدوری میں سے پیسے کاٹ لے گی۔۔پھر بھی جلدی جلدی فیکٹری داخل ہوتی اپنے کام ولی جگہ کی جانب چل پڑی۔۔اپنی سیٹ پر پہنچ کر بچے کو ایک طرف بٹھا کر جلدی سے نیچے کپڑا اچھا کر اسے لٹا دیا اور ساتھ ہی اس کے منہ پر فیڈر ڈال دیا تا کہ وہ روے ناں۔۔اور خود مشین سٹارٹ کرنے لگ گئی۔۔"آج پھر تم لیٹ ہو مس حفظہ۔۔یہ کب تک چلے گا؟؟اگر اس طرح ہی کرنا ہے تو اپنا کوئی اور کام تلاش کر و بی بی."ہیڈ ورکر غصّے سے پاس آ کر بولی۔"میم۔۔۔معاف کر دیں۔۔آج بس نہیں ائی تھی اس لیے۔۔"حفظہ جلدی سے منت کرتی بولی۔۔"تو میں کیا کروں؟؟اپنے مسلے خود حل کرو محترمہ۔۔ابھی بڑے صاحب انے والے ہیں ان کے انے تک سارا کام جلدی سے ختم کرو۔۔"ایک نظر پاس پڑے کپڑوں پر ڈال کر حکم دیتی وہاں سے چلی گئی۔۔جبکہ حفظہ آنسو اندر اتارتی ہوئی جلدی سے کپڑے اٹھا کر سلائی کرنے لگی۔۔جو کہ چھ سوٹ تھے۔۔اور وقت بس 3 گھنٹے۔۔۔اور اسے ہر حال میں کام پورا کرنا تھا۔۔۔ورنہ پھر سے بے عزتی سہنی پڑتی۔۔

Posted On Kitab Nagri

غصّے سے بھرا ہوا وہ پولیس سٹیشن پہنچا۔۔۔غصّہ تو خاص حصّہ تھا اس کے وجود کا جیسا۔۔اسے پولیس جوائن کیے ایک سال ہو چکا تھا اور شاید ہی کسی نے اسے مسکراتے ہوئے بھی دیکھا ہو۔۔سب نے اسے شروع دن سے ہی سخت اور غصّے والا ہی دیکھا تھا۔۔یہی وجہ تھی جو پولیس پہلے انے والی عوام کو باتیں سنا کر بھگا دیتی تھی اب ان کی بات پر توجہ دینے لگی تھی نہیں تو شامت پکی اجاتی تھی سب کی۔۔۔کار کا دروازہ غصّے سے کھولتا باہر نکلا اور پھر زور دار آواز سے بند کیا۔۔"سر غصّے میں ہیں کافی۔۔"امجد ساتھ والے سے بولا۔۔"یہ غصّے میں کب نہیں ہوتے؟" دوسرے نے بھی دیکھ کر جلدی سے کیپ سیٹ کرتے کہا۔۔۔"آج خیر نہیں۔۔آج ناجانے کس کی شامت ائے گی۔۔"امجد بھی جلدی سے کیپ پر رکھتا بولا۔۔تیز تیز قدم اٹھاتا ہوا سٹیشن میں داخل ہوا۔۔اسے آتا دیکھ کر سب جلدی سے ترتیب میں کھڑے ہوئے اور سلوٹ کیا۔۔جس کا اس نے جواب دینا تک ضروری ناں سمجھا۔۔اور ایک کڑی نظر ڈال کر وہاں دے جانے لگا جب اس کی نظر ایک سپاہی پر پڑی۔۔"یہ کیا حلیہ بنا رکھا ہے تم نے؟" غصّے سے اسے دیکھتا بولا۔۔حس نے یونیفارم کو ٹھیک نہیں کیا تھا۔۔"ج جی س سر۔۔"وہ ڈرتا ہوا جلدی سے وردی ٹھیک کرنے لگا۔۔"یہ پولیس سٹیشن ہے کوئی فیشن کا اڈا نہیں جو یم لوگ منہ اٹھا کر اجاتے ہو۔۔ایک منٹ سے پہلے یہ سب ٹھیک کرو۔۔ورنہ تمہاری خیر نہیں۔۔"غصّے سے بولتا اپنے افس چلا گیا۔۔نیلی آنکھ غصّے سے بھری ہوئی تھیں۔۔سب نے اس کے جاتے ہی رکے ہوئے سانس پھر سے بحال کیے۔۔"اوے عمران کیوں سر جی کے ہاتھوں سے مرنا چاہتا ہے؟آج شکر کر بچ گیا ورنہ تیری حالت بھی کل والے چور جیسی ہونی تھی۔۔"امجد اسے سخت نظر سے دیکھتا بولا۔۔۔جس پر وہ جلدی سے اپنی حالت ٹھیک کرنے لگا۔۔"امجد!!"افس میں جاتے ہی کیز ٹیبل پر پھینک کر غصّے سے آواز دینے لگا۔۔امجد بھاگ کر اندر گیا اور سلوٹ کیا۔۔"مس حیا کو تم نے رپورٹ دی تھی؟"کڑی نظر سے دیکھتا وہ بولا۔۔"جی سر۔۔کل ہی میں نے دے دی تھی۔۔آج وہ کام پر جائیں

Posted On Kitab Nagri

گی۔۔"امجد جلدی سے بولا۔"اور کچھ رپورٹ ملی ہے اس کیس کے بارے میں؟؟"فائل اٹھا کر دیکھتا پھر سے بولا۔"نہیں سر۔۔اس نے جو بیان دیا تھا اس میں اس نے یہ کہا تھا کہ اسے نہیں معلوم کہ اس سب میں ان کا لیڈر کون ہے۔۔وہ بس مال کو ایک سے لے کر دوسرے کو دیتا تھا۔۔"امجد نے بات بتائی۔۔"ہمم۔۔چلو جاؤ پھر۔۔"امجد کو ہاتھ کے اشارے سے جانے کا بول کر پھر سے فائل دیکھنے لگا۔۔"محب بھیا۔۔"گڑیا بیگ اٹھا کر نیچے آتی محب کو دیکھ کر بولی۔۔"اگئی یاد بھیا کی؟"محب بال سیٹ کرتا ناراض سا بولا۔"آپ تو میرے پیارے سے بھائی ہو۔۔"گڑیا آنکھیں گھما کر پیار سے بولتی محب کے پاس ائی۔۔"ہاں چلاک لومڑی۔۔بتاؤ کیا کام ہے۔۔کیوں کہ یہ پیار جب کام ہوتا ہے تب یاد آتا ہے۔"محب مصروف سا بولا۔"وہ مجھ سے بال نہیں بن رہے تو آپ بنا دیں۔۔"گڑیا پونی اگے کرتی معصوم شکل بنا کر بولی۔۔۔"بس اتنی سی بات۔۔ادھر اؤ۔۔"گڑیا کا ہاتھ پکڑ کر پاس بٹھا کر محب بولا۔۔اور پھر جلدی جلدی گڑیا کے کندھوں تک اتے بھورے بالوں کو پونی میں قید کرنے لگا۔۔"لو ہو گیا۔۔چلو اب جا کر اپنے نکمے بھائی کو دیکھ لو۔۔سو تو نہیں گیا۔۔برتن دھونے تھے ناں کہ بنانے۔۔"محب گڑیا کے ماتھے پر لب رکھتا بولا۔"اوکے برو۔۔"گڑیا جلدی جلدی باہر جاتی بولی۔۔جہاں محیب آہستہ آہستہ برتن دھو رہا تھا۔۔"بہت کام چور ہیں آپ بھیا ویسے۔۔۔"گڑیا محیب کو یوں دیکھ کر بولی۔۔"ہاں تم لوگ ہو ناں کام کرنے والے وہی بہت۔۔"محیب آخری پلیٹ کو دھو کر صاف کرتا بولا۔۔"اچھا سیکھ جائیں گے کوئی بات نہیں۔ اب جلدی سے تیار ہو جائیں۔۔مجھے دیر ہو رہی۔۔"گڑیا گھڑی دیکھ کر بولی۔۔"ہاں جا رہا ھوں۔۔ایک تو یہاں سب کو اپنی پڑی۔۔"محیب ناک چڑھا کر بولتا کمرے کی جانب بھاگا۔۔"آج جانتے ہو ناں کتنا اہم لیکچر ہے۔۔اور لیٹ ہونے پر پروفیسر کی سزا۔۔"محب اسے کپڑے پکڑا کر بولا۔۔"ہاں ہاں جانتا ھوں۔۔اب جاؤ بس ارہا ھوں دو منٹ میں۔"محیب جلدی جلدی بھاگتا بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم سب کی وجہ سے میں بھی لیٹ ہو جاتا ہوں۔۔" مصطفٰی ہاتھ پر بندھی گھڑی کو دیکھ کر بولا۔۔"بس آغا جان ۔۔ارہے ہیں محیب بھیا۔۔" گڑیا نیچے پاس اکر سانس لیتی بولی جو کوئی پانچ بار اسے بلانے جا چکی تھی۔۔"اجائیں محترم محیب افندی صاحب۔۔" محیب کو بھاگ کر آتا دیکھ کر محب بولا۔۔"سب کام میں کرتا ھوں۔۔تو ظاہر ہے دیر تو ہو ھی جاتی ھی پھر۔۔" محیب گاڑی کا دروازہ کھولتا بولا۔۔"بس بس بیٹھو اب پہلے ھی دیر ہو گئی ہے۔۔آج اگر مجھے بھی تمھاری وجہ سے کلاس سے نکالا ناں تو قسم سے آج کا لنچ تم بناؤ گے۔۔۔۔" محب غصّے سے بولا۔"اوہ ہیلو تمیز سے ذرہ۔۔بڑا ھوں میں۔کچھ تو خیال کرو۔۔" محیب جواب دیتا بولا۔"تم دونوں کبھی انسانوں کی طرح نہیں رہنا بس۔۔آج گڑیا کو میں خود کالج سے پک کر لوں گا۔۔تو تم لوگ انسان بن کر اچھا سا لنچ بنا لینا۔۔" گاڑی کو محب اور محیب کی یونی کے قریب روک کر مصطفٰی افندی بولا۔۔"اوکے آغا جانی۔۔" محب اور محیب بیک سے مصطفٰی کے گلے لگتے جلدی ے اتر کر بھاگ گ ئے۔۔اور وہ ایک مسکراتی نظر دونوں پر ڈال کر گاڑی گڑیا کے کالج کی جانب لے جانے لگا۔۔اگلے پانچ منٹ بعد وہ گڑیا کے کالج کے سامنے تھے۔۔"میں لینے اوں گا اپنی ڈول کو۔۔ٹھیک ہے۔۔" گاڑی سے اتر کر گڑیا کو اپنے ساتھ لگا کر مسکرا کر بولتا ماتھا چوم گیا۔۔"اوکے آغا جان۔۔" گڑیا مسکرا کر گال پر لب رکھتی اندر کی جانب بھاگ گئی۔۔کچھ دیر گڑیا کو جاتے دیکھ کر پھر سے گاڑی میں بیٹھ کر اپنے افس کی جانب چل دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کار پارک کرتا جلدی سے افس میں داخل ہوا۔۔۔سب نے سلام کیا جس پر اس نے سر ہلا کر جواب دیا۔۔اور ایک ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈال کر شاندار چال چلتا ہوا اپنے افس میں آیا۔۔جہاں اس کی سیکٹری موجود تھی۔۔" سر ہمارے کلائینٹ آگ ئے ہیں۔۔اور وہ آپ کے انتظار میں ہیں۔۔"سیکٹری نے کہا۔"او کے۔۔"گلاسسز ٹیبل پے رکھی اور مسکراہٹ جو بھائی بہن کے سامنے اس کے چہرے کا حصّہ تھی اس کی جگہ اب سختی لے چکی تھی۔۔ اور میٹنگ کی جانب چل دیا۔۔"بڑے صاحب آرہے ہیں۔۔سب جلدی سے کام ختم کرو۔۔"ہیڈ نے اونچی آواز میں سب کو کہا۔۔ہیڈ کی آواز پر حفظہ نے بھی جلدی سے سارے کپڑے ہینگر میں ڈال کر ایک طرف لٹکا دیے۔۔اور چہرہ ڈوپٹہ کے ایک کونے میں چھپا لیا۔۔۔تھوڑی ھی دیر بعد ایک پچاس سالہ آدمی اپنے مینیجر کے ساتھ وہاں داخل ہوا۔۔اسے آتا دیکھ کر ہیڈ ورکر بھی جلدی سے اگے ہو کر سلام کرنے لگی۔۔"کیسا کام چل رہا ہے خالدہ جی؟"وہ آدمی بولا۔۔"بڑے صاحب سب کام اچھے ہیں۔۔اور بہت جلد آپ کو بہت اچھا منافع بھی ملے گا۔۔"خالدہ مسکرا کر بولی۔۔"چلو یہ بھی دیکھ لیں گے۔۔ ہمیں ذرہ اپنے افس کا وزٹ تو کرواؤ۔۔"ایک نظر سب خواتین پر ڈال کر وہ بولا۔۔"کیوں نہیں شیخ لیاقت بلوچ۔۔یہ آپ کا جی سب کچھ ھم تو بس آپ کے غلام ہیں جی۔۔"خالدہ مسکرا کر تعریف کرتی بولی۔۔جس پر وہ مسکرا دیا جس سے اس کے پان میں رنگے ہوے دانت صاف نظر اۓ۔۔خالدہ اس کو ہر لڑکی کے ٹیبل پر لے جا رہی تھی اور وہ اپنی گہری نظر سے سب کو گھور گھور کر دیکھ رہا تھا۔۔"بہت اچھا کام کر رہو بچی۔۔"ایک لڑکی جا کا نام مائدہ تھا اسے کمر پر تھپکی کے انداز میں ہاتھ پھیر کر بولا۔۔جو دیکھنے والے کو ایک داد معلوم۔ہو رہی تھی جبکہ وہ اصل میں اسے گندی نیت سے چھو رہا تھا۔۔ "یہ لڑکی پہلے نہیں دیکھی؟نئ ہے کیا؟"ایک طرف خاموش سر جھکا کر چہرہ چھپا کر کھڑی حفظہ کو دیکھ کر وہ گہری نظر سے بولا۔۔"جی صاحب یہ ایک ماہ پہلے ھی ائی ہے۔۔پر بہت کام چور ہے قسم سے۔روز دیر سے آتی ہے

Posted On Kitab Nagri

۔۔"خالدہ ناجانے کیا کیا بول رہی تھی جبکہ وہ شخص حفظہ کو سر سے پاؤں گھور گھور کر دیکھ رہا تھا۔۔بچے کی آواز پر اس نے بچے کو دیکھا۔۔"یہ بچہ ؟" شیخ نے پوچھا۔۔"جی اس کا ھی ہے روز ساتھ لاتی ہے۔۔" خالدہ نے سخت نظر سے دیکھ کر کہا۔۔۔" ھمم۔۔اسے میرے پاس بھیجنا۔۔"ایک نظر پھر سے حفظہ پر ڈال کر وہ بولتا آگے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

گڑیا بھاگتی ہوئی انشال اور آشنال تک پہنچی۔۔"السلام علیکم۔۔کیسی ہو؟" گھٹنوں پر ہاتھ رکھے تیز تیز سانس لیتی گڑیا بولی۔۔"ٹھیک ہیں۔۔یہ لو پانی پیو۔۔"انشال بیگ سے پانی کی بوتل نکال کر گڑیا کو دیتی بولی۔"چلو کلاس میں۔۔ٹائم کافی ہو رھا ہے۔"آشنال بیگ کندھے پر ڈال کر بولی۔۔پیچھے کی گڑیا اور انشال بھی چل دیں۔

آفیسر حیا پرانے کپڑے پہن کر روڈ پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔کل کے بتائے ہوئے پلان کے مطابق وہ اپنا کام شروع کر چکی تھی۔۔صاف چہرہ جہاں پر ہلکا ہلکا مٹی سے داغ لگائے گ ئے تھے۔۔ہاتھ میں بھیک والا کٹورا کپڑے وہ کہیں سے بھی ایک پولیس والی نہیں لگ رہی تھی۔۔"کیا بکواس ہے۔۔اس سڑیل ڈی ایس پی صاحب کو ایسا ھی فضول پلان ملنا تھا۔۔"ڈوپٹے سے ہوا لیتی تپ کر ادھر ادھر دیکھ کر بولی..۔جب ایک دو تین آدمی اس کی جانب ائے ۔۔اور کچھ سکے رکھ کر چلے گ ئے.۔"اللہ اللہ کیا دن آگ ئے ہیں اب میں ان لوگوں سے دو دو روپے کی بھیک لوں گی۔۔"حیا تپ کر آہستہ سے بولی۔۔":اور کیا اب آپ کے لیے ایک بلینک چیک لایا جائے مس فقیرنی؟"سنجیدہ سا آنکھوں پر گلاس لگا کر ہاتھ باندھ کر کھڑا ہنوز حیا کو دیکھتا وہ بولا۔۔شاید وہ حیا کی بات سن چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

۔۔حیانے گڑ بڑا کر اسے دیکھا۔۔۔"اب اتنی تو مہنگائی ہے صاحب۔۔دو دو روپے سے کیا ہو گا۔۔"حیا بھکاری بنتی جلدی سے لہجہ بدل کر بولی..حیا کی بات پر اس نے حیا کو سر سے پاؤں تک غور سے دیکھا۔۔"لگتا ہے نئی ہو اس فیلڈ میں۔۔"آنکھوں سے گلاسز اتار کر اس نے کہا۔۔اس کی بات پر حیا کا منہ کھلا۔۔"تمہیں اس سے کیا ۔۔نئی ہو یا پرانی۔۔جاؤ جا کر اپنا کام کرو تم۔"حیا اپنا کٹورہ اٹھا کر وہاں سے سائیڈ پر جاتی غصّے سے بولی۔۔"خیر میرے پاس ایک افر ہے مس فقیرنی۔۔"حیا کو جاتا دیکھ کر وہ آہستہ سے سامنے آکر بولا۔۔حیانے گھور کر اسے دیکھا۔۔دیکھنے پر کافی اچھے اور شریف لیکن ہائی کلاس کا لگتا تھا. .

"کیا افر؟"حیا کمر پر ہاتھ رکھ کر مشکوک انداز میں دیکھ کر بولی."میرے پاس ایک جاب ہے۔۔اگر تم کرنا چاہو ۔میری گھر کام والی ماسی نے کام چھوڑ دیا ہے تو تم وہ کر لیا کرو..اس کا میں تمہیں دوگنا دیا کروں گا جتنا تم اس معمولی نئ نویلی بھیک سے لیتی ہو۔۔"سنجیدہ سا وہ حیا کو اپنی افر بتانے لگا۔۔۔جس پر حیا غصّے سے لال پیلی ہو گئی ۔۔اور دل کیا کہ سامنے پڑا پتھر اس کے سر میں مار دے۔۔۔"صاحب تم جا کر اپنا کام کرو۔۔نہیں تو یہ پکڑو پیالہ اور میرے ساتھ بھیک مانگو۔۔۔"حیا غصّے سے کٹورا اس کے ہاتھ میں پکڑا کر خود آگے چل دی۔۔کٹورا ہاتھ میں پکڑ کر اس نے حیرت سے اس لڑکی کو دیکھا جو کہیں sسے بھی کم از کم مانگنے والی تو نہیں لگ رہی تھی۔۔"رکو رکو مس فقیرنی۔۔مانگتی بھی وہو ھی ناں تم۔۔اس سے زیتادہ تنخواہ تو میں دوں گا۔۔اب نخرے کس بات کے۔۔" کٹورا حیا کے ہاتھ میں پکڑا کر وہ پھر سے بولا۔۔"دیکھو صاحب۔۔یہاں سے ایک منٹ سے پہلے دفعہ ہو جاؤ۔۔ نہیں تو مکن سر پھاڑ دوں گی تمہارا۔۔"حیا غصّے سے لال پیلی ہوتی بولتی ہوئی وہاں سے دوسری جانب چلی گئی۔۔" حد ہے۔۔کیا زمانہ آگیا ہے۔۔فقیر بھی اب نخرے دکھانے لگے۔۔"آنکھوں پر پھر سے گلاسز لگاتا وہ بڑ بڑا کر

Posted On Kitab Nagri

ایک نظر دور جاتی حیا کو دیکھ کر کہتا اپنی کار کی جانب چل دیا۔۔۔وہ یہاں پاس والے مارٹ سے کچھ چیزیں لینے آیا تھا اور نظر اچانک ایک نوجوان لڑکی پر پڑی جو ایک مانگنے والی تھی۔۔ناجانے کیوں ایسی اچھی اور خوش شکل لڑکی کو مانگتے دیکھ کر اسے افسوس ہوا اور وہ اس کو افر دینے چل پڑا۔۔۔لیکن حیا سے باتیں کر کے اسے محسوس ہوا کہ وہ کوئی نئی نئی مانگنے لگی تھی۔۔خیر سر جھٹک کر وہ مارٹ کی جانب چل دیا۔۔۔

"محب افندی!!"استاد نے محب اور محیب کی جانب دیکھ کر نام لیا۔۔۔جس پر دونوں نے ایک دوسرے جو دیکھا ۔۔"محیب! یار تو نے یہ لیکچر تیار کیا تھا ناں اب جا کر جواب بھی دو۔۔"محب آہستہ سے سر نیچے کر کے بولا۔۔" محب افندی۔پلیز یہاں ایں۔۔۔"استاد نے پھر سے نام لیا۔۔جس پر ساری کلاس نے دونوں کو دیکھا۔۔گھر میں چاہے وہ کیسے ھوں پر باہر اور خاص طور پر یونی وہ ایک طرح کا گیٹ آپ کر کے جاتے تھے۔۔کہ کافی دیر ساتھ رھنے والے بچے تک ان کو نہیں پہچان پاتے تھے۔۔محیب نے مزے سے محب کی بات پر دانت نکال کر دکھا دیے۔۔۔"محب!!آپ سے مخاطب ھوں بچے۔۔"استاد چلتا ہوا محیب کے پاس آکر بولا۔۔جس پر محب نے مسکراہٹ اچھالی۔۔"سر میں محیب ھوں...محب وہ ہے۔۔"محیب منہ بنا کر بولا.."جب کچھ آتا ناں ہو تو پھر ایسے ھی بہانے بنتے ہیں۔۔اور میں استاد ہیں تمہارا بیٹا۔۔محب تم ھی ہو۔۔چلو یہ سوال کرو۔۔"استاد صاحب محیب کو دیکھ کر سختی سے بولے۔۔"واہ واہ سر۔۔آپ کی نظر تو کمال ھی ہے۔۔ویسے دوسرے ٹیچر ہمارا فرق نہیں کر پاتے پر آپ تو سر کمال ہیں.."محب استاد کی تعریف میں بولا۔۔جس پر محیب آنکھیں دکھاتا ہوا اٹھ کر سوال کرنے چل دیا۔۔اور باقی کی کلاس والے ابھی بھی پریشان تھے کہ اصل میں محب ہے کونسے والا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کلاس لینے کے بعد وہ سب اب اپنی مخصوص جگہ گراؤنڈ میں بیٹھیں تھیں۔۔"گڑیا اپنا سیل دینا۔۔"انشال نے گڑیا سے کہا۔ جس پر گڑیا نے سیل دے دیا۔۔انشال نے ایک نیا نمبر دیکھا۔۔"یہ کس کا نمبر گڑیا؟"انشال نے پوچھا۔۔گڑیا کو تو بھول چکا تھا کہ کسی نے کال کر کے اسے تنگ کیا تھا۔۔"پتہ نہیں رات کو اچانک کال ائی تھی۔۔ میں نے دھمکی دے کر کال کاٹ دی۔۔"گڑیا مزے سے بولی. .

گڑیا کی بات پر دونوں نے حیرت سے اسے دیکھا۔"کہیں وہ پولیس والا تو نہیں تھا؟"انشال نے پریشانی سے پوچھا ۔۔"نہیں یار۔۔ویسے ھی تھا کوئی فضول۔۔"گڑیا نے ببل چبا کر کہا.."ویسے کیا دھمکی دی تم نے؟"آشنال نے تجسس سے پوچھا۔۔"میں نے کہا کہ اگر پھر سے کال ائی تو میں پولیس میں جا کر کمپلین کروں گی۔۔"گڑیا نے یاد کرتے ہوئے بتایا۔۔"پھر؟"آشنال نے پوچھا۔۔"پھر کیا۔۔پولیس کے نام سے ھی ڈر گیا بیچارا۔۔کہتا مجھے بہت ڈر لگتا ہے پولیس سے پلیز پولیس میں مت جانا۔۔"گڑیا نقل اتار کر بولتی ہنس دی۔۔گڑیا کی بات پر وہ دونوں بھی ہنس پڑی۔۔"ایسے لوگوں کو ایسے ھی ہینڈل کرتے ہیں۔۔"آشنال نے کہا۔۔جس پر وہ دونوں سر ہلا گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بڑے صاحب کے جانے کے بعد حفظہ نے جلدی سے باقی کا کام بھی ختم کرنے کی کی۔۔"تمہیں صاحب نے افس میں بلایا ہے۔۔"خالدہ حفظہ کے پاس کر کر بولی۔خالدہ کی بات پر حفظہ پریشان ہوئی۔۔"کیوں میم؟؟مجھ سے کوئی غلطی ہوئی ہے کیا؟"حفظہ نے پوچھا۔"مجھ سے کیا پوچھ رہی۔۔یہ تو صاحب کو معلوم ہو گا۔۔انہوں

Posted On Kitab Nagri

نے بلایا ہے تو جاؤ۔۔"ہیڈ ور کر سختی سے بولتی دوسری جانب چلی گئی۔۔حفظہ پریشان سی بچے کو دیکھنے لگی۔۔اور اہر پاس والی لڑکی کو اس کا خیال رکھنے کا بول کر خود اچھے سے ڈوپٹہ خود پر سیٹ کر کے افس کی جانب چل دی۔۔۔

دروازہ پر دستک دی۔۔"آجاؤ آجاؤ۔۔"اندر سے باس کی آواز ائی۔۔حفظہ آہستہ آہستہ چلتی ہوئی اندر گئی۔۔اندر کرسی پر بیٹھا وہ پان کھا رہا تھا۔۔۔حفظہ کو ایک پل کے لیے کراہیت محسوس ہوئی۔۔"بیٹھو۔۔"منہ سے پان ٹوکری میں پھینک کر منہ صاف کر کے بولا۔۔"ن نہیں۔م میں ایسے ھی ٹھیک ھوں۔شکریہ۔۔"حفظہ آہستہ سے بولی۔۔"میں نے کام دیکھا تمہارا۔۔بہت اچھا کام کرتی ہو تم۔۔"لیاقت بلوچ نے حفظہ کو دیکھ کر کہا۔۔" شکریہ سر۔۔"حفظہ نے جواب دیا۔"تم اتنی محنت کرتی ہو تو اس کے بدلے خالدہ جو تمہیں دیتی ہے وہ کافی کم ہوتا ہوگا۔۔ہے ناں۔۔"حفظہ کے کپڑوں کو دیکھ کر وہ بولا۔"جی۔۔لیکن اللہ کا کرم ہے دو وقت کی روٹی پوری ہو جاتی ہے۔۔"حفظہ پر اعتماد بولی.."ھمم۔اچھا ہے۔۔اچھا ہے۔۔وہ بچہ تمہارا ہے؟"صاحب نے پوچھا.."جی۔" حفظہ نے کہا.."پیارا ہے...یہ لو میری طرف سے اسے کچھ لے کر کھلا دینا۔۔"کچھ ہزار ہزار کے نوٹ حفظہ کی جانب کر کے وہ بولا.."نہیں سر۔۔میری محنت ھی میرے لیے کافی ہے۔"حفظہ نے سہولت سے منع کیا۔۔" ارے کوئی بات نہیں۔۔رکھ لو۔اس بچے کے لیے دے رہ ھوں..۔کوئی بات نہیں...رکھ لو."زبردستی پیسے حفظہ کے سامنے رکھ کر وہ بولا۔۔جس کو ناچاہتے ہوئے بھی حفظہ کو لینا پڑا۔۔"شکریہ۔اللہ آپ کو اور ترقی دے ۔۔"حفظہ نے آہستہ سے کہا۔۔"امین امین...کچھ چاہیے ہو تو خالدہ سے بلا جھجک کہہ دینا۔۔نہیں تو یہ میری کارڈ ہے۔۔جب کوئی ضرورت ہو مجھے بول دینا۔۔"اپنا کارڈ حفظہ کی جانب کرتا وہ بولا۔۔جس کو حفظہ نے ہاتھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں لے لیا.."جی سر۔۔"حفظہ نے کہا۔۔" چلو جاؤاب۔۔"ایک گہری نظر حفظہ کے وجود پر ڈال کر وہ بولا۔۔ حفظہ سلام کرتی خاموش باہر آگئی۔۔لیکن دل ھی دل میں اپنے باس سے خوش بھی تھی کہ وہ ایک اچھا انسان ہے جو بنا کسی لالچ کے یوں مدد کرتا ہے۔۔اور ڈھیر دعا بھی تھیں جو اس کے دل سے نکل رہی تھیں۔۔۔

کالی آنکھوں پر گلاسز لگائے وہ گاڑی سے ٹیک لگا کر گڑیا کا انتظار کر رہا تھا۔۔جب ایک طرف سے گڑیا آتی نظر ائی ۔۔لیکن ساتھ ھی دو اور لڑکیاں بھی تھیں جو بلکل ایک جیسی تھیں۔۔بس کپڑے ایک دوسرے سے الگ تھے ۔۔"آغا جان۔۔" گڑیا بھاگ کر مصطفی سے لپٹ کر بولی۔"میری ڈول۔۔" گڑیا کو اپنے ساتھ لگا کر محبت سے بولا.."آغا جان یہ ہیں میری بیسٹ فرینڈز۔۔یہ ہے انشال اور یہ ہے آشنال۔۔"گڑیا دونوں کی جانب اشارہ کرتی بولی۔۔جو یک ٹک مصطفی کو دیکھنے میں مگن تھیں۔۔"اور یہ ہیں آغا جان۔۔"گڑیا مسکرا کر بولی۔جس پر دونوں نے جلدی سے کھلے منہ بند کیے اور مسکرا دیں۔۔"آپ کی فرینڈز بہت اچھی ہیں۔۔"مصطفی مسکرا کر بولا۔۔" ہاں یہ تو ہے.."گڑیا ہنس کر بولی۔"ھم نے بہت تعریف سنی تھی آپ کی گڑیا سے۔۔آپ کو دیکھ کر اور مل کر بہت خوشی ہوئی۔۔"انشال مسکرا اٹھ کر بولی۔" تھنکس آنٹی۔۔"مصطفی ہلکا مسکرا کر بولا۔۔"کوئی بات نہیں۔۔ اچھا ٹھیک ہے گڑیا۔۔ڈرائیور بابا آگئے۔۔ھم چلتی ہیں۔۔اللہ حافظ۔۔"انشال مسکرا کر گڑیا کے گلے لگتی بولتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔۔اور گڑیا اور مصطفی دونوں کار میں بیٹھ گئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

گڑیا اور مصطفی ایک بہت بڑے مارٹ میں تھے۔۔۔جب گڑیا نظر بچا کر ایک طرف نکل گئی۔۔کیونکہ کچھ ھی دن بعد اس جی آغا جان کی برتھ ڈے تھی اور وہ کچھ خاص لینا چاہتی تھی۔۔۔چلتے ہوئے ایک مردانہ پرفیوم والی سائیڈ پر آ گئی۔۔جہاں مہنگے اور قیمتی پرفیوم تھے۔۔کافی دیر کے بعد ایک پرفیوم پر نظر پڑی جو دیکھنے میں ھی بہت خاص تھا۔۔اس سے پہلے کہ گڑیا کا ہاتھ اس تک جاتا۔۔کسی مضبوط مردانہ ہاتھوں نے وہ اٹھا لیا۔۔۔گڑیا غصّے سے سرخ ہوتی پلٹی۔۔لیکن اس کا چہرہ دوسری جانب ہونے کی وجہ سے وہ دیکھ ناں پائی۔۔۔اچھی خاصی ہائیٹ میں وہ اپنا چہرہ دوسری جانب کیے پرفیوم دیکھ رہا تھا۔"اوہ ہیلو مسٹر۔۔"گڑیا غصّے سے بولی آج اچانک جاتے ہوئے اس کی نظر مارٹ پر پڑی تو اسے یاد آیا کہ اس کے سب سے خاص دوست کی برتھ ڈے ہے کچھ d دن بعد۔۔اس لیے کچھ لینے کے لیے تو وہ وہاں آ گیا۔آخر کافی دیر بعد ایک اچھا اور مہنگا پرفیوم نظر آیا۔۔جسے اس نے بلا جھجک اٹھا لیا۔۔لیکن اہر اچانک کسی لڑکی کی آواز سنی جو شاید اس کے ھی مخاطب تھی۔۔آس پر نیلی آنکھوں میں بیزاریت لیے پلٹا تھا۔۔لیکن سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر ماتھے پر مزید بل پڑ گئے۔۔"تم۔۔"گڑیا اسے دیکھ کر غصّے سے بولی۔۔"فضول ٹائم نہیں ہے میرے پاس کون ہو محترمہ تم؟"تمیز لحاظ کو ایک طرف رکھ کر وہ سختی سے بولا ۔۔"یہ میں نے پسند کیا ہے مسٹر۔۔"اس کے ہاتھ سے پرفیوم چھین کر گڑیا بولی۔۔"کیا بدتمیزی ہے یہ؟؟یہ پہلے میں نے اٹھایا تھا۔۔تو میرا ہوا۔۔تم جا کر کوئی دوسرا دیکھو۔"عاقب مرتضیٰ غصّے سے بولا۔اور گڑیا کے ہاتھ سے واپس لیا۔۔"میں نے اٹھانا تھا لیکن میرا ہاتھ نہیں پہنچ رہا تھا۔لیکن پسند میں نے کیا تھا یہ۔۔"گڑیا بولی۔۔ گڑیا کی بات پر عاقب طنزیہ مسکرا دیا۔۔"تو محترمہ پہلے جا کر اپنی ہائیٹ بڑھاؤ پھر آ کر یہ لے جانا۔۔"عاقب گڑیا کو کہتا جانے لگا۔۔"ایک نمبر کے بدتمیز انسان ہو تم۔۔"گڑیا تپ کر بولی۔۔جس پر نیلی آنکھوں میں غصّے لیے وہ واپس پلٹا۔۔۔"بدتمیزی تم نے دیکھی نہیں مس۔۔اس لیے بہتر ہے اپنے کام سے کام رکھو۔۔"گڑیا کی بھوری

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں میں جھانک کر سختی سے بولا۔۔"کسی کی چیز پر فضول میں حق جتا رہے آپ۔۔یہی سیکھا ہے؟"گڑیا مزید تپ کر بولی... جس پر عاقب نے ایک پل گڑیا کو سر سے پاؤں تک دیکھا. کیسی لڑکی ھی جو اس کے غصّے سے بھی نہیں ڈر رہی تھی۔۔"فضول لڑکی.."سر جھٹک کر بولتا مڑ گیا۔۔لیکن اگلے ھی پل پرفیوم ہاتھ سے پھسل کر زمین بوس ہو چکا تھا۔۔ایک دم وہاں خاموشی چھا گئی۔۔۔نیلی آنکھوں میں غصّے سے شعلے پھوٹنے لگے۔۔

کرچی کرچی نیچے فرش پر پڑا پرفیوم اپنی بے قدری پر ماتم کر رہا تھا۔۔ایک دل کو چھو جانے والی خوشبو کو سب کو اپنے حصار میں لیا۔۔۔گڑیا نے آنکھیں بند کر جی ایک لمبی سانس لی۔۔اور پھر سامنے والے کو دیکھا جو غصّے کی انتہا پر پہنچا پرفیوم کو دیکھ رہا تھا۔۔گڑیا ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہونے لگ۔۔۔اس چھوٹی سی لڑکی کو اس طرح زار و قطار ھنستا دیکھ کر پہلے تو غصّے سے مٹھیاں بند کیں۔۔۔پھر اسے دیکھا جو سفید رنگ میں ہنس ہنس کر اب سرخ ہو چکی تھی۔۔بھوری آنکھیں چمک رہیں تھیں۔۔اسے گھور کر دیکھنے پر گڑیا نے ہنسی کو بریک لگائی۔۔"تم ھی رکھو اب یہ۔۔"گڑیا ہاتھ جھاڑ کر آگے قدم بڑھا گئی۔۔جب اس بے ہاتھ بڑھا کر گڑیا کو بازو سے دبوچا اور واپس کھنچا ۔۔گڑیا عاقب کے سینے سے ٹکراتی ٹکراتی بچی۔۔"کیا بد تمیزی ہے یہ؟؟"گڑیا سمبھل کر غصّے سے بولی۔۔جس پر نیلی آنکھوں میں سختی ائی۔۔۔جس کا اندازا اس کی گرفت سے لگایا جا سکتا تھا۔۔"اس کے پے منٹ تم کرو گی سمجھی۔۔"ضد سے اس کو ڈر سے پاؤں تک دیکھ کر وہ بولا۔"ایک منٹ ایک منٹ۔۔یہ گرا یا کس نے ہے؟" گڑیا اپنا بازو چھڑا کر غصّے سے نیلی آنکھوں میں دیکھ کر بولی " so what I dont care .." . . جیبوں میں ہاتھ ڈال کر وہ بولا.. یہ سن کر گڑیا کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔۔"تم ایک نمبر کے بد تمیز انسان ہو

Posted On Kitab Nagri

اور کچھ نہیں... لیکن ساتھ ھی ساتھ انتہائی کنجوس بھی ہو۔۔نا جانے تمہاری بیوی کیسے گزارا کرتی ہو گی۔۔" گڑیا طنز کرتی بولی..بیوی کی بات پر نیلی آنکھوں میں حیرت ائی۔۔"تمہیں بتاتا چلوں میری کوئی بیوی نہیں ہے سمجھی....."گڑیا کو جواب دیتا مزے سے ہاتھ کا اشارہ کرتا سیل بوآئے کو بلانے لگا۔۔"ہاں ویسے تم سے شادی بھی کون پاگل کرنے لگی۔۔تم جیسے بندے کے ساتھ کوئی اندھی ھی ہو گی جو گزارا کرلے۔۔"گڑیا سیل بوآئے کو آتا دیکھ کر بولی۔۔گڑیا کی بات پر اس نے غصّے سے اسے دیکھا..جو ہر بات پر اس کا مذاق بنا رہی تھی۔۔" گزارا تو اچھے اچھے کر جائیں گے۔۔لیکن محترمہ ابھی کوئی لڑکی میرے لیول کی نہیں ہے۔۔"گڑیا کو کرارا جواب دیتا زو معنی الفاظ میں بولتا قدم بڑھا گیا....جس پر گڑیا غصّے سے منہ چڑا کر اسے جاتا دیکھتی رہ گئی۔۔"اس کا بدلہ تو میں لے کر رہوں گی نہیں میرا نام بھی عائلہ افندی نہیں۔۔"گڑیا پاؤں مارتی بولی۔۔اور پھر باقی کی چیزیں چھوڑ کر واپس آغا جان کی جانب چل دی جن کی اب کال آ رہی تھی۔۔۔"کہاں تھی گڑیا؟؟کتنی بار بولا ہے ھوں اکیلے مت جایا کرو۔۔"گڑیا کو منہ بنائے آتا دیکھ کر مصطفی پریشانی سے بولا۔۔"سوری۔۔"گڑیا آہستہ سے بولی۔گڑیا کی بات پر مصطفی مسکرا دیا اور بڑھ کر گڑیا کو اپنے ساتھ لگا یا۔"سوری نہیں بولتے۔۔بس اپنی غلطی سے سیکھتے ہیں کہ آئندہ ایسا کچھ ناں ہو۔۔ورنہ میری ڈول تو بہت سمجھدار ہے بھئی۔۔"مصطفی مسکرا کر گڑیا کو سمجھاتا بولا۔۔" وہ تو میں ھوں۔۔"گڑیا کچھ دیر پہلے والی بات کو بھول چکی تھی تبھی مسکرا کر بولی۔۔۔اور ویسے بھی یوں دیکھ کر اس کے آغا جان فضول میں پریشان ہو جاتے تھے..."محب اور مجیب کے لیے شرٹ لے لو اپنی پسند کی.." مصطفی اب دوسری طرف جاتا بولا۔۔"اوکے۔۔"گڑیا شرٹس دیکھتی بولی.

Posted On Kitab Nagri

سارا دن کام کرنے کے بعد اب کام ے چھٹی ہونے پر پھر سے بس اسٹینڈ پر کھڑی تھی۔۔۔جو کہ اس کا روز کا کام بن چکا تھا۔۔ لیکن آج پہلے کی نسبت وہ کافی خوش تھی اور وجہ تھی صبح والے باس کے دیے گ ئے پیسے۔۔جن سے وہ اپنی ضرورت پوری کر سکتی تھی۔۔ابھی یہ سوچ ھی رہی تھی جب پاس ھی ایک کار رکی۔۔۔جس میں سے اس سے باس یعنی لیاقت بلوچ تھا۔۔"یہاں بس کے لیے کھڑی ہو؟""سر نکال کر اس نے حفظہ سے پوچھا ۔۔"جی سر۔۔بس انے ھی والی ہے۔۔"حفظہ بولی۔"ارے چھوڑو تم۔۔آ جاؤ بیٹھو۔۔"جار کا دروازہ کھول کر وہ بولا۔۔"نہیں سر۔۔آپ کیوں زحمت کر رہے میں چلی جاؤں گی۔۔"حفظہ نے منع کرنا چاہا۔۔لیکن اس آدمی کے بار بار کہنے پر حفظہ کو بیٹھنا ھی پڑا۔۔۔بیٹھتے ھی اس نے کار چلا لی۔۔"روز بس سے آتی ہو؟"لیاقت نے پوچھا۔۔" جی سر۔۔"حفظہ گود میں بیٹھے منان کو دیکھ کر بولی۔۔"ھمم۔چلیa آج سے میں ایک ڈرائیور تمھارے لیے رکھ دوں گا۔۔آخر کو ایک بچے کے ساتھ تم کیسے جاتی ہو۔۔"ایک نظر حفظہ کو دیکھ کر وہ بولا۔۔"نہیں سر۔۔اس کی ضرورت نہیں۔۔"حفظہ جلدی سے بولی۔۔"ارے کو بات نہیں۔۔یہ تو میں نیکی سمجھ کر رہا ہوں۔۔"حفظہ کی ناں پر اس نے فرشتہ روپ لے کر کہا۔۔"اللہ آپ کو اس کا اجر دے سر۔۔"حمزہ مشکور ہوتی بولی۔۔تب تک حفظہ کا محلہ بھی چکا تھا۔۔۔جو کافی تنگ تھا تبھی حفظہ وہیں اتر گئی۔۔"شکریہ۔۔"حفظہ اتر کر بولی اور گھر کی جانب چل دی۔۔اس پر وہ سر ہلا کر حفظہ کو جاتا گہری نظر سے دیکھتا رہا۔۔۔"چڑیا آ رہی ہے پھر جلد ھی چنگل میں۔۔" پیلے گندے دانت نکال کر مکروہ بن ہنس کر پھر سے کار سٹارٹ کرتا بولتا وہاں سے چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا کر رہے ہو؟" محب ہاتھ میں دو جوس کے گلاس لے کر آتا بولا۔۔"آغا جان کو لسٹ بھیج رہا ھوں چیزوں کی ۔۔" محیب مصروف سا بولا۔۔اور پھر محب کے ہاتھ سے جوس لیا۔۔وہ یونی کے کوریڈور میں بیٹھے تھے تبھی ہر انے جانے والا ان کو حیرت سے ایک شکل کے دو نمونے دیکھتے جا رہے تھے.۔۔"ویسے ایک بات بتاؤں؟" محب آس پاس دیکھتا مزے سے بالوں میں ہاتھ مار کر بولا۔۔سامنے ھی ایک لڑکیوں کا گروپ بیٹھا تھا جو مسلسل محب اور محیب کو دیکھ رہا تھا۔۔"کیا؟" محیب بولا۔۔"آغا جان اور گڑیا شاپنگ کر چکے ہیں۔کچھ دیر پہلے گڑیا کا میسج آیا تھا کہ وہ گھر جا رہے ہیں۔" محب مسکرا کر محیب سے بولا۔۔اس پر محیب نے حیرت اور پھر غصّے سے محب کو دیکھا ۔۔۔"دیکھ مگر تھوڑا پیار سے۔۔سامنے لڑکیاں ہیں۔۔"محب مسکرا کر بولا۔۔جس پر محیب نے ایک مکا محب کے منہ پر مارا۔۔محب تڑپ اٹھا لیکن سالڑکیاں تھیں تبھی اپنا درد وہیں دبا کر چہرے پر پھر سے مسکراہٹ لے آیا۔۔"کمینے جب تجھے پتا تھا کہ اوہ چلے گ ےئ ہیں تو بھونک نہیں سکتا تھا کمن ایسے ھی فضول میں کب سے سوچ سوچ کر لسٹ بنا رہا۔۔"ہاتھ میں پکڑا کاغذ پھاڑ کر محیب غصّے سے بولا۔۔"وہ اس لیے میری جان کہ میں نے سوچا کہ تم اچھے سے اپنی چیزیں لکھ لو ایسے ھی کوئی دلی ارمان ناں رہ جائیں۔۔"محب مزے سے جوس پیتا بولا۔" بکواس انسان۔۔میں تجھے زندہ نہیں چھوڑوں گا سمجھے۔۔"محیب غصّے سے محب کے پیچھے بھاگ کر بولا جو محیب کے ارادے سے پہلے ھی اگاہ ہو چکا تھا تبھی اپنی جان اور عزت بچا کر بھاگ نکلا۔۔

صبح سے شام ہو چکی تھی لیکن حیا کو کوئی سرا ہاتھ ناں آیا تھا۔۔"ہائے مما جی۔۔یہ کہا۔ پھنس گئی میں۔۔" حیا رو دینے ہو ہو گئی۔۔بھوک سے برا حال اور اوپر سے یہ بھیک والا ڈرامہ۔۔۔ تبھی ایک طرف سے پینٹ شرٹ میں

Posted On Kitab Nagri

نیلی آنکھوں پر گلاس لگائے ڈی ایس پی عاقب مرتضیٰ بھی آتا نظر آیا۔۔۔ جسے دیکھ کر حیا تپ کر رہ گئی۔حیا جی پاس آ کر جیب سے کچھ سکے نکال کر اس کے کٹورے میں ڈالے۔۔"کچھ ملا؟"عاقب عام لہجہ میں بولا.."نہیں۔۔ لیکن اگر مزید ایک دو دن میں یوں رہی تو پاگل ضرور ہو جاؤں گی۔۔"حیا آہستہ سے بولی۔"کام پر دھیان دو مس حیا۔۔یہ کیس کتنا اہم ہے یہ تم جانتی بہتر ہے اپنے کان اور آنکھیں دونوں کھلی رکھو وے نظر رکھو سب پر یہاں۔۔ انہی بھکاری میں سے کوئی ہے اس سب میں ملوث۔۔اور یہ پتا لگانا تمہارا فرض ہے۔۔"حیا کے قریب سے اٹھ کر کھڑا ہوتا ادھر ادھر کے بھکاریوں کو غور سے دیکھ کر بولا۔۔"جی سر۔۔"حیا دانت پیس کر بولی۔عاقب مرتضیٰ پھر ایک اور بھکاری کو بھی بھیک دیتا وہاں سے چلا گیا۔۔

حفظہ خوشی کی وجہ سے تیز تیز چلتی ہوئی گھر داخل ہوئی۔۔راشدہ بیگم نے حفظہ کو دیکھا جو باہر کا لکڑی کا بنا دروازہ بند کر رہی تھی۔۔۔"السلام علیکم امی۔۔"حفظہ منان کو چارپائی پر لٹا کر بولی۔۔۔اور پھر چہرے سے ڈوپٹہ سائیڈ پر کیا۔۔"وسلام۔۔"راشدہ بیگم مسکرا کر پانی کا گلاس لاتی بولی۔۔اور گلاس حفظہ کو پکڑا کر خود منان کو اٹھانے لگی جو نانو کو دیکھ کر بازو کھڑے کر رہا تھا۔۔"اااا۔۔میرا پیارا بیٹا۔۔ مما نے آپ کو کچھ کہا تو نہیں؟"راشدہ بیگم نواسے کو چوم کر بولی..اور منان نا جانے اگے سے کیا کیا بول رہا تھا۔۔حفظہ نے سانس لینے کے بعد اپنا پرس اٹھایا۔۔اور اس میں سے صبح کے دیے ہوے پیسے نکالے۔۔۔"یہ کچھ پیسے ہیں امی۔۔جو جو چاہیے لے ایں کل ۔۔"حفظہ پیسے پکڑا کر بولی..راشدہ بیگم نے حیرت سے دیکھا۔۔"یہ کہاں سے ائے؟ابھی کل تو تمہیں تنخواہ ملی تھی ناں۔۔"راشدہ بیگم بولی۔۔"ہاں امی۔۔یہ پیسے میرے فیکٹری کے مالک نے دیے ہیں۔۔بہت اچھا آدمی

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔"حفظہ پوری بات بتاتی بولی۔۔"تم یہ واپس کر دینا۔۔ہمیں نہیں لینے۔۔ناجانے اس کے دل میں کیا ہو ۔۔"راشدہ بیگم بولی۔۔"ارے امی۔۔میں کونسا بچی ھوں جو لوگوں کے چہرے ناں دیکھ سکوں۔اب ہر بار دھوکہ نہیں کھا سکتی۔۔بہت کھائے ہیں دھوکے اب مزید نہیں..اگر مجھے لگا کہ اس کی نیت یا دل میں کھوٹ ہے تو میں یہ پیسے اس کے منہ پر مار دوں گی۔۔"حفظہ چہرے پر سختی لاتی بولی۔"اچھا کھانا تو نہیں کھایا ہو گا تم نے۔۔ میں نے دال چاول بنائے ہیں تمہاری پسند کے۔۔تم منہ ہاتھ دھو لو۔۔تب تک میں کھانا لاتی۔۔"راشدہ بیگم پیسے اپنے ڈوپٹے کے پلو سے باندھ کر بولی۔۔"ہاں امی بہت بھوک لگی ہے۔۔"حفظہ جوتا اور چادر اٹھا کر کمرے کی جانب جاتی بولی۔پیچھے راشدہ بیگم منان کو اٹھا کر کچن کی جانب چل دیں۔

گڑیا اور آغا جان دونوں مل کر آج لنچ بنا رہے تھے جس میں گڑیا بس اپنی باتوں سے آغا جان کو انٹرٹین کر رہی تھی اور باقی کا سب کام اس کے آغا جان بنا رہے تھے۔۔۔"آپ کو پتا آغا جان۔۔محب بھیا اپنے سارے کام محب بھیا سے کرواتے.۔"گڑیا نے شکایت لگائی۔۔"یہ تو بہت غلط بات ہے۔۔آج آلینے دو اس کو پھر بتاتے ہیں۔۔"آغا جان گڑیا کی بات پر بولے۔۔۔"ہاں ناں۔۔تھوڑے سے تو کام کرتے ہیں اور باتیں ایسے جیسے سارا گھر انہوں نے ھی اٹھایا ہوا ہو۔۔"گڑیا مزید بولی۔اور ساتھ ھی فریج سے سیب نکال کر کھانے لگی۔کیونکہ صبح والی ڈانٹ کا بدلہ بھی تو لینا تھا۔۔"بس آج یہ لڑکا ائے تو سہی۔۔اس ہفتہ کے سارے کپڑے یہ ھی دھوئے گا۔۔۔"مصطفی مصروف سا بولا۔۔آغا جان کی بات پر گھڑیا خوش ہو گئی۔۔"سزا ملنی چاہے بھئی ھم سب کام کرتے ہیں تو ان کے حصہ کا جو کام ہے بس وہی تو کرنا ہو تا وہ بھی کر سکتے یہ۔۔"گڑیا شیلف سے اتر کر پاس پڑا تاول جو وہ کمرے سے

Posted On Kitab Nagri

اپیے آغا جان کا پسینہ صاف کرنے کو لائی تھی اسے اٹھا کر ائی۔۔اور مصطفیٰ کے چہرے پر سے پسینہ صاف کرنے لگی۔۔اس حرکت پر مصطفیٰ مسکرا دیا۔۔"یہ چیک کرو کیسا بنا ہے؟"ایک پلیٹ میں تھوڑا سا پاستا ڈال کر گڑیا کو دیتا بولا۔۔"آپ کے ہاتھ میں تو جادو ہے آغا جان۔۔ورنہ محب بھیا جی ہاتھ کا کھا کھا کر منہ کا ذائقہ ھی بدل جاتا. ۔اور پھر آپ کے کہنے پر دل رکھنے کو جھوٹی تعریف بھی کرنی پڑتی۔۔"گڑیا مزے مزے سے کھاتی ہوئی بولی۔۔ گھر میں ابھی ابھی محب اور مجیب داخل ھی ہوے تھے اور وہ دونوں گڑیا کی بات بھی سن چکے تھے۔۔گڑیا کی بات پر محب کا چہرہ اتر گیا مطلب جو سب تعریف کرتے تھے وہ جھوٹی تھی۔۔جبکہ دوسری طرف مجیب ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہونے لگا۔۔"توناں کھایا کر و میرے ہاتھ سے سب۔۔کونسا زبردستی ہے۔۔"محب منہ بنا کر بولا.."آگ ئے تم لوگ۔۔"مصطفیٰ نے مڑ کر ایک نظر دونوں پر ڈال کر کہا۔۔"جی بھیا۔۔"مجیب ہنسی کو بریک لگاتا اگے بڑھ کر گڑیا اور آغا جان کے گلے لگتا بولا۔۔جبکہ محب بھی برا سا چہرہ بنائے مل کر ایک طرف کھڑا ہو گیا۔۔" نہیں محب بھیا۔۔آپ بھی بہت اچھا کھانا بناتے ہیں لیکن آغا جان کے سامنے تو آپ کے کھانے کا کوئی مقابلہ نہیں یہ تو ماننا پڑے گا۔۔"گڑیا بڑھ کر محب کے گلے میں بازو ڈال کر پیار سے بولی۔"ہاں تو ایسے بولو ناں گڑیا ۔۔"محب خوش ہوتا بولا۔۔گڑیا کی چالاکی پر مجیب دانت نکالنے لگا۔۔"آپ کی ہنسی بھی بہت جلد بند ہونے والی ہے"گڑیا مزے سے بولی۔"کیا مطلب؟"مجیب گڑ بڑا کر بولا۔کیونکہ گڑیا کا ایسا کہنا ہمیشہ اس کے لیے کوئی سزا کی پیش گوئی کرتا ہے۔۔"کوئی مطلب نہیں۔چلو تم لوگ جلدی سے چینج کراؤ۔کھانا تیار ہے۔۔"مصطفیٰ ہاتھ صاف کرتا بولا۔۔جس پر محب اور مجیب اپنے کمرے کی جانب چل پڑے۔۔۔لیکن مجیب کا دماغ ابھی بھی گڑیا کیا بات پر اٹکا تھا۔۔۔"امجد!!"اپنے افس میں بیٹھا اونچی کرک آواز میں بولا۔۔امجد جلدی سے بھاگ کر آیا اور سلوٹ کیا۔"جی سر۔۔"امجد نے کہا۔۔"کسی رہنے کی جگہ کا انتظار کرو۔۔"ویٹ پیپر کو گھماتا ہوا بولا..اپنے سر

Posted On Kitab Nagri

کی بات پر وہ حیران ہوا۔۔کیونکہ اس کے عاقب صاحب کا گھر دیکھا ہوا تھا جو بہت بڑا تھا۔۔"کس لیے سر؟"امجد نے پوچھا۔۔"جتنا کہا جاتا ہے اتنا کی کرو فضول سوال نہیں پسند مجھے۔۔۔"نیلی آنکھوں میں بیزاری لیے عاقب بولا۔۔"ج جی سر۔۔میں کرتا ھوں۔۔"امجد نے کہا۔"سمپل سا فلیٹ ہو۔۔اور ذرہ جلدی کرنا۔۔"فائل میں سر گھسائے امجد کو حکم دیتا بولا۔۔۔امجد نے اوکے کہا اور جلدی سے سلوٹ مارتا باہر نکل گیا۔۔۔اب یہ تو تہہ تھا کہ اوہ واپس نہیں جانے والا تھا۔۔۔ضد اور غصّے میں اپنے باپ سے بھی دس ہاتھ اگے تھا۔۔۔اسی لیے اس نے امجد کو اب فلیٹ ڈھونڈنے کا کہا تھا۔۔۔

سب لنچ کر چکے تھے اور محیب پر ایک زور کا دھماکا بھی کر دیا گیا تھا۔۔یہی وجہ تھی کہ وہ ابھی تک شاک میں گڑیا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔اور گڑیا معصوم بنی بیٹھی تھی جبکہ محب کا ہنس ہنس کر برا حال تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیا کا تھکن سے برا حال ہو چکا تھا مشکل سے گھر پہنچی اور جاتے ھی ڈرائنگ روم میں صوفہ پر گر گئی۔۔۔نسیم بیگم (حیا کی مما۔نے حیا کو یوں گرا دیکھ جڑ سر کو ہاتھ مارا۔۔"ایک یو یہ لڑکی کبھی نہیں سدھرے گی۔۔"نسیم بیگم بولی ۔۔"مما۔۔کھانے کو کچھ لا دیں نہیں تو آج انتظام کر لیں میرے کفن دفن کا۔۔"حیا تھکی ہوئی بولی۔۔"اللہ توبہ۔۔لڑکی عقل کو ہاتھ مارو۔۔کیسی فضول باتیں منہ سے نکال رہی۔۔"نسیم بیگم غصّے سے بولیں۔۔"عقل گئی بھاڑ میں۔۔بھوک لگی مجھے۔۔اللہ کا نام پر کھلا دیں کچھ۔۔"حیا بولی.."یہ کیا بھکاریوں کی طرح مانگ رہی ہو ۔۔صبر کر و لا رہی ھوں۔۔"نسیم بیگم ڈانٹ کر بولی.."ایک دن بھیک مانگی تو یہ حال ہے اگر مسلسل دو دن اور

Posted On Kitab Nagri

مانگی ناں تو میں ضرور سچی والی بھکاری بن جاؤں گی۔۔" حیا غصّے سے اپنے افیسر کو کوستے بولی۔۔۔" اچھا یہ لو پہلے ہاتھ دھو لو پھر کھانا کھانا۔۔" نسیم بیگم ٹرے میں کھانا لاتی ٹیبل پر رکھ کر بولیں۔۔۔" ہاتھ بعد میں۔۔پہلے کھانا ۔۔" حیا اٹھ کر جلدی سے کھانے کو ہاتھ لگاتی بولی۔۔ نسیم بیگم نے افسوس سے اپنی اس بیٹی کو دیکھا۔۔۔" ایک تو میں اس لڑکی کا کیا کروں۔۔لوگ پولیس میں اکر کچھ عقل سیکھتے ہیں کر یہ ہے جو تھوڑی سی تھی وہ بھی چلی جا رہی ۔۔" نسیم بیگم حیا کو تیز تیز کھاتے دیکھ کر افسوس سے کہا۔۔ جبکہ حیا تو کھانے پر ٹوٹ پڑی تھی۔۔۔اور ماں کی کسی بات کو نہیں سن رہی تھی۔۔۔

#

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

دو گھنٹے بعد امجد پھر سے افس میں آیا۔۔اور سلوٹ کر کے اپنے سر کے متو جا ہونے کا انتظار کرنے لگا۔۔۔"ہاں بولو۔۔"فائل کو بند کر a کے یک جانب رکھ کر ڈی ایس پی صاحب بولے۔۔"فلیٹ کا انتظام ہو گیا ہے۔۔یہیں پاس ھی ہے۔۔لیکن ڈیفنس ایریا میں ہے۔۔باقی آپ خود ایک بار جا کر دیکھ لیں۔۔"امجد فلیٹ کی چابی ٹیبل پر رکھتا بولا۔۔"بس ٹھیک ہے۔۔گزارا لائق ہوا تنا ھی بہت ہے۔۔"عاقب چابی اٹھا کر بولا۔۔"جی سر۔۔اور کوئی حکم؟"امجد مودب سا بولا.."نہیں بس۔۔اور مس حیا کو پیغام دو کہ اپنا کام جلدی کریں۔۔ہمارے پاس اتنا ٹائم نہیں ہے۔۔۔"اپنی چابی اور گلاسز اٹھا کر امجد کو دیکھتا وہ بولا۔۔"اوکے سر۔۔امجد نے کہا۔۔"میں۔ذرہ فریش ہواوں۔۔تب تک تم یہاں پر دیکھو۔۔مجھے کوئی بندہ فضول میں بیٹھا ناں نظر ائے۔۔سب کو کام اور لگاؤ۔۔مفت کا کھا کھا کر پیٹ بڑھا رکھے ہیں سب نے۔۔"عاقب کھڑا ہوتا سختی سے بولا۔۔"اوکے سر"امجد سلوٹ مارتا ہوا باہر چلا گیا۔۔اور پیچھے ھی وہ بھی اپنی مخصوص چال چلتا وہاں s سے چلا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات کو دونوں ماں بیٹی کھانا کھا رہیں تھیں اور پاس ھی منان زور و شور سے ہاتھ مارتا کھیل رہا تھا۔۔۔حفظہ نے ایک محبت بھری نظر منان پر ڈالی جو اسے اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز تھا۔۔۔راشدہ بیگم نے حفظہ کو دیکھا جو منان کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی.. "کب تک یوں رہو گی حفظہ؟"راشدہ بیگم نے آہستہ سے کہا۔۔"کیا مطلب؟" حفظہ متوجہ ہوتی بولی۔۔"تم اچھے سے جانتی ہو میں کیا کہہ رہی ھوں۔۔"راشدہ بیگم بولی.. حفظہ سانس بھر کر رہ گئی۔۔"امی آپ جانتی بھی ہیں کہ میں شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔پھر بار بار ایک ھی بات کیوں آخر؟"حفظہ چہرے پر سختی لائے بولی.."میری زندگی کا کیا بھروسہ ہے حفظہ۔۔آج ھوں کل نہیں ھوں...اور یہ دنیا؟ یہ دنیا بہت ظالم ہے۔۔میں تمہیں یوں ظالم دنیا کے اسرے پر نہیں چھوڑ سکتی۔۔"راشدہ بیگم دکھی ہوتی بولی۔۔"میں رہ سکتی ھوں اکیلی بھی۔۔مرد ذات پر بھروسہ کرنے کی غلطی میں نہیں کر سکتی کبھی بھی۔۔اور آپ بلاوجہ پریشان مت ہوا کریں۔۔"حفظہ ہاتھ صاف کرتی بولی.."پر میں نہیں چاہتی کہ تم تن تنہا رہو۔۔میں چاہتی ھوں کہ جب میں آنکھیں بند کروں تو تم کسی محفوظ ہاتھ میں ہو۔۔"راشدہ بیگم حفظہ کے چہرے پر ہاتھ پھیر کر بولی۔۔ "امی۔۔اللہ مالک ہے۔اور کیا گرنٹی ہے کہ جس سے میں شادی کروں گی وہ مجھے قوہ عزت دے گا جو مجھے چاہیے اور سب سے بڑھ کر منان۔۔"حفظہ راشدہ بیگم کا ہاتھ پکڑ کر بولی۔اور پھر آخر میں منان کو دیکھا۔۔۔"آپ کو کیا لگتا ہے کہ وہ شخص منان کو ایک باپ کا پیار دے پائے گا؟؟ نہیں امی۔۔اس دنیا میں کوئی بھی اتنے بڑے ظرف کا مالک نہیں ہے جو بڑا دل کر کے کسی کی اولاد کو اپنا لے۔۔"حفظہ حقیقت کا آئینہ دکھاتی بولی۔۔"ایک بار سوچو تو سہی تم۔۔"راشدہ بیگم نے ایک خاموش نگاہ حفظہ پر ڈال کر آخری امید سے کہا۔۔۔"امی مجھے سونا ہے۔۔ صبح پھر وقت پر جانا ہے۔۔نہیں تو وہ خالدہ صاحبہ مجھ سے برا پیش ائے گی۔۔"حفظہ منان کو اٹھائے کمرے کی جانب چلتی بولی۔۔پیچھے سے راشدہ بیگم سر پکڑ کر رہ گئی۔۔اس سے بڑھ کر وہ کر بھی کیا سکتی تھی... محب اپنی

Posted On Kitab Nagri

ساری کی ساری شرٹس نکال نکال کر باہر پھینک رہا تھا۔۔آخر کو ایک ماہ بعد تو محیب قابو آیا تھا۔۔۔محیب غصّے سے آنکھوں پر بازو رکھے محب کو گھور رہا تھا۔۔آخر غصّے سے اٹھ ھی پڑا۔۔"اور کتنے نکالو گے کپڑے ؟کب سے نا جانے کونسے زمانے کی شرٹس نکال نکال کر رکھ رہے ہو۔۔"محیب کمر پر ہاتھ رکھے غصّے سے تپ کر بولا..محب نے سر نکال کر اسے دیکھا اور پھر دل جلانے والی مسکراہٹ دی۔۔"آخر کو میرے ایک منٹ بڑے بھیا نے دھونے ہیں تو میں کیوں محروم رہوں؟"محب مزے سے کہتا پھر سے کام پر لگ گیا۔۔"بدتمیز انسان۔۔تم ایک کام کرو۔۔باہر جاؤ اور روڈ پر جا کر احرا نے جانے والے کو بھی بولو کہ وہ اپنے گندے کپرے لے ائے بھئی ہمارے گھر میں ایک نامی دھوبی جو آرہا ہے۔۔"محیب جل کر غصّے سے بولا۔۔"ویسے یہ بھی سہی کہا تم نے۔۔لیکن اس وقت تو مجھے کوئی نہیں ملے گا۔۔ہاں کل صبح ھی میں وہاں جا کر کھڑا ہو جاؤں گا۔۔۔"محب محیب کی بات اور سر کھجا کر بولا.."جاہل۔۔کمینہ۔۔مرو تم۔۔اللہ کرے تمھاری بیوی بھینگی ہو۔۔"محیب رونی شکل بناتا بددعا دیتا باہر چلا گیا جبکہ پیچھے محب برا سا منہ بنا کر رہ گیا۔"اللہ توبہ۔۔پلیز اللہ جی اس کی باتوں پر مت دھیان دینا آپ ۔۔یہ تو آیسے ھی بولتا رہتا ہے۔۔"محب ہاتھ جوڑے بولتا پھر سے الماری میں گھس گیا۔حیا جیسے ھی بیڈ پر لیٹی ۔۔امجد کی کال آگئی اور ڈی آئیس پی کا حکم اس تک پہنچا دیا۔"اللہ کرے تمھاری شادی ھی ناں ہو کبھی۔۔اگر ہو بھی جائے تو تمہاری بیوی تمہیں مرغا بنایا کرے۔۔"حیا دکھی سی بددعا دیتی بولی۔پھر اچانک ھی صبح کا وہ منظر یاد آیا جب وہ ایک انجان بندہ اسے مس فقیرنی بولا کر کہہ رہا تھا کہ وہ اس کے گھر میں ماسی بن جائے۔۔"بڑا آیا۔۔خود ھی شکل دیکھی نہیں ہو گی کبھی۔۔بدتمیز۔۔پھر نظر آیا تو جیل کے اندر کر دوں گی اور پھر خوب خاطر تواضع کروں گی۔۔"حیا غصّے سے بولتی چادر تان کر سو گئی آخر کو صبح پھر سارا دن بھیک مانگنا تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

امجد کے بتایا ہوا اڈریس پر پہنچ کر کار کو ایک طرف پارک کرتا باہر نکلا۔۔اور گلاسز اتار کر غور سے سامنے بلڈنگ کو دیکھا۔۔جو اپنی شان خود بیان جڑ رہی تھی۔۔۔پھر سر جھٹک کر اندر کی جانب قدم بڑھادیے۔۔کاؤنٹر پر ایک نو عمر لڑکا بیٹھا ہوا تھا۔۔اس نے جب پولیس کی وردی میں اسے شان سے چلتے ہوے آتا دیکھا تو کھڑا ہو گیا۔۔۔جس کا مطلب تھا کہ امجد پہلے ھی اسے بتا چکا تھا۔۔۔"سلام سر۔۔"وہ لڑکا بولا۔۔جس کا جواب اس نے سر کے اشارہ سے دیا۔۔"کیز؟"پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے اس نے ارد گرد کا جائزہ لیتے کہا۔۔جس پر اس لڑکے نے فورا چابی نکال کر دی۔۔اور وہ پکڑ کر ازلی انداز میں وہاں سے اپنے مطلوبہ فلور کی جانب چل دیا۔۔۔فلیٹ دوسرے فلور پر تھا۔۔وہاں پہنچ لاک کھولا۔۔پھر ایک نظر میں سارے کمرے کا جائزہ لیا۔۔کمرہ کافی کشادہ تھا۔۔اور ضرورت کے مطابق ٹھیک بھی تھا۔۔۔لیکن اس کے ذاتی روم سے کوسوں دور بھی۔۔۔خیر اسے اس سب سے کیا فرق پڑنا تھا۔۔۔اس لیے اپنے جوتے اتار کر ایک طرف رکھتا۔۔جیب سے والٹ اور باقی چیزیں ٹیبل پر رکھنے لگا۔۔۔پھر واشروم گھس گیا۔۔تاکہ تھوڑا فریش ہو جائے۔۔کپڑے بھی تو نہیں تھے اس کے پاس اس لیے تھوڑی دیر بعد جی اسے شاپنگ پر بھی جانا تھا۔۔۔"آج ویک اینڈ ہے تو آج ھم سب شاپنگ پر جائیں گے۔۔" گڑیا نے اپنا شوشہ چھوڑا۔۔اور یہ کہاں لکھا تھا کہ گڑیا کے منہ سے کچھ نکلے اور اس کے آغا جان پورا ناں کریں۔۔"میری ڈول کہے گی تو ضرور جائیں گے۔۔"آغا جان نے گڑیا کے سر پر بوسہ دے کر کہا۔۔اس پر محیب جو سوگ میں تھا پہلو بدل کر رہ گیا۔۔"سارا لاڈ پیار اس کے لیے ہے ھم تو جیسے باہر کے ہیں۔۔"محیب تپ کر بولا۔۔"ہاں ظاہر ہے جیسی تمہاری حرکتیں ہیں تم ایسے ھی لگتے ہو جیسے کہ کسی باہر والے سے ھم نے تمھیں لیا ہو۔۔"محب

Posted On Kitab Nagri

مزے سے بولا۔۔"تم تو چپ رہو۔۔گستاخ کہیں ہے۔۔بلکل بھی تمیز نہیں کہ کیسے اپنے بڑے بھے کی عزت کرتے ہیں۔۔دیکھنا تم کبھی کامیاب نہیں ہوگے اور ناں ھی تمہاری شادی ہو گی۔۔"محیب بد دعا دیتا بولا۔۔" نہیں یہ تمہاری ہر بد دعا جا کر میری شادی پر کیوں رک جاتی ہے؟؟ناں مسلہ کیا ہے آخر بتادو آج مجھے۔۔"محب تپ کر کھڑا ہوتا بولا۔۔"کیا مسلہ ہے تم دونوں کو؟؟آب کا بات پر لڑ رہے ہے؟"آغا جان جو گڑیا سے پلان سن رہا تھا سخت نظر ڈال کر بولا۔۔ مصطفی کی بات پر دونوں کی ہوا نکل گئی۔۔"ک کچھ نہیں بھیا۔۔بس ایسے ھی میں تو اسے ایک پپی مانگ رہا تھا اور یہ نکھرے کر رہا۔۔"محیب گڑ بڑا کر جلدی سے محب کو گلے لگا کر بولا۔۔"توبہ۔۔یااللہ ماگ کرنا۔۔کیسا ٹائم اگیا ہے میرا۔۔آب میں اپنی قیمتی کس تمہیں دوں۔۔"محب دھکا دے کر محیب کو دور کرتا غصّے سے بولا۔۔"ظاہر ہے شادی تو ہونی نہیں اس لیے احسان سمجھو چلو میں تو لے رہا۔۔"محیب کہاں باز آنے والا تھا مزے سے بولا۔۔"اچھا فضول بولنا بند کرو۔۔اور چلو باہر چلتے ہماری ڈول کی فرمائیش ہے۔۔"آغا جان دونوں کو گھور کر آخر میں گڑیا کی پونی ٹھیک کرتے بولے۔۔۔جس پر دونوں خوشی سے اچھل پڑے۔۔۔اور سب سے بڑھ کر محیب کو کچھ وقت کے لیے ھی سہی لیکن بھول گیا کہ اسے کل ھی سارا لنڈا دھونا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بدذات۔۔بتا کہاں سے رہی ہے؟"ایک زوردار تھپڑ منہ پر مار کر وہ آدمی غصّے سے بال پکڑ کر بولا۔۔"علی میں فیکٹری گئی تھی کام پر۔۔چھوڑیں۔۔درد ہو رہا ہے۔۔"وہ معصوم سی لڑکی رو رو کر التجا کرتی بولی۔۔"ہاں سب جانتا ھوں تم جیسی کو۔۔کام کے بہانے باہر جا کر نا جانے کس کس کو ملتی ہو۔۔"نیچے پھینک کر پاؤں سے مارتا غصّے سے پھر سے بولا۔"آپ کو اللہ کا واسطہ ہے ناں کریں ایسا۔۔ہمارا بچہ مر جائے گا۔۔"پیٹ پر ہاتھ رکھے وہ آنسو

Posted On Kitab Nagri

بہاتی ازیت سے بولی۔۔"ناجانے کس کا گندہ خون ہے۔۔کس کے ساتھ منہ کالا کر کے ائی ہے۔۔اور اسے میرا نام دے رہی ہے۔۔"ایک اور ٹانگ پیٹ پر مار کر غصّے سے بولا۔۔"خود کا خوف کھائیں۔۔آپ کا بچہ ہے۔۔کیوں مجھے گناہگار کر رہے ہیں آپ۔۔_"زمین پر اندھے منہ گری وہ چیخ کر بولی۔۔"دفع ہو جاؤ بدذات۔۔" ایک زوردار دھکا دیتا تن فن کرتا باہر نکل گیا۔۔۔پیچھے وہ آنسو بہاتی اپنے وجود میں پلتی ایک نئ معصوم جان کو دیکھتی رہ گئ۔۔۔اور پھر ساری طاقت لگاتی آہستہ آہستہ اٹھ کر کمرے کی جانب چلی گئ۔۔۔شاید تھی اس کی قسمت تھی۔۔۔

"حفظہ۔۔حفظہ۔۔۔"راشدہ بیگم نے اسے ہلایا۔۔۔تب جا کر وہ اس اذیت والے ماضی سے باہر ائی۔۔آنکھوں میں آنسو پھر سے ڈیرہ بسا چکے تھے۔۔"کیا ہوا؟روکیوں رہی بیٹا؟"راشدہ بیگم جو منان کا بتانے ائی تھی اس کو یوں روتا دیکھ کر پریشان ہوئی۔۔"کچھ نہیں امی۔۔کچھ اذیت بھرے لمحے یاد اگئے تھے۔۔"حفظہ آنسو صاف کر کے بولی۔۔"مت یاد کرو برے وقت کو۔۔اور بھول جاؤ۔۔بس۔۔"حفظہ کو گلے لگا کر آہستہ آہستہ تسلی دیتی راشدہ بیگم بولی۔۔"بہت کوشش کرتی ھوں لیکن بھول نہیں سکتی امی۔۔مجھے ڈر لگتا ھے کہ کہیں پھر سے وہ سب ناں آجائے۔۔"حفظہ روتی ہوئی بولی۔۔"کچھ نہیں ہو گا۔۔۔آب سب ٹھیک ھے۔۔چپ۔۔چلو سو جاؤ۔۔سکون کرو۔۔منان کو سلا دیا ہے میں نے۔۔"راشدہ بیگم حفظہ کو لٹا کر محبت سے بولی۔۔اور اسے سلانے لگی

۔۔۔فریش ہونے کے بعد پھر سے کیز اٹھاتا اور سیل لیتا کمرے سے باہر آگیا۔۔آب اس کا ارادہ شاپنگ کا تھا۔۔۔کار کا دروازہ کھول کر جیسے ہی اندر بیٹھا اس کے سیل پر مریم بیگم کی کال آنے لگی۔۔پہلی بیل کو اس نے کاٹ

Posted On Kitab Nagri

دیا۔۔فی الحال اس کا کوئی موڈ نہیں تھا کوئی فضول بات کرنے کا اور نہ ہی وہ کرنا چاہتا تھا۔۔لیکن پھر سے کال آنے لگی تو مجبوراً اسے کال اٹھانا ہی پڑی۔۔کال بھی کرتی ہیں مریم بیگم اس پر چڑھائی کر گئی۔۔۔"ابھی تک گھر کیوں نہیں آئے؟؟اتنا ٹائم ہو گیا ہے آج کوئی خاص بات ہے کیا؟" مریم بیگم پریشانی سے بولی۔ماں کے بعد پر ایک خاموش اور ٹھنڈی آہ بھری۔۔۔"مما اب میرا وہ گھر نہیں ہے اور بالکل بھی نہیں ہے۔۔جیسا کہ صبح آپ کے شوہر نے مجھے صاف صاف الفاظ میں کہہ دیا تھا تو مجھے اتنی تو سینس ہے کہ فضول میں بار بار اپنی بے عزتی نہیں کرواتی۔۔اور میں آپ کو بتاتا چلوں کہ میں نے اپنے لئے ایک فلیٹ کا انتظام کر لیا ہے اس لیے آپ بلاوجہ پریشان مت ہو۔۔اب میں ایک خاص کام سے باہر جا رہا ہوں اس لیے بعد میں آپ سے بات کروں گا اللہ حافظ ۔۔"اپنی پوری بات کرنے کے بعد اس نے کال کاٹ دی۔۔۔اور کار کو شاپنگ مال کی طرف کر لیا۔۔۔دوسری طرف مریم بیگم پریشانی سے سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔۔۔"یا اللہ میں کیا کروں ایک طرف میرا شوہر ہے اور دوسری طرف میرا بیٹا۔۔میں کس کو سمجھاؤں؟" مریم بیگم پریشانی سے اور دکھ سے بولی۔۔مرتضیٰ صاحب جو کھانا کھانے کے بعد کچھ میٹنگ کے بارے میں اپنے چھوٹے بھائیوں سے بات کر کے ابھی کمرے میں آئے تھے اپنی بیگم کو یوں پریشان بیٹھا دیکھ کر حیران ہوئے۔۔"کیا ہوا اب پھر تمہارے شہزادے نے کوئی کارنامہ سرانجام دیا کیا؟" مرتضیٰ صاحب بیڈ کی دوسری جانب بیٹھ کر بولے۔۔"اس نے کہا ہے کہ وہ اب گھر نہیں آئے گا کیونکہ صبح آپ نے اسے صاف الفاظ میں کہا تھا۔۔" مریم بیگم دکھ سے بولی "ہاں تو ٹھیک ہے۔۔رہنے دو اسے دو دن کے بعد عقل کی ٹھکانے آجائے گی خود ہی۔۔پولیس کی نوکری سے ملنے والی معمولی تنخواہ میں اتنا عیش و آرام نہیں مل سکتا۔۔جتنا اسے اس گھر میں ملا تھا۔۔رہنے دو اسے جہاں رہنا ہے خود ہی دو تین دن کے بعد گھر آجائے گا۔۔۔" مرتضیٰ صاحب کتاب کو پکڑتے ہوئے بولے۔۔"کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ بیٹا ہے وہ آپ کا کچھ تو

Posted On Kitab Nagri

خیال کریں۔۔"مریم افسوس سے بولی۔"پہلے ہی بہت خیال کر چکا ہوں اور میرے خیال میں یہ خیال مجھے پہلے ہی تھوڑا کر لینا چاہیے تھا تو آج یہ نوبت نہ آتی۔۔تو آج وہ میرا باپ بننے کی بجائے میرا بیٹا ہی بنا رہتا۔۔اس لئے بیگم افضل میں پریشان مت ہوں اور سو جائیں۔۔آپ کا شہزادہ کہیں نہیں جانے والا خود ہی دو تین دن کے بعد دھکے کھا کر گھر آ جائے گا۔۔"مرتضی صاحب مریم کو تسلی دیتے بولے۔۔جبکہ دوسری جانب مریم بیگم رانا پریشان سی رہ گئی۔۔مطلب اگر باپ سیر تھا تو بیٹا سوا سیر۔۔۔اور دونوں ہی اپنی ضد اور اکڑ میں ایک دوسرے سے آگے سے آگے تھے۔۔۔شاپنگ مال میں پہنچ کر سب اپنی اپنی مرضی کی چیزیں لینے کے لئے ادھر ادھر جا چکے تھے۔۔جبکہ گڑیا کو اپنے آغا جان کی برتھ ڈے کا گفٹ لینے کی بہت بڑی پریشانی تھی۔۔اس لئے وہ سب شاپنگ مال کے سب سے اوپر والے فلور پر جا چکی تھی جہاں پر مردانہ چیزیں موجود تھیں۔۔۔ثنا آف لاہور گھومنے پر بھی اسے کوئی چیز نہ پسند آئے تو آخر تھک کر ایک طرف آ گئی جہاں پر مردانہ شرٹ موجود تھی۔۔۔ہر شخص دیکھنے کے بعد اس کی نظر ایک بلیک شرٹ پر پڑی اور اسے دیکھتی ہی رہ گئی۔۔۔"آغا جان پر بہت پیاری لگے گی۔۔۔"گڑیا اس کی جانب سے چلتی ہوئی بولی۔۔۔لیکن جیسے ہی گڑیا نے اس شرط کو پکڑا ساتھ ہی ایک اور مردانہ ہاتھ میں بھی اسے شرٹ کو پکڑا تھا۔۔۔گڑیا نے سر اٹھا کر سامنے والے کو دیکھا لیکن جیسے ہی سامنے والے پر نظر پڑی تو ایک بہت بڑا دھچکا لگا۔۔۔اور یہی حالت سامنے والے کی بھی تھی۔۔"تم اور یہاں؟"دونوں ایک ہی وقت میں ایک ہی طرح کے الفاظ بولے۔۔کیونکہ دونوں کی کیفیت ایک جیسی ہی تھی غصہ اور پچھلا واقعہ جس میں ان کی اچھی خاصی تکرار ہو چکی تھی۔۔۔"اب یہ مت کہنا تم کے یہ تم نے پہلے پکڑی ہے کیونکہ میں خرید چکا ہوں۔۔"نیلی آنکھوں میں کوفت اور بیزاری لیے وہ بولا۔۔جبکہ اس کے بعد پر گڑیا کا منہ کھلے کا کھلا ہی رہ گیا۔۔"جی نہیں میں یہ بالکل بھی نہیں کہنے والی کیونکہ یہ شرٹ میری ہے اور میں ہی لے کر جانے والی ہوں اور

Posted On Kitab Nagri

اس بار تو بالکل بھی میں تمہیں اسے ضائع نہیں کرنے دوں گی۔۔"گڑیا غصے سے بولی اور ساتھ ہی شرٹ کو اپنی طرف کھینچا۔۔"او ہیلو محترمہ۔۔اپنی ہائٹ کے ساتھ ساتھ دماغ بھی اتنا چھوٹا ہی ہے تمہارا کیا؟ایک بات سمجھ نہیں آتی جب میں نے کہہ دیا کہ یہ شرٹ میری ہے اور میں لے چکا ہوں تو پھر فضول کی بحث کس لیے؟"عاقب مرتضی غصے سے سرخ پڑتا چہرہ لیے گڑیا کو دیکھتا بولا اور ساتھ ہی شرٹ کو زور سے اپنی جانب کھینچا۔۔"چھوڑو فضول انسان۔۔تم ایک انتہائی بدتمیز انسان ہو جسے یہ نہیں پتا کہ لڑکیوں سے کیسے بات کرتے ہیں۔۔اور یہ شرٹ میں نے ہی لینی ہے تم نے جو کرنا ہے کر لو۔۔"گڑیا بھی ضد میں آکر غصے سے بولی۔۔۔"اوہ اچھا تو آپ نے تو پی ایچ ڈی کی ہوئی ہے نہ لڑکوں سے بات کرنے کی۔۔اور پلیز میرے پاس اتنا فضول ٹائم نہیں ہے کہ تم جیسی لڑکیوں سے بات کرتا پھروں اس لیے چھوڑو شرٹ اور جانے دو مجھے۔۔۔"کوفت سے گڑیا کے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھ کر بولا اور ساتھ ہی شرٹ کو گڑیا کے ہاتھ سے کھینچ لیا۔۔لیکن یہ بھی کہاں باز آنے والی تھی اور اس بار تو بالکل بھی نہیں۔۔اس لیے گڑیا نے بھی اس چکر اس کے ہاتھ سے شرٹ کو کھینچا۔۔"چھوڑو بدتمیز انسان یہ شرٹ میری ہے۔۔"گڑیا بولی۔۔۔لیکن اسکی پکڑ اتنی کوئی کمزور نہ تھی کہ گڑیا اسے چھڑا پاتی۔۔اسی ضد میں دونوں شرٹ کو اپنی اپنی جانب کھینچنے لگے۔۔ایسی کھینچا تانی میں اچانک شرٹ کا بازو عاقب مرتضی کے ہاتھ میں رہ گیا جبکہ باقی شرٹ گڑیا کے ہاتھ میں آگئی۔۔۔اب دونوں منہ کھولے شرٹ کو دیکھ رہے تھے جو پھٹ چکی تھی اور اپنی بے قدری پر رو رہی تھی۔۔"تم نے اسے بھی ضائع کر دیا فضول انسان۔۔"گڑیا حیرت سے منہ کھولے غصے سے بولی۔۔"دفع ہو جاؤ لڑکی۔۔تم ہی رکھوں۔اب آ سے۔مجھے نہیں چاہیئے یہ شرٹ۔"نیلی آنکھوں میں غصہ لئے بولا.

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں مبارک ہو یہ پھٹی ہوئی شرٹ۔۔لے لو ابھی سے تمہیں۔۔بھاڑ میں جاؤ۔۔" گڑیا شرٹ اس کے منہ پر مار کر وہاں سے جانے لگے۔۔۔جب پیچھے سے اس نے بازو سے پکڑ کر کھنچا۔۔اور گڑیا لچکدار ڈالی کی طرح کھینچتی چلی آئی۔۔اور سینے سے ٹکرا گئی۔۔۔گڑیا کا سر سینے سے لگا تو اسے ایسے محسوس ہوا جیسے وہ کسی پہاڑ سے ٹکرا گئی ہو۔۔گڑیا اپنے سر کو پکڑ کر بیٹھ گئی۔۔"انسان ہو کہ پہاڑ؟ گڑیا اپنے سر کو مسلتی ہوئی بولی۔۔"فضول باتیں مجھے پسند نہیں ہیں بالکل بھی سنا تم نے اور اس کی پیمنٹ تمہیں کرو گی۔۔" گڑیا کی بے تکی بات کو اگنور کرتے ہوئے وہ اپنے ازلی سخت انداز میں بولا۔۔لیکن وہ بھی سامنے گڑیا تھی جو کبھی کسی سے ڈری نہیں تھی اور نہ ہی اس نے سیکھا تھا۔۔"ساری تم نے ہے اور پیمنٹ میں کرو یہ کون سا قانون ہے؟" گڑیا تپ کر بولی۔۔اور ساتھ ہی اپنا بازو چھڑانے کی کوشش کرنے لگی" یہ میرا قانون ہے سمجھیں تم۔۔" گڑیا کا بازو چھوڑ کر غصے سے بولا۔"تم اپنے قانون اپنے گھر والوں پر اپلائی کروں تو زیادہ بہتر ہو گا مسٹر کھڑوس۔۔اور اتنی ہمت نہیں کسی میں جو مجھ سے گڑیا دی گریٹ سے پنگا لے۔۔اس لیے ذرا احتیاط کرو یہ نہ ہو کہ تمہارے یہ دانت باہر نکل جائیں۔۔" گڑیا انگلی سے مارننگ دیتی ہوئی چلی گئی۔۔جبکہ نیلی آنکھوں میں حیرت اور صدمہ لیے وہ گڑیا کو وہاں سے جاتے ہوئے دیکھتا رہ گیا۔۔۔مطلب جب سے یہ لڑکی آ سے ملی تھی اسے حیران پہ حیران کر رہی تھی۔۔آج تک کسی مرد کی ہمت نہیں ہوئی تھی کہ اس سے اونچی آواز میں بات کریں اور اس طرح دھمکی دے کر جائے۔۔اور یہ لڑکی ہمیشہ اسے حیران کر دیتی تھی۔۔۔"فضول لڑکی۔۔" غصے سے بولتا ہوا کاؤنٹر کی طرف چل دیا کیونکہ باقی کی شاپنگ تو وہ کر ہی چکا تھا۔۔بس یہ شرٹ اسے دور سے بہت پیاری لگی تھی تو اس لیے وہ لینے آیا تھا لیکن پھر یہ سارا واقعہ ہو گیا۔۔۔اور بدلے سارا الزام بھی اس پر آ گیا اور آخر میں پیمنٹ بھی اسے ہی ادا کرنا پڑی۔۔۔اس سب کی وجہ سے اس کا موڈ اچھا خاصہ خراب ہو چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

کپڑوں کے ڈھیر میں سر کو پکڑ کر الٹے منہ لیٹے محیب دنیا کا سب سے پریشان ترین اور دکھی ترین بندہ لگ رہا تھا۔۔ آخر ہونا بھی چاہیے تھا کیونکہ آج سرے گھر والوں کے کپڑے جو دھونے تھے۔۔۔ کپڑوں کا ڈھیر بتا رہا تھا جیسے جیسے گھر کے سلے ان سلے، پہنے، آن پہنے سب کے سب یہاں اکٹھے کر دیے ھوں۔۔۔آب محیب یہ دیکھ دیکھ کر ھی دل کو تھامے تھا کہ وہ دھوئے گا کیسے یہ سب۔۔۔" یااللہ !! کس گناہ کی سزا ہے۔۔" محیب اونچی آواز میں بولا۔۔ "مجھ سے پنگا لینے کی۔۔ " گڑیا مزے سے سائیڈ پر پڑی کرسی پر کتاب پڑھتی بولی جسے آغا جان نے خاص محیب پر نظر رکھنے کا کہا تھا۔۔۔ "تم میری بہن نہیں ہو سکتی۔۔" محیب دکھ سے بولا۔۔ "آپ کے کہنے سے کیا ہو گا؟ ہاں یہ کہہ سکتے کہ آپ ہمارے بھیا نہیں ہو سکتے۔۔" گڑیا مزے سے بولی اور ساتھ ھی پلیٹ میں سے پاستا کا چمچ لیا۔۔ جو کل آغا جان نے خاص اس کے لیے الگ سے نکال کر رکھ لیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسی ھے یہ زندگی میری !! کہاں ھے پیاری سی دلہن میری۔۔۔ "!

محیب کپڑوں کو مشین میں ڈالے ساتھ ھی دکھی سا گانا گانے میں مصروف تھا۔۔۔ "دولہن بھی آجائے گی بھیا۔۔ پہلے یہ کپڑے جلدی سے دھو لیں۔۔ " گڑیا نے محیب کی بے سری آواز کو سن کر کہا۔۔ "'تم بیٹا انا تو سہی میرے پاس۔۔ بھیا یہ سوال تو سمجھا دیں۔۔۔ " محیب گھور کر گڑیا کی نقل اتار کر بولا۔۔ ساتھ ھی کپڑے ڈرائیر سے

Posted On Kitab Nagri

نکال کر ایک طرف رکھنے لگا۔"ہاں ہاں نہیں اوں گی۔۔پھر جب میں اور محب بھیا آغا جان سے آئس کریم کھائیں گے تب بھی ناں انا آپ۔۔"گڑیا مزے سے بولی۔۔"تم سب میرے جانی دشمن ہو اور کچھ نہیں۔۔" محیب تپ کر بولا۔۔"جانی دشمن بننا تو کسی اچھے بندے کے بنتے۔۔تم جیسے ناکارہ دھوبی کے تو ناں بنتے۔۔"محب اپنی ایک اور شرٹ لا کر پاس پھینک کر بولا۔۔جس اور محیب نے غصّے سے اسے دیکھا۔۔۔"ایک کام کر تو بھی مشین میں گھس جا۔۔تاکہ تو بھی اچھے سے دھل جائے۔۔"محیب غصّے سے محب کا ہاتھ پکڑ کر مشین کی طرح دھکا دے کر بولا۔۔"نہیں یہ مبارک کام تم کر لو تو بہت احسان ہو گا۔۔ویسے بھی آپ تو ایک منٹ بڑے بھیا ہو ہمارے۔۔اس لیے یہ آپ کرو۔۔"محب مزے سے محیب کو مزید تپا کر بولتا گڑیا کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔۔"دیکھ لوں گا۔۔تم لوگوں کو۔۔بدتمیز۔۔"محیب تپ کر غصّے سے دیکھتا پھر سے کپڑے مشین میں ڈالتا بولا.. جس پر گڑیا اور محب دونوں منہ چڑھا گئے۔۔۔"چلو گڑیا آج جاگنگ پر چلتے ہیں۔۔اور جلتے لوگوں کو مزید جلاتے ہیں ۔۔"محب گڑیا کو بازو سے کھینچ کر اٹھا کر بولا۔۔جس پر محیب غصّے سے تپتا رہ گیا۔۔۔"ک.لو کر لو بیٹا۔۔اڑا لو مذاق۔۔اپنا بھی ٹائم ائے گا۔۔"محیب غصّے سے بولا۔۔"او کے انتظار رہے گا۔۔"گڑیا مزے سے بولتی چینج کرنے چل دی۔۔۔اور پیچھے ھی محب بھی ھنستا ہوا چلا گیا۔

نئی جگہ پرانے کی وجہ سے رات بھر عجب بے سکونی رہی۔۔لیکن آب جب صبح کا الارم بجا تو بند آنکھوں سے ھی اسے بند کیا۔۔اور اٹھ کر واشروم گھس گیا۔۔منہ ہاتھ دھو کر اپنا جاگنگ کا ڈریس پہنے باہر آیا۔۔جو کل ھی وہ لے

Posted On Kitab Nagri

کر آیا تھااور ساتھ میں جو ضرورت کی چیزیں تھیں۔۔۔ایک نظر خود کو آئینہ میں دیکھ کر کمرے کو لاک کرتا باہر نکل گیا۔۔۔

کچھ ھی فاصلہ پر ایک کافی بڑا پارک بنا ہوا تھا۔۔ جہاں واک کا ٹریک بھی تھااور ساتھ ھی جاگنگ ٹریک بھی۔۔۔ کافی لوگ جن میں زیادہ نوجوان تھے، واک کرنے میں مصروف تھے اور کچھ تو بس بیٹھ کر آتی جاتی لڑکیوں کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ایک نظر سب پر ڈال کر وہ خود پر ازلی سختی کا خول چڑھا چکا تھا۔۔اور کانوں میں ہینڈ فری لگائے اپنے کام میں مگن جاگنگ کر رہا تھا۔۔۔۔ "ریس لگائیں بھیا؟؟" گڑیا ٹریک پر آتی بولی۔۔ جس پر محب مسکرادیا۔۔ "اوکے۔۔جتنے والا سکندر۔۔اور اس کو ملے گا ایک گفٹ" محب بھی ٹریک پر قدم رکھتا بولا۔۔ جس پر گڑیا کی آنکھوں میں چمک ائی۔۔۔اور اوکے کا اشارہ کیا۔۔۔اور آخری ونر پوائنٹ کو اوکے کیا۔۔ "تیار ہیں بھیا ہارنے کے لیے؟" گڑیا اچھتی بولی۔۔۔ "جی نہیں جتنے کے لیے۔۔" محب سیدھا ہوتا بولا.. "تو ٹھیک ہے پھر۔۔ریس سٹارٹ ہوتی ھے اب سے۔۔" گڑیا بھاگنا شروع کرتی بولی۔۔ "یہ تو چیٹنگ ہے۔۔" محب گڑیا کو بھاگتا دیکھ کر بولا۔۔۔.. "جی نہیں۔۔آج جیت کر دکھا ئیں۔۔" گڑیا آگے اگے بھاگتی بولی۔۔۔ جس پر محب بھی پورے زور سے بھاگنے لگا۔۔ لیکن گڑیا تو روز آغا جان کے آٹھ یہاں آتی تھی اس لیے یہ بھاگنا اس کے لیے زیادہ مشکل نہیں تھا۔۔اور ہمیشہ کی طرح محب آج پھر سے ہارنے والا تھا۔۔۔ گڑیا تیزی سے بھاگتی جا رہی تھی۔۔۔ پیچھے مڑ کر دیکھا تو محب بہت پیچھے جھکا ہوا گہرے سانس لے رہا تھا۔۔۔ گڑیا زور سے ہنسنے لگی۔۔اور پھر بھاگنا شروع ہوئی۔۔ لیکن جیسے ھی منہ سیدھا کیا کسی پتھر سے ٹکرا گئی۔۔۔اور نیچے جا گری۔۔۔ "ائی مما۔۔مار ڈالا۔۔" گڑیا سر کو پکڑ کر درد سے

Posted On Kitab Nagri

بولی..عاقب مرتضیٰ خود میں مگن جاگنگ کر رہا تھا جب کوئی پیچھے سے اس میں زور سے ٹکرا گیا۔۔۔لیکن اسے تو کوئی فرق ناں پڑا جبکہ دوسرا بندہ نیچے گر پڑا تھا۔۔ غصّہ تو بہت آیا۔۔ لیکن پھر بھی پیچھے مڑ کر دیکھا تو کوئی لڑکی نیچے گری ہوئی تھی۔۔اور سر کو پکڑ کر بیٹھی تھی۔"اللہ خون تو نہیں نکل رہا؟؟"گڑیا سر کو ہاتھ لگا کر دیکھ کر بولی.." ہاں وہ دیکھو تو خون کی نہر بہنے لگ گئی ھے۔۔"عاقب پینٹ میں ہاتھ ڈال کر بولا۔۔اس کی بات پر گڑیا نے سر اوپر اٹھایا۔۔تو ایک بار پھر سے دونوں کو جھٹکا لگا۔۔"آج کا تو دن ھی منحوس ہو گا۔۔"عاقب غصّے سے گڑیا کو دیکھتا بولا ۔۔اور اپنا بڑھا ہوا ہاتھ جو اسے سہارا دینے کے لیے اگے کیا تھا واپس کھینچ لیا۔"یہ بات مجھے کہنی چاہیے۔ایک تو صبح صبح میرا سر پھاڑ دیا۔۔اور اوپر سے باتیں بھی مجھے۔۔سکون نہیں تمہیں؟"گیر سیدھی کھڑی ہوتی غصّے سے بولی۔۔"ایک منٹ۔۔دیکھو لڑکی تم خود آکر ٹکرائی جو اپنی ان 2 کلو کی آنکھوں کا علاج کرواؤ۔۔ سمجھی۔۔" عاقب گڑیا کی غصّے سے بڑی ہوئی آنکھوں کو دیکھ کر طنز کرتا بولا۔۔ جس پر گڑیا تو جل ھی گئی۔"تم سے تو اچھی ھی ہیں۔۔میری تو چلو دو کلو کی ہے تمہاری تو ایک پاؤ کی بھی نہیں ہونی۔۔اور کس نے کہا میں نے ٹکر ماری؟؟ کوئی ثبوت؟"گڑیا کمر پر ہاتھ ٹکا کر غصّے سے بولی اور ساتھ عاقب کی سکیڑی گئی آنکھوں کو دیکھ کر بولی.. جس پر عاقب کا چہرہ غصّے سے سرخ ہوا۔۔ .. shut up " میرے پاس فضول ٹائم نہیں۔۔"عاقب غصّے سے قدم بڑھانے لگا۔۔"اوہ تم ھی تو ملک کو چلا رہے ہو۔۔بہت بڑے بزنس مین ہو ناں تم۔۔ایسے ھی ایک منٹ یہاں ضائع کر دیا تو کروڑوں کا نقصان ہو جائے گا۔۔"گڑیا پیچھے سے بولی۔ جس پر عاقب کے چلتے قدم رک گۓ۔۔"تمہارا مسلہ کیا ہے؟ایک تو غلطی بھی تمہاری اور اوپر سے بد تمیزی بھی تم ھی کر رہی ہو۔۔"عاقب آب تپ کر غصّے سے بولا۔۔دل تو کر رہا تھا خ اس کے کان کے نیچے ایک لگائے لیکن مجبور تھا۔۔۔"اوہ اچھا۔۔تو تم نے کرنی ھے بد تمیزی؟ چلو تم کر لو۔۔سن رہی ھوں۔_ گڑیا ہاتھ باندھ کر بولی۔۔"اف۔۔اللہ کہاں پھسا دیا

Posted On Kitab Nagri

۔۔"عاقب پیر پٹخ کر بولا۔۔اور جانے لگا۔۔"ایک بات سن لو مسٹر کھڑوس۔۔۔مجھ سے پنگا لینے سے پہلے سوچ لیا کرو۔۔بڑے ائے۔۔"گڑیا پیچھے سے اونچی آواز میں اس کو سناتی ہوئی واپس محب کی جانب مڑ گئی جو وہیں ٹریک پر بیٹھا ہوا تھا۔۔ "..Idiot "عاقب غصّے سے گڑیا کو بولتا نظر انداز کرتا وہاں s سے چلا گیا۔۔"کیا ہوا؟ شکل پر بارہ کیوں بجے؟"محب گڑیا کا بنا ہوا چہرہ دیکھ کر بولا۔۔"کچھ نہیں۔۔ویسے ھی بس کسی کی عقل ٹھکانے لگا کر ائی ھوں۔۔"گڑیا وہیں پاس بیٹھ کر بولی۔"اور غلطی بھی اسی کی ہو گے ھے ناں؟؟کیونکہ ہماری گڑیا تو معصوم۔۔"محب ہنسی دبا کر بولا.."تو اور کیا۔۔میں تو معصوم۔۔"گڑیا ہاں میں سر ہلا کر بولی۔۔"ہاہا۔۔اچھا آب تم جیت گئی ہو تو بتاؤ کیا گفٹ لینا۔۔"محب بولا۔"گفٹ یہ کہ میری ایک ہفتہ کی اسائنمنٹ آپ بنا کر دو گے ۔۔"گڑیا مزے سے کھڑی ہوتی بولی.اور ساتھ ھی محب کو بھی کھینچ کر کھڑا کیا۔۔گڑیا کی بات پر محب کا منہ کھل گیا۔۔"میں اپنا کام اتنا مشکل سے کرتا ھوں گڑیا۔۔یہ تو تم ظلم کر رھی آب۔۔"محب کھڑا ہوتا رونی شکل بنا کر بولا۔۔"جو سمجھ لیں..لیکن آب تو آپ ڈیل کر چکے ناں۔۔"گڑیا مزے سے بولی۔۔۔گڑیا کی بات پر محب اپنی چھوٹی بہن کو دیکھ کر رہ گیا۔۔"مجیب صحیح کہتا ھے یہ بہن کم اور لومڑی زیادہ ہے۔۔"محب زیر لب بڑبڑایا۔۔" کیا کہا؟؟"گڑیا نے پوچھا۔۔"کچھ نہیں۔۔کر دوں گا۔۔"محب منہ بنا کر بولتا پیچھے چلنے لگا۔۔"یہ ہوئی ناں بات ۔۔آپ میرے پیارے والے بھیا ہو۔۔"گڑیا محب کے گلے لگتی مزے سے بولی۔۔جس پر محب بیچارہ منہ دیکھتا رہ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیا صبح صبح ناشتہ کر کے جلدی سے پھر سے وہی حلیہ بنا کر آب باہر نکل گئی۔۔۔"پتا نہیں کب جان چھوٹے گی میری اس سے۔۔۔"حیا بڑبڑاتی ہوئی روڈ پر چل رہی تھی۔۔۔"آپ خود ھی نہیں چھڑوانا چاہتی۔۔"پیچھے سے یکدم کسی نے جواب دیا۔۔جب پر حیا ڈر کر اچھل پڑی۔۔۔اور مڑ کر دیکھا۔۔یہ وہی تھا جو کل اسے ماسی بننے کی افر کر رہا تھا۔"تم۔۔۔"حیا دانت پیس کر بولی.."جی ہاں میں۔۔اور میرے خیال میں کل ھی میں نے آپ کو یعنی مس فقیرنی کو کہا تھا کہ میرے گھر پر ماسی بن سکتی ہیں۔۔"وہ پر سکون سا حیا کے تپے چہرے ہو دیکھ کر بولا۔۔" دماغ نہیں خراب کرو میرا۔۔بہت کام ھیں مجھے۔۔"حیا گھور کر بولتی پھر چلنے لگی۔۔"حد ہے مس فقیرنی۔۔ آپ لوگوں کو بھی کام ہیں۔۔"حیران س وہ کالی آنکھوں میں حیرت لیے بولا۔۔"ہوتے ہیں۔اور تم لوگوں سے زیادہ ہوتے ہیں۔۔آب جاؤ اور جا کر کام کرو۔۔"حیا تپ کر بولتی آس پاس دیکھنے لگی۔۔"اچھا مثال کے طور پر کونسے کام؟"وہ بھی کہاں باز آنے والا تھا تبھی سکون سے بولا۔۔"تمہیں کوئی کام وام نہیں ھھے کیا؟؟یا تم بھی ان لوفر لڑکوں کی طرح جہن لڑکی دیکھی وہیں ڈیرہ جما کر بیٹھ جاتے؟"حیا سر سے پاؤں اسے دیکھ کر مشکوک سی بولی ۔۔جس پر سامنے والے کا منہ کھل گیا"ویسے لگتے تو نہیں۔۔لیکن لگنے سے کیا ہوتا۔۔حرکت تو ایسی ھی ھھے تمہاری۔۔"حیا خود ھی تکے لگاتی بولی۔۔۔"توبہ کیسی فقیرنی ہو۔۔ایک تو میں یہاں تمہارا بھلا سوچ کر تمہیں افر کر رہا تھا اور اوپر سے تم مجھے ایسے بول رھی۔"حیا کی بات پر وہ بھی تپ کر بولا.."تو کس نے بولا میرا بھلا کرو؟ میں نے بولا؟پتا نہیں کہاں کہاں سے آجاتے ہیں لوگ۔۔اور یہ مس فقیرنی آب پھر سے بولا تو سر پھاڑ دوں گئی۔۔۔"حیا غصّے سے بولی۔۔۔"فقیرنی کو فقیرنی ھی بولوں گا آب مس ولڈ بیوٹی تو بولنے سے رہا۔۔اور رہو ایسے ھی میں تو نا جانے کیوں ترس کھا کر آگیا لیکن یہاں تو بھلائی کا زمانہ ھی نہیں۔۔"حیا کو تپ کر دیکھتا وہ وہاں ے اپنی کار میں بیٹھ کر چلا گیا۔۔"بدتمیز۔۔ایک دفعہ یہ کام ختم ہو جائے پھر سب سے پہلے تمہیں ھی پکڑ کر اپنا

Posted On Kitab Nagri

غصہ نکالوں گئ۔۔" حیا غصے سے اسے جاتا دیکھ کر بولی۔۔اور پھر ساتھ ھی اپنے سر کو کوسا جس کی وجہ ے اسے یہ سب سننا پڑ رہا تھا۔۔" اللہ کرے سر کی بیوی سر سے سارے کام کروآیا کرے۔۔" حیا بددعا دیتی بولی. . .

صبح والے واقع کے بعد عاقب مرتضی شدید غصے میں تھا۔۔اس چھوٹی سی لڑکی نے اس کا جینا حرام کیا پڑا تھا۔۔ ہر بار غلطی بھی اس لڑکی کی ہوتی تھی اور باتیں بھی الٹا اسے ہی سننا پڑتی تھی۔۔۔اور سب سے بڑی بات اس لڑکی کا سامنے ایسے پٹر پٹر بولنا اسے بہت زیادہ غصہ دلا رہا تھا۔۔۔ہر چیز کو آگ لگانے کا دل کر رہا تھا۔۔۔وہ ڈی ایس پی جس سے بڑے بڑے مجرم پناہ مانگتے تھے اسے ایک معمولی سی کمزوری لڑکی باتیں سنا کر جا چکی تھی۔۔۔یہی وجہ تھی کہ وہ شدید غصے میں تیز قدم اٹھاتا ہوا فلیٹ میں آیا۔۔۔لیکن جیسے ہی فلیٹ میں آیا سیل پر کسی کی کال انے لگی ۔۔۔غصے سے جاگنگ شوز اتار کر پھینکتا سیل کو پکڑا۔۔۔جہاں پر مریم بیگم کا نام جگمگا رہا تھا۔۔۔مما کی کال آنے پر اس نے ایک ٹھنڈی سانس بھری اور خود کو کچھ حد تک نارمل کیا۔۔۔اور سانس کھینچ کر کال اوکے کی۔۔۔" جی مما۔۔" یونیفارم اٹھاتا ہوا مصروف بولا۔۔۔" کیسے ہو بیٹا؟ رات کا کھانا کھایا تھا؟ اور ابھی ناشتہ کیا ہے تم نے کہ نہیں؟" مریم بیگم پریشانی سے بولی۔۔" بھوک نہیں تھی مجھے اور ابھی فلحال میں لیٹ ہو رہا ہو تو بعد میں کر لوں گا آپ فری میں پریشان مت ہوں۔۔" مصروف سا وہ بولا۔۔" گھر کب آؤ گے بیٹا؟" مریم بیگم نے پوچھا۔۔" مما پلیز اس بارے میں میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔۔اور مجھے دیر ہو رہی ہے اس لیے میں بعد میں بات کروں گا اللہ حافظ۔" عاقب مرتضی سختی سے کہتا ہوا کال کاٹ گیا۔۔۔اس بات پر مریم بیگم خاموش سی رہ گئ۔۔۔جب کہ وہ غصے سے یونیفارم پکڑتا واشروم میں گھس گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

گڑیا اور محب کو آتا ہوا دیکھ کر محیب جل اٹھا۔۔۔"آ گئے تم لوگ؟ مجھے تو لگا تھا کہ تم لوگوں کو خود جا کر لانا پڑے گا ۔۔" محیب کپڑے اٹھاتا ہوا طنز کرتا بولا۔۔۔ جس پر محبت جو پہلے ہی گڑیا کی ڈن ہوئی ڈیل پر دکھی تھا تپ اٹھا۔۔۔ "تم اپنا کام کر لو پہلے۔۔" محب بولا۔۔۔ محب کی بات پر محیب نے حیرت سے دیکھا۔۔ جس کے منہ پر بارہ بجے تھے۔۔۔ "تمہیں کیا ہوا ایسی سڑیل شکل کیوں بنا رکھی ہے کپڑے تو میں دھو رہا ہوں تو ایسی شکل بھی مجھے بنانی چاہیے کیونکہ یہ فی الحال میرے پر سوٹ کرتی ہے۔۔۔" محیب کپڑے تہہ لگاتا ہوا بولا۔۔ "یار گڑیا کے ساتھ واک پر جانا میری سب سے بڑی غلطی تھی آج کی۔۔۔" محب دکھی سا بولا۔۔۔ "لگتا ہے آج پھر تم نے شرط لگائی ہو گی اور ہر بار کی طرح تم پھر ہار گئے ہوں گے اور گڑیا نے ہمیشہ کی طرح اپنی تمام اسائنمنٹ کا کام تمہیں دے دیا ہو گا۔۔ کیوں میں نے ٹھیک کہا نا؟" محیب مزے سے بولا۔۔۔ محیب کی بات پر محب نے سر ہلا دیا۔۔ جس پر محیب پیٹ پکڑ کر ہنسنے لگا۔۔۔ محب نے گھور کر دیکھا۔۔۔ "مجھے دیکھو چلو۔ سزا ملی تھی بہت بڑی تھی میرے لیے ۔۔ لیکن تھی تو ایک دن کے لیے ہیں ناں۔۔ اور خود کو دیکھو میرے چھوٹے بھائی وہ بھی ایک منٹ کے چھوٹے ۔۔ خود جا کر اپنے پاؤں پر کلہاڑی مار کر آئے ہو۔۔۔ بڑے گئے تھے ناشو مارتے ہوئے کہ لوگوں کو جلاتے ہیں دیکھو خود ہی جل گئے۔۔۔ اسے کہتے ہیں کبھی کسی مظلوم کی آہ مت لو اور خاص طور پر وہ مظلوم جو سارے گھر کے لنڈے کو دھو رہا ہوں۔۔" محیب مزے سے ہنستا ہوا محب کا مذاق اڑاتا بولا۔۔۔ "دفعہ ہو جاؤ۔۔" محب ایک مکا مارتا ہوا اپنے کمرے کی جانب چل دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حفظہ آج جلدی جلدی صبح ہی اٹھ گئی تھی تاکہ آج اسے خالہ کی باتیں ناں سننی پڑی۔۔۔جلدی سے منان کو فیڈر بنا کر پکڑا آتی ہوئی خود جلدی جلدی ناشتہ کرنے لگی۔۔۔"آرام سے کھاؤ۔۔جلدی کس بات کی ہے۔"راشدہ بیگم نے اسے جلدی جلدی کھانا کھاتے ہوئے دیکھ کر ٹوکا۔۔"امی آج جلدی جاؤ گی تو مجھے کم از کم خالہ کی باتیں تو نہیں سننا پڑے گی۔۔"حفظہ آخری نوالہ منہ میں ڈالتے ہوئے بولی۔۔۔اور ساتھ ھی منان کو دیکھا جو فیڈر خالی کر چکا تھا۔۔ہاتھ صاف کرتی جلدی جلدی منان کو اٹھایا اور چادر سے منہ ڈھانپ کر راشدہ بیگم کو اللہ حافظ کہتی باہر نکل گئی۔۔۔حفظہ جیسے ھی مین روڈ پر آئی۔۔سامنے ھی اس کے باس لیاقت صاحب گاڑی میں اس کا انتظار کر رہے تھے۔۔اپنے باس کو یوں دیکھ کر حفظہ حیران ہوئی۔۔۔"ارے تم آگئی۔۔چلو بیٹھو۔۔میں تو کب سے انتظار کر رھا تھا۔۔"لیاقت بلوچ نے نرمی سے حفظہ کو دیکھ کر کہا۔۔اس بات پر حفظہ شرمندہ ہوئی۔۔۔"سوری سر۔۔لیکن مجھے بالکل بھی اچھا نہیں لگتا کہ آپ کا انتظار کریں۔۔"حفظہ نے کہا۔۔"ارے اس میں اچھے لگنے ناں لگنے کی کیا بات ہے؟تم ہمارے آفس میں کام کرتی ہو تو ہمارا بھی فرض بنتا ہے کہ تمہارا خیال رکھیں۔۔اور یہ مروت اللہ ارض کو ایک سائیڈ پر رکھ دو۔۔"حفظہ کو گاڑی میں بٹھا کر وہ بولا۔۔اور ساتھ ھی حفظہ کا گہرا جائزہ لیا۔۔حفظہ نے کل والا ھی سوٹ پہنا ہوا تھا۔۔۔"تم روز ایک ہو سوٹ میں آتی ہو؟"گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے باس بولا..حفظہ کو یہ پوچھنا عجیب لگا۔۔"جی سر۔۔"حفظہ نے آہستہ سے کہا۔۔۔"اچھا چلو آج پھر واپسی پر کچھ سوٹ لے لینا۔۔یہ تو کافی پرانا ہو گیا ہے۔۔"ایک نظر دیکھ کر باس بولا۔۔حفظہ یہ سن کر گڑ بڑا گئی۔۔"نہیں سر۔۔آپ کی بہت مہربانی۔۔مین ایسے ھی ٹھیک ھوں آپ بلاوجہ یہ تکلف ناں کریں۔۔مین اتنے احسانوں کا بوجھ نہیں اٹھا سکتی اس لیے معذرت۔۔"حفظہ نے صاف صاف انکار کیا۔۔۔جس پر لیاقت بلوچ نے حفظہ کو دیکھا۔۔جو واقع ایک انا پسند لڑکی تھی۔۔۔"چلیں جیسی آپ کی مرضی۔۔"لیاقت نے کچھ سوچ کر کہا۔۔جس پر حفظہ نے سر ہلا

Posted On Kitab Nagri

کر کھڑکی سے باہر دیکھنا شروع کر دیا۔۔۔"خوبصورت ہے اور ضدی بھی۔۔"لیاقت بلوچ نے دل ھی دل میں سوچا۔۔۔جس سے حفظہ بہت انجان اور دور تھی۔۔۔زندگی ایک بار پھر سے اس کا امتحان لینے والی تھی۔۔۔حیا سارا دن روڈ پر بیٹھی آس پاس نظر رکھ رہی تھی۔۔۔جب ایک ہٹا کٹا فقیر اس کی جانب آیا۔۔اور حیا کو سر سے پاؤں تک گھورا۔۔"اے لڑکی۔۔تو نئی ہے کیا؟"وہ بولا..حیا نے ناپسندیدہ نظر سے اسے دیکھا۔۔"ہاں۔۔"حیا نے کہا۔۔"کس کے لیے کام کرتی ھے ری تو؟"وہ مشکوک سا بولا۔۔"کس کے لیے کیا مطلب؟اپنا پیٹ پالتی ھوں بس۔۔"حیا نے معصوم بن کر کہا۔۔جس پر اس آدمی نے آس پاس دیکھا۔۔"کہاں رہتی ہے؟آج سے پہلے نہیں دیکھا۔۔"وہ پھر سے بولا۔"ہاں آب کوئی بھی نہیں رہا میرا تو بس مجبوری میں مجھے بھیک مانگنا پڑی۔۔"حیا ڈرامہ کرتی جھوٹ موٹ کے آنسو بہا کر بولی۔۔"چل کچھ ناں ہوا۔۔تو ہمارے گروپ میں آجا۔۔روٹی مکان سب ملے گا۔۔"وہ ھمدردی مین بولا۔۔"اللہ آپ کو اس کا اجر دے بھائی۔۔پر مین کیا کروں گی آپ کے گروپ میں۔۔"حیا معصوم سی بولتی۔۔۔"تو کچھ ناں کری جب کچھ کرنا ہو گا تو بتا دیں گے۔۔"وہ آدمی حیا کو غور سے دیکھ کر بولا۔۔"ٹھیک ہے۔۔پھر کل سے میں آجاؤں گی۔۔پرانا کہاں ہے؟"حیا بولی۔۔"تو یہی آجائی۔۔میں پھر تجھے لے جاؤں گا۔۔چل خیال رکھی اپنا۔۔یہاں لوٹیرے بہت ہیں.."وہ آدمی حیا کو بولتا پھر سے ہجوم میں گم ہو گیا۔۔اور حیا خوش ہو گئی کہ چلو دو دن کی محنت سے کچھ تو ملا۔۔۔

"آغا جان!!"گڑیا کمرے کا دروازہ کھولتی اندر آتی پیار سے بولی۔۔"جی آغا کی جان۔۔"مصطفیٰ جو کسی فائل کو دیکھ رہا تھا وہ رکھ کر گڑیا کی جانب متوجہ ہوتا بولا۔۔گڑیا چلتی ہوئی مصطفیٰ کے پاس گئی اور گود میں سر رکھ کر لیٹ

Posted On Kitab Nagri

گئی۔۔"مجھے ٹیسٹ نہیں آتا۔۔"گڑیا بولی۔"یہ تو بہت غلط بات ہے۔آپ تیار کرو لو۔۔لاؤ بکس مون تیار کرواؤں۔"مصطفیٰ سر میں ہاتھ پھیر کر بولا۔۔۔"وہ بک انشال کے پاس رہ گئی۔۔"گڑیا معصوم سی بولی۔۔"پھر آب کیسے تیار کرو گی؟"مصطفیٰ نے پوچھا۔۔"آپ مجھے ان کے گھر چھوڑ آئیں۔۔"گڑیا لاڈ سے بولی۔۔۔۔جس پر مصطفیٰ نے گھورا۔۔۔"آپ جانتی ہو کہ میں نہیں اجازت دوں گا۔۔"مصطفیٰ بولا۔۔"پلیز ناں۔۔پلیز ۔۔۔پلیز۔۔جلدی آجاؤں گی۔پکا۔اور کچھ غلط بھی نہیں کروں گی۔۔وعدہ۔۔"گڑیا گلے میں بازو ڈال کر بولی ۔۔۔جس پر ہمیشہ کی طرح مصطفیٰ افندی پگھل چکے تھے۔۔"ٹھیک ہے۔۔لیکن کوئی الٹا کام کیا تو پھر میں آپ سے ناراض ہو جاؤں گا۔۔"مصطفیٰ مسکرا کر بولا اور گڑیا کے ماتھے پر لب رکھے۔۔۔"او کے۔۔پکا۔۔آب آپ جلدی سے تیار ہو جائیں۔۔میرے بھیا کو ہینڈسم لگنا چاہیے۔۔"گڑیا آنکھ مار کر بولی۔۔جس پر مصطفیٰ مسکرا دیا اور اٹھ کر چینج کرنے چل دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

محب باہر بیٹھا ٹی وی پر کوئی شو دیکھ رہا تھا جب گڑیا ہاتھ میں کچھ نوٹس پکڑے ہوئے وہاں ائی۔۔جبکہ دوسری جانب محیب تھکن سے بے حال ہو چکا تھا لیکن کپڑے ابھی ادھے دھو ہوئے تھے۔۔۔لیکن جیسے بھی اسے یہ سزا تو کرنی ھی تھی۔۔۔"محب بھیا۔۔"گڑیا پاس آکر بولی۔۔"ہاں بولو۔۔"محب ٹی وی کو دیکھتا بولا۔۔"یہ لیں نوٹس۔۔اور جب تک میں اوں آپ یہ بنا کر رکھ لینا۔۔میں اپنی دوست کے پاس جا رہی ھوں میرا ٹیسٹ ہے نانا کل تو وہیں تیاری کر لوں گی۔۔"گڑیا ساری بات بتاتی بولی۔۔۔"گڑیا!!بعد میں بن دوں گا۔۔ابھی میں بہت اہم شو دیکھ رہا ھوں۔۔"محب نے کہا۔۔"محب بھیا۔۔یاد سے بنانا ہے نہیں تو میں آغا جان کو آپ کی شکایت

Posted On Kitab Nagri

لگاؤں گی۔۔"گڑیا نے دھمکی دی۔۔۔جس کا اچھا خاصا اثر ہوا تھا۔۔کہ محب پیر پٹخ کر گڑیا سے نوٹس لے چکا تھا ۔۔۔"ہاہاہا۔۔ہائے میرا معصوم بھائی۔۔خود ہی مصیبت کو گلے لگا کر آیا ہے۔۔۔آب بھگتو۔۔۔"مجیب دانت نکال کر بولا۔۔۔جس پر محب نے غصّے سے گھورا۔۔۔"مجیب بھیا!!آپ بھی ذرہ ہاتھ جلدی چلائیں۔۔ہمیں یہ یونیفارم کل کالج پہن کر جانا بھی ہے۔۔"گڑیا کمر پر ہاتھ رکھ کر بولی۔"ہاں ہاں کر رہا ہوں چلاک لومڑی۔۔" مجیب تپ کر بولا۔۔"لگتا ہے آپ کو ابھی اور سزا کی ضرورت۔۔"گڑیا گھور کر بولی۔۔"نہیں میری گڑیا۔۔میں تو مذاق کر رہا تھا۔۔تم تو ایسے ہی سیریس لے گئی۔۔"مجیب گڑبڑا کر جلدی سے بولا۔۔"جانتی ہوں آپ کو اچھے سے۔۔آئندہ مجھے پنگا لینے سے پہلے آپ سوچ ضرور لینا۔۔"گڑیا مزے سے بولی۔۔جس پر مجیب منہ بنا کر رہ گیا۔۔۔"کوئی نہیں بیٹا۔۔انا ذرہ تم کام کروانے۔۔۔پھر حساب کروں گا پورا۔۔"مجیب آہستہ سے بولا۔۔" چلیں ڈول۔۔"مصطفیٰ افندی تیار ہوتا نیچے آیا۔۔سفید شرٹ کے ساتھ عام سی جینز میں وہ بہت پر وقار لگ رہا تھا۔۔۔"واہ بھیا۔۔آج تو آپ بہت ہینڈ سم لگ رہے ہیں۔۔"محب آنکھ دبا کر تعریف کرتا بولا۔۔"میرا آغا جان تو ہیں ہی ہینڈ سم۔۔"گڑیا آغا جان کے گلے لگتی پیار سے بولی۔۔"یہ لو آغا جان کی چمچی۔۔"مجیب آہستہ سے بولا ۔"تم کام پر دھیان دو۔۔نہیں تو رات کا کھانا بھی تم سے بنوائے گے۔"آغا جان نے گھور کر کہا۔۔جس پر مجیب اپنا سا منہ لے کر رہ گیا۔۔۔جبکہ گڑیا آگے آگے بھاگتی باہر نکل گئی۔۔۔اور آغا جان دونوں کو آنکھوں ہی آنکھوں میں گھر کا دھیان رکھنے کا بول کر باہر نکل گ ئے۔۔"دیکھا میں ناں کہتا تھا آغا جان نے ہمیں لے کر پالا ہے۔۔" مجیب رونی شکل بنا کر بولا.."سہی کہہ رہے ہو جیسی تمہاری حرکتیں ہیں ان سے لگتا بھی یہی ہے۔۔"محب نوٹس اٹھا کر بولا۔۔۔"دفع ہو جاؤ..تم تو ویسے ہی جلتے رہتے۔۔"مجیب تپ کر بولا۔۔"ہاں تم کوئی حور پری ہو ناں

Posted On Kitab Nagri

۔۔"محب نے بھی اسی انداز میں جواب دیا۔۔"بھاڑ میں جاؤ۔۔"محیب کپڑے اٹھا کر کمرے میں رکھنے کو اس جانب چل دیا۔۔

"جی مس حیا! ! کوئی پروگریس ہوئی؟ کوئی امید رکھو میں آپ سے؟"تپا ہوا وہ پھر سے حیا کے پاس آیا تھا۔۔ کیونکہ اسے یہ کیس جلد از جلد سلجھانا تھا۔۔"جی سر۔۔۔کچھ حد تک کامیابی ہوئی ہے۔۔آج ایک فقیر آیا تھا ۔۔اس نے مجھ سے کہا کہ میں ان کے گروپ میں آجاؤں۔آب کل سے اس کے ساتھ جاؤں گی پھر ان شاءاللہ ھم پکڑ لیں گے۔۔"حیا بولی۔۔۔"ھمم۔۔چلیں اچھا ہے۔۔جتنا جلدی ہو سکتا ہے اتنا جلدی ذہن کو استعمال کریں۔۔"ہاتھ میں کچھ سکے لیے ڈی ایس پی صاحب بولے۔۔۔"ہاں مجھے تو شوق ہے ناں جیسے بھکاری بننے کا جو میں دیر لگاؤں گی۔۔"حیا تپ کر آہستہ سے بولی۔۔"کچھ کہا آپ نے؟"عاقب مرتضیٰ سکے حیا کے سامنے رکھ کر سیدھا ہوتا بولا۔۔"نہیں سر۔۔میری مجال بھلا جو کچھ بولوں۔۔"حیا لفظ چبا کر بولی.. "اوکے۔۔میں امجد کو بھیج دوں گا تاکہ وہ آپ کی حفاظت کیلئے ساتھ رہے۔۔"آنکھوں پر گلاسز لگائے عاقب بولا۔۔۔اور وہاں s سے چلا گیا ۔۔"جی سر۔کنجوس سر۔۔اللہ بندہ کوئی 500 دے دیتا۔۔پتا بھی ہے اتنی دھول مٹی میں یوں مانگنا آسان کام تو نہیں۔۔لیکن ان کو کیا پتا۔۔پتا نہیں یہ پانچ روپے کب سے رکھے تھے جو آج یہاں دے گ ئے۔۔۔"حیا آہستہ سے تپ کر بولی۔۔

Posted On Kitab Nagri

حفظہ کو باس کے ساتھ آتا دیکھ کر سب لڑکیاں حیران ہوئیں۔۔۔حفظہ کو خود بہت عجیب لگا تھا اس لیے اس نے سوچ لیا کہ آب کچھ بھی ہو جائے وہ باس کے ساتھ نہیں اءے گی۔۔۔منان کو اس کی جگہ پر لٹا کر خود پر سے کام میں جت گئی۔۔کچھ دیر بعد خالدہ وہاں ائی۔۔تو اسے کام میں مصروف دیکھ کر ایک نظر ڈال کر اس کے پاس آگئی۔" شکر کرو تم یہاں ٹکی کوئی ہو کیونکہ یہ خاص بڑے صاحب کا کہنا ہے کہ حفظہ کو کچھ ناں کہا جائے۔۔" خالدہ طنز کرتی وہاں سے چلی گئی۔۔ جبکہ حفظہ حیران پریشان وہیں کھڑی رہ گئی۔" بھلا باس اس قدر مہربان کیوں ہو رہے ہیں۔۔اس سب احسان کے پیچھے ان کا کیا فائدہ۔۔" ہزار سوال تھے جن کا جواب حفظہ کے دماغ میں نہیں آرہا تھا ۔۔لیکن ب وہ تھوڑا محتاط ہو چکی تھی۔۔۔کچھ ھی دیر بعد ایک لڑکی ہاتھ میں کچھ شاپر لیے حفظہ کے پاس ائی۔۔" یہ تمھارے لیے باس نے بھیجے ہیں۔۔" شاپر وہاں رکھ کر وہ لڑکی وہاں سے جا چکی تھی۔۔پاس والے ٹیبل پر کھڑی لڑکی مائدہ نے حفظہ کو حیرت سے دیکھا۔۔حفظہ خود پریشان تھی اس سب مہربانیوں سے۔۔۔اس لیے شاپر اٹھا کر افس کی جانب چل دی۔۔۔افس کے سامنے پہنچ کر چہرے پر نقاب کیا۔۔اور دستک دے کر اندر گئی۔۔" ہاں اؤاؤ۔۔ تمہیں پسند اءے یہ سوٹ ؟" لیاقت حفظہ کے ہاتھ میں پکڑا شاپر دیکھ کر بولا۔۔" نہیں سر۔۔آپ کا بہت بہت شکریہ۔۔ لیکن میں یہ نہیں رکھ سکتی۔۔اس لیے میری طرف سے معذرت۔۔" ٹیبل پر شاپر رکھتی حفظہ بولی۔۔ جس پر لیاقت بلوچ کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ ائی۔۔" ٹھیک ہے کوئی بات نہیں۔۔ جیسے تم چاہو۔۔" شاپر کو پکڑ کر ڈسٹبن میں پھینک کر وہ بولا۔۔حفظہ کو حیرت ناں ہوئی کیونکہ باس کے پاس پیسے کونسے کم تھے جو وہ اس سب کو پرواہ کرتا۔۔اس لیے خاموش ہوئی۔۔" مجھے اجازت دیں میں چلتی ھوں۔۔" حفظہ قدم بڑھا کر بولی۔۔۔" کل سے تم میری سیکٹری کی جگہ کرو گی۔۔اور تمہیں لینے میرا ڈرائیور آجایا کرے گا۔۔" حفظہ کی پشت کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔" لیکن سر۔" حفظہ یہ سن کر واپس مڑ کر بولنے لگی۔۔ جسے لیاقت نے ہاتھ کے اشارہ

Posted On Kitab Nagri

سے منع کر دیا۔۔"بس جو کہنا تھا کہہ دیا۔۔آب جاؤ۔۔"لیاقت بلوچ نے کہہ کر حفظہ کو جانے کا کہا۔۔حفظہ حیرت اور پریشانی میں ڈوبی ہوئی وہاں سے واپس آگئی۔۔۔

گڑیا کو مصطفی افندی انشال والوں کے گھر چھوڑ کر جا چکا تھا۔۔۔گڑیا بھاگتی ہوئی گھر گئی۔۔جہاں لان میں ھی انشال بیٹھی تھی۔۔گڑیا کو تا دیکھ کر خوشی سے چیخ اٹھی اور بھاگ کر گلے لگی۔۔۔"ہائے گڑیا۔۔مجھے یقین نہیں آرہا کہ تم آگئی ہو۔۔"انشال خوشی سے بولی۔"دیکھا میں نے کہا تھا ناں گڑیا کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں۔"گڑیا نے مزے سے کہا۔"ہاں ہاں۔۔تمھارے آغا جان جو ہیں وہ پگھل گ ئے ھوں گے۔۔"انشال نے کہا۔۔"بس یہ بھی میرا ھی کمال ہے بہت مشکل سے منایا ہے۔۔"گڑیا نے کہا۔۔"چلو چھوڑو۔۔اؤ اندر چلیں۔۔آشنال بہت انتظار کر رہی تھی۔۔ مما بابا بھی نہیں گھر پر۔۔بڑا مزہ ائے گا۔۔"انشال بھاگتی ہوئی اندر لے جاتی بولی۔۔اگے سے آشنال بھی آواز سن کر باہر آ رہی تھی گڑیا کو دیکھ کر چیخ پڑی۔۔۔۔پھر تینوں پلان کے مطابق چپکے سے باہر نکل گئ۔۔کیونکہ تینوں نے پلان بنایا تھا کہ وہ آج خوب مزے کریں گی۔۔۔اور اسی بات پر عمل کرنے کو آب وہ جا رہی تھیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یار آغا جان کی برتھ ڈے ہے پرسوں اور میں نے ابھی تک کچھ نہیں لیا۔۔"گڑیا پریشانی سے بولی۔۔اور ساتھ ھی اس کھڑوس کو جس کی وجہ سے اس کی ہر پسند انے والی چیز خراب ہوتی تھی دل ھی دل میں برا بھلا کہا۔۔۔"
اچھا چلو پھر ایسا کرتے ہیں کہ ھم پہلے تمھارے آغا جان کے لیے کچھ لے لیتے ہیں۔۔پھر باقی کا پلان بعد میں۔۔"

Posted On Kitab Nagri

انشال نے کہا۔ جس پر تینوں نے حامی بھری۔۔۔اور ایک گفٹ شاپ کی جانب چل دیں۔۔وہاں کافی دیر کے بعد آخر تھک ہار کر گڑیا کو ایک بہت پیاری اور نفیس سی گھڑی پسند ائی۔۔۔

"واقع ھی۔۔یہ بہت پیاری ہے۔۔"انشال داد دیتی بولی۔.اور پھر س کی پے منٹ کرنے کے بعد تینوں باہر نکل ائی۔۔لیکن جیسے ھی باہر ائی تھیں۔۔۔ایک لڑکا بھاگتا ہوا آیا اور گڑیا کا پرس چھین کر بھاگ پڑا۔۔گڑیا شاک ہوئی لیکن پھر جیسے ھی سمجھ ائی۔ویسے ھی پورا زور لگا کر آس کے پیچھے بھاگ پڑی۔۔۔محب اور محیب کو وہ ہر بار ہرا دیا کرتی تھی اور کالج میں ہونے والے سپورٹس میں بھی جیت ہمیشہ یا کی ہوا کرتی تھی۔۔اسی لیے کچھ ھی پل بعد وہ لڑکا زمین پر گرا ہوا تھا۔۔کیونکہ گڑیا نے پیچھے سے اسے بھاگتے ہوے ہاتھ سے دھکا دیا تھا۔۔انشال اور آشنال بھی بھاگتی ہوئی پیچھے ائیں۔۔۔لیکن تب تک گڑیا اس لڑکے کو مار مار کرادھ موآ کر چکی تھی۔۔۔"چھوڑ دو گڑیا آب ۔۔۔بس کرو۔۔اتنا بہت ہے۔۔"انشال اور اشنال گڑیا کو پکڑ کر بولیں...لیکن گڑیا کا غصّہ کم نہیں ہو پا رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیا کو ملنے کے بعد ابھی اپنی گاڑی کی جانب جا رہا تھا کہ اچانک ایک جانب شور اٹھنے لگا۔۔جلدی سے بھاگتا ہوا وہاں پہنچا۔۔تو سامنے کا منظر حیران کر دینے والا تھا۔۔ایک لڑکی زمین پر پڑے لڑکے کو مار رہی تھی۔۔جلدی سے وہ اگے بڑھا۔۔اور لڑکے کو اٹھا کر ایک طرف کیا اور لڑکی کو مڑ کر دیکھا تو حلق تک منہ کڑوا ہو گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

گڑیا مار رہی تھی جب کسی نے آ کر یا لڑکے کو پکڑ کر ایک طرف کیا۔۔ لیکن جیسے ھی س کا چہرہ دیکھا گڑیا کا پارہ مزید چڑھ گیا۔۔۔"تم۔۔ تم بھی ملے ہو گے اس کے ساتھ۔۔"گڑیا تپ کر بولی.."'زبان سمبھال کر محترمہ۔۔ یا بار میں کوئی لحاظ نہیں کرنے والا۔۔"نیلی آنکھوں میں غصّہ لیے وہ بولا۔۔"اوہ تو جیسے میں تو لحاظ کرنے والی ھوں۔۔ اور تم ہوتے کون ہو اس لڑکے کو یہاں سے سائیڈ پر کرنے والے۔۔"گڑیا پھر سے لڑکے کو مارنے کے لیے بڑھی۔۔ جس کو عاقب نے اپنے پیچھے کیا۔"سر پھری تو تھی ھی آپ کیا عقل بھی گھاس چرنے بھیج دی ہے؟" عاقب مرتضیٰ غصّے سے بولا۔۔ جس پر انشال اور آشنال نے حیرت سے دونوں کو دیکھا۔۔۔ پہنچان تو وہ بھی گئی تھیں اس دن کیفے والے واقع کو۔۔۔"جانتے بھی ہو اس لڑکے نے میرا پرس چھینا۔۔"گڑیا بولی.."کیوں تم نے اس کا پرس چھینا؟"عاقب نے غصّے سے کرخت ہوتے اس لڑکے سے پوچھا۔وہ لڑکا جو سمجھ رہا تھا کہ وہ اسے لڑکی سے بچا لے گا آب بری طرح پھنسا تھا.."کیا پوچھ رہا ھوں میں؟"کوئی جواب ناں پا کر عاقب غصّے سے بولا۔"ج ج جی۔۔م میں نے اس کا پرس لیا تھا۔۔"لڑکا کانپ کر جلدی سے بولا۔۔ جس پر عاقب نے ایک تھپڑ اس کے جڑ دیا۔۔۔اور شرٹ کے نیچے سے پرس نکال کر گڑیا کو دیا۔۔۔"صاحب معاف کر دیں۔۔ گھر پر ماں بھوکی ہے۔۔اس لیے یہ سب کرنا پڑا۔۔"لڑکا آنسو بہا کر بولا۔۔ جس پر گڑیا کی آنکھیں نم ہوئی تھیں.."تو تم ویسے بول لیتے میں تمہیں پرس دے دیتی۔۔ لیکن یہ برا کام تو ناں کرتے۔۔"گڑیا آگے بڑھ کر لڑکے کو پرس سے سارے پیسے نکال کر دیتی بولی.."باجی غلطی ہو گئی۔۔آئندہ نہیں کروں گا۔۔"لڑکا آنسو صاف کرکے پیسے لیتا خوشی سے بولا۔۔۔ جبکہ گڑیا بھی مسکرا دی۔۔ دوسری طرف ماتھے پر لکیروں کا جال لیے وہ غصّے اور کوفت سے آب یہ ڈرامہ دیکھ رہا تھا۔۔"ہو گیا ختم یہ ڈرامہ۔۔"گڑیا کو دیکھ کر سختی سے پوچھا.."تمہیں ڈرامہ لگ رہا ہے؟" گڑیا نے تپ کر کہا."تو اور کیا ہے۔پہلے اس کو مارنا اور آب یا کی مدد یہ سب کیا تماشا ہے؟"عاقب غصّے سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"اوہ ہیلو۔ تمیز سے۔۔ پہلی بات میں نے تمہیں نہیں کہا تھا یہاں اؤ۔۔ خود ھی آئے تھے ہیرو بننے۔۔ لیکن افسوس تمہیں چانس نہیں مل سکا۔۔" گڑیا مذاق آڑا کر بولی۔۔ "اوہ شٹ آپ۔۔ مجھے ایسے دو ٹکے کے تماشے میں کوئی دلچسپی نہیں۔۔ اور یہاں اس لیے آیا کہ یہ میرا فرض تھا۔۔" عاقب s غصّے سے گھور کر بولا.. جس پر گڑیا ہنس دی۔۔_ "سارے فرض ایک کیا تمھارے ھی ہیں.. کتنے ویلے ہو تم۔۔ کوئی کام وام نہیں کرتے؟" گڑیا حیران ہوتی بولی۔۔ "اوف۔۔۔۔ میرا ھی ٹائم خراب چل رہا ہے جو تم جیسی بد تمیز لڑکی سے دماغ کھپا رہا ھوں.." عاقب غصّے سے پاؤں مارتا وہاں سے تن فن کرتا نکل گیا۔۔ "جاؤ جاؤ کوئی اور فرض تمہارا ھی انتظار کر رہا ہو گا۔۔" گڑیا پیچھے سے اونچا بولی۔۔ جسے وہ نظر انداز کرتا نکل گیا۔۔ ادھر وہ دونوں گڑیا اور اس لڑکے کو اپس میں لڑتا دیکھ کر حیران تھیں۔ "تم جانتی ہو؟" اس کے جانے کے بعد گڑیا سے وہ بولیں.. "ارے یار جاننا کیا۔ اس بندے کی وجہ سے میرا اتنا نقصان ہوا ہے کہ اس کا نام بھی لو تو مجھے غصّہ انے لگتا ہے۔ بد تمیز۔۔" گڑیا غصّے سے بولی.. "اچھا چھوڑو۔۔ چلو کسی اچھی جگہ کھانا کھائیں۔۔ گڑیا کے پیچھے بھاگ کر مجھے تو بھوک لگ گئی ہے۔۔" انشال جلدی سے بھوک بھوک کرتی بولی۔. جس پر سب سر جھٹک کر اس طرف چل دیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا خاصا گھوم پھر کر آب تینوں گھر جا چکی تھیں۔۔۔ "تم ہمارے پاس ھی رک جاؤ۔۔" انشال بولی۔۔ "نہیں۔۔ مجھے آغا جان کے بغیر نیند نہیں آتی۔۔ رات کو وہ سلا کر پھر خود سونے جاتے ہیں۔۔" گڑیا جلدی سے بولی۔۔ "ویسے گڑیا جب تمہاری شادی ہو گی تب تم کیسے رہو گی؟" آشنال سوچتی ہوئی بولی۔۔ جا پر گڑیا ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو گئی۔۔ "ارے شادی اور میں۔ کیسی باتیں کرتی ہو۔۔ میں کہیں نہیں جانے والی اپنے اغا جان کو چھوڑ کر

Posted On Kitab Nagri

۔۔"گڑیا مزے سے بولی۔۔۔"چلو م ناں کرو پر آغا جان کی تو ہو گی ھی ناں شادی۔۔"انشال بولی۔۔جس پر گڑیا کے چہرے پر چمک اگئی۔۔"ہائے کتنا مزہ ائے گا ناں جب آغا جان کی شادی ہو گی۔۔میرے ہینڈسم آغا جان دلہا بنے گے۔۔واو۔۔میں آج ھی آغا جان سے بات کرتی۔۔۔"گڑیا اپنی پلاننگ بتاتی بولی۔۔۔جس پر انشال اور آشنال نے اسے حیرت سے دیکھا۔۔"کیا ہوا تم لوگ ایسے کیوں دیکھ رہی؟"گڑیا نے دونوں کو دیکھ کر پوچھا۔۔" تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔"انشال سر پر ہاتھ مار کر بولی۔۔"ہاں یہ تو ہے۔۔چلو آب میں ذرا آغا جان کو کال کرلوں کہ وہ اجایئں۔"گڑیا سیل نکال کر بولی اور ساتھ ھی کال ملادی۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
samiyach02@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

باس کی بات پر حفظہ آب صحیح معنوں میں پریشان ہوئی تھی۔۔۔"سر آخر یہ سب کس لیے کر رہے ہیں؟؟اس سب سے ان کو کیا فائدہ؟"حفظہ سوچوں کے بھنور میں ڈوبی سوچ رہی تھی۔۔لیکن جواب کہیں نہیں تھا۔آخر سوچوں کا تسلسل تب ٹوٹا جب منان رونے لگا۔۔تو حفظہ اس کے جانب متوجہ ہوئی۔۔۔اور اسے فیڈر پلانے لگی ۔۔

آج پھر وہ لڑکی دماغ خراب کر کے جا چکی تھی۔۔۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ سب کچھ خاک میں ملا دے۔۔ "who the hell ..." چیزوں کو ہاتھ مار کر نیچے پھینک کر غصّے سے بولا۔۔"کون سر جی؟"امجد آہستہ سے بولا۔۔۔"وہ بد تمیز لڑکی۔۔۔قسم سے اگر اب مجھے نظر آئی تو میں وہ حال کروں گا کہ اس کے اگلے پچھلے بھی یاد رکھیں گے۔۔۔"عاقب غصّے سے بھرا بولا۔۔۔"سر جی غصّہ ٹھیک نہیں ہوتا۔آپ یہ لیں پانی پی لیں تھوڑا ۔۔۔"امجد پانی کا گلاس پکڑا کر بولا۔۔۔جسے ایک ھی سانس میں وہ پی گیا۔۔۔"تم جاؤ حیا کے پیچھے۔۔۔معاملہ بہت خطرناک ہے میں نہیں چاہتا کوئی نقصان ہو جائے۔۔اس لیے تم احتیاط اور ہوشیاری سے کام کرنا۔۔اور حیا کی حفاظت بھی۔۔"غصّے کو ایک طرف رکھ کر وہ امجد سے بولا۔"اوکے سر۔۔"امجد جلدی سے بولا۔۔"جاؤ آب

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔"امجد کو کہنے لگا اور ساتھ ھی سگریٹ سلگالی۔۔۔امجد سلوٹ مار کر وہاں سے چلا گیا اور وہ سیل نکال کر کچھ کام کرنے لگا۔۔۔

گڑیا کو لینے مصطفیٰ افندی آ چکے تھے۔۔گڑیا دونوں سے ملتی کار میں آ بیٹھی۔۔۔"ہو گیا ٹیسٹ تیار ؟" مصطفیٰ نے گڑیا سے پوچھا۔۔"جی آغا جان۔۔آپ کو پتا پورے 2 گھنٹے پڑھائی کی ھم نے۔۔" گڑیا لمبی لمبی چھوڑتی بولی۔۔" اوہ اچھا۔۔یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔" آغا جان مسکراہٹ دبا کر بولے۔۔"جی دیکھا ناں میں تو ھوں ھی اچھی ۔۔" گڑیا پھیل کر بولی۔۔"ہاں وہ تو ہے۔میری ڈول تو سب سے پیاری۔۔" مصطفیٰ مسکرا کر گڑیا کے سر پر پیار کر بولا۔۔"اچھا میں نے پ کچھ نیا سوچا۔۔" گڑیا فارم میں آتی بولی.."کیا سوچا میری ڈول نے۔ہمیں بھی تو بتائیں ۔۔" مصطفیٰ نے کہا۔۔"میں سوچ رہی کہ آپ کی شادی کر دیتے ہیں۔۔پھر ہماری بھابھی اۓ گی۔آب بس جلدی سے بھابھی لے آئیں ناں آپ بھی۔۔۔" گڑیا جوش و خروش سے بول رہی تھی۔۔۔جبکہ مصطفیٰ حیران ہوا گڑیا کی باتیں سن رہا تھا۔۔"ایک منٹ یہ سب کس سے سن کرائی ؟" مصطفیٰ نے پوچھا۔۔"ارے پوچھنا کیوں بھلا۔۔سب کے بھائی کی شادی ہوتی ناں تو آپ کی بھی کریں گے ھم۔۔" گفیا سر پر ہاتھ مار نر سمجھا کر بولی.." اچھا چھوڑو اس بات کو۔۔" مصطفیٰ نے کہا.."نہیں نہیں آغا جان۔آپ کو نہیں پتا۔۔پر مجھے فکر ہے دیکھیں ناں آپ اتنے بڑے تو ہو گ ۓ۔آب تو شادی کرنی بنتی ہے ناں۔۔" گفیا جلدی سے بولی.."اوکے اوکے۔کر لیں گے میرا بچہ۔۔۔ابھی آپ یہ بتاؤ خ آئس کریم کھاؤ گی ؟" مصطفیٰ نے کار ایک پارلر کے سامنے روک کر کہا.. جس پر آب گڑیا شادی والے ٹوپک کو چھوڑ کر آئس کریم کی طرف متوجا ہو گئی تھی اور مصطفیٰ نے دل ھی دل میں شکر

Posted On Kitab Nagri

ادا کیا۔۔۔گڑیا کو آئس کریم کھلائی اور ساتھ ھی 2 اور آئس کریم پیک کروا لیں ان کے لیے جو گھر میں بھوکے بنے بیٹھے تھے۔ . . .

سیل میں کال لسٹ دیکھتے ہوئے اچانک نظر " The Daring Girl " پر پڑی۔۔تو لب اپنے آپ ھی مسکرا دیے۔۔"اف۔۔توبہ۔۔آج کل کی کیسی لڑکیاں ہوتی جا رہی ہیں۔کوئی تمیز لحاظ نہیں۔۔۔منہ پھٹ اور بد تمیز۔۔۔"عاقب نمبر کو دیکھتا ہوا یاد کر کے بولا۔۔اور پھر سیل رکھ کر کیس کو دیکھنے لگا۔۔۔

گھر پہنچتے ھی سامنے محیب حال سے بے حال ہوا پڑا تھا۔۔۔اور ہائے ہائے کر رہا تھا۔۔۔جبکہ دوسری جانب محب نوٹس رکھے لکھ لکھ کر کملا چکا تھا۔۔۔"السلام علیکم !!"گڑیا گھر اتے ھی بولی.."لو آگئی لومڑی۔۔"محیب منہ بنا جڑ بولا.."شیطان کی نانی بولو اسے۔۔"محب بھی تھکا ہوا بولا۔۔"کیسے ہیں بھیا لوگ؟"گڑیا دونوں کے پاس کر کر گلے میں بازو ڈال کر بولی۔۔۔"زندہ ہیں چلتی پھرتی میتیں ہیں۔۔۔"محیب بری سی شکل بنا کر بولا..."محیب. .. فضول باتیں مت کیا کرو کتنی بار کہا ہے۔۔"مصطفی جو گھر میں دخل ہو رہا تھا محیب کی بات پر غصہ کرتا بولا.." سوری بھیا۔۔"محیب آہستہ سے بولا.."چلو سب منہ ہاتھ دھو لو پھر کھانا کھاتے ہیں۔۔"مصطفی نے اڈر دیا۔۔" شکر ہے آپ کچھ لے ائے۔۔قسم سے میری تو جان نکلی جا رہی تھی بھوک سے۔۔"محیب جلدی سے بولا.."ہاں جانتا ھوں تم لوگوں کی بھوک بھی بلکل تم جیسی ہے۔۔چلو شاباش جلدی سے آجاؤ سب۔"مصطفی کچن کی جانب

Posted On Kitab Nagri

جاتا بولا۔ "اوکے۔۔ابھی ائے۔۔"محب بھی جلدی سے جوتا پہن کر بھاگتا ہوا بولا۔۔جبکہ گڑیا بیگ کمرے میں رکھنے جاچکی تھی۔۔۔اور مصطفیٰ افندی کف کے بٹن کھولے فولڈ کرتا کھانا برتنوں میں نکال رہا تھا۔۔۔

"آپ پلیز کہیں ناں عاقب سے وہ آجائے گھر۔۔"مریم بیگم بولی۔۔"بیگم۔۔ایک ھی بات بار بار کر کر کے آپ تھکتی نہیں ہیں؟"مرتضیٰ صاحب نے سختی سے کہا۔۔"ہاں ھوں ناں۔۔کیا کروں میرا جگر کا ٹکڑا ہے۔۔آپ کو کیا معلوم ماں کا دل تب تک پر سکون نہیں ہوتا جب ٹک اس کی اولاد اس کی آنکھوں کے سامنے ناں ہو۔۔"مریم بیگم نم آنکھوں سے بولی۔۔۔"احساس ہے مجھے بھی۔۔لیکن تم ھی بتاؤ یہ سب میں کس کے لیے کر رہا ھوں آخر؟؟اپنی اولاد کے لیے ھی ناں۔۔توجب وہ ھی میرا سہارا نہیں بن رہا تو میں سختی بھی ناں کروں؟"مرتضیٰ صاحب نرم ہوتے بولے۔۔"پر آپ اس طرح کر کے اسے مزید خود سے،اس گھر سے دور کر رہے ہیں۔وہ بہت دور ہوتا جارہا ہے ھم سب سے۔"مریم بیگم بولی۔"بھروسہ رکھیں۔۔رہنے دیں اسے باہر۔۔دودن رہ کر عقل آجائے گی۔۔تب لے ایں گے گھر۔۔"مرتضیٰ صاحب مریم بیگم کے آنسو پونچھ کر بولے۔۔جزاک اللہ پر مریم بیگم خاموش سی رہ گئی۔۔۔اور باہر نکل گئی۔۔"میرا بھی دل دکھتا ہے مریم۔۔لیکن میں یہ اس کی بہتری کے لیے کر رہا ھوں۔۔"مرتضیٰ صاحب آہستہ سے بولتے ہوئے کتاب کھول کر بیٹھ گ ئے۔۔۔

"ویسے آج تو بھیا آپ کو نیند بہت مزے کی ائے گی ناں؟"گڑیا کھانا کھا کر بعد میں چائے پیتی ہوئی محیب سے بولی جو ابھی ابھی محب بنا کر سب کے لیے لایا تھا۔۔گڑیا کی بات پر محیب نے غصّے سے پہلو بدلہ۔۔۔"ظاہر ہے محنت

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کرنا آسان کام تو ہے نہیں۔۔اور کر کے کھانا تو بہت ھی مشکل ہے۔۔یر سچ تو یہ ہے کہ ہمارے محیب بھیا جان ہر ماہ میں ایک دن ھی روٹی حلال کرتے ہیں۔۔"محب کپ پکڑ کر بیٹھ کر بولا۔۔جس پر محیب نے غصّے سے دونوں کو گھورا۔۔"بس اب لڑائی نہیں کرو تم لوگ۔۔اور تم محیب۔.یہ سزا اس لیے تھی کہ تم اپنی غلطی کو سمجھو۔۔دیکھو تم لوگ مجھے ایک جیسے عزیز ہو۔"مصطفیٰ افندی محبت لیے گڑیا کے پاس بیٹھا بولا۔۔۔"آغا جان!! آپ بہتر ہے یہ کہیں کہ مجھ میں اور محیب میں کوئی فرق نہیں کیونکہ یہ لومڑی تو ھم دونوں سے زیادہ پیاری ہے آپ کو۔۔" محیب جل کر بولا... جس پر مصطفیٰ افندی نے گھور کر دیکھا۔۔اور محیب وہیں خاموش ہو گیا۔۔"فضول باتیں مت کیا کرو۔۔گڑیا میری بہن نہیں بیٹی ہے میری۔۔اور تم لوگ بھائی نہیں بیٹے ہو میرے۔۔گڑیا کو اس لیے زیادہ پیار دیا جاتا ہے کہ وہ تم دونوں سے زیادہ حساس اور نازک ہے اور تم لوگ اب سمجھدار ہو جاؤ۔۔سدھر جاؤ اب بڑے ہو گ ئے ہو۔۔"مصطفیٰ افندی گڑیا کو اپنے ساتھ لگائے دونوں کو دیکھ کر بولا.. جس پر محیب شرمسار ہوا ۔۔"سوری بھیا۔۔میرا مطلب وہ نہیں تھا۔۔"محیب نادم ہوا بولا۔۔"کوئی بات نہیں۔۔میں نہیں چاہتا کہ تم لوگ اپس میں کوئی بھی خلش رکھو۔۔اور ناں ھی میں نے تم سب کی تربیت ایسی کی ہے۔۔اور مجھے تم سب پر فخر ہے۔۔"مصطفیٰ مسکرا کر دونوں کو اپنی جانب انے کا اشارہ کرتا بولا۔۔جس پر محب اور محیب دونوں مسکرا کر مصطفیٰ کی جانب چل پڑے اور مصطفیٰ کے کندھے سے لگ گ ئے۔۔"یونہی محبت اور پیار سے رہو گے تو کوئی بھی تمہارا کچھ نہیں بگاڑ پائے گا۔۔اور تم سب مجھے جان سے بھی زیادہ عزیز ہو۔۔"مصطفیٰ گڑیا کے ماتھے پر بوسہ دیتا پیار اسے بولا۔۔جس پر محب اور محیب بھی مسکرا دیے۔۔۔اور گڑیا کے ماتھے پر بوسہ دیا۔"چلو اب بہت ہو گئی باتیں۔۔اب جاؤ سب سو جاؤ۔۔"مصطفیٰ کھڑا ہوتا سب کو بولا۔۔جس پر محب اور محیب مصطفیٰ کے گلے ملتے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ ھی پیار سے رخسار پر لب رکھتے کمرے کی جانب چلے گ ۓ۔۔جبکہ مصطفیٰ گڑیا کو اس کے کمرے کی جانب چھوڑنے چلا گیا۔۔۔

حیا تھکی ہاری گھر آئی۔۔تو سامنے ھی حیا کی ماما سوٹ پریس کر رہی تھیں۔۔"السلام علیکم!"حیا گلے لگتی پیار سے بولی۔۔"وسلام!اگئی تم۔"نسیم بیگم مصروف سی بولی۔۔"نہیں جا رہی ھوں۔۔"حیا شرارت سے بولی۔۔جس پر نسیم بیگم نے گھور کر دیکھا۔۔"کیا ہوا؟کہاں کی تیاری ہے ویسے؟"حیا صوفہ پر بیٹھ کر بولی۔۔"تم جلدی سے منہ ہاتھ دھولو۔۔کھانا وہاں ٹیبل پر رکھ دیا ہے میں نے جلدی سے کھانا کھاؤ۔۔اور تمھارے کمرے میں میں نے تمھارے کپڑے بھی رکھ دیے ہیں وہ پہن کر جلدی سے تیار ہو جاؤ ھم شادی پر جا رہے ہیں تمھارے تایا کی بیٹی کی ۔۔"نسیم بیگم جلدی جلدی حیا کو بتاتی بولی۔۔"اب یہ کونسی بیٹی ہے ماما؟اور یہ اتنا اچانک کیسے؟"حیا حیرت سے بولی۔۔"ہاں کچھ دیر پہلے تمھاری تائی کا فون آیا تھا انھوں نے دعوت دی۔۔"نسیم بیگم بولی.."تو ماما۔۔آپ جائیں مجھے نہیں جانا۔۔اور یہ بھی بھلا دعوت ہوئی؟دو منٹ پہلے بتانا کہ بھئی شادی ہے اور آپ بھی اجائیں۔۔"حیا تپ کر بولی.."فضول باتیں مت کرو۔۔مصروف ھوں گے وہ تبھی یاد نہیں رہا ہو گا ان کو۔۔چلو اب باتیں ختم اور ہاتھ چلاؤ جلدی۔۔"نسیم بیگم بولی.."ماما!مجھے نہیں جانا۔۔اور وہاں تو میں جانتی نہیں کسی کو۔۔میں۔کیا کروں گی وہاں؟"حیا نے ٹالنا چاہا۔۔جد اور نسیم بیگم نے سخت گھوری سے نوازا۔۔"اچھا جاتی ھوں لیکن اگر وہاں میں نے کچھ بول بال دیا تو مجھ سے گلا مت کرنا آپ۔۔"حیا پاؤں مارتی ہوئی بولتی چلی گئی۔۔۔جس پر نسیم بیگم سر پر ہاتھ مار کر رہ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

عاقب کے بیٹھے ہوئے اچانک ذہن میں کچھ سوجھا اور سیل اٹھایا۔۔اور نمبر پر ایک نظر ڈال کر اوکے کرتا کان سے لگالیا۔۔دو تین بیل کے بعد جا کر کسی نے فون اٹھایا۔۔"کون ہے ؟"غصّے سے بھری ہوئی نیند میں ڈوبی آواز سنائی دی۔۔گڑیا سو رہی تھی جب اچانک کال انے لگ گئی۔۔گڑیا نے تکیے میں منہ ڈے لیا مگر پھر بھی کال پر کال ائی جا رہی تھیں۔۔آخر تھک کر سیل کو بنا دیکھے کان سے لگالیا۔۔"کون ہے ؟"غصّے سے گڑیا بولی۔۔۔"اوہ لگتا ہے میں نے تنگ کر دیا۔۔"عاقب لب دبا کر بولا۔۔اس آواز پر گڑیا نے پوری آنکھیں کھول لیں اور گڑیا نے سیل کو کان سے ہٹا کر نمبر دیکھا جو انجان تھا۔۔"کون ہو ؟"گڑیا نے غصّے سے پوچھا۔۔"گمنام شخص !"عاقب نے دھیمی آواز میں کہا۔۔۔گڑیا نے تیوری چڑھائی۔۔۔"اب یہ کیا چیز ہے ؟کوئی نیا ڈرامہ آیا ہے ؟"گڑیا نے تپ کر کہا۔"آیا تو نہیں لیکن بہت جلد آجائے گا۔۔"عاقب نے پر سکون ہو کر کہا.."تمہارا مسلہ کیا ہے آخر؟" گڑیا غصّے سے بولی۔۔"تم !تم ہو میرا مسلہ۔۔"عاقب مزے سے بولا۔۔ناجانے کیوں اسے تنگ کر کے اسے مزہ آرہا تھا۔۔"شٹ آپ۔۔کوئی کام نہیں ہے تم کو۔۔انتہائی کوئی فضول قسم کے آدمی ہو۔۔"گڑیا بولی۔"اہ۔۔ خیر کام تو بہت ہیں اور سب سے بڑھ کر خاص کام تو اب کر رہا ھوں۔۔"عاقب لب دبا کر بولا.."بھاڑ میں جاؤ میری طرف سے۔۔بد تمیز۔۔"گڑیا جل کر بولی...گڑیا کی بات پر عاقب کے چہرے پر خوبصورت ہنسی آگئی جسے کوئی دیکھ لیتا تو آنکھ جھپکنا بھول جاتا۔۔۔"تمیز کا سبق ھی تو لینے کیلئے کال کی ہے۔۔مجھے معلوم۔ہوا ہے تمھارے پاس کافی تمیز ہے۔۔تو میں نے سوچ چلو تھوڑی بہت میں بھی ادھار لے لوں۔"عاقب ڈھیٹ بن کر بولا.."اف ۔۔۔دیکھو میں آخری بار وارن کر رہی ھوں۔.سنا تم نے۔۔اب اگر کال ائی تو قسم سے میں تمہیں جیل میں بھیج

Posted On Kitab Nagri

دوں گی اور تمہیں پتہ ہے وہاں کتنی پٹائی ہوتی ہے پھر۔۔تم کیا تمھارے تو اچھے اچھے بھی سدھر جائیں گے۔۔" گڑیا غصّے سے اسے ڈرا کر بولی۔۔گڑیا کی بات پر عاقب کا دل کیا کہ وہ اونچا اونچا ہنسے۔۔۔"اوہ سچ میں؟"عاقب نے ذرہ ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے کہا۔_"ہاں تو اور کیا۔۔بہت مارتے ہیں وہاں پر۔۔اور کھانے میں بھی پتلی دال ملتی ہے۔۔اس لیٹ کہہ رہی ھوں باز آ جاؤ۔۔نہیں تو پھر بہت برا ہو گا۔۔۔"گڑیا مزید ڈرا کر بولی۔۔"اوکے اوکے۔۔۔ٹھیک ہے۔۔لیکن میں نے سنا ہے کہ جیل بھیجنے کے لیے پہلے آپ کے پاس کوئی ٹھوس ثبوت ہونا چاہیے۔۔"عاقب جان بوجھ کر بات کو طول دیتا بولا۔"ہاں تو ہے ناں ثبوت۔۔تم مجھے تنگ کرتے رہتے ہو۔۔"گڑیا بولی۔"اس لحاظ سے تو پھر تم پر بھی میں کیس کر سکتا ھوں۔۔"عاقب ویٹ پیپر کو گھما کر بولا۔"کیا مطلب؟میں نے کب تنگ کیا؟"گڑیا حیرت سے بولی.."شاید بھول رہی ہو محترمہ۔۔تم نے ھی تو مجھے تنگ کیا تھا۔۔"عاقب نے کہا۔۔"کب؟اور مجھے کس پاگل کتے نے کاٹا ہے جو میں تنگ کروں گی تم جیسے فضول بندے کو۔۔"گڑیا تپ کر بولی.."پاگل کتے کا تو پتہ نہیں لیکن ڈیئر والے مچھر نے ضرور کاٹا ہے۔۔"عاقب نے کہا۔۔ جس پر گڑیا کا منہ کھل گیا۔۔۔"ک کیا مطلب؟کون کونسا ڈیئر؟"گڑیا گڑبڑا کر اٹھ بیٹھی اور بولی.."یادداشت کافی کمزور ہے۔۔بادام کھایا کرو۔۔"عاقب لب دبا کر ہنسی روک کر بولا۔اس کی بات پر گڑیا آنکھیں بند کر کے سوچنے لگ گئی۔۔۔"ت تم تم وہ پولیس والے ہو؟؟"کچھ دیر بعد گڑیا پریشانی سے بولی۔۔"اوہ خیر اتنی بھی کمزور یادداشت نہیں ہے تمہاری جتنی میں سمجھ رہا تھا۔۔"عاقب اب چیئر پر گھوم کر بولا۔۔۔"دیکھو تم جو کوئی بھی ہو وہ بس ایک ڈیئر تھا اوکے۔۔فضول میں تنگ نہیں کرو ہمیں.."گڑیا نارمل ہوتی بولی۔۔کیونکہ پولیس والوں کے بارے میں کافی کچھ سن رکھا تھا اس نے۔۔اور وہ نہیں چاہتی تھی کہ اگے جا کر کوئی مسلہ ہو۔۔"اوہ رئیلی؟ویسے یہ اس قسم کے فضول ڈیئر کتنی بار کر چکی ہو؟"عاقب نے پوچھا۔۔"میں تمھارے جیسی فضول نہیں ھوں ائی

Posted On Kitab Nagri

سمجھ۔۔یہ پہلی اور آخری بار تھا۔۔اگر پتہ ہوتا کہ تم جیسا بد تمیز انسان پیچھے پڑ جائے گا تو میں کبھی ناں کرتی۔۔" گڑیا دانت پیس کر بولی۔۔"اب تو ہو گیا ناں۔۔ چلو یہ تو اچھا ہو گیا کہ فرسٹ ٹائم مجھ پڑھی ٹرائی کیا تم نے۔۔" عاقب سیدھا ہوتا بولا۔۔"جان چھوڑو۔۔۔اب کال ائی تو۔۔" گڑیا تپ کر بولی۔"تو کیا؟ مجھے پولیس کو پکڑا دو گی ؟"عاقب مزے سے اگے کو جھک کر بولا۔"اف۔۔کہاں پھنس گئی۔۔بھاڑ میں جاؤ تم۔۔" گڑیا جل کر بولی۔۔" ساتھ میں چلیں گے۔۔اتنی بھی کیا جلدی ہے؟"عاقب محظوظ ہوتا بولا۔۔جس اور گڑیا نے غصّے سے ہاتھ بند کیے ۔۔۔"اور آخری بات۔۔۔"عاقب سنجیدہ ہوتا بولا۔۔"فرماؤ!"گڑیا بولی۔"ایسا ڈیئر کسی اور کے ساتھ کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔اور میں اپنی بات بار بار کہنے کا عادی نہیں ھوں۔۔ Mind it ..take care Bye my daring girl .." عاقب اپنی بات مکمل کرتا کال کاٹ گیا۔۔گڑیا منہ کھولے سیل کو دیکھ رہی تھی اور اہر غصّے سے سیل کو بیڈ پر پھینکا۔۔ who the hell... " اس کی اتنی ہمت جو مجھ اور مجھ پڑیعنی Guriya the great پر حکم چلائے۔۔اس کی تو میں وہ حالت کروں گی یہ یاد رکھے گا۔۔سمجھتا کیا ہے خود کو جاہل کہیں کا۔۔پولیس والا ہے تو میں کیا کرو۔میں کونسا ڈرتی ھوں.اور ڈرتی ہے میری جوتی۔اب ذرہ کرنا کال تم۔ایسے رکھ رکھ کر سناؤں گی کہ تمھارے فرشتے بھی پناہ مانگیں تو میرا نام گڑیا نہیں۔۔"گڑیا غصّے سے پاگل ہوتی کمرے میں چکر لگاتی غصّے سے بولتی جا رہی تھی.. جبکہ دوسری جانب عاقب نے خاموش نگاہ سیل پڑ ڈالی ۔۔اور پھر اپنی کہی بات پر سوچا۔۔"جو لڑکی مجھے 'لو یو'" بولے میں نہیں چاہتا یہ لفظ وہ کسی اور کو بھی بولے۔۔" عاقب نے سوچا۔۔اچانک ھی نہ جانے کیسے اور کب یہ سوچ اس کے دماغ میں ائی اور اس نے ایک انجان راہ کا فیصلہ کر لیا۔۔ٹائم دیکھتا ہوا اپنی چیزیں اٹھا کر نکل گیا۔۔باہر گارڈ سو رہا تھا۔۔جس کو چیئر پر پاؤں مار کر اس نے بیدار کیا۔۔"یہاں سونے کی تنخواہ نہیں ملتی تمہیں۔۔۔قوم کی حفاظت کرنے کی ملتی ہے۔۔اب اگر آئندہ میں

Posted On Kitab Nagri

نے دیکھا تو یاد رکھنا تمہاری حالت بہت بری ہو گی۔۔"کڑی نظر اس پر ڈال کر عاقب بولا.."سوری سر۔۔"گارڈ ڈر کر نادم ہوتا بولا۔۔"امجد کو کہنا میں ذرہ فلیٹ پر جا رہا ھوں۔۔پیچھے کوئی کیس ائے تو دیکھ لے۔۔کچھ ٹائم تک میں آجاؤں گا۔۔"کار میں بیٹھ کر گارڈ کو بولتا وہاں سے چلا گیا۔۔فلیٹ میں آکر جیب سے کیز نکال کر ٹیبل پر رکھتا ہوا خود اپنے کپڑے لیتا واشروم میں گھس گیا۔۔۔کچھ دیر بعد فریش ہوتا باہر آیا۔۔ایک نظر خود پر ڈال کر کچن میں گھس گیا۔۔۔اسٹڈی کے لیے وہ ہاسٹل میں رہا تھا لیکن پھر مرتضیٰ صاحب سے ضد کر کے فلیٹ لے لیا تھا اور وہاں پر اپنا کھانا زیادہ تر وہ خود ھی بنا لیا کرتا تھا۔۔باہر کا کھانا اسے پسند نہیں تھا۔۔۔اس لیے کافی حد تک کوکنگ تو اسے آتی ھی تھی۔۔۔کچن میں جاتے ھی کف فولڈ کرتا پین نکال کر اس میں آئل ڈال چولہے پر رکھتا خود تیز تیز ہاتھ چلاتا ہوا انڈا پھینٹ رہا تھا۔۔۔انڈے میں ھلکی مرچ اور نمک ملا کر گرم آئل میں ڈالتا فرائی کرنے لگا۔۔.اگلے 2 منٹ میں انڈا فرائی ہو چکا تھا۔۔۔انڈا پلیٹ میں نکال کر کچن میں دراز سے بریڈ نکال جو کل ھی وہ لایا تھا۔اسے اون میں گرم کرتا پلیٹ میں رکھ کر ٹیبل پر آگیا...ساتھ ھی ایک گلاس پانی کا رکھ لیا۔کھانا کھانے کے بعد برتن اچھے سے دھو کر واپس جگہ پر رکھتا خود کے لیے کافی بنانے لگا جب ٹیبل پر پڑا سیل بجنے لگا۔۔۔ہاتھ صاف کرتا سیل اٹھا کر دیکھنے لگا۔۔جہاں مریم بیگم کی کال تھی۔۔"السلام علیکم ماما۔"آہستہ آواز میں سلام کرتا کافی مگ میں نکالنے لگا۔۔"کیسے ہو عاقب؟"مریم بیگم بولی۔۔"فٹ۔۔آپ سنائیں۔۔کیسی ہیں؟"عاقب مگ پکڑ کر صوفہ پر آکر بیٹھ کر بولا.."جس ماں کی اولاد اس کی انکھوں کے سامنے ناں ہو وہ بھلا کیسے ٹھیک رہ سکتی ہے۔۔"مریم بیگم رندھی آواز میں بولیں۔۔"مما۔۔پلیز..میری فکر آپ مت کیا کریں۔۔میں ٹھیک ھوں."آہستہ سے بولا.."کب اؤ گے گھر؟"مریم بیگم نے پوچھا۔۔"مما پلیز۔۔کوئی اور بات نہیں ہے کیا؟"نیلی آنکھوں میں بیزاری لیے وہ بولا۔۔۔"ترس گئی ہوں تمہارا چہرہ دیکھنے کے لیے۔۔اب آجاؤ گھر۔۔اتنی ضد اچھی

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہوتی۔۔"مریم بیگم دکھ سے بولی۔۔"مما۔۔اگر آپ نے یہی باتیں کرنی ہیں تو میں جاؤں؟"عاقب نے کہا ۔۔"ابھی تمہیں فکر نہیں ہے ناں۔۔جب تمہاری اپنی اولاد ہو گی تب پوچھوں گی کہ ماں اور باپ کے دل پر کیا بیتتی ہے۔۔"مریم بیگم ناراض سی بولی۔۔۔"اوہ۔۔۔بچوں سے یاد آیا۔آپ کے لیے جلد ھی ایک سرپرائز لاؤں گا۔۔"عاقب سوچتا ہوا بولا۔جس اور مریم بیگم حیران ہوئی۔"کس طرح کا سرپرائز؟"مریم بیگم نے پوچھا. ."ابھی نہیں...بعد میں۔۔اور آپ اپنا خیال رکھیں اور ڈیڈ کا بھی۔۔میں ناراض نہیں ھوں ناں آپ سے اور ناں ھی ڈیڈ سے۔۔بس کچھ مسلہ اس لیے مجھے گھر سے دور رہنا ہے۔۔آپ زیادہ پریشان مت ہوا کریں۔۔جسے ھی کام ختم ہو گا میں آجاؤں گا۔ love you mom ..Take care ..bye اللہ حافظ۔۔" عاقب جلدی جلدی بولتا ہوا کال کاٹ گیا۔ "Love you too . اللہ حافظ۔۔"مریم بیگم مسکرا کر بولتی سیل کو دیکھ کر بولی...اب وہ مطمئن تھیں۔۔۔"ہاں امجد بولو۔۔"امجد کو کال ملا کر بولا...امجد کی کال آ رہی تھی جس کی وجہ سے اس نے مریم بیگم کو بائے بولا تھا۔۔۔۔"سر ایک کیس آیا ہے۔۔آپ جلدی سے آ جائیں۔۔۔"امجد پریشان سا بولا.."اوکے۔۔"جلدی جلدی مگ کچنیں رکھتا ہوا کیز اٹھا کر فلیٹ کو لاک کرتا باہر کو بھاگا۔

"کیا ہوا کچھ پریشان ہو بیٹا؟"راشدہ بیگم حفظہ کو خاموش دیکھ کر بولی.."نہیں امی۔۔بس ایسے ھی۔۔"حفظہ سید ھی ہوتی بولی...وہ نہیں چاہتی تھی کہ راشدہ بیگم بلاوجہ پریشان ہو جائیں۔۔"کچھ تو ہے۔۔بتاؤ شاباش۔۔" راشدہ بیگم نے کہا.."امی!!میرے باس نے مجھے سیکٹری بنا دیا ہے۔۔"حفظہ نے سانس لے کر کہا.."لیکن

Posted On Kitab Nagri

کیوں ؟"راشدہ بیگم حیران ہوتی بولی.. "پتہ نہیں ۔اچانک ھی انہوں نے کہا.. "حفظہ نے جواب دیا۔۔ "مجھے وہ کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا۔۔ "راشدہ بیگم بولی.. "مجھے بھی۔۔ لیکن یہ نوکری مجبوری ہے۔۔ "حفظہ بولی۔۔ "اہر بھی بیٹا دھیان سے ۔۔ "راشدہ بیگم پریشان ہوئی۔۔ "ہاں امی۔۔ جب تک کوئی اور نوکری نہیں مل جاتی تب تک یہ نوکری میں نہیں چھوڑ سکتی۔۔ اگر نوکری چھوڑ دی تو ھم کھائیں گے کیا۔۔ "حفظہ دکھ سے بولی۔ "کوئی بات نہیں۔۔ رب وارث ہے ناں۔۔ تم پریشان مت ہو۔۔اللہ کوئی بہتر راستہ نکال دے گا۔۔۔ "راشدہ بیگم حوصلہ دیتی بولی۔ جبکہ دل ھی دل میں خود بہت پریشان ہو چکی تھیں.. "ہاں۔۔ کل سے کوئی اور نوکری بھی تلاش کرتی ھوں تاکہ اس سے جلد از جلد چھٹکارا مل جائے۔۔ "حفظہ بولی۔ "چلو۔۔ کچھ نہیں ہوتا.. اللہ پر یقین رکھو ۔۔ سب بہتر ہو گا۔۔ سو جاؤ اب۔۔ میں نے منان کو سلا دیا ہے۔۔ "راشدہ بیگم حفظہ کو لٹا کر چادر ڈالتی ہوئی بولیں۔۔ جبکہ حفظہ پھر سے ماضی کی تلخ یادوں میں کھو چکی تھی تو نہ جانے کب اس کا پیچھا چھوڑیں گیں۔۔ گڑیا آخر غصّے بھری ہوئی اپنا غصّہ خود ھی باتیں کرتی نکالتی آخر تھک ہار کر سو چکی تھی۔۔ تیز ڈرائیو کرتا ہوا عاقب مرتضیٰ سٹیشن پر پہنچا۔۔ جہاں سامنے ھی کچھ لڑکیاں وہاں پکڑ کر لائی گئی تھیں۔۔۔ سادہ کپڑوں میں "" بلیک شرٹ اور براؤن جینز "ایک سخت نگاہ سب اور ڈال کر اندر چلا گیا۔۔۔ اسے آتا دیکھ کر سب جلدی سے کھڑے ہو کر سلوٹ مارنے لگے۔۔۔ "ہاں بتاؤ کیا کیس ہے اور ان لڑکیوں کو کیوں پکڑ کر لائے ہو؟ "نیلی آنکھوں میں سختی لیے اس نے پوچھا۔۔۔ "سر یہ لڑکیاں ہمیں ایک جگہ ریٹ کرنے پر ملی ہیں۔۔ وہاں یہ سب قید کی گئی تھیں ... آدمی تو بھاگ گ ئے۔۔ لیکن ان کو ھم نے پکڑ لیا۔۔ اور یہاں لے ائے "امجد نے بتایا۔۔ "ھمم۔۔ اور ان سے بیان لیا ہے ؟ "نیلی آنکھوں میں سرخی لیے سب پر نظر ڈالتا بولا۔۔ "جی سر۔۔ ان ک کہنا ہے کہ وہ وہاں پر قیدی تھیں۔۔ ان کو مختلف شہروں سے لایا گیا ہے۔۔ اور اب کچھ ھی دن تک ان کا سودا ہونے والا تھا۔۔ لیکن

Posted On Kitab Nagri

پہلے ہی ھم نے پکڑ لیا۔ "امجد نے ساری بات بتائی۔۔" ھمم۔۔ ٹھیک ہے۔۔ تم ان سے اڈریس پوچھ کر ان کے گھر والوں کو اطلاع کرو۔۔اور کوشش کرو کہ میڈیا کو اس بات کی خبر ناں ہو ورنہ ان لڑکیوں کی زندگی مزید مشکل ھی جائے گی۔۔" عاقب نے سب لڑکیوں کو سر سے پاؤں ایک نظر دیکھ کر خاص طور پر کہا۔ "اوکے سر ۔۔" امجد نے سلوٹ مارا۔۔اور وہاں سے چلا گیا۔۔ جبکہ وہ خود اٹھ کر ان کے قریب آیا۔۔ "تم میں سے سب کو زبردستی لایا گیا تھا؟" سب کو دیکھ کر عاقب نے پوچھا۔۔ "جی سر۔۔ میں رکشہ سے کالج سے گھر جا رہی تھی جب اچانک کسی نے میرے چہرے پر کوئی سپرے کر دیا اور پھر مجھے نہیں پتہ کیسے میں وہاں پہنچ گئی۔۔" ایک لڑکی جو عمر میں 15 سال مشکل سے تھی وہ روتی ہوئی بولی۔۔۔ "سر ہمارے گھر والے کیسے قبول کریں گے ہمیں۔۔اور میرے تو بھائی مجھے جان سے مار دیں گے۔۔ان کو اپنی عزت بہت عزیز ہے اس لیے آپ سے میری درخواست ہے کہ مجھے گولی مار دیں۔۔" ایک لڑکی روتی ہوئی ہاتھ باندھ کر بولی۔۔ عاقب ہری سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔ " کوئی کچھ نہیں کہے گا پریشان مت ہو۔۔مجھے اپنا بھائی ھی سمجھو۔۔_ عاقب اسے زمیں سے اٹھا کر سر پر ہاتھ رکھتا بولا۔۔۔تب تک امجد آ گیا۔۔ "سب کے گھر والوں کو اطلاع کر دی گئی ہے۔۔وہ آ رہے ہیں۔۔" امجد بولا۔ "ٹھیک ہے۔۔ تم احتیاط کرو. اور ان سب کے گھر والوں کو سب سے پہلے میرے پاس بھیجنا." عاقب بولا۔۔ "اوکے سر۔۔" امجد نے کہا۔۔اور پھر عاقب سب پر ایک نظر ڈال کر اپنے افس کی جانب چلا گیا۔۔

حی. اور نسیم بیگم ٹیکسی پر مطلوبہ جگہ پہنچ چکی تھیں۔۔ حیا کے پاپا کی کافی سال پہلے ڈیتھ ہو گئی تھی اور وہ بھی پولیس میں اچھے عہدے پر تھے۔۔اس کے بعد حیا کے ددھیال والوں نے بلکل ھی ہاتھ پیچھے کھینچ لیا اور ان کی سال میں

Posted On Kitab Nagri

ایک بار فون پر حال چال پوچھ لیتے۔۔۔ نسیم بیگم نے اپنی سیونگ سے گھر کو چلایا اور کچھ سلائی وغیرہ کر کے پھر جب حیا نے ہوش سمبھالا تو وہ ساتھ ساتھ پارٹ ٹائم جاب کرنے لگی یوں حیا نے اپنے پاپا کی خواہش کے مطابق پولیس جوائن کرلی۔۔حیا کو زہر لگتے تھے ایسے رشتے جو کبھی ان کے تھے ھی نہیں۔۔یہی وجہ تھی کہ حیا کبھی نہیں گئی تھی۔۔اس لیے اب اسے تو یہ تک نہیں پتہ تھا کہ اس کے کزن کتنے ہیں اور کون۔۔۔

حیا کو یہ بھی یاد نہیں تھا کہ وہ آخری بار کب ملی تھی.. ٹیکسی سے اتر کر نسیم بیگم نے کرایا دیا۔۔۔اور ایک جانب چل دیں۔۔سامنے ھی ایک بھر بڑی کو ٹھی تھی۔۔شاندار، جگمگاتی ہوئی،لائٹوں میں گھری۔۔۔حیا منہ کھولے دیکھ رہی تھی۔۔"ماما یہ کس کا گھر ہے؟"حیا حیرت سے دیکھتی بولی.."یہ تمھارے تایا کا گھر ہے۔۔"نسیم بیگم ماضی کی یادوں میں کھوئی بولی۔"واؤ۔۔۔کتنی پیاری ہے یہ۔۔"حیا آگے بڑھ کر اندر جاتی بولی. پیچھے ھی نسیم بیگم آنسو صاف کرتی اندر کی جانب بڑھ گئی۔۔۔حیا اندر گئی تو سامنے ھی لان میں تیز میوذک کے ساتھ ہائی کلاس کے سب لوگ مگن تھے۔۔حیا نے پھٹی نگاہ سے سب کو دیکھا۔۔حیا کے مطابق اس کے کزن پرانے ذہن کے ھوں گے لیکن یہاں تو ماحول دیکھ کر حیا خود کو بوڑھی روح سمجھ رہی تھی۔۔"دیکھو سب خاندان والے ہیں.۔تم کوئی الٹا کام مت کرنا۔جس سے مجھے شرمندگی ہو۔۔"نسیم بیگم نے حیا کو سمجھایا۔۔۔"ہائے ماما۔۔یہ سب تو بہت زیادہ ماڈرن ہیں۔۔"حیا سب کو دیکھ کر بولی۔"چلو اب چپ۔۔"نسیم آگے جاتی بولی۔۔سامنے ھی ایک مہنگی اور خوبصورت ساڑھی پہنے نسیم بیگم کو دیکھ کر ان کی جانب آگئی۔۔"ارے نسیم بھابھی۔۔اتنی دیر لگادی آپ نے۔۔"وہ عورت بولی۔۔۔"بس بھابھی۔۔حیا ڈیوٹی سے جیسے ھی ائی تو ھم ادھر آگئے۔۔"نسیم بیگم گلے ملتی بولی۔۔جس اور اس عورت نے حیا کو سر سے پاؤں تک دیکھا۔۔حیا نے لائٹ گرین کا فراک پہنا ہوا تھا جس پر ہلکا ہلکا

Posted On Kitab Nagri

نفیس کام کیا گیا تھا۔۔اور ساتھ میں بال کھولے ڈوپٹہ سر پر لیے،میک آپ کے نام پر کاجل اور لپسٹک لگاے خوبصورت نقوش لیے کھڑی سامنے والی انٹی کو ھی دیکھ رھی تھی۔۔"ارے یہ اپنی حیا ہے؟کتنی بڑی اور ماشاءاللہ پیاری ہوگئی ہے۔۔بھابھی جب میں نے آسے دیکھا تھا تو یہ چھوٹی سی تھی۔اور اب دیکھیں ماشاءاللہ کتنی بڑی ہوگئی۔۔"وہ عورت حیا کو گلے لگا کر پیار سے بولی۔۔۔"ظاہر ہے اب بندہ بڑا ھی ہوگا ناں چھوٹا تو ہونے سے رہا۔۔حد کرتی ہیں یہ گمنام انٹی بھی۔۔"حیا آہستہ سے بولی۔۔"کچھ کہا بیٹا آپ نے؟"وہ آنٹی بولی.."ارے نہیں انٹی۔۔میں تو کہہ رہی تھیں کہ آپ کا ڈریس بہت پیارا ہے۔۔"حیا مسکرا کر بولی.."ہاں بھئی پیارا تو ہوگا ناں آخر شہر کے سب ے مہنگے بوتیک سے جو لیا ہے۔۔خیر بھابھی ایں ناں سب آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔۔"وہ مسکرا کر ایک ادا سے کہتی ہوئی ان کو شاندار حال کی جانب کے جاتی بولی۔۔۔اور نسیم بیگم اونی چادر سمبھالے حیا کو سخت نظر سے خاموش رھنے ک بولتی پیچھے چل دیں۔۔جبکہ حیا تو سب کچھ دیکھ دیکھ کر کڑھ رہی تھی۔۔

صبح اٹھ کر گڑیا نے محب اور مجیب کو اٹھایا۔۔اور پلان ترتیب دینے لگے۔۔۔کیونکہ آج ان کے موسٹ چارمنگ بھائی کی برتھ ڈے تھی۔یس کے لیے انہوں نے اسپیشل پلان بنا رہے تھے۔۔۔آخر سب نے اپنے اپنے خیالات بتائے۔۔۔اور پھر شام تک سب کو ملا کر کوئی ایک ڈن کرنے کا کہا۔۔۔پھر سب جلدی جلدی ناشتہ کرتے آغا جان کے ساتھ اپنے کالج اور یونی کی جانب چل دیے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سب لڑکیوں کے گھر والوں سے مل کر ان کو خاص طور پر تنبیہ کی کہ وہ ان پر کسی قسم کا کوئی دباو یا پھر کسی قسم کی تکلیف ناں دیں۔۔۔اور پھر سب کو ان کے گھر بھیج دیا گیا۔۔آس سب میں اسے اچھا خاصا ٹائم لگ گیا تھا۔۔اگلی صبح کی شام ہونے کو تھی۔۔۔جب سیل پر ریمائنڈر بجا۔۔جب سیل دیکھا تو ماتھے پر ہاتھ مارا۔۔ " ohh shit...ٹائم بہت کم ہے۔۔اور مجھے ابھی گفٹ لینا ہے۔۔اور پھر گھر بھی ڈھونڈھنا ہے۔۔۔"عاقب سر پر ہاتھ مارتا تیزی سے چیزیں اٹھا کر باہر کی جانب بھاگا۔۔"امجد۔۔دھیان سے کوئی مسلہ ہو تو مجھے کال کرنا۔۔میں ضروری کام۔سے جارہا ھوں۔"امجد کو خاص ہدایت کرتا چلا گیا۔۔حفظہ صبح ھی تیار ہو کر فیکٹری کی جانب چلی گئی۔۔۔لیکن آج منان کو ساتھ نہیں لائی تھی کیونکہ آج اسے کام ختم کر کے ایک دو جگہ اپنی سی وی بھی لے جانی تھی تاکہ کہیں اور بھی جاب جلدی مل جائے۔۔اسی سوچ میں جا رہی تھی جب کار پاس آکر رکی۔۔اور یس کا باس پان کھاتا حفظہ کو اشارے سے اندر آنے کا بولنے لگا۔۔حفظہ نے ضبط کر کے منع کرنا چاہا لیکن پھر بھی مجبور آبیٹھنا ھی پڑا۔۔۔"تمھارے گھر میں اور کون کون ہیں؟"باس نے پوچھا۔۔"زیادہ نہیں پر جتنے ہیں۔یس پر اللہ کا لاکھ شکر ہے۔۔"حفظہ نے بات کو گول مول کیا۔۔"کوئی بھائی نہیں ہے کیا؟؟"یس نے پھر سے پوچھا۔۔" دیکھیں سر معذرت کے ساتھ لیکن مجھے بلکل بھی پسند نہیں کہ کوئی مجھ پر سنل ہو۔۔"حفظہ نے سخت انداز میں کہا۔۔جس کا کافی حد تک اثر ہوا کہ سارا راستہ خاموشی سے کٹا۔۔اور وہاں پہنچ کر حفظہ تیزی سے وہاں سے نکل کر چلی گئی۔۔"چڑیا کے پر کاٹا پڑے گے پہلے۔۔بہت تیز ہے۔۔"منہ پر ہاتھ مارتا ہوا وہ خباثت سے بولتا پیچھے ھی اندر چلا گیا۔۔۔"اری خالدہ۔۔میری نئی سیکٹری کو اچھے سے تیار کرو پھر مجھے ایک میٹنگ پر جانا ہے۔۔"خالدہ کو بولتا ہوا اپنے افس میں چلا گیا جبکہ خالدہ حفظہ کی جانب چلی گئی۔۔"چلو اٹھو میڈم۔۔جلدی سے شکل ٹھیک کر لو باس کی میٹنگ ہے اور وہ تمہیں اپنے ساتھ لے کر جائے گیں۔۔"خالدہ ہاتھ میں کپڑے لیے بولی.."مجھے نہیں

Posted On Kitab Nagri

بنناان کی سیکٹری۔۔آپ منع کر دیں۔۔"حفظہ نے غصّہ ضبط کر کے کہا.."دیکھو میڈم میرے پاس فضول ٹائم نہیں ہے۔۔بس لیے چپ چاپ اٹھو اور پہن کر تیار ہو جاؤ۔۔نہیں تو اپنا راستہ ناپو۔۔"خالدہ غصّے سے ڈریس پھینک کر بول کر وہاں سے چلی گئی۔۔حفظہ مجبوری سے آنسو پی کر رہ گئی۔۔اور ناچار اٹھ کر تیار ہونے چلی گئی.. کچھ دیر بعد ایک لڑکی ائی اور زبردستی حفظہ کا میکاپ کر کے چلی گئی۔۔حفظہ خود کو دیکھ کر دنگ رہ گئی۔۔کہاں وہ بد حال لڑکی اور کہاں یہ خوبصورتی سے مالامال لڑکی۔۔۔کالے رنگ کے جوڑے میں ڈوپٹہ سر پر لیے وہ غضب ڈھا رہی تھی۔۔اچانک کمرہ کھلا اور باس وہاں داخل ہوا۔۔جب ہڑبڑا کر حفظہ نے اپنا چہرہ چھپا لیا۔۔لیاقت بلوچ تو حفظہ کو خوبصورتی میں وہیں جم سا گیا۔۔۔"ماشاءاللہ ماشاءاللہ سبحان اللہ ۔۔واقع۔۔خدا نے بہت فرصت سے تمہیں بنایا ہے۔۔"لیاقت قریب آ کر بولا. .

"دیکھیں سر مجھے نہیں بننا آپ کی سیکٹری۔۔"حفظہ سنبھل کر بولی۔جس پر لیاقت بلوچ نے حفظہ کا چھپا چہرہ دیکھا۔۔"اب کیا کیا جا سکتا ہے میں نے تمہیں بنا دیا ہے تو ظاہر ہے یہی کام کرنا پڑے گا اب۔۔"لیاقت بلوچ نے کہا۔۔"یہ نوکری میری مجبوری ہے سر۔۔بہتر ہے آپ مجھے مجبور ناں کریں کہ میں یہ نوکری چھوڑ دوں۔۔" حفظہ نے تلخ ہو کر کہا۔"ٹھیک ہے شوق سے کرو۔۔لیکن آج کی نوکری تو تمہیں کرنا ھی ہو گی نہیں تو بیس ماہ ھی تنخواہ کو بلکل بھول جاؤ۔۔"لیاقت بلوچ پان ڈبی سے نکال کر منہ میں رکھ کر بولا..حفظہ دکھ سے کڑھ کر رہ گئی۔۔ اب مجبوری میں اور کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا۔۔"اور یہ ڈوپٹہ لڑکی ائے گی یس سے سیٹ کرواؤ۔۔میں میٹنگ میں جا رہا ھوں ناں کہ کسی میلاد میں۔۔"لیاقت بلوچ ایک نظر ڈال کر وہاں s سے جاتا بولا۔۔حفظہ اپنا سر پکڑ کر

Posted On Kitab Nagri

بیٹھ گئی۔۔اب کیا کرے کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔۔تب ھی ایک لڑکی وہاں ائی اور حفظہ کا ڈوپٹہ کندھے پر ڈال کر ایک پلو ہاتھ میں پکڑا کر ٹھیک سے سیٹ کرنے لگی۔۔حفظہ بے بسی سے یہ سب دیکھتی رہ گئی۔۔آنسو تھے کہ پلکوں کی باڑ سے نکل رہے تھے۔۔"یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے علی۔۔میں کبھی معاف نہیں کروں گی تمہیں۔۔"حفظہ سختی سے آنسو صاف کر کے بولی..تب ھی اسے بلاوا آگیا کہ باہر بڑے صاحب انتظار کر رہے ہیں۔۔

حفظہ نے انشال اور آشنال سے مل کر بھی ایک پلان بنا کر پھر محب یر مجیب کو میسج کر دیا۔۔اسی وجہ سے وہ سب جلدی جلدی گھر پہنچ گئے تھے۔۔۔اور زور و شور سے تیاری کر رہے تھے۔۔مجیب اور محب کیک بنا رہے تھے ۔۔جبکہ گڑیا ڈیکوریشن کر رہی تھی...ان کو یہ سب آغا جان کے انے سے پہلے ختم کرنا تھا۔۔"بھیا یہ دیکھیں ۔۔"گڑیا چھری دکھا کر بولی۔۔جسے آس نے پیارا سا بنایا تھا۔۔"ہاں پیاری ہے۔۔چلو اب جلدی سے ٹیرس پر وہ ٹیبل بھی دیکھو اور اسے بھی سجاو۔۔"محب نے ہاتھ چلاتے ہوے کہا۔۔۔"او کے۔۔"گڑیا چیزیں اٹھا کر اوپر کی جانب بھاگی۔۔۔وہاں پر ٹیرس پر ایک ٹیبل تھا جہاں پر وہ سب ہر ماہ بعد سب اپنی اپنی شکایت لگاتے تھے اور ساتھ ھی کوئی ناں کوئی گیم کھیلا کرتے تھے۔۔۔گڑیا نے ٹیبل کو صاف کیا اور پھر جلدی جلدی اسے اپنے پلان کے مطابق سجانے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عاقب تیز ڈرائیو کرتا ہوا ایک شاپنگ مال آیا وہاں آخر آدھا گھنٹہ بعد جا کر اسے کوئی گفٹ پسند آیا۔۔۔اور پھر اسے پیک کروا کر خود وہیں سے ایک پیارا سا پھولوں کا دستہ لینے لگا۔۔آخر کو یس سے سب سے اچھے اور ایک اکلوتے دوست کی برتھڈے تھی۔۔جسے کافی عرصہ بعد اسے ملنے جا رہا تھا۔۔ورنہ زیادہ تر باہر کہیں یا پھر کال اور بات چیت ہو جایا کرتی تھی۔۔دستہ پھولوں کا لے کر پھر گفٹ لے کر پیمنٹ کرتا وہاں سے آگیا۔۔ٹائم کافی ہو چکا تھا ۔۔فلیٹ میں آکر چیزیں ایک طرف رکھتا۔۔جلدی سے ایک اچھی سی ھلکی نیوی کلر میں شرٹ اور ساتھ بلیک جنز لیتا شاور لیا اور پھر اچھے سے بال سیٹ کرنے لگا۔۔بالوں کو ٹھیک سے سیٹ کر کے، عمدہ شوز پہنے، باز و فولڈ کرتا اڈریس ڈھونڈنے لگا۔۔"اوہ شٹ۔۔۔یار ڈائری تو گھر پڑی ہے۔۔"سر پر ہاتھ مار کر یاد اتے بولا۔پھر یاد آیا کہ گھر کی طرح ایک ڈائری یس کے افس میں بھی ہوتی ہے۔۔یاد اتے ھی جلدی سے سیل اٹھا کر امجد کو کال کرنے لگا۔"جی سر۔۔"امجد نے کہا۔"امجد میرے ٹیبل پر نیچے والے دراز میں ڈائری ہو گی اسے نکالو۔۔"عاقب نے جلدی جلدی چیزیں پکڑ کر کہا۔۔امجد بھی کمرے کی جانب بھاگا۔۔۔اور ڈائری ڈھونڈھ لی.."جی سر مل گئی. اب کیا کروں؟"امجد نے کہا۔۔"اپنے سر میں مارلوں۔۔"عاقب نے تپ کر کہا..امجد نے ہڑ بڑا کر جلدی سے سر میں مارلی۔۔"مارلی سر اب کیا کروں؟"امجد نے پوچھا۔۔"اف۔۔۔پاگل کھولو اسے۔۔آس میں پہلے پیج پر ایک اڈریس لکھا ہوا گا وہ مجھے جلدی سے میل کرو۔۔"گھڑی پر ایک نظر ڈال کر امجد کو کہا۔۔اور فلیٹ لا دروازہ لاک کرنے لگا۔۔"اوکے سر۔۔"امجد کہتا کال کاٹ گیا۔۔کچھ ھی منٹ بعد امجد کا میسج آگیا۔۔اڈریس کو دیکھ کر کچھ یاد آیا۔۔"یہ اڈریس تو پہلے بھی کہیں دیکھا ہے پر کہاں؟"عاقب نے دماغ پر زور دیا۔۔لیکن کچھ یاد ناں آیا ۔۔پھر اگنور کرتا کار مطلوبہ سائیڈ پر جانے لگا۔۔نسیم بیگم اسے سب کے بارے میں بتا رہی تھیں۔۔اور وہ منہ کھولے سب کو دیکھ رہی تھی۔"یہ سب گھور کیوں رہے مجھے؟"حیا نے آہستہ سے نسیم بیگم سے پوچھا۔۔"چپ

Posted On Kitab Nagri

۔۔"نسیم بیگم نے آہستہ سے گھور کر کہا۔۔ جس پر حیا منہ بنا کر رہ گئی۔۔"ماشاءاللہ بھابھی حیا تو بہت بڑی ہو گئی ۔۔"حیا کے تایا ابو قریب آ کر بولے ۔۔"جی آپ پہلے کہتے تو میں ناں بڑی ہوتی چھوٹی ھی رہ جاتی۔۔"حیا دانت پیس کر بولی... حیا کی بات پر سب نے حیرت سے حیا کو دیکھا.. جبکہ نسیم بیگم نے سر پر ہاتھ مارا۔۔"مذاق کر رہی ہے۔۔"نسیم بیگم نے بات کو سمبھالا۔۔"۔۔کوئی بات نہیں بچی ہے۔۔اور یہ تو عمر ہے۔۔"تایا ابو مسکرا کر بولے۔۔۔"چلو جاؤ باہر آپ سب باہر ہیں وہ سب آپ کے اپنے ھی ہیں۔۔ باتیں کرو ایک دوسرے سے"تایا ابو حیا سے بولے.."ہہہ۔۔۔اپنے۔۔"حیا منہ بنا کر آہستہ سے بولتی باہر چلی گئی۔۔یہاں شادی پر ہے حد سے زیادہ بور ہو رہی تھی۔۔"ایسے ھی مما لے ائی۔۔کہا بھی تھا میں نے نہیں جانا۔۔"حیا غصّے سے بولی۔۔سب ایک بار ہیلو ہائے کر کے پارٹی میں مگن ہو چکے تھے۔اور حیا سب کا منہ دیکھ رہی تھی۔۔۔"مس فقیرنی آپ یہاں بھی ؟؟لگتا ہے آپ کو برتن دھونے کے لیے بلایا ہو گا۔۔"پیچھے سے جانی پہچانی آواز ائی۔۔جس اور حیا کرنٹ کھا کر کھڑی ہوئی۔۔"تم یہاں بھی؟"حیا تپ کر بولی اور سامنے والے کو دیکھا۔۔جس نے سفید شرٹ پہن رکھی تھی اور وہ بازو تک فولڈ تھی۔۔لیکن چہرے پر عجیب چمک تھی کہ حیا ایک پل کو ٹھہر سی گئی۔۔"جی۔یہ تو میرا گھر ہے خیر سے۔۔لیکن آپ یہاں ؟کہیں میری افر قبول تو نہیں کر لی؟"بازو باندھ کر آس نے حیا کو سر سے پاؤں تک دیکھ کر پوچھا۔۔"میں یہاں شادی پر ائی ھوں۔۔۔"حیا دانت پیس کر ضبط کرتی بولی۔۔"جی ظاہر ہے شادی کا ماحول ہے تو شادی پر ایں گی آپ۔۔اور اتنا تیار ہو کر ائی ہیں۔۔یس طرح تو کام کرتے ہوئے آپ کے کپڑے خراب ہو جائیں گے۔۔"کچھ سوچ کر پھر سے وہ بولا.."تم نے اب ایک لفظ بھی بولا ناں تو میں تمہارا خون پی جاؤں گی۔۔"ہے غصّے ے بھڑک کر بولی.."ہائے۔۔یہ فقیر کب سے خون پینے لگ گ ئے ؟؟"حیران ہو کر یس نے پوچھا۔۔"جب سے تم جیسے بد تمیز لوگ نظر ائے ہیں۔۔"حیا بولی.."مس فقیرنی۔۔یہ آپ سراسر غلط

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کہہ رہی ہیں.. میں تو بہت تمیز سے بات کر رہا ہوں۔۔"سامنے والے نے افسوس سے کہا.."تم ہو گے فقیر تمہارا خاندان فقیر۔۔اب مجھے بولا فقیرنی تو قسم سے میں تمہارا قتل کر دوں گی۔۔"حیا غصّے سے بولی۔۔"او کے او کے.. نہیں بولوں گا۔۔پھر بتادو فقیرنی کو فقیرنی نہیں تو کیا بولوں؟"حیا کا تپا چہرہ دیکھ کر آس نے پوچھا۔۔"مما ۔۔۔"حیا غصّے سے پاؤں پٹخ کر وہاں سے چلی گئی۔۔"اب یہ کیا۔۔اپنی مما کو بھی لے ائی ہے.. چلو اچھا ہے غریب ہو گی کمائی اچھی ہو جائے گی۔۔"حیا کو تیز تیز جاتا دیکھ کر آس نے کہا۔۔۔"شاہ بیٹا!!"پیچھے سے کسی کی آواز ائی۔۔جب مڑ کر دیکھا۔تو سامنے ھی نسیم بیگم کھڑی تھیں۔"ارے انٹی آپ؟کب ائی؟مجھے بتا دیتی میں خود لے آتا آپ کو۔۔"شاہ نسیم بیگم کے گلے مل کر بولا."بس اچانک آ گئی۔۔تم سناؤ.. کیسے ہو؟ماشاءاللہ بہت بڑے ہو گ ئے۔۔"س بیگم محبت سے بولی.."حیا نہیں ائی؟"شاہ نے پوچھا۔۔"ائی ہے ناں۔۔ادھر کہیں ہو گی۔۔"نسیم بیگم نے نظر گھما کر کہا۔۔"چلیں ٹھیک ہے میں ذرہ کام کر لوں تھوڑا۔۔پھر فری ہو کر آتا ہوں ۔۔آپ سے بہت ساری باتیں کرنی ہیں۔"شاہ مسکرا کر کہتا وہاں سے چلا گیا۔۔۔اور نسیم بیگم حیا کو تلاش کرنے لگیں۔۔ مصطفیٰ افندی جیسے ھی گھر داخل ہوا تو گڑیا اور محب اور مجیب سب دروازے کی سائیڈ پر چھپ گ ئے ۔۔جیسے ھی دروازہ کھلا۔۔سب نے ایک دم شور مچا دیا۔۔ مصطفیٰ نے پریشانی سے سب کو دیکھا۔۔۔پھر برتھڈے کا پوسٹر دیکھ کر سمجھ آیا تو مسکرا دیا۔۔۔ "happy birthday Agha Jaan ..." گڑیا سب سے اگے ہو کر مصطفیٰ کو گلے لگتی ساتھ ھی دونوں گالوں پر کس کرتی بولی.. گڑیا کے پیچھے ھی محب اور مجیب نے بھی آ ایسے ھی برتھ ڈے وش کی.." تھینکس ڈول۔۔"مصطفیٰ محبت سے گڑیا کے ماتھا چوم کر بولا۔۔کیونکہ وہ جانتا تھا یہ سب سے زیادہ پلان اسی کا ہو گا ہمیشہ کی طرح۔۔"آغا جان۔۔یہ تھنکس سیو نہیں چلے گا۔۔۔کچھ زیادہ بڑا کریں۔۔"محب مزے سے بولا۔"ہاہا۔۔تو مطلب تم لوگ پہلے ھی پلان کر چکے۔۔"مصطفیٰ نے کہا.."جی ہاں

Posted On Kitab Nagri

بلکل.. "مجیب نے حصہ ڈالا۔۔ "اوکے اوکے۔۔جو تم لوگ کہو گے وہی ہو گا۔۔اب خوش۔۔ "مصطفیٰ نے ہاتھ کھڑے کر کے کہا.. "یاہو۔۔۔یہ ہوئی ناں بات..اب جلدی سے تیار ہو جائیں..سب کچھ ریڈی ہے۔۔ "گڑیا نے کہا۔۔ مصطفیٰ مسکرا کر کمرے کی جانب چل دیا۔۔ پیچھے سے سب نے ایک دوسرے کو اشارہ کیا۔۔کچھ منٹس کے بعد مصطفیٰ تیار ہوتا باہر آیا۔۔ گڑیا اور باقی سب کھڑے انتظار کر رہے تھے۔تب ھی دروازہ پر دستک ہوئی۔۔ "میں دیکھتی ھوں.. "گڑیا بھاگ کر جاتی بولی...اور بغیر دیکھے دروازہ کھول دیا۔۔ جیسے ھی سامنے والے کو دیکھا سوواٹ ک جھٹکا لگا۔۔اور یہی حال سامنے والے کا تھا۔۔ "تم یہاں بھی؟ "گڑیا نے منہ کھول کر بولا۔۔ "ایک منٹ۔۔یہ تم یہاں کیاr کر ھی ہو؟ "عاقب نے ماتھے پر تیوری لا کر کہا. "ویسے تم سے مجھے یہ امید تو نہیں تھی رخ میرا پیچھا کرتے ہوئے یہاں میرے گھر تک آجاؤ گے۔۔ لیکن میں بتا دوں یہ میرا گھر ہے میرا گھر ۔۔ سمجھ گ ئے؟ "گڑیا مزے سے بولی۔۔۔ "شٹ آپ۔۔ فضول میں موڈ نہیں خراب کرو میرا۔۔اور راستہ ناپو۔۔ "عاقب نے گاڑی سے پھولوں کا دستہ اور باقی چیزیں نکال کر کہا۔۔۔ "اوہ ہیلو. میں کیوں جاؤں؟ یہ میرا گھر ہے۔۔ "گڑیا حیرت سے تپ کر بولی.. "تم یعنی تم یہاں اس گھر میں رہتی ہو؟ "عاقب حیران ہو کر بولا.. " جی ہاں۔۔ "گڑیا کمر پر ہاتھ رکھ کر بولی۔ " Ohh my God ... " عاقب حیران ہوتا بولا۔تب ھی مصطفیٰ وہاں آیا۔۔ "کون ہے ڈول؟ "مصطفیٰ نے پوچھا۔۔ "آغا جان کوئی فقیر ہے۔۔ "گڑیا ناک چڑھا کر بولی. خود کو فقیر کہنے پر عاقب غصّے سے سرخ ہو گیا۔۔ لیکن مصطفیٰ وہاں آ رہا تھا جب نظر عاقب پر پڑی۔۔ "

"what a pleaseant surprise ..." مصطفیٰ ہکا بکا عاقب کو گلے لگاتا بولا۔۔ جبکہ گڑیا اب منہ کھولے کبھی آغا جان تو کبھی اس کھڑوس کو دیکھ رہی تھی ..۔ "یہاں کیوں کھڑے ہو. اندر اؤ۔۔ "مصطفیٰ عاقب کو ساتھ لگا کر اندر لے جاتا بولا۔۔ "گڑیا یہ چیزیں محب سے کہو اندر لے ائے۔۔ "مصطفیٰ نے گڑیا سے کہا۔۔ جبکہ

Posted On Kitab Nagri

گڑیا اب صدمے میں تھی...اگر اس نے گڑیا کا بتادیا کہ اس دن ایک لڑکے کو مارا تھا تو اس کے آغا جان تو ناراض ہو جائیں گے۔۔اسے کسی بھی طرح کر کے اس کھڑوس کو روکنا تھا کہ وہ کوئی ایسی ویسی بتا نا کرے۔۔جبکہ عاقب خود حیران تھا کہ وہ بد تمیز لڑکی کیسے مصطفیٰ کی بہن ہو سکتی ہے۔۔۔۔

محب اور محیب دونوں کچن سے نکل کر باہر کی جانب ائے جب سامنے ھی مصطفیٰ کے ساتھ کسی اجنبی کو دیکھا۔۔ مصطفیٰ نے دونوں کو اشارے سے باہر جانے کا کہا۔۔۔اور خود عاقب کو لے کر ڈرائنگ روم میں لے گیا۔۔۔"یہ کون ہیں؟"محب باہر جاتا گم سم کھڑی گڑیا سے پوچھنے لگا.."مجھے کیا پتا۔۔میں نہیں جانتی۔۔"گڑیا ہڑبڑا کر بولنے لگی۔"آغا جان کا کوئی دوست ہو گا۔۔لیکن آج سے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔۔اور ہمارے بھیا کا تو کوئی دوست بھی تو نہیں ہے پھر یہ کون؟"محیب سوچتا ہوا بولا۔۔"دیکھتے ہیں پہلے اندر تو جائیں۔۔"محب گیٹ بند کرتا اندر کی جانب بڑھا۔۔۔پیچھے ھی گڑیا بھی پریشان سی اندر چل دی۔۔عاقب مسکرا کر مصطفیٰ کو ہاتھ میں پکڑا پھولوں کا دستہ دے کر برتھ ڈے وش کی۔۔"کم از کم بتا تو دیتے تم۔۔ویسے تمہاری ابھی تک عادت نہیں گئی سرپرائز دینے کی۔۔۔"مصطفیٰ مسکرا کر پھولوں کا دستہ پکڑ کر بولا۔۔"ہاں بس دیکھ لے۔۔میں تو ویسے کا ویسا ھی ھوں۔۔ہاں تو تھوڑا سا سمارٹ ہو گیا ہے۔۔۔اور ہینڈسم بھی۔۔لیکن مجھ سے کم۔۔"عاقب ھنستا ہوا آنکھ مار کر بولا۔۔جس اور مصطفیٰ بھی ہنس دیا۔۔۔اندر آتے محب، محیب اور گڑیا چونکے تھے۔۔مصطفیٰ ہنس رہا تھا۔۔یہ ایک خواب تھا۔۔۔"آغا جان ہنس رہے ہیں۔۔محب مجھے ہاتھ پر کاٹی کرو۔۔"محیب منہ کھولے بولا...جس پر محب نے زور سے اس کے بازو پر کاٹا۔۔۔محیب تڑپ اٹھا۔۔"یار ڈائلوگ تھا تم تو سچ میں کرنے چل پڑے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

محیب تپ کر بازو سہلا کر بولا۔۔"یہ ہے کون آخر جس کے اتے ھی آغا جان اس طرح خوش ہو رہے ہے۔۔"گڑیا گھور کر غصّے سے بولی۔۔"اؤمل کر جان لیتے ہیں۔۔"محیب اندر جاتا بولا۔۔"السلام علیکم!!"محیب سلام کرتا ہاتھ ملانے لگا۔۔"ان سے ملو۔۔یہ ہیں میرے بھائی محب اور یہ محیب۔۔"مصطفیٰ مسکرا کر دونوں کی جانب اشارہ کرتا بولا۔۔"واو۔۔۔ایک جیسی شکلیں۔۔"عاقب متاثر ہوتا حیرانی سی بولا۔۔"جی بس اللہ کی مرضی۔۔ نخب میں تو کبھی ناں چاہتا۔۔"محیب دانت پیس کر مسکرا کر بولا۔ جس پر مصطفیٰ نے گھورا۔۔اور وہیں اس کی آواز بند ہوگئی ۔۔"اور اس سے ملو۔۔یہ ہے ہمارے گھر کی جان۔۔میری پیاری سی ڈول۔۔۔۔عائلہ افندی۔۔۔لیکن ہمارے لیے گڑیا ہے۔۔"مصطفیٰ گڑیا کو اپنے ساتھ لگا کر پیار سے بولا۔۔گڑیا کا نام سن کر عاقب کو ایک دم جھٹکا سا لگا۔۔" کیا؟؟"عاقب کھڑا ہوتا بولا۔۔"کیا ہوا؟کوئی مسلہ ہے؟"مصطفیٰ پریشانی سے بولا۔۔"ن نہیں۔۔حیرت ہوئی۔۔ کیونکہ تم نے کبھی بتایا نہیں۔۔"عاقب خود کو کنٹرول کرتا ہوا پھر سے بیٹھ گیا۔۔جبکہ محب اور محیب نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔اور گڑیا کا تو سانس ھی سوکھ گیا۔۔"مجھے روکنا ہوگا۔۔اس کھڑوس کو۔۔نہیں تو یہ تو سارے پول کھول دے گا میرے۔۔"گڑیا ہاتھ مسل کر سوچنے لگی۔۔جبکہ عاقب ایک گہری نظر ڈال کر خود کو کمپوز کر چکا تھا۔۔"تو مطلب یہی محترمہ " The Daring girl " ہے۔۔مزہ ائے گا۔۔"عاقب گڑیا کو دیکھ کر خود سے بولا۔۔"اوکے۔۔اب تم سب اس سے ملو۔۔یہ ہے میرا ایک اکلوتا دوست "عاقب مرتضیٰ" سکول کالج یونی ہر جگہ ھم ساتھ تھے۔۔"مصطفیٰ اب عاقب کو مسکرا کر دیکھ کر بولا۔گڑیا کے ہاتھ میں پکڑا شاپر ایک دم دھڑم کر کے نیچے گر گیا۔۔"ڈی ایس پی عاقب مرتضیٰ"گڑیا نے آہستہ سے نام کو دہرایا۔۔۔جبکہ عاقب اب آنکھوں سے گلاسز اتار کر ہاتھ میں پکڑ کر پر اعتماد ہوتا گڑیا کاری ایکشن دیکھ رہا تھا۔۔"کیا ہوا گڑیا؟"مصطفیٰ ایک دم پریشان ہوتی بولی۔۔۔"ک کچھ ن نہیں۔۔م میں ایک منٹ ایکسکیوز می۔۔۔"گڑیا اڑی رنگت لیے وہاں سے

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بھاگ گئی۔۔جبکہ عاقب نے اپنی مسکراہٹ بہت کمال مہارت سے چھپالی.."دراصل ہمارے گھر کبھی کوئی آیا نہیں تواس لیے گڑیا کو عادت نہیں ہے انجان لوگوں سے ملنے کی۔۔"مصطفیٰ مسکرا کر بولا..."ہاں کچھ زیادہ ھی عادت اچھی پال رکھی ھوں محترمہ نے۔۔"عاقب سر پر ہاتھ مار کر آہستہ سے بولا جسے مصطفیٰ ناں سن سکا۔۔" کچھ کھانے کو لاؤ مجیب۔۔"مصطفیٰ نے محب کر مجیب کو کہا۔۔جو مزے سے گھور گھور کر عاقب کے ایکسرے کرنے میں مگن تھے۔۔۔"جی بھیا۔۔"مجیب مسکرا کر محب اور ساتھ کھینچ کر لے جاتا بولا۔۔"ہاں اور سناؤ کیسی جا رہی ہے لائف؟پولیس جوائن کرلی؟"مصطفیٰ مسکرا کر بولا۔۔"ہاں۔۔ایک سال سے۔۔"عاقب مسکرا کر بولا. ۔"ہاہا.انکل مان گ ئے تھے مطلب؟"مصطفیٰ نے پوچھا۔۔"ارے کہاں۔۔ڈیڈ اور مان جائیں کیسی باتیں کرتے ہو یار۔۔"عاقب نے ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر کہا۔۔"پھر؟"مصطفیٰ حیران ہوا۔۔"ظاہر ہے تمھارے دوست نے اپنی مرضی کی۔اور کیا"عاقب آنکھ مار کر بولا۔.جس پر پہلے تو مصطفیٰ نے گھورا اور پھر دونوں ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنس پڑے۔۔۔"مجھے کیوں لائے؟"محب کچن میں اتے ھی تپ اٹھا۔۔"میری مدد کرواؤ۔۔اور کس لیے؟"مجیب گلاس واش کرتا بولا۔۔"کس خوشی میں؟"محب نے کہا۔۔"میرے کوئی رشتہ دیکھنے والے نہیں ائے ہوے جو میں اکیلا کرتا پھروں۔۔اس لیے میری مدد کرو۔۔"مجیب گھور کر بولا۔۔"آئیں گے بھی نہیں کبھی ۔۔"محب تپ کر فریج سے فرائی کباب نکال کر بولا.."شکل اچھی ناں ہو تو کم از کم بات تو اچھی کر لیا کرو۔۔" مجیب غصّے سے بولا۔۔"آپ کو بتاتا چلوں آپ کی بھی یہی شکل ہے مت بھولا کریں۔۔اب ذرہ ہاتھ چلالیں۔۔" محب کباب اون میں گرم کرتا بولا۔۔جس پر مجیب دانت پیس کر رہ گیا۔۔۔اور چیزیں سیٹ کرنے لگے۔۔۔" ویسے آغاجان کے دوست ہیں ہینڈسم۔۔"محب کچھ دیر بعد بولا.."ہاں دیکھ تو نیوی شرٹ کتنا سوٹ کر رہی۔۔" مجیب خالص لڑکیوں کی طرح بولا۔۔"اور نہیں تو کیا۔۔پر یار مجھے تو اس کی نیلی آنکھیں بہت پسند ائی۔۔کاش

Posted On Kitab Nagri

میری ہوتی۔۔"محب دل پر ہاتھ رکھ کر بولا.."لڑکی نے لفٹ پھر بھی کوئی نہیں کروانی تھی۔۔اس لیے خواب چھوڑ اور یہ لے جا کر وہاں دے آ۔۔"محیب مذاق آڑا کر بولا۔۔جس اور محب غصّے سے تپ کر رہ گیا۔۔اور ٹرالی لے چلا گیا۔۔۔

گڑیا کمرے میں آ کر بیٹھ گئی۔۔پریشانی سے کمرے کا چل کاٹنے لگی۔"اس کا مطلب ہے کہ یہ وہ ھی ہے۔۔۔" گڑیا سر ہاتھوں میں لے کر بولی.."ہائے۔۔اب کیا کرو۔۔یہ تو وہی پولیس والا ہے جس کو کال کر کے میں نے لو یو کہا تھا۔۔"پریشانی سے گڑیا بولی۔۔۔"کیا کروں کیا کروں۔۔اگر اس نے بتادیا تو۔۔۔آغا جان تو بہت زیادہ ناراض ہو جائیں گے۔۔۔۔"گڑیا پریشان سی بولی۔۔۔"ہاں اشنال کو کال کرتی ھوں۔۔وہی کچھ بتائے گی۔۔" گڑیا سیل کی جانب بھاگی۔۔اور کال کرنے لگی..دوسری بیل پر کال اٹھالی گئی۔"ہیلو۔۔انشال۔۔"گڑیا بولی.." کیا ہوا گڑیا؟؟پریشان ہو کیا؟؟اتنا گھبرائی کیوں ہو؟سب ٹھیک تو ہے؟"آشنال جلدی سے بولی۔"کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے یار۔۔بہت بڑی مصیبت آگئی ہے۔۔۔"گڑیا بیڈ پر بیٹھ کر بولی.."ایسا کیا؟آج تو تمھارے آغا جان کی برتھ ڈے ہے ناں۔۔"آشنال بولی۔"ہاں وہی ہے۔۔پر تمہیں پتہ وہ کھڑوس جو اس دن ہمیں ملا تھا مار کیٹ میں جب میں نے لڑکے کو مارا تھا۔۔"گڑیا سانس لیتی بولی۔۔"ہاں ہاں۔پھر کیا ہوا اسے؟"انشال نے کہا۔۔" ہونا کیا یار وہ وہی پولیس والا تھا۔۔جس کو ھم نے کال کی تھی۔۔ڈیئر کے لیے۔۔"گڑیا انگلی چبا کر بولی.."کیا ۔۔؟؟؟؟؟"انشال اور آشنال دونوں ایک دم چیخ اٹھی۔۔۔"ہاں۔۔وہ وہی تھا۔۔۔"گڑیا بولی.۔"پھر۔۔اب وہ کیا کہتا؟؟کہیں بلیک میل تو نہیں کر رہا؟؟"انشال نے پوچھا۔۔۔"نہیں۔۔"گڑیا نے کہا۔۔۔"پھر کہیں وہ

Posted On Kitab Nagri

دھمکی تو نہیں دے رہا؟" آشنال نے کہا۔۔"اف۔۔۔ تم۔لوگ دو منٹ خاموش ہو سکتی ہو؟؟ مجھے بولنے دو گی ؟" گڑیا غصّے سے بولی۔۔ جس اور دونوں چپ ہو گیں.. "وہ دراصل آغا جان کا دوست نکلا یار۔۔اور اس وقت وہ ہمارے ھی گھر میں آغا جان کی برتھ ڈے وش کرنے آیا بیٹھا ہے.۔"گڑیا نے ساری بات بتائی۔۔"کیا۔۔؟؟" دونوں پھر سے چیخ پڑی۔۔"اب کیا کروں میں۔۔مجھے تو پہچان لیا ہونا اس نے۔۔اب اگر اس نے آغا جان کو بتا دیا تو۔۔۔وہ ناراض ہو جائیں گے۔۔"گڑیا پریشانی سے بولی۔۔"ہاں یہ بھی ہے۔۔اب کیا کریں۔۔کچھ سوچو ۔۔"انشال کمرے میں چکر لگاتی بولی۔۔۔"کوئی مشورہ دو۔۔ کیا کروں میں" گڑیا بولی.."تم پہلے پانی پیو۔۔۔" انشال نے کہا۔۔گڑیا نے پانی کا گلاس ایک ھی سانس میں پی لیا.."اب تم گہرے سانس لو.."انشال بولی.. گڑیا ویسے ھی کرنے لگی۔۔۔"تم اسے اگنور کرو جتنا جو سکتا۔۔ایسے شو کرو جیسے جانتی ھی نہیں۔۔"انشال نے کہا۔" اگر اس نے بتا دیا تو؟" گڑیا بولی.."پھر اس سے بات کر لو دوسرے معنی میں منت ساجت کر لو۔۔کہ ناں بتائے ۔۔"آشنال نے کہا۔۔"کیا؟؟ میں کر منت کروں۔۔ ." My foot گڑیا غصّے سے بولی.."دیکھو میری جان... مجبوری ہے۔۔اور تم جانتی ہو مجبوری میں گدھے کو بھو باپ بنانا پڑتا۔۔"انشال سمجھا کر بولی.. جس کا کافی حد تک اثر ہوا.اور گڑیا مان گئی۔۔۔"ٹھیک ہے۔۔ تم لوگ دعا کرو۔۔"گڑیا چہرہ ٹھیک کرتی کال کاٹ کر چلی گئی۔۔حفظہ کو مجبور آجانا پڑا۔۔۔وہ کوئی بڑا سا ہوٹل تھا۔۔لیاقت بلوچ کار سے نکل کر آگے چل دیا اور حفظہ کو پیچھے آنے کا کہا۔اندر جا کر دیکھا تو بڑے سے ٹیبل پر کافی لوگ بیٹھے تھے۔۔۔حفظہ کو عطا دیکھ کر سب کے منہ کھل گئے۔۔"ماشاءاللہ۔۔"سب نے کہا۔۔حفظہ کانپ اٹھی۔۔ لیکن پھر سمبھل گئی۔لیاقت نے سب کو سلام کیا ۔"یہاں سب کو اس لیے بلایا ہے تا کہ نئے پروجیکٹ کے بارے میں بات چیت ہو سکے۔۔۔"لیاقت پان کھاتا بولا.."جی سر کیوں نہیں۔۔ ھم تو آپ کے ھی منتظر ہیں.."ایک موٹا آدمی حفظہ کو دیکھ کر بولا۔ پھر لیاقت

Posted On Kitab Nagri

میٹنگ شروع کرنے لگا۔"تم ذرہ باہر گھوم پھر لو.. یہاں ہمیں کچھ باتیں ڈسکس کرنی ہیں.."لیاقت بلوچ نے حفظہ کو کہا۔۔۔حفظہ شکر کرتی چلی گئی۔۔"واہ کیا کمال کا مال ہے سیٹھ۔۔"وہی آدمی بولا."ہاں نیا ہے۔۔ لیکن تھوڑا انتظار کرنا ہو گا۔۔ تم یہ بتاؤ کہ پچھلے مال کا کیا بنا؟"لیاقت نے پوچھا۔۔"گڑ بڑ ہو گئی سر۔۔۔وہ پولیس نے ریٹ کیا تو لڑکیاں تو ہاتھ سے نکل گئی۔۔پر شکر ہمارا کوئی آدمی نے پکڑا گیا۔۔"ایک لڑکا چہرے پر ماسک ڈالے بولا.."یہ آخر کیسے ہوا؟؟اب اتنی جلدی لڑکیاں کہاں سے لائیں گے؟"لیاقت بھڑک کر بولا.."سر پریشان ناں ھوں۔۔ ھم کچھ کر لیں گے۔۔۔آپ بس ہمارا رقم تیار رکھیں۔۔"وہی لڑکا بولا....جس پر لیاقت کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آگئی۔۔"ہاں ہاں جانتا ھوں۔۔ تم تو شیر ہو۔۔۔پولیس میں تمہارا اپنا بندہ ہے ناں۔۔ اس کو تھوڑا چارہ ڈال دیا کرو۔۔"لیاقت نے کہا۔۔"حوصلہ رکھیں.. کر لیں گے سب۔۔"وہ لڑکا بولا۔

حفظہ باہر آکر خود کو اچھے سے ڈوپٹے میں چھپا چکی تھی۔۔۔اور خاموش سوچوں میں ڈوبی ہوئی ایک ٹیبل پر بیٹھی تھی۔۔۔"اگر کوئی نئ نوکری ناں ملی تو گھر کیسے چلے گا۔۔اور یہ نوکری ممکن نہیں کر سکتی۔۔"حفظہ آنکھیں بند کیے سر ہاتھوں میں لیے سوچ رہی تھی۔۔۔"کچھ بھی ہو جائے ایک بات تو تہہ ہے کہ میں یہ نوکری نہیں کروں گی۔۔"حفظہ نے اٹل فیصلہ کیا۔۔۔تب ھی کسی نے پیچھے سے کندھے پر ہاتھ رکھا جس کے لمس پر حفظہ جھٹکے سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔اور غصّے سے مڑی۔۔"ارے کہاں کھوئی ہو کب ے آواز دے رہا ھوں۔۔ کھانا کھا لو۔۔" لیاقت پیچھے ایک ہاتھ کے فاصلہ پر کھڑا حفظہ کے سراپے کو دیکھ کر بولا۔حفظہ نے بہت مشکل سے خود کو نارمل کیا ۔۔"مجھے بھوک نہیں سر۔۔"حفظہ سختی سے بولی۔۔"ارے غصّہ کس بات کا۔۔ ھم کام اپنا پیٹ پالنے کے لیے

Posted On Kitab Nagri

ھی تو کرتے ہیں۔اگر کھانا ھی نہیں کھائیں گے تو کیا کرنا ایسے کام کو۔۔"لیاقت نے کہا۔۔"جی سر۔آپ بجا فرما رہے ہیں لیکن مجھے بھوک نہیں۔۔اور اہل آپ فری ہو گ ۓ ہیں تو میں جاؤں ؟۔۔"حفظہ نے پوچھا۔۔"اتنی بھی کیا جلدی؟پہلے کھانا کھاؤ۔۔پھر میں خود چھوڑاوں گا۔۔"لیاقت بلوچ زبردستی ویٹر کو کھانا اڈر کرتا بولا ۔۔حفظہ صبر کے گھونٹ بھر کر رہ گئی۔۔۔

گڑیا چہرے کو نارمل کرتی باہر ائی۔۔۔اور کچن میں جاکر محب اور محیب کو دیکھا لیکن وہ وہاں نہیں تھے....پھر ناچارا سے بھی وہاں لاؤنج میں جانا پڑا۔۔۔"آج کل کیا ہو رہا ہے؟"مصطفیٰ نے پوچھا۔۔"ہونا کیا ہے۔۔بس آج کل اک کیس میں کافی بزی ھوں۔۔۔تو اس لیے گھر بھی نہیں جا پارہا۔۔"عاقب مصطفیٰ کی بات کا جواب دیتا بولا ۔جس سامنے ھی گڑیا آتی نظر ائی۔۔تو ایک پل کو ایک جاندار مسکان عاقب مرتضیٰ نے چہرے پر آکر چلی گئی۔۔ "لیکن تمھیں پتہ ہے آج کل کچھ لوگ زیادہ ھی بدتمیز ہو گ ۓ ہیں..جن کو یہ نہیں معلوم کہ کسی سے بات کیسے کی جاتی ہے۔۔"عاقب گلاس منہ کو لگا کر بولا۔۔گڑیا نے یہ سن کر غصّے سے آنکھیں بند کر کے پھر سے کھولیں۔۔۔اور خود کو نارمل کیا۔"کنٹرول گڑیا کنٹرول۔۔۔بس کچھ ٹائم کی بات ہے۔۔تب تک کوئی پنگا نہیں لینا ۔۔"گڑیا نے گہری سانس لے کر خود سے کہا۔۔مصطفیٰ اور محب اور محیب کا چہرہ دوسری طرف ہونے کی وجہ سے وہ گڑیا کی امد سے بے خبر تھے۔۔تب ھی عاقب نے گڑیا کو دیکھ کر طنز کیا۔۔۔اور ساتھ ھی ایک مسکراہٹ گڑیا کی جانب اچھالی۔۔۔جس پر گڑیا کو جل کر راکھ ہو گئی۔۔"بدتمیز،ٹھرکی۔۔۔مجھے کام ناں ہوتا تو قسم سے ایسا حال کرتی کہ تم یاد کرتے۔لیکن کوئی بات نہیں اس کا حساب تو لے کر رہوں گی۔"گڑیا مسکرا کر سر ہلا کر بولی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جسے عاقب نے تھوڑا بہت اندازہ لگا کر سن لیا۔۔اور مسکرا دیا۔۔۔"کیوں کیا ہوا؟"مصطفیٰ نے حیرت سے عاقب سے پوچھا۔۔"ہونا کیا ہے۔۔کچھ دن پہلے کی بات ہے کہ۔۔"عاقب نے گڑیا کو نظروں میں لیے بولنا شروع کیا ۔۔۔لیکن اس سے پہلے ھی گڑیا بھاگ کر مصطفیٰ کے ساتھ لگ کر بیٹھ گئی۔۔۔"آغا جان۔۔ٹائم اتنا ہو گیا ہے ۔۔ھم سیلیبریٹ کب کریں گے؟"گڑیا نے کہا۔۔جس پر عاقب مسکراہٹ دبا گیا۔۔۔"ہاں باتوں باتوں میں تو بھول ھی گیا۔۔چلیں بھیا پہلے کیک کاٹ لیں۔۔"محب بھی بولا..."ٹھیک ہے۔۔چلو تم لوگ پھر کیک ٹیبل پر رکھو...میں آتا ھوں۔۔"مصطفیٰ مسکرا کر بولا۔۔۔جس پر محب یر محیب اٹھ کر چلے گئے۔۔۔گڑیا خاموش سی عاقب کو دیکھ رہی تھی...تب ھی مصطفیٰ کے سیل پر کال انے لگ گئی۔۔"ایک منٹ۔۔آپ کمپنی دو ان کو میں اتا ھوں۔۔"مصطفیٰ معذرت کرتا چلا گیا۔۔اس کے جاتے ھی عاقب مرتضیٰ نے گڑیا کو غور سے دیکھا۔۔۔"ویسے مصطفیٰ جیسے نرم دل بندے کی تم جیسی بہن ہو گی مجھے یقین نہیں آرہا۔۔"عاقب تھوڑا آگے جھک کر بولا...جس پر گڑیا نے غصّے سے لال ہو کر اسے دیکھا۔۔۔۔"دیکھو۔۔ہمارے درمیان جو بھی ہوا وہ محض اتفاق تھا۔۔تم اس بات کا ذکر آغا جان سے نہیں کرو گے۔۔"گڑیا نے کہا۔۔"اوہ۔۔اتفاق۔۔۔محض اتفاق۔۔لیکن میرے خیال میں مصطفیٰ کو علم ہونا چاہے اس کی معصوم نما شیطان بہن کس قدر چالاک اور بد تمیز ہے۔۔۔"عاقب طنز کرتا بولا ۔۔۔"تمہارا مسلہ کیا ہے؟ڈیئر تھا وہ ایک۔۔۔اور دوسرا مجھے نہیں پتہ تھا کہ تم۔پولیس والے ہو اس لیے میں نے غصّے میں بول دیا تھا سب۔۔"گڑیا جھنجھلا کر بولی۔۔اسے کسی بھی طرح کر کے اس کی منت سماجت کر کے منانا تھا تاکہ وہ آغا جان کے سامنے کچھ ناں بولے۔۔۔"کتنی دفعہ بتاؤں۔۔میرا مسلہ تم ہو۔۔اور اب تو میں بتا کر ھی دم لوں گا۔۔"عاقب ہنسی دبا کر سیریس ہو کر بولا۔۔اسے اتنا تو اندازہ ہو چکا تھا کہ گڑیا مصطفیٰ کے ساتھ کافی اٹیچڈ ہے۔۔تو اسی بات کا فائدہ وہ اٹھا رہا تھا۔۔۔"تم ایک نمبر کے بد تمیز اور ٹھر کی ہو۔۔"گڑیا غصّے سے بولی۔۔"

Posted On Kitab Nagri

بہت بہت شکریہ اس معلومات کا۔۔وہ تو میں ھوں.۔کچھ نیا بتاؤ۔۔یہ کافی پرانا ہو چکا۔۔"عاقب مزے سے گیریا کا تپا چہرہ دیکھ کر بولا۔۔"آہھہ۔۔دیکھو۔۔۔"گڑیا سانس لے کر پھر سے نرم ہوتی بولی۔۔کیونکہ مجبوری تھی ۔۔"جی دیکھ ھی تو رہا ھوں۔۔"عاقب معصوم سی شکل بنا کر گڑیا کو دیکھ کر بولا۔۔جس پر گڑیا جل کر کھڑی ہو گئی "بھاڑ میں جاؤ تم۔۔تمہیں جو کرنا کرو۔۔میں ڈرتی نہیں ھوں۔۔سنا تم نے"گڑیا غصّے سے بولی۔۔۔""""اوکے ۔۔مصطفی۔۔۔"عاقب مصطفی کو اتا دیکھ کر بلانے لگا۔۔"نہیں نہیں۔۔پلیز۔۔دیکھو ہو تم کہو گے میں کروں گی ۔۔آغا جان کو نہیں بتاؤ پلیز..وہ ناراض ہو جائیں گے۔۔"گڑیا جلدی سے بولی...جس پر عاقب مسکرا دیا۔۔" اوکے۔۔ٹھیک ہے۔۔میری کچھ شرائط ہیں پھر۔۔"عاقب بولا.."اوکے اوکے۔۔مجھے منظور ہیں.۔اب پلیز اپنی چونچ بند کر لو۔۔"گڑیا آنکھیں دکھا کر بولی۔۔"۔۔ایک ضروری کال تھی افس سے..چلیں آجائیں۔۔ کیک کاٹیں۔۔"مصطفی مسکرا کر بولا۔۔جس پر عاقب بھی مسکراتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔۔اور گڑیا مصطفی کے ساتھ لگی عاقب کو بات پر قائم رہنے کا اشارہ کرتی چلنے لگی۔۔"اب آیا ناں اونٹ پہاڑ نیچے۔۔"عاقب آہستہ سے بولا ۔۔جس پر گڑیا کڑھ کر رہ گئی...جبکہ مصطفی اگے ہونے کی وجہ سے ناں سن سکا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مصطفی نے کیک کاٹا اور سب نے کیک مزے سے کھایا۔۔پھر عاقب نے گفٹ مصطفی کو دیا۔۔""میری طرف سے چھوٹا سا گفٹ۔۔"عاقب مسکرا کر بولا...جس پر مصطفی مسکرا دیا۔۔"تم خود آگئے میرے لیے یہ کسی گفٹ سے کم نہیں۔۔"مصطفی محبت سے بولا."چلو۔۔یہ گفٹ ملتے رہیں گے۔۔"عاقب ایک نظر گڑیا کو دیکھ کر بولا۔۔جس پر گڑیا نے منہ بنایا۔۔"ہاں ہاں کیوں نہیں۔۔تمہارا اپنا گھر ہے جب مرضی اؤ۔۔"مصطفی بولا..

Posted On Kitab Nagri

جبکہ محب اور محیب دونوں کیک سے انصاف کر رہے تھے۔۔۔۔"بس بھی کریں بھیا۔۔کتنا کھائیں گے۔۔"گڑیا نے کہا۔"جتنا دل کرے گا کھائیں گے۔۔تمہیں تو سمارٹ رہنے کا شوق ہے جبکہ ہمیں بلکل بھی نہیں۔۔"محیب مزے سے بولا۔۔کیونکہ محب یر محیب دونوں تو جیسے میٹھے کے بنے تھے۔۔۔گڑیا بس دونوں کو کھاتا دیکھتی رہ گئی ۔۔"اچھا اب میں چلتا ھوں کافی ٹائم ہو گیا۔۔۔"عاقب گھڑی پر ٹائم دیکھتا بولا۔"ارے۔۔بیٹھو ناں۔۔رات رہو ۔۔بہت باتیں کرنی ہے مجھے۔۔۔اتنا ٹائم بعد ملے ہیں۔"مصطفیٰ نے ناراض ہو کر کہا۔"ارے میری جان۔۔پھر اوں گا کسی دن۔۔۔ابھی مجھے جانے دو۔۔کیس پر کافی کام کرنے والا ہے۔۔"عاقب ہنس کر بولا۔۔"یہ سڑو ھنستا بھی ہے۔۔؟"گڑیا نے حیرت سے سوچا۔۔"اچھا ٹھیک ہے۔۔"مصطفیٰ نے بھی ہنس کر کہا۔۔پھر عاقب سب سہ ملتا آخر میں گڑیا کو آنکھ مارتا وہاں s سے چلا گیا۔۔جبکہ گڑیا اس حرکت پر منہ کھولے پہلے تو شاک سی کھڑی رہی پھر جب سمجھ آیا تو تپ کر رہ گئی۔۔۔دل ھی دل میں برا بھلا کہنے لگی"حیا!!"نسیم بیگم نے آواز دی۔۔"جی مما۔۔"حیا نے کہا۔۔"آجاؤ اندر۔۔سب تمہارا انتظار کر رہے۔۔"نسیم بیگم بولی۔"مما۔۔میرا دم گھٹتا ہے اندر۔۔۔میں یہیں ٹھیک ھوں۔"حیا نے کہا۔۔"بری بات۔۔کچھ دن کی تو بات ہے بس۔۔تب تک تو سب کے ساتھ بیٹھو باتیں کرو۔۔یہاں سب اپنے ھی ہیں۔"نسیم بیگم نرمی سی بولی۔۔"اچھا مما۔۔ابھی موڈ نہیں۔" حیا نے کہا۔"اچھا فضول نہیں بولو۔۔اور اندر آجانا۔۔میں جا رہی ھوں۔"نسیم بیگم گھور کر وہاں سے چلی گئی۔۔ فنکشن ختم ہو چکا تھا۔۔سب اپنے گھروں کو جا چکے تھے۔۔اور حیا خاموش سی لان میں بیٹھی تھی۔۔رب ھی ایک طرف سے سب مہمانوں کو روانہ کرتا شاہ وہاں پر آیا۔۔۔اور حیرت سے حیا کو دیکھتا پاس چلا آیا۔۔۔"تم گئی نہیں ؟"شاہ نے حیرت سے پوچھا۔۔"دیکھو۔۔۔میرا موڈ نہیں فضول بحث کا اس لیے چلے جاؤ دماغ نہیں خراب کرو ۔۔"حیا نے کہا۔۔جس پر شاہ خاموش وہی بیٹھ گیا۔۔۔"کیا ہوا مس فقیرنی۔۔؟موڈ کیوں اف؟کہیں تمہاری

Posted On Kitab Nagri

مزدوری تو روز سے کم نہیں بن رہی جس سے تم پریشان ؟اگر ایسا ہے تو بتادو۔۔میں مدد کر دیتا۔۔"شاہ ھمدردی کرتا بولا۔۔جس پر حیا جھٹکے سے اٹھ گئی۔۔"تم ہو کون ؟؟جانتے بھی ہو میں کون ھوں ؟کب سے تمہاری فضول بک بک سن رہی۔۔کتنے فضول انسان ہو تم۔۔"حیا سرخ چہرہ لیے بولی۔۔"اب کیا کہہ دیا میں نے۔۔"شاہ حیرت سے کھڑا ہوتا بولا۔۔"جاؤ جا کر کوئی کام کرو۔۔بڑے ائے۔۔۔میں حیا اسفند خان ھوں۔۔۔اس گھر کی بیٹی۔۔"حیا غصّے سے بولی۔. جس پر شاہ کو دو سوواٹ کا کرنٹ لگا تھا۔۔۔"تو تم حیا۔۔اوہ مائی گاڈ۔۔تم حیا ہو۔۔سچ میں حیا۔۔چاچو اسفند کی بیٹی۔۔"شاہ سر ہاتھوں میں لے کر حیرانی سے بولا۔۔جس پر حیا کو اب غصّے سے زیادہ حیرت ہوئی تھی..."تو اس میں تم اتنا حیران کیوں ہو رہے ہے ؟میں کونسا کوئی پی ایم کی بیٹی ھوں۔۔"حیا منہ بنا کر بولی ۔۔"اوہ گاڈ۔۔میں شاہ دل ھوں۔۔پہچانا؟؟"شاہ مسکرا کر حیا کا ناک دبا کر بولا۔۔۔شاہ دل کا نام سن کر حیا اچھل پڑی۔۔۔"تم شاہ ہو؟؟ریئلی؟؟اوہ مائی گاڈ۔۔۔اتنے ہینڈ سم کیسے ہو گ ئے۔۔۔ویسے آخری بار دیکھا تھا تو تم کافی موٹے تھے.. تھیلا نما۔۔۔"حیا ہنستی ہوئی بولی... جس پر شاہ کا منہ بنا تھا۔"اوہ ہیلو۔۔میں تب بھی سمارٹ تھا اور آج بھی۔۔ہاں تم تھی چپٹی ناک والی۔۔گندے سے بالوں والی، دانت باہر کو نکلے ہوے۔۔اف۔۔قسم سے میں آج بھی یاد کرٹ ھوں تو ڈر لگتا۔۔"شاہ حیا کا حلیہ بیان کرٹ ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہونے لگا۔۔جس اور حیا تپ گئی۔"بس کرو۔میں شروع سے ھی ایسی ھوں۔۔تم آنکھوں کا علاج کروالو۔"حیا ناک سہ مکھی اڑا کر بولی ۔۔"ہاں ہاں جانتا ھوں۔۔ویسے اب زیادہ پیاری ہو گئی ہو۔۔"شاہ مسکرا کر حیا کو دیکھ کر بولا.."شکریہ۔۔۔تم بھی اچھے خاصے ہو۔۔کوئی لڑکی بھی پٹائی کہ ابھی تک سنگل ؟"حیا آنکھ مار کر بولی۔۔اور ساتھ ھی دونوں لان میں چلنے لگے۔۔"اہ۔۔یار اپنی قسمت کہاں۔۔لیکن اب ایک لڑکی ہے نظر میں۔۔"شاہ مسکرا کر حیا کو دیکھتا بولا ۔۔"ٹھرکی۔"حیا گھور کر بولی۔۔جس پر دونوں ہنس پڑے۔۔شاہ اور حیا دونوں بچپن میں حد سے زیادہ قریب

Posted On Kitab Nagri

تھے۔ لیکن اہر حیا کے پاپا نے الگ گھر لیا تو مجبور آحیا کو جانا پڑا۔۔۔اسے آج بھی یاد تھا جب وہ گئی تھی تو پورا ہفتہ اس کا بخار نہیں اترا تھا۔۔اور یہی حال شاہ کا تھا۔۔ لیکن اہر کچھ ٹائم بعد ھی اسفند کی موت ہوئی تو سب رشتے ناتے ختم سے ہو گئے۔۔.اب اتنے سالوں بعد دونوں ملے تھے۔۔اور ناں ختم ہونے والی باتوں کا سلسلہ پھر سے شروع ہو گیا تھا۔۔۔"تمہیں یاد ہے وہ بات جب ھم نے مل کر سکول سے بنک کیا تھا۔۔"حیا یاد کرتی بولی۔۔"ہاں یاد ہے اور بدلے میں ڈانٹ مجھ معصوم کو پڑی تھی۔۔"شاہ منہ بنا کر بولا۔ جس اور حیا ہنسنے لگ گئی۔۔دونوں باتیں یاد کرتے ہنس رہے تھے۔۔جبکہ ایک نفس دروازہ میں کھڑا دونوں کو نفرت سے دیکھ رہا تھا۔۔خاص کر حیا کو۔۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

عاقب کا موڈ کافی بہتر تھا یہی وجہ تھی کہ پولیس سٹیشن پر آ کر کسی پر غصّہ نہیں کیا تھا۔۔کچھ سوچ کر مسکرا کر سیل اٹھایا۔۔اور " daring girl " کو کال کرنے لگا۔۔۔گڑیا جل کر رہ گئی۔۔۔لیکن پھر دو حرف بھیج کر آغا جان کے ساتھ آ بیٹھی اور سب کے گفٹ دیکھنے لگی۔۔محب اور محیب بھی ایک طرف بیٹھے تھے۔۔"سب سے پہلے میرا والا گفٹ دیکھیں گے۔۔"گڑیا جلدی سے بولی۔۔"ہاں ہاں دیکھ لیتے کیا خاص لیا ہے تم نے۔۔"محب نے کہا۔۔۔جبکہ مصطفی مسکرا دیا۔۔"میری ڈول کر گفٹ ہمیشہ سب سے پیارا ہوتا ہے چاہے کچھ بھی ہو وہ۔۔" مصطفی مسکرا کر پیار زے گڑیا لے ماتھا چوم کر بولا۔۔"آغا جان کچھ لوگ جل رہے ہیں... سمیل آ رہی ہے۔۔" گڑیا شرارت سے محب یر محیب کو دیکھ کر بولی۔۔"کوئی نہیں جل رہے۔۔اتنی کوئی ہو ناں تم پی ایم جو تم سے جلنا ۔"محیب منہ بنا کر بولا۔"جل تو رہے ہیں۔۔اب جھوٹ تو ناں بولیں۔۔"گڑیا ہنس کر بولی۔۔"ارے چھوڑو بس ۔۔اب کھولو۔۔مجھے ایکسائٹمنٹ ہو رہی ہے آخر میری ڈول کیا لائی ہے۔۔"مصطفی پرجوش سا بولا۔۔"ہاں ہاں ۔۔"گڑیا جلدی سے گفٹ کھولنے لگی۔۔۔۔کچھ دیر بعد ھی ایک خوبصورت ڈبی نکلی۔۔۔۔"یہ لیں آغا جان۔ اب آپ خود کھولیں۔۔"گڑیا مسکرا کر بولی... مصطفی مسکرا دیا اور ڈبی پکڑ لی...کھولی تو لب سکڑ کر واو کی شکل میں ڈھلے۔۔۔" So beautiful ....." مصطفی ایک بلیک رنگ کی گھڑی نکال کر بولا...گڑیا بہت خوشی سے آغا جان کو دیکھ رہی تھی۔۔محب اور محیب نے بھی گڑیا کو داد دینے والے انداز میں دیکھا۔۔"یہ تو واقعی بہت

Posted On Kitab Nagri

پیاری ہے گڑیا۔۔"محب گھڑی پکڑ کر بولا۔۔"ہاں جیسی بھی ہے پر میرے ہینڈسم آغا جان سے بہت کم پیاری ۔۔"گڑیا مصطفیٰ کے گلے میں بازو ڈال کر لاڈ سے بولی... مصطفیٰ مسکرا دیا۔۔"چلیں اب ہمارے بھی دیکھیں ناں گفٹ۔۔"محیب جلدی سے بولا..گڑیا نے جلدی سے ٹیبل پر سے گفٹ اٹھایا اور کھولنا شروع کر دیا۔۔محیب نے مصطفیٰ کو ایک بہت پیاری بلیک رنگ مکن شرٹ گفٹ کی تھی۔۔۔اور محب نے ایک اچھا اور دلفریب پرفیوم ۔۔۔"سب کے گفٹ بہت بہت پیارے ہیں۔۔۔"مصطفیٰ سب کی تعریف کرتا بولا.."ہاں لیکن میرا سب سے پیارا۔۔"گڑیا مزے سے بولی۔"وہ بھیا کے دوست بھی تو لائے تھے ناں گفٹ۔۔وہ کہاں ہے۔۔"محیب یکدم بولا.."میں لے کر آتا ھوں.."محب اٹھتا بولا....اور ٹیرس سے گفٹ لے کر آیا۔اور لا کر مصطفیٰ کو دیا اور مصطفیٰ نے گڑیا کو پکڑا دیا۔۔۔گڑیا منہ بنا کر کھولنے لگی..."پتہ نہیں کہاں سے آ گیا یہ کھڑوس۔۔"گڑیا جل کر سوچنے لگی.۔۔"لیکن میں بھی گڑیا دی گریٹ ھوں..ایسے بھگاوں گی کہ یاد رکھے گا.۔۔"گڑیا نے سوچا اور ساتھ ھی گفٹ کھول لیا...ڈبے میں ایک ڈبی تھی.۔۔"یہ تو دیکھنے میں بلکل گڑیا کے گفٹ جیسی ہے۔۔"محیب حیران ہوا بولا.."ہاں یار۔۔"محب بھی ہاں میں ہاں ملا کر بولا..جبکہ گڑیا تو حیران ہوئی بیٹھی تھی.... مصطفیٰ مسکرا دیا..اور ڈبی کھولی...اور حیرت انگیز طور پر اندر گفٹ بھی بلکل گڑیا جیسا یعنی ویسی ھی ایک اور گھڑی تھی.۔۔"بہت زبردست۔۔۔دونوں کی چوآئیس ایک جیسی۔۔۔"مصطفیٰ مسکرا کر بولا۔۔"حیرت والی بات ہے کافی۔۔" محب بھی منہ کھولے بولا۔۔۔"سچ میں یقین نہیں آ رہا۔۔"محیب بھی منہ کھولے بولا۔۔"اتفاق۔۔۔اچھا خیر سب کے گفٹ بہت اچھے لگے مجھے۔۔۔اور خاص کر میری ڈول کا۔۔۔اب کل پھر تم لوگ ٹریٹ کے لیے ریڈی رہنا۔۔ٹھیک ہے..اب سب جاؤ کمرے میں۔۔ صبح جلدی اٹھنا بھی ہے۔۔"مصطفیٰ کھڑا ہوتا بولا۔"اوکے۔۔

Posted On Kitab Nagri

Happy birthday againشب خیر۔۔"محب اور مجیب دونوں مصطفیٰ کے گلے لگتے بولتے ساتھ ھی گڑیا کی پونی کھینچ کر کمرے میں بھاگ گئے۔۔اور مصطفیٰ مسکرا کر گڑیا کو کمرے میں چھوڑنے چل دیا۔۔

"آغا جان۔۔میرے والا گفٹ زیادہ پیارا تھاناں۔۔"گڑیا معصوم سی شکل بنا کر بولی۔۔دل میں عجیب قسم کا ڈر آ گیا تھا کہ کہیں وہ کھڑوس اس کے اغا جان کو اس سے دور ناں کر دے۔"ارے۔۔یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے۔۔دنیا میں سب سے زیادہ مجھے تم عزیز ہو۔۔تو بھلا کسی اور کا گفٹ کیسے مجھے زیادہ پسند آ سکتا۔۔وہ بہت اچھا دوست ہے میرا۔۔اور تم تو جان ہو میری۔۔فری میں ذہن پر کوئی پریشانی مت ڈالو۔۔اور آرام کرو۔۔_"مصطفیٰ گڑیا کے چہرے کو پڑھ کر سمجھاتا ہوا بولا۔۔جس پر کچھ حد تک گڑیا کو تسلی ہوئی۔۔۔"آپ بھی سو جائیں۔۔"گڑیا بستر پر لیٹتی مصطفیٰ سے بولی۔۔مصطفیٰ مسکرا کر پیشانی پر لب رکھتا گڈ نائٹ بولتا چلا گیا۔۔۔ابھی کچھ ھی دیر ہوئی تھی کہ گڑیا کا سیل بج اٹھا۔۔گڑیا نے نمبر دیکھا تو غصّے اور جلن سے چہرہ سرخ ہو گیا۔۔۔"فرماو؟کس لیے کال کی ہے۔۔۔"گڑیا تنک کر بولی۔۔۔" تمہیں یاد دلا ہے کہ ہماری ڈیل ہوئی تھی۔۔"عاقب لب دبا کر۔بولا۔۔"یاد ہے مجھے۔۔بولو کیا ڈیل ہے؟"گڑیا تپ کر بولی۔۔"تم میری ہر بات مانو گی یہی میری شرط ہے۔۔"عاقب مزے سے بولا اور ساتھ ھی تصور میں گڑیا کا سرخ چہرہ دیکھتا محضوظ ہوا۔۔۔جبکہ گڑیا تپ کر اٹھ بیٹھی۔۔"دماغ خراب ہے تمہارا؟؟میں اور وہ بھی تمہاری بات مانوں گی۔۔کبھی نہیں۔۔سوچنا بھی مت۔۔"گڑیا صاف انکار کرتی بولی۔۔"ماننا تو پڑے گا ڈیل ہو چکی ہے ہماری۔۔۔"عاقب مزے سے بولا۔۔"کونسی ڈیل ہوئی۔۔میں نہیں مانتی۔۔۔کوئی ثبوت ہے تمھرے پاس؟"گڑیا اب صاف مکر کر بولی۔۔۔جس پر عاقب پہلے تو حیران ہوا اور پھر

Posted On Kitab Nagri

ہنس دیا۔۔۔ گڑیا کو اس وقت عاقب کی ہنسی زہر لگ رہی تھی۔"پولیس والے سے ہوشیاری۔۔۔ تمہیں لگتا بس ایک تم ھی چالاک ہو یہاں۔۔"عاقب ہنس کر بولا۔ ... You know what my girl " میں تمہاری سوچ سے بھی کہیں زیادہ اگے ھوں... میرے ساتھ ایسے ڈرامے زرا پلان کر کے کیا کرو۔۔"عاقب مذاق اڑا کر بولا.."ک کیا مطلب؟"گڑیا پریشان سی بولی۔۔"مطلب یہ کہ میں ثبوت کے بغیر کوئی کام نہیں کرتا۔۔اور تم دیکھنا چاہو گی ثبوت؟"عاقب مسکرا کر بولا۔۔ گڑیا منہ کھولے سن رہی تھی... جب اچانک وٹس آپ پر کوئی ن ئے نمبر سے میسج آیا۔۔"دیکھ لو۔۔اور امید ہے تمہیں نیند ہی مزے کی ائے گی۔--خاص کر مجھے یاد کرتے ہوئے۔۔"عاقب شرارت سے بولآ۔۔ ... Take care my daring girl "

".. Byeعاقب مسکرا کر کال کاٹ گیا.. گڑیا نے جلدی سے میسج کھولا اور آنکھیں پھٹی رہ گئی۔۔ایک ویڈیو تھی جس میں گڑیا عاقب کی منت کر رہی تھی۔.. گڑیا دیکھ کر سر ہاتھ میں لے کر بیٹھ گئی.."تم تم۔۔۔ تمہیں تو اللہ پوچھے گا۔۔۔"گڑیا غصّے سے بولی.۔۔اور ساتھ ھی غصّے سے سیل سائیڈ پر پھینک دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حفظہ کے لاکھ کہنے پر بھی لیاقت بلوچ نے اسے گھر تک چھوڑا۔۔۔"اندر نہیں بلاو گی؟"لیاقت بولا۔۔"نہیں سر۔۔معذرت۔۔لیکن ہمارے اس چیز کو بہت عجیب سمجھا جاتا ہے۔۔"حفظہ دوٹوک ہوتی بولی."کوئی بات نہیں۔۔"لیاقت دروازہ دیکھ کر بولا جہاں راشدہ بیگم کھول کرائی تھیں۔۔"السلام علیکم انٹی۔۔"لیاقت نے ادب سے کہا.."وسلام بیٹا۔۔"راشدہ بیگم نے آہستہ سے کہا۔۔"حفظہ نے کہا نہیں گھرانے کا۔۔اس لیے چلتا ہوں اللہ حافظ۔۔"لیاقت ایک نظر گھر اور حفظہ پر ڈال کر گاڑی میں بیٹھ کر بولا۔۔۔اس کے جاتے ھی حفظہ

Posted On Kitab Nagri

غصّے سے گھرائی۔۔"یہ سمجھتا کیا ہے آخر۔۔خود کو دیکھا ہے اور امی آپ کو انٹی بول رہا۔۔کچھ خدا کا خوف نہیں رہا لوگوں کو۔۔"حفظہ بولی۔"چھوڑو۔۔۔میں کھانا لگاتی ھوں۔۔"راشدہ بیگم بولی۔۔"منان کہاں ہے؟"حفظہ بولی۔"سو گیا ہے۔۔۔"راشدہ بیگم بولی"اچھا امی۔۔مجھے بھوک نہیں آپ رھنے دیں کھانا۔۔"حفظہ بیٹھ کر بولی۔۔"کچھ بنا نوکری کا؟"راشدہ بیگم نے پوچھا۔"نہیں امی۔۔کل کوشش کروں گی۔۔"حفظہ سر دباتی ہوئی بولی۔۔"اللہ کرم کرے گا۔۔"راشدہ بیگم بولیں۔۔اور حفظہ کا سر اپنی گود میں رکھ کر سر میں انگلیاں پھیرنے لگی۔حفظہ کو محسوس ہوا جیسے دنیا کے سب غم اور پریشانی ختم ہو گئی ھوں اور ہر طرف سکون ھی سکون ہو۔ماں کی گود کا لمس ھی ایسا ہے کہ جہاں کوئی فکر ناں پریشانی رہتی ہے۔جہاں بس ہے تو ایک گہرا سکون۔۔۔

شاہ دل اور حیا کو باتیں کرتے لگ بھگ 2 گھنٹے ہو چکے تھے۔۔۔"ویسے تم بلکل بھی نہیں بدلے۔۔"حیا مسکرا کر بولی۔"ہاں۔۔پر تم بدل گئی ہو۔۔"شاہ لب دبا کر بولا۔۔جس پر حیا کا منہ کھلا۔۔"کیا مطلب ہے تمہارا؟"۔حیا تنک کر بولی۔۔"ہاں پہلے فقیرنی نہیں تھی ناں اب تم فقیرنی بن چکی ہو۔۔"شاہ اٹھ کر بھاگتا ہوا بولا۔۔حیا غصّے سے لال ہوتی شاہ کے پیچھے بھاگ پڑی۔۔"رکو تم بتاتی ھوں۔۔تم ہو گے فقیر۔۔"حیا پیچھے سے بولی۔۔۔جبکہ شاہ ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو چکا تھا۔۔۔"ویسے یار یہ فقیر والا کام اچھا خاصا تو ہے۔۔کتنے کما لیتی ہو؟"شاہ دور سے حیا کو مزید تپا کر بولا۔۔"دفعہ ہو جاؤ۔۔"حیا گھور کر بولی۔۔"ہاہاہاہا۔۔۔اچھا اچھا بات تو سنو۔۔"شاہ ھنستا ہوا پاس اتا۔۔جبکہ حیا منہ دوسری طرف کر کے بیٹھ گئی۔۔"مجھے۔ھی کرنی بات۔۔جاؤ تم۔۔"حیا غصّے سے بولی۔۔"اف۔۔یار۔۔مذاق کر رہا تھا۔۔لو کان پکڑ لیے۔اب تو معاف کر دو۔۔"شاہ حیا کے سامنے جھک کر حیا کے کان

Posted On Kitab Nagri

پکڑ کر بولا۔۔۔"الو۔۔اپنے پکڑو میرے کیوں پکڑ رہے۔۔"حیا تپ کر بولی۔۔"اوہ۔۔اچھا۔۔کوئی بات نہیں کان ھی پکرنے تھے۔۔وہ تمھارے ہو یا میرے کیا فرق۔۔"شاہ ہنسی دبا کر بولا۔۔جس پر حیا نے شاہ کے بازو پر دانت گاڑھ دیے۔۔۔"اہ۔۔اف۔ مما۔۔۔ کھا گئی۔۔بچاؤ۔۔"شاہ بظاہر درد سے چلا کر بولا۔۔"ہاہاہا۔۔۔دیکھو تو شکل۔اب تو میں نے بس چیک کیا تھا کہ کتنا آس ہے اور تم ہو کہ چیخ رہے۔۔"حیا ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہوتی بولی۔۔"اوہ اچھا۔۔"شاہ مسکرا دیا۔۔"تمہیں نہیں لگتا کہ اتنے ٹائم کے بعد مل کر ھم بلکل بچے بن گ ئے ہیں ۔۔"حیا ہنستی ہوئی شاہ کو دیکھ کر بولی۔"نہیں۔ ھم تو شروع سے ایسے ھی تھے."شاہ حیا کو دیکھتا بولا۔۔"مجنوں ۔۔۔"حیا ہنس کر بولی۔۔"ہاں کہہ سکتی ہو۔۔"شاہ ہلکا مسکرا دیا۔۔۔"چلو اندر چلیں.کافی ٹائم ہو گیا ہے۔۔مما باہر آ گی تو بس۔۔"حیا اٹھ کر بولی...جس اور شاہ مسکرا دیا۔۔"سنو۔۔"شاہ حیا کو ہاتھ سے پکڑ کر روکتا بولا۔۔حیا نے حیرت سے دیکھا.."کیا ہوا؟"حیا نے پوچھا.."میں نے اس تمام عرصے میں تمہیں بہت یاد کیا۔۔"شاہ حیا کی براؤن آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔۔جس پر حیا گڑ بڑا گئی۔۔"ہاں یاد تو کرنا ھی تھا آخر کو ھم بہت اچھے دوست تھے۔۔"حیا مسکرا کر بولی.."ہاں یہ تو ہے۔۔"شاہ ہاتھ چھوڑتا بولا۔۔"چلو اندر۔۔"شاہ حیا کے لیے دروازہ کھولتا بولا۔اور پھر دونوں اندر چلے گ ئے۔۔صبح جلدی جلدی سب ناشتہ کرتے ہوئے سب کام ختم کرنے لگے۔۔آخر کو آج انہوں نے ٹریٹ لینی تھی۔۔"آج تو عیش کریں گے عیش۔۔"محیب مزے سے برتن دھوتا بولا۔۔"پہلے کونسا پنجرے میں قید تھے۔۔"محب بولا۔"ارے آج آغا جان کی برتھ ڈے ٹریٹ ہے۔۔سمجھا کر ۔۔"محیب آنکھ مار کر بولا۔۔جس پر دونوں نے قہقہ لگایا۔۔تب ھی گڑیا وہاں ائی۔۔"کپڑے دیکھ لیے سب کے لیے؟"محب نے پوچھا۔۔"جی۔۔آج ھم سب بلیو کپڑے پہنے گے۔۔۔"گڑیا مزے سے بولی۔۔"کوئی اور رنگ نہیں ملا تھا؟"محیب نے گھور کر پوچھا."اور کلر تھا تو سہی پر پھر سب کے ایک سے رنگ میں کپڑے

Posted On Kitab Nagri

نہیں مل رہے تھے.. "گڑیا سیب کھاتی بولی.. "اچھا ٹھیک ہے۔۔ "محب نے کہا۔۔۔ تب ھی گڑیا کچھ سوچنے لگی ۔۔ "کیا سوچ رہی؟ "محب نے پوچھا۔۔ "سوچ رہی ہوگی ناں کوئی نیا طریقہ ہماری بینڈ بجانے کا۔۔ "مجیب نے کہا.. جس اور محب نے گھورا۔ "میں سوچ رہی کہ کیوں ناں ھم آغا جان کی شادی کر دیں۔۔ "گڑیا چہک کر بولی. .. جس پر محب یر مجیب دونوں اچھل پڑے۔۔۔ "واہ کیا دماغ ہے ہماری بہن کا۔۔ جلدی کرو شادی یار۔۔ پھر ھی جا کر ھم غریب او کا نمبر لگے گا۔ "مجیب جلدی سے سیدھا ہوتا بولا۔ "تم نے بات کی آغا جان سے؟ "محب نے پوچھا۔۔ "ہاں کی تو تھی۔ پر انہوں نے بات کو سیریس ھی نہیں۔ لیا۔۔ "گڑیا پاؤں۔ ہلا کر بولی.. "اچھا۔۔ پھر پہلا مشن تو ہمارا یہ ہوا ناں کہ کوئی لڑکی تلاش کریں.۔۔ جیسے ہمارے آغا جان ہیں بلکل ویسی۔۔ "محب نے کہا ۔۔ "ہاں پر ایسا کوئی بھی نہیں ہے جو ہمارے آغا جان کا مقابلہ کر سکے۔۔ "حیا جلدی سے بولی۔۔ "یہاں ھم نے کوئی مقابلہ نہیں کرنا میری بہن۔۔ شادی کروانی.۔۔ "محب سر پر ہاتھ مار کر بولا۔۔ "اوہ اچھا۔۔ پھر ٹھیک ہے ۔ "گڑیا نے کہا۔۔ ابھی یہ باتیں کر ھی رہے تھے کہ وہاں مصطفیٰ آ گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلو جلدی کرو۔۔ ٹائم دیکھو اچھا خاصا ہو رہا۔۔ "مصطفیٰ ٹائم دیکھ کر بولا۔۔ "جی جی۔۔ بس ہو گیا۔۔ "محب آخری پلیٹ دھو کر رکھتا بولا۔ "گڈ۔۔ جلدی سے تیار ہو جاؤ سب.۔ پھر نکلنا بھی ہے.۔ "مصطفیٰ نے کہا۔۔ "بس ھم 10 منٹ میں تیار آپ کے سامنے ہوگے۔۔ "گڑیا مصطفیٰ کے ساتھ لگی بولی.. جس اور مصطفیٰ مسکرا دیا۔۔۔ اور پھر سب تیار ہونے بھاگ دیے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حفظہ بستر میں پڑی تھی۔۔۔جب راشدہ بیگم وہاں ائی۔۔"کیا ہوا جانا نہیں کیا؟"راشدہ بیگم نے پوچھا۔۔"نہیں امی۔۔دل نہیں چاہ رہا۔۔"حفظہ نے کہا۔۔۔"اچھا چلو چھٹی کر لو۔۔آ جاؤ ناشتہ کر و۔۔"راشدہ بیگم منان کو اٹھا کر بولی...حفظہ بھی ہاتھ منہ دھوتی سست سی کچن میں چلی گئی۔۔۔ابھی کھانا کھا رہی تھیں کہ دروازہ پر دستک ہوئی ۔۔."تم ناشتہ کرو میں دیکھتی ھوں۔۔"راشدہ بیگم بولی..اور جا کر دیکھا تو سامنے ھی لیاقت بلوچ کھڑا تھا کار لیے۔۔"السلام علیکم انٹی جی۔۔"لیاقت نے ادب سے کہا۔۔۔"وعلیکم سلام۔۔"راشدہ بہ نے نرمی سے کہا.."انٹی حفظہ کو بھیج دیں۔۔"لیاقت نے کہا."نہیں بیٹا۔وہ آج نہیں جائے گی۔"راشدہ بیگم نے کہا..'لیکن کیوں؟ کہاں ہے وہ؟"لیاقت دروازہ سے اندر جھانک کر بولا۔"اس کا دل نہیں چاہ رہا۔۔"راشدہ بیگم نے کہا۔۔"اوہ ۔۔چلیں کوئی بات نہیں۔۔لیاقت مسکرا کر بولا اور پھر ایک نظر گھر پر ڈال کر چلا گیا۔۔راشدہ بیگم نے دروازہ بند کیا۔۔"کون تھا؟"حفظہ نے پوچھا۔۔"تمہارا باس۔"راشدہ بیگم بولی."اس انسان نے جان عذاب کی ہوئی میری۔۔"حمزہ چادر اٹھا کر بولی.."تم کہاں جا رہی؟"راشدہ بیگم بولی۔۔""ایک دو جگہ انٹرویو ہے۔پھر واپسی پر اس جاب سے ہمیشہ کے لیے اللہ حافظ بولنا ہے۔۔"حفظہ نے کہا۔۔"اللہ تمہاری مدد کرے۔۔جاؤ میری بچی ۔۔"راشدہ بیگم ایتیں پڑھ کر پھونکتی بولی...حفظہ اللہ حافظ بولتی گھر سے نکل گئی۔۔اور مڑ کر راشدہ بیگم کو دیکھا. ...اور اہر ایک بار واپس آ کر مل کر چلی گئی۔"حیا کہاں ہے؟"عاقب سرخ ہوئی آنکھوں سے امجد سے بولا۔۔" وہ سر۔۔وہ کو اپنی امی کے ساتھ کہیں گئی ہیں۔۔آ جائیں گی۔"امجد تھوک نگل کر بولا۔۔"یہاں سب کو اپنی مرضی سے سب کچھ کرنا ہے تو یہاں سے دفعہ ہو جائیں۔۔تم لوگوں کو احساس بھی ہے کہ یہ کیس کس قدر خطر ناک ہے۔۔اور حیا محترمہ ان کو تو آ لینے دو ذرہ۔۔"عاقب کمرے میں چکر لگاتا بولا۔۔"سر غصّہ ناں کریں۔۔یہ لیں پانی پی لیں۔"امجد پانی کا گلاس دیتا بولا۔۔لیکن ائی کا غصّہ دیکھ کر ہاتھ واپس کھینچ لیا..."فون کرو محترمہ کو

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔جلدی ائے۔۔"سر کو مسلتا ہوا امجد سے بولا۔"جی سر۔۔آپ رات سے ادھر ہیں. تھوڑا ریسٹ کر لیں. ۔تب تک مس حیا بھی آ جائے گی۔امجد نے کہا۔۔"اوکے۔۔میں تھوڑا فریش ہو کر اتا ھوں..تب تک حیا کو بلاو ۔۔اور باقی کا بھی سب دیکھ لینا.. کسی کام کے نہیں ہیں سب۔"عاقب اپنی چیزیں اٹھاتا بولا۔۔اور وہاں s سے چلا گیا۔۔اس کے جاتے ھی امجد نے اٹکا ہوا سانس خارج کیا۔۔۔سارا دن ساحل پر پکنک منانے میں گزر چکا تھا۔۔ کبھی کوئی کھیل شروع کر لیتے تو کبھی کچھ، کبھی فوٹو شوٹ۔۔۔غرض خوب مزے کیے تھے۔ مصطفی بھی ان کے ساتھ بچہ بنا ہوا تھا۔۔اچانک کال انے لگی..."ہاں بولو۔۔"مصطفی نے کال اٹھا کر کہا۔سر ایک لڑکی ائی ہے جاب کے انٹرویو کے لیے۔" مینیجر نے کہا۔۔_"انٹرویو کس کا؟میں نے تو کوئی اشتھار نہیں دیا۔۔"مصطفی نے کہا۔۔"ھی سر میں نے بھی یہی کہا پر وہ ضد کر رہی کہ ایک بار اس کی سی وی چیک تو کی جائے۔۔وہ بہت امید سے ی ہے۔۔" مینیجر ترس کھا کر بولا۔۔"اوکے۔۔تم لے لو سی وی۔پھر میں دیکھ لوں گا"مصطفی گڑیا کو اشارہ کرتا بولا..پھر کال کٹ کر دی..حفظہ شام کو تھکی ھاری گھر ائی۔۔

پر خوشی اس کے چہرے پر موجود تھی۔۔۔اتے ھی راشدہ بیگم کو بھی خبر سنای۔سب خوش تھے۔۔پھر حفظہ کے فیکٹری کال کر کے نوکری چھوڑنے کا بتا دیا۔۔خالدہ نے لیاقت کو بتایا کہ حفظہ نے نوکری چھوڑ دی ہے تو وہ آگ بگولہ ہو گیا۔"اس کی اتنی ہمت۔۔دیکھتا ھوں کہاں جاتی ہے۔"لیاقت باہر نکلتا بولا۔"آج تو اس کے پر کاٹ ھی دوں۔۔بہت اڑ لیا۔ہماری منظور نظر تھی یہ۔۔پر اس کو یہ سب رس نہیں۔۔"لیاقت خباثت سے ہنس کر کار میں بیٹھ کر نکل گیا۔۔۔#

Posted On Kitab Nagri

"چلیں امی کچھ میٹھا بنالیں نوکری کی خوشی میں۔۔"حفظہ خوشی سے آج اتنے دن بعد کھل کر مسکرا رہی تھی ۔۔۔راشدہ بیگم نے بے اختیار حفظہ کے ہنسی کا صدقہ اتارا۔۔"اللہ تمہیں خوش رکھے۔۔۔یوں ھی ہنستی رہو ۔۔"راشدہ بیگم بلائیں لے کر بولی... جس پر حفظہ کی آنکھوں میں آنسو آگ ئے.."امی بہت تھک گئی ھوں قسم سے۔۔اب اور ہمت نہیں ہے کچھ بھی برداشت کی۔۔آپ دعا کریں میرے لیے کہ آب یہ دکھ غم سب ختم ہو جائیں۔۔"حفظہ آنسو صاف کرتی بولی..۔"یں شاءاللہ۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ چلو اب تم منان کے ساتھ کھیلو۔۔تب تک میں کھیر بنالوں۔۔"راشدہ بیگم آنکھوں میں ائی نمی صاف کرتی بولی۔۔اور کچن کی جانب چل دیں۔۔

لیاقت بلوچ نے کار لاکر گلی کی ایک جانب روکی۔۔۔اور اپنے گارڈز کو اشارہ کر کے نظر رکھنے کو کہا۔۔اور خود حفظہ کے گھر کی جانب چل دیا۔۔۔گھر جاکر کنڈی کھٹکھٹائی۔۔۔

"کون ہے ؟"راشدہ بیگم کچن سے بولیں۔۔کوئی آواز ناں پاکر دروازہ کھولا۔۔تو سامنے لیاقت بلوچ کو دیکھ کر حیران اور پریشان ہوئی۔۔۔تب تک حفظہ بھی منان کو اٹھآئے دستک سن کر وہاں آچکی تھی ۔۔۔لیاقت بلوچ نے دروازہ پورا کھول کر اندر قدم بڑھالیے۔۔۔"آپ یہاں کیا کر رہے ہیں ؟"حفظہ سختی سی بولی.۔"ارے اتنا غصّہ کیوں ؟آجاؤ بیٹھ کر بات کریں۔۔"لیاقت نے ہاتھ بڑھا کر حفظہ کا بازو پکڑنا چاہا جس پر حفظہ دو قدم پیچھے کو ہوئی. ۔اور راشدہ بیگم اگے ہو گیں۔۔"دیکھو بیٹا۔۔تمہیں اس وقت یہاں انے کی ایسی کیا ضرورت پڑ گئی۔۔یہ غریب سفید پوش علاقہ ہے..یہاں اس طرح کسی اجنبی کا انا بہت عجیب سمجھا جاتا ہے۔۔"راشدہ بیگم نے حوصلہ کن

Posted On Kitab Nagri

انداز میں کہا۔۔۔جس پر لیاقت بلوچ نے ایک زوردار قہقہ لگایا۔۔۔"دیکھو بڑھیا۔۔۔میری بات سکون سے مان لو تو تم لوگوں کی بہتری ہے نہیں تو ویسے تو میں نے اپنی بات منوا تو لینی ھی ہے۔۔"لیاقت بلوچ ہاتھ ملتا ہوا بولا..."یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا؟آپ کو یہ نہیں پتہ کہ کس طرح کسی عورت سے بات کرتے ہیں."حفظہ غصّے سے بولی."اوہ سوری سوری۔۔۔چلو تم بتا دو۔۔وہ کیا ہے ناں آج تک میں نے عورت جو بس ایک ھی نظر سے دیکھا ہے اور جانتی ہو میری نظر میں کیا ہے عورت؟"لیاقت حفظہ کو سر تا پاؤں گھٹیا انداز میں دیکھتا بولا ۔۔لیاقت بلوچ کی نظر اور باتیں دونوں ماں بیٹی کو خوف زدہ کر گئی۔۔۔"میری نظر میں عورت مال ہے۔۔جس سے ھم جب دل کرے کھیل سکتے ہیں جب دل کرتے اسے توڑ سکتے ہیں کیوں کہ یہ تو بنی ہے ہمارے لیے ہے ۔۔"لیاقت بلوچ چار پائی پر بیٹھ کر پاؤں پر پاؤں رکھتا بولا۔۔۔"تم ابھی اسی وقت یہاں سے چلے جاؤ۔۔نہیں تو بہت برا ہو گا۔۔۔"حفظہ اگے بڑھ کر غصّے سے بولی۔جس کا کوئی اثر تو ناں ہوا الٹا وہ خبیث ہں سننے لگا۔۔"اپنی طاقت کے حساب سے بات کرو میری جان۔۔۔کیوں فضول میں خون جلا رہی ہو۔۔"لیاقت بلوچ نے کہا۔۔۔"تم جاتے ہو یا میں شور مچاؤں۔۔"حفظہ اس کا ڈھیٹ پن دیکھ کر بولی.."او کے مچاؤ شور۔۔میں بھی دیکھوں کس کی اتنی ہمت ہے جو مجھ سے ٹکر لے۔۔۔"لیاقت مزے سے بولا۔۔راشدہ بیگم نے بے بسی سے اس گھٹیا انسان کو دیکھا۔۔جس کے چہرے سے درندگی ٹپک رہی تھی.۔۔حفظہ نے منان کو اپنے ساتھ لگایا۔۔"چلو اؤ دیکھ لو پھر کون تمہاری مدد کرتا۔۔۔"لیاقت اٹھ کر حفظہ کا ہاتھ پکڑ کر دروازہ کی جانب چلتا بولا..۔حفظہ نے اپنا بازو چھڑانے کے لیے اپنی طاقت لگانا شروع کر دیا۔۔۔لیکن اس کی گرفت بہت مضبوط تھی جس سے آزاد ہونا اس کے بس سے باہر تھا۔۔۔حفظہ اور راشدہ بیگم کا شور سن کر سب لوگ باہر نکل اۓ پر سب وہاں کھڑے تماشا دیکھنے لگے۔۔۔"چھوڑو میری بیٹی کو.۔"راشدہ بیگم حفظہ کو آزاد کروانے کی کوشش کرنے لگیں۔۔"اف

Posted On Kitab Nagri

ایک تو یہ بڑھیا۔۔گارڈز سائیڈ پر کرواسے۔۔"لیاقت کوفت سے بولا۔۔اور دو ہٹے کٹے آدمی راشدہ بیگم کی جانب بڑھ گ ئے۔۔۔تب ھی حفظہ نے اپنے دانت لیاقت کے بازو میں گاڑھ دیے۔۔۔جس پر گرفت تھوڑی کمزور ہوئی تو حفظہ آزاد ہوئی.."بھاگ جاؤ حفظہ۔۔بھاگو۔۔اس درندے سے بھاگ جاؤ کہیں دور۔۔" راشدہ بیگم حفظہ کو دھکا دیتی بولی۔"نہیں امی۔۔میں آپ کو چھوڑ کر نہیں جاؤں گی۔۔"حفظہ روتی بولی۔۔" میری فکر مت کرو۔۔جاؤ بھاگو۔۔"پھر سے لیاقت کو غصّے میں اپنی جانب اتا دیکھ کر راشدہ بیگم بولیں..اور خود لیاقت کے راستے میں آگیں۔۔حفظہ کو مجبورآ وہاں سے بھاگنا پڑا۔۔۔"تم نے اچھا نہیں کیا بڈھی۔۔"لیاقت غصّے سے بل کھاتا ہوا پینٹ سے پستول نکال کر راشدہ بیگم کے فائر کرتا بولا۔۔"پکڑو اس کو۔۔بھاگ ناں پائے. ۔"اور اپنے گارڈز کو حفظہ کو پکڑنے کا بولا.حفظہ منان کو اٹھائے پوری طاقت سے بھاگ رہی تھی جب پیچھے سے گولی چلنے کی آواز ائی۔۔اور ایک دم ایسے لگا جیسے اس کی جان نکل گئی ہو مڑ کر دیکھا تو راشدہ بیگم زمین پر گرتی جا رہیں تھیں۔۔اور اشارہ سے حفظہ کو بھاگتے رھنے کا بولا۔۔حفظہ مردہ قدم لیے بھاگنے لگی۔۔۔لیکن ٹانگوں میں تو جیسے جان ھی نہیں تھی۔۔۔لیکن اسے بھاگنا تھا تاکہ اس کی ماں کی جان رائیگاں ناں جائے۔۔اسے اپنے بچے کی زندگی کے لیے اور اپنی عزت کی حفاظت کے لیے بھاگنا تھا۔۔۔

"چلو بھئی کھانا کھالیا ہے تو چلیں اب گھر؟"مصطفی ٹائم دیکھتا بولا۔۔۔"آغا جان آئس کریم تو کھلا دیں۔۔۔" محب جلدی سے بولا.."کتنا کھاؤ گے محب۔۔کچھ و خوف کھاؤ۔۔بس کرو پورے ماہ کا کھانا آج تم۔لوگوں نے کھایا ہے۔۔"مصطفی نے گھور کر کہا.."آغا جان کھلا دیں ناں بھوکے کی دعا لینی چاہیے۔۔"گڑیا آنکھوں میں

Posted On Kitab Nagri

شرارت لیے بولی۔۔ جس پر محب نے منہ بنایا۔۔"اچھاٹھیک ہے۔۔لیکن اس کے بعد کوئی بات نہیں مانوں گا میں۔۔"مصطفی گڑیا کو دیکھتا بولا۔۔"اوکے اوکے ٹھیک ہے۔۔"محب جلدی سے بولا۔۔اور پھر سب آئس کریم پارلر کی جانب چل پڑے۔۔۔"دیکھیں بھابھی۔۔اب ھم چاھتے ہیں کہ جائیداد کی تقسیم ہو جائے۔۔"حیا کا بڑا تایا(فاروق خان) بولا۔۔جس پر حیا کی مما نے گہری سانس لی۔"بھائی صاحب جیسے آپ کو کرنا ہے کر لیں۔۔مجھے کیا اعتراض ہوگا۔۔"نسیم بیگم نے کہا۔"بھابھی۔۔ ھم نے جائیداد کے پیپر ونا لیے ہیں۔۔وہ کل تک آجائیں گے پھر آپ اچھے سے سوچ کر فیصلہ کر لینا۔۔"حیا کو دوسرا تایا(اشفاق خان) نے کہا۔۔۔"فیصلہ کس بات کا؟میں سمجھی نہیں.آپ کس کی بات کر رہے۔"نسیم بیگم نے حیران سے پوچھا۔۔"دیکھیں بھابھی۔۔ ھم نے سوچا ہے کہ اب حیا بیٹی کافی بڑی ہوگئی ہے تو آپ بھی یہاں ہیں تو ھم چاھتے ہیں اسفند تو اس دنیا میں ہے نہیں تو حیا اب ہماری ذمہ داری ہے۔تو اب ہمیں ھی حیا کے بآرے میں کچھ سوچنا ہو گا۔۔"فاروق خان نے کہا۔۔حیا اور شاہ دل بھی اندر آچکے تھے۔۔حیا یہ سن کر ہکا بکا ہو گئی۔۔"انکل یہ آپ کس طرح کی سوچ بچار کی بات کر رہے ؟" حیا نے کہا۔۔"حیا تم چپ رہو۔میں بات کر رہی ھوں۔۔"نسیم بیگم نے سختی سے کہا."بیٹا تم اس گھر کی بیٹی ہو۔۔ تو اس طرح تم ہماری ذمہ داری ہو۔۔"اشفاق خان نے کہا۔۔"ایک منٹ انکل۔میں شاید کچھ بھول رہی ھوں ۔۔"حیا سر پر ہاتھ رکھ کر سوچنے لگی۔۔پھر کچھ یاد کر کے بولنا شروع ہوئی۔۔۔"ہاں یاد آیا...آج سے کوئی 10 سال پہلے ھی میرے بابا کی ڈیتھ ہوئی تھی۔۔تب مجھے نہیں یاد کہ آپ ان کے سوم کے بعد ہمارے گھر ائے ھوں.یا پھر جب کبھی ائے تو میں کہیں گئی ھوں گی ہے ناں مما۔۔آپ نے بھی کبھی نہیں بتایا کہ میرے تایا تائی آیا کرتے تھے ۔۔"حیا معصوم بنی نسیم بیگم سے بولی۔.حیا کی بات پر شاہ دل مسکرا دیا۔وہ جانتا تھا حیا بولنے میں سب کو خاموش کروا دیتی ہے اور اس کی بات میں کوئی جھوٹ بھی نہیں تھا...جبکہ دوسری جانب حال میں سب بیٹھے اندر

Posted On Kitab Nagri

ھی اندر کڑھ کر رہ گ ئے۔"حیا چپ کر جاؤ۔۔"نسیم بیگم نے خاموش کروانا چاہا.. لیکن وہ حیا ھی کیا جو کسی کی سن لے۔۔"چلو مان لیتے ہیں کہ آپ اتے ھوں گے وٹ مجھے اس بات سے لا علم رکھا گیا۔۔لیکن یہ آج اچانک اتنا پیار کیسے آرہا ہے سب کو۔۔کہیں کچھ پلان تو نہیں کرر کھا؟"حیا سوچتی ہوئی بولی.. جس پر فاروق خان کے چہرے پر سختی چھا گئی۔"مجھے یہ کہنا ہے کہ میں آپ لوگوں کی ناں آج ذمہ داری ھوں اور ناں کل تھی کبھی۔۔تو آپ لوگ فضول میں میرے معاملے میں اپنے آپ کو پریشان کرنے کی بلکل بوی ضرورت نہیں ہے۔۔میں اپنا اچھا برا سب اچھے سے جانتی ھوں.."حیا کمر پر ہاتھ رکھے سب کی آنکھوں میں دیکھتی بولی۔۔"مما مجھے نیند آرہی ہے ۔۔کمرہ بتادیں۔۔"آخر میں سب پر ایک نظر ڈال کر بولی...شاہ دل منہ نیچے کیے ہنس رہا تھا۔۔۔نسیم بیگم پریشان سی شرم سے چہرہ نیچے کیے بیٹھی تھی.. تبھی حیا چپ کر کے شاہ کو اشارہ کیا کہ سب ایسے کیوں چپ ہو گ ئے اب بول کیوں نہیں رہے...جبکہ شاہ نے آہستہ سے تالی مار کر اشارہ کیا کہ کچھ نہیں ہوا.."چلو آجاؤ۔۔میں کمرہ دکھا دوں."شاہ حیا کا بازو پکڑ کر وہاں سے لے جاتا بولا۔"تم ایسے کیوں لے ائے. مما کیوں غصّے سے دیکھ رہیں تھیں میں نے کچھ غلط بولا کیا؟"حیا ساتھ ساتھ چلتی بولی۔"نہیں تم کبھی غلط نہیں بولتی۔۔۔تم نے حق کی بات کی ہے ۔۔اور بھروسہ رکھو میں تمھارے ساتھ ھوں۔"شاہ مسکرا کر حیا کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتا بولا۔۔۔جس پر حیا مسکرا دیا .."مجھے پتہ ہے چاہے سب میری بات سے نفی کریں پر ایک واحد تم ھی ہو جو مجھے سمجھتے ہو۔۔"حیا مسکرا کر بولی ۔۔"اچھا چلو اب فضول باتیں ختم اور سو جاؤ۔۔"شاہ دل مسکرا کر بولا۔۔"ایک بات کہوں۔۔"حیا نے کہا.." بولو.."شاہ نے کہا"مجھے تم پر اعتماد ہے کہ تم کبھی میرا یقین نہیں توڑو گے.."حیا سنجیدہ ہوتی بولی."مجھ پر یقین ہے تو بس یہ بات کبھی سوچنا بھی مت۔۔چاہے سب تمہیں غلط کہیں پر میں تمہیں ہمیشہ ٹھیک ھی کہوں گا۔۔"

Posted On Kitab Nagri

شاہ نے حیا کی بھوری آنکھوں میں دیکھ کر بولا۔۔ جس پر حیا مسکرا دی۔۔اور پھر گڈ نائٹ بولتی دروازہ بند کر گئی۔

۔۔

"بھائی حیا نے جو بدتمیزی کی اس کے لیے میں سوری کرتی ھوں آپ پلیز اس کی باتوں زیادہ مت لیں۔۔" نسیم بیگم نادم سی بولی۔۔" کوئی بات نہیں... غصّہ جائز ہے اس کا۔۔" فاروق خان زبردستی چہرے پر مسکراہٹ لا کر بولے۔۔۔" یہ تو آپ کا بڑا پن ہے بھائی صاحب۔۔" نسیم بیگم بولی۔" صبح پھر اس پر بات کریں گے۔۔ابھی سونا چاہیے۔۔" فاروق خان اٹھ کر بولے۔۔

حفظہ کا مسلسل بھاگتے رھنے کی وجہ سے سانس بہت پھول چکا تھا اور اب تو جیسے ٹانگیں بھی وجود کا وزن اٹھانے سے انکار کر چکی تھیں۔۔۔ منان کو مضبوطی سے ساتھ لگائے بھاگنا مجبوری نہیں تھی ورنہ اس کی ماں کی جان رائیگاں چلی جاتی۔۔۔

آئس کریم کھا کر اب سب خوشی خوشی مصطفٰی کے بازو سے لگے باتیں کرتے کار میں بیٹھ رہے تھے۔۔اس سب میں ان کو رات کے 10 بج گ ۓ تھے۔۔" تم لوگ اب ایک ہفتہ تک کچھ نہیں مانگو گے۔۔" مصطفٰی نے کہا۔۔ "ہاں سن لیا ناں۔۔ تم سب۔۔ میں تو بول سکتی ھوں آغا جان۔۔" گڑیا دونوں شیطانوں کو اشارہ کرتی خود معصوم

Posted On Kitab Nagri

چہرہ لیے بولی۔۔ جس کو دیکھ کر مصطفی بے اختیار مسکرا دیا۔۔"ہاں آپ پر کوئی روک ٹوک میں کیسے لگا سکتا میری پیاری سی ڈول۔۔"مصطفی کار سٹارٹ کرتا بولا۔۔ جس پر پیچھے بیٹھے دونوں کا منہ بنا تھا۔۔ لیکن کہہ بھی کیا سکتے تھے۔۔۔ یہ تو شروع سے ہوتا آیا تھا۔۔۔ابھی کچھ ھی اگے ائے تھے کہ اچانک سڑک کے اک جانب سے ایک عورت بھاگتی ہوئی کار کے سامنے اگئی۔۔۔ مصطفی نے اتنی ھی تیزی سے بریک لگا لی ورنہ وہ عورت کار کے نیچے آ کر کچل ضرور جاتی۔۔ کار سے ٹکرا کر وہ لڑکی گر گئی اور تھوڑا سر بھی کار کے بونٹ سے لگا۔۔ جس سے خون کی ایک ھلکی سی لکیر ماتھے سے پھوٹ گئی۔۔"اوہ گاڈ۔۔۔"مصطفی جلدی سے باہر نکلا۔۔اور بھاگ کر اس عورت کو دیکھنے لگا۔۔ مصطفی کے پیچھے ھی گڑیا اور محب بھی باہر نکل ائے۔۔حفظہ بھاگتی بھاگتی مین سڑک پر آ گئی۔۔اور اسی تیزی سے سڑک کراس کرنے لگی جب اچانک ایک جانب ے آتی کار میں ٹکرا گئی۔۔اور سر لگنے کی وجہ سے ہوش وحواس سے بیگانہ ہو گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مصطفی اور باقی سب نے جلدی سے اسے اٹھایا۔۔۔ لیکن لڑکی کا چہرہ ابھی تک چھپا ہوا تھا۔۔اور ساتھ مین ایک نو ماہ کا چھوٹا سا پیارا سا بچہ بھی تھا جو بلکل ٹھیک تھا لیکن شاید ڈر گیا تھا تبھی رونے لگا تھا۔۔۔ مصطفی نے جلدی سے اسے اٹھا کر اپنے ساتھ لگا یا۔۔۔اور خاموش کروانے لگا۔۔"گڑیا پانی لاؤ جلدی سے۔۔۔"مصطفی نے خاموش خوف زدہ کھڑی گڑیا سے کہا۔۔ گڑیا نے جلدی سے پانی دیا۔۔ مصطفی نے پانی اس بچے کے منہ مین ڈالا۔۔ جس سے کچھ حد تک سکون ہوا۔۔۔"بھیا ان کو سر پر چوٹ ائی ہے۔۔"محب نے پریشانی سے کہا۔۔۔"تم لوگ اسے پکڑو ۔۔مین دیکھتا ھوں۔۔"مصطفی بچہ محب کو پکڑا کر خود فرسٹ ایڈ کا باکس نکال کر اس لڑکی کی جانب گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چہرے سے کپڑا آ ایک طرف کیا۔۔۔ مصطفٰی نے ایک نظر چہرہ دیکھا اسے لگا جیسے اس نے اس چہرے کو پہلے بھی کہیں دیکھا ہے لیکن پھر یاد ناں انے پر سر جھٹک کر ماتھے پر سے نکلتا خون روئی سے صاف کیا اور وہاں دوائی لگا کر پٹی باندھ دی۔۔ گڑیا اور وہ دونوں بچے کے ساتھ مگن تھے۔۔ مصطفٰی مسکرا دیا۔۔ "چلو بیٹھو گاڑی میں۔۔ اس طرح سڑک پر رکنا ٹھیک نہیں۔۔ "مصطفٰی نے سب سے کہا اور گڑیا اس لڑکی کو سہارا دے کر بیٹھ گئی۔۔۔ اور بچہ محب کے پاس مزے سے بیٹھا تھا۔۔ پھر سب جیسے کیسے کر کے بیٹھ کر گھر چل دیے۔۔۔

"باس۔۔ وہ لڑکی بھاگ گئی۔۔ "ایک آدمی کال کر کے بولا۔۔ جسے سن کر لیاقت بلوچ آگ بگولہ ہو گیا۔۔۔ "تم سب وہاں مر گ ۓ تھے جو بھاگ گئی۔۔ ڈھونڈو اسے۔۔۔ مجھے وہ چاہیے۔۔ "لیاقت بلوچ غصّے سے بولا۔۔ "اوکے باس۔۔ ھم کرتے ہیں کچھ۔ "وہ آدمی بولا اور پھر کال کاٹ دی۔۔ "اٹھاو اسے۔۔ اور پھینک اؤ کہیں دور۔ "لیاقت بلوچ نے رشیدہ بیگم کی لاش کو دیکھ کر اپنے ایک آدمی سے کہا۔۔۔ اور خود کار میں بیٹھ کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔ لوگ اپنے اپنے گھروں میں چھپے خاموش تماشائی بنے بیٹھے تھے۔۔۔۔ اور وہاں ان معصوم ماں بیٹی ایک ن ۓ عذاب میں ڈوب گئی تھیں۔۔

فاروق صاحب! دیکھاناں آپ نے اپنی بھتیجی کو کیسے ڈو گز لمبی زبان ہے اس کی۔ "حیا کی بڑی تائی نخوت سے بولی.. "تم چپ رہو۔۔ پریشان مت کرو مجھے۔۔ "فاروق خان نے کہا۔۔ "ارے میں نے کیا بولا۔۔۔ اپنی اس لاڈلی کو ناں کچھ کہنا۔۔ "نگینہ بیگم نے غصّے سے کہا اور کمبل میں گھس گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آج اتنے سالوں بعد اسے دیکھا۔۔اسے دیکھ کر ایسے لگا جیسے کچھ اور دیکھنا باقی ناں رہا ہو۔۔وہ آج بھی بلکل ویسی ھی ہے معصوم شرارت سے بھری چمکتی آنکھیں لیے۔۔خوبصورت ہونٹ جیسے خدانے بھر فرصت سے بنایا ہوا سے۔۔جب وہ مسکراتی تو لگتا ہے کہ سارا جہاں کھل اٹھا ہو۔۔وہ ذرہ سا بھی نہیں بدلی۔۔ بلکل ویسی ھی ہے۔۔اور سب سے بڑھ کر وہ آج بھی مجھے یاد رکھے ہے۔۔۔لیکن ایک ڈر ہے کہیں اس کی زندگی میں کوئی اور ناں ہو کہیں یہ مادی دنیا اسے پھر سے مجھ سے دور ناں کر دے۔۔". شاہ دل ڈائری میں اپنے جذبات بند کرتا ٹیبل سے اٹھ کر بلکنی میں آگیا۔۔جہاں سے حیا کا کمرہ بلکل صاف نظر آرہا تھا۔۔شاہ ایک بار پھر سے مسکرا دیا۔۔اور پھر سر جھٹک کر سونے کے لیے چل دیا۔۔۔

عاقب فلیٹ پر آکر آ باجی فریش ہوا تھا اور کھانا اڈر کرتا ابھی بیٹھا ایک میچ دیکھ رہا تھا جب مصطفی کا میسج اسے ملا۔۔ ... It's emergency " جلدی سے میرے گھر پر آ۔۔۔"عاقب نے میسج پڑھا تو ذہن میں یکدم " The daring girl "کا خیال آیا۔۔پھر جلدی سے اپنی کیز اور گلاس اٹھا کر باہر کو بھاگا۔۔اگلے پانچ منٹ میں عاقب ان کے گھر کے سامنے تھا۔۔۔محب نے دروازہ کھولا۔۔عاقب اس سے ہاتھ ملا کر اندر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔سامنے ھی مصطفی پریشان سا چکر لگا رہا تھا۔۔عاقب کو دیکھ کر اس کی جانب آیا دونوں گلے ملے۔۔ عاقب نے ایک نظر اپنی دشمن کو دیکھنا چاہا لیکن وہ وہاں ناں تھی اس پر عاقب کو لگا جیسے اس کا دل ایک پل کو ڈوب سا گیا ہو۔۔"کیا ہوا؟سب ٹھیک تو ہے؟"عاقب نے گڑیا کو ناں پا کر پریشانی سے پوچھا۔۔"ہاں سب ٹھیک ہیں

Posted On Kitab Nagri

۔۔تم سکون سے بیٹھو۔۔میں بتاتا ھوں سب... تم کچھ کھانے کو لے کر آؤ۔۔" مصطفیٰ نے محب اور مجیب سے کہا

۔۔۔

پھر ساری بات بتادی۔۔۔جسے سن کر عاقب خاموش ہوا اور سکھ کا سانس لیا۔۔

"اچھا اب وہ لڑکی کہاں ہے؟" عاقب نے پوچھا۔۔" وہ گڑیا کے کمرے میں ہے نیند میں ہے۔۔ڈاکٹر سے میں نے چیک آپ کروآیا ہے اس کے کہا ہے کہ کوئی پریشانی والی بات نہیں۔گڑیا بھی پاس ھی ہے۔۔تاکہ جب ہوش ائے تو وہ پریشان ناں ہو۔۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔۔" چلو یہ بھی اچھا کیا تم نے۔۔مجھے ایک بار دکھادو تاکہ میں پھر اپنے طور پر پتہ کر سکوں کہ وہ کہاں سے ہے اور کون ہے۔۔تاکہ بعد میں کوئی مسلہ ناں ہو۔۔"عاقب نے کہا۔۔"ہاں کیوں نہیں۔۔۔اسی لیے تو تمہیں بلایا ہے۔۔"مصطفیٰ بولا اور اسے لے کر گڑیا کے کمرے کی جانب چل دیا۔۔دروازہ پر پہنچ کر مصطفیٰ نے دستک دی اور پھر اندر گ ئے۔۔گڑیا بھی اٹھ کر مصطفیٰ کے پاس آگئی لیکن جیسے ھی نظر عاقب پر گئی حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔۔"یہ کیوں ائے ہیں؟" گڑیا نے آہستہ سے پوچھا۔۔لیکن عاقب سن چکا تھا تبھی گڑیا کو مزید جلانے کے لیے مسکرا دیا۔۔"ان کو دیکھنے۔۔پھر پتہ کر سکیں کہ کون ہیں یہ۔۔" مصطفیٰ نے کہا۔۔جس پر گڑیا نے عاقب کو دیکھ کر منہ بنایا۔۔"یہ بچہ؟" عاقب نے پوچھا۔۔۔"یہ انہی کے ساتھ تھا تو ظاہر ہے انہی کا ہے ناں۔۔اب ہمارے گھر میں تو کسی کی شادی نہیں ہوئی تو بچہ کہاں سے ائے گا۔۔"گڑیا جل کر حساب پورا کرتی بولی۔۔جس پر عاقب مسکرا دیا۔۔اور مصطفیٰ بھی۔۔"بہت زیادہ شکریہ۔۔اتنی زیادہ معلومات کے لیے۔۔بہت بڑا احسان ہے آپ کا۔۔"عاقب نے پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے کہا۔۔"ڈرامہ ناں ہو تو۔۔جانتی ھوں آغا جان کے سامنے شریف بنتا بس۔۔"گڑیا من ھی من میں بولی۔۔۔تب ھی مصطفیٰ کو

Posted On Kitab Nagri

باہر سے محب نے آواز دی۔۔"تم بیٹھو میں اتا ھوں۔۔اور گڑیا بچے آپ کوئی بد تمیزی نہیں کرنا۔۔۔"مصطفی گڑیا کو آخری بات آہستہ سے بولتا وہاں s سے چلا گیا جبکہ عاقب اپنے تیز کان ہونے کی وجہ سے سن چکا تھا۔۔ تبھی مصطفی کے جاتے ھی ہنس دیا۔۔

"ہنس لو۔۔جب میرا ٹائم ائے گا تو دیکھنا کیسے جلاؤ گی۔۔"گڑیا تپ کر بولی۔۔"اور وہ ٹائم کب ائے گا۔۔۔" عاقب چھیڑ کر بولا۔"ائے گا۔۔۔دیکھنا تم۔۔بس بچ کر رہو۔۔"گڑیا نے وارن کیا۔۔"انتظار رہے گا۔۔۔" عاقب مسکرا دیا اور ہاتھ بڑھا کر بچے کو اٹھانا چاہا۔۔جسے گڑیا نے اٹھا کر اپنی گود میں لے لیا۔۔"تمہیں کیا پتہ بچے کو کیسے اٹھانا ہے۔۔دور رہو۔"گڑیا نے سمجھدار بن کر کہا۔۔جس پر عاقب نے ہنسی روکی."گن یہ بات بھی ہے ۔۔اب مورے تو بچے ہے نہیں جو مجھے آئیڈیا ہو گا۔۔لیکن تمہیں دیکھ کر لگ رہا جیسے کافی عرصہ ہو گیا بچے اٹھاتے ہوے۔۔"عاقب تھوڑی تلے ہاتھ رکھ کر غور سے دیکھتا بولا۔۔"تمہیں میں ایسی لگتی ھوں؟"گڑیا غصّے سے بولی ۔۔"نہیں لگتی تو تم مجھے بہت کھٹی میٹھی ہو۔۔"عاقب جان بوجھ کر گڑیا کو تنگ کرتا بولا۔"دفعہ ہو جاؤ۔۔"گڑیا تپ کر بولی۔۔"تمہیں نہیں ملنے آیا۔۔یا لیے سکون رکھو۔جب تمھرے لیے اوں گا تب بولنا۔۔"عاقب پیچھے ہٹ کر دیوار سے ٹیک لگا کر بولا۔۔"تم تم۔۔۔"گڑیا غصّے سے بولنے لگی۔۔"ہاں پتہ ہے میں بہت پیارا اور ہینڈسم ھوں۔۔"عاقب نے اپنی مرضی سے بات پوری کی۔۔۔"بھاڑ میں جاؤ تم۔۔اور پکڑو اسے۔۔"گڑیا غصّے سے بولتی منان کو پکڑا کر خود باہر چلی گئی۔۔۔عاقب لب دبا کر ھنستا ہوا بچہ پکڑے پیچھے ھی باہر آ گیا۔۔سامنے ھی مصطفی بھی عاقب کے لیے کھانا لگوا رہا تھا۔۔پھر مصطفی اور عاقب دونوں باتیں کرنے لگ گئے لیکن عاقب ساتھ ساتھ گڑیا کو بھی جلا رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات دیر تک مصطفٰی اور عاقب بیٹھے رہے اور اس مسلے پر بات کرتے رہے کہ اب ان کو کیا کرنا چاہیئے۔۔۔جبکہ گڑیا اور محب محیب سونے جا چکے تھے۔۔۔"میرے خیال میں ان کے ہوش انے پر ھی ھم آخری فیصلہ کر سکیں گے کہ کون ہیں اور کہاں سے ہیں۔۔"مصطفٰی نے کہا۔۔۔"دیکھ لو۔۔جیسے تمہیں ٹھیک لگتا۔۔نہیں تو میں پھر اپنے حساب سے کر لیتا۔۔"عاقب نے کہا۔۔"ارے نہیں۔۔نا جانے کیا ہوا ہو گا اس کے ساتھ۔۔عورت ذات ہے اب یہ میری ذمہ داری ہے جب تک وہ ٹھیک نہیں ہو جاتی۔۔اور تم تو جانتے ہو آج کل کے حالات۔۔" مصطفٰی نے نفی کرتے ہوئے کہا۔۔"ٹھیک ہے۔۔لیکن جیسے ھی یہ ہوش میں آتی ہے تو فوراً مجھے انفارم کر دینا۔۔" عاقب نے ٹائم دیکھ کر کہا۔۔۔"ٹھیک ہے۔۔"مصطفٰی نے گہری سانس لے کر کہا۔۔"اچھا کافی ٹائم ہو گیا اب چلنا چاہیئے۔۔تھوڑا ریسٹ کر کے پھر اس مسلہ کو بھی دیکھتے۔۔"عاقب کھڑا ہوتا بولا۔۔۔"یہی رہ جاؤ۔۔کیا ضرورت جانے کی۔۔"مصطفٰی نے کہا۔"نہیں۔۔پھر کبھی سہی۔۔ابھی چلتا ھوں۔"عاقب ہنس کر بولا.."ٹھیک ہے پہلے کونسا کبھی مانی میری۔"مصطفٰی نے منہ بنا کر کہا۔۔"یہ بیوی کی طرح منہ بنا کر ناں دکھایا کر مجھے۔۔۔"عاقب مصطفٰی کے گلے لگتا بولا۔۔۔"بس بس۔۔ایسی بات نہیں۔چلو۔نکلو۔"مصطفٰی ہنس دیا۔۔۔پھر عاقب ملتا ایک آخری نظر گڑیا کے کمرے کی جانب ڈالتا وہاں سے نکل گیا۔۔جبکہ مصطفٰی عاقب کے جانے کے بعد ایک بار حفظہ کے کمرے میں دروازہ کھول کر ایک نظر ڈال کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"امی!!!!!امی!!!!؟اٹھیں پلیز آنکھیں کھولیں۔"زاروقطار رونے اور ساتھ ساتھ چیخ چیخ کر وہ راشدہ بیگم کو پکار رہی تھی۔۔۔لیکن راشدہ بیگم خون میں لت پت مردہ وجود لیے تھیں اور اس کی چیخ و پکار سے بہت دور ۔۔۔۔۔"آپ ایسے نہیں کر سکتیں۔۔میں میں کیسے رہوں گی۔۔اٹھیں ناں۔۔امی اٹھ جائیں۔۔"وہ اپنی ماں کو جھنجھوڑ رہی تھی لیکن وہ کہاں اس کی پکار کا جواب دینے والی تھیں۔۔۔۔"امی ی ی ی ی۔۔۔"ایک زوردار چیخ کے ساتھ حفظہ اٹھ بیٹھی اور ارد گرد کو دیکھا۔۔۔بھاری ہوتے سر کو ہاتھوں میں لیے آنکھیں بند کیے زور زور سے چیخنے لگ گئی۔۔"امی۔۔۔۔!!!"حفظہ دیوانہ وار چیخ رہی تھی۔۔۔۔مصطفیٰ کو اپنے کمرے میں گئے ابھی کچھ ھی پل ہوئے تھے جب اچانک اسے چیخ سنائی دی۔۔۔مصطفیٰ بھاگتا ہوا اس کمرے میں آیا۔۔۔سامنے ھی وہ لڑکی سہمی ہوئی خوف زدہ سی سر گھٹنوں میں لیے کانوں پر ہاتھ رکھے چیخ رہی تھی۔۔مصطفیٰ نے جلدی سے ڈاکٹر کو کال ملائی اور اسے انے کا کہا۔۔۔اور خود تیزی سے اس کی جانب آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کسی کی آہٹ پر حفظہ نے خوف سے سر اٹھایا۔۔۔اور اندھیرے میں کوئی مرد اپنی جانب اتا نظر آیا۔۔۔حفظہ مزید خوف سے اور چیخ اٹھی۔۔۔مصطفیٰ نے جلدی سے اس کے منہ پر ہاتھ رکھا تاکہ محب اور محیب اور گڑیا کی نیند ناں خراب ہو جائے...."م م مجھے چھوڑ دو۔۔"حفظہ خوف سے روتی بولی۔۔۔مصطفیٰ نے آہستہ سے ایک فاصلہ قائم کیا ۔۔"تم ٹھیک ہو اور محفوظ بھی۔۔"مصطفیٰ نے نرمی سے کہا۔۔"ط تم نے م میری امی کو مار دیا۔۔تم قاتل ہو ۔۔تم نے مارا۔۔"حفظہ خوف سے دور ہوتی چیخ اٹھی۔۔"کچھ بھی نہیں ہوا سب ٹھیک ہے۔۔"مصطفیٰ نے بے بسی سے کہا۔۔۔"تم تم تم ھی قاتل ہو۔۔"حفظہ خوف زدہ بولتی جا رہی تھی جبکہ مصطفیٰ پریشان سا کھڑا تھا۔۔تب

Posted On Kitab Nagri

ھی ڈاکٹر اگیا۔۔اور مصطفیٰ نے اس سب کا بتایا۔۔حفظہ بری طرح خوف کے اثر میں تھی۔۔ مصطفیٰ نے حفظہ کو قابو کیا اور ڈاکٹر نے جلدی سے اسے نیند کا انجکشن لگا یا۔۔۔"تم نے مارا میری امی کو۔۔تم برباد ہو جاؤ گے۔۔" حفظہ مصطفیٰ کی گرفت میں نیند میں گم ہوتی آہستہ آہستہ بولی۔۔۔"کسی بہت برے حادثہ کی وجہ سے ان کی یہ حالت ہے۔۔ابھی اگر ان کو میں نیند کا انجکشن ناں دیتا توان کا ذہنی توازن بری طرح متاثر ہو سکتا تھا۔۔"ڈاکٹر نے کہا۔۔۔"شکریہ انکل آپ کو اس ٹائم زحمت دی۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔"کوئی بات نہیں بیٹا۔۔تم میرے دوست کی نشانی ہو اور مجھے اپنے بیٹوں کی طرح ھی عزیز ہو۔۔کوئی مسلہ ہو تو مجھے ضرور بتانا۔۔"ڈاکٹر مصطفیٰ کو تھپکی دیتا بولا۔۔ جس پر مصطفیٰ گہرا سانس لیتا مسکرا دیا۔۔۔اور پھر کچھ دیر بعد ڈاکٹر کو دروازہ تک چھوڑ کر خود واپس آیا۔۔ایک نظر حفظہ پر ڈال کر افسوس سے نظر پھیر لی۔"ناجانے ایسا کیا ہوا ہے اس کے ساتھ۔۔۔جو یہ یا طرح بار بار قاتل بول رہی۔۔"مصطفیٰ نے سوچا۔۔پھر لائٹ بند کرتا اپنے کمرے میں اگیا۔۔۔

عاقب فلیٹ پہنچ کر شاور لیتا سونے کو لیٹ گیا۔۔۔مصروف اتنا تھا کہ آنکھ جھپکنے کو وقت تک نہیں ملا تھا۔۔۔ لیکن جیسے ھی آنکھیں بند کیں گڑیا کا تپا ہوا پھولا پھولا چہرہ سامنے اگیا۔۔"اوہ تو مطلب اب تم ایسے تنگ کرو گی ۔۔"عاقب جھنجھلا کر بولتا تکیہ سر کے گرد رکھ کر بولا۔۔لیکن جیسے ھی آنکھیں بند کیں پھر سے وہی کام۔۔" تنگ نہیں کرو یار۔۔ریسٹ کرنے دو۔۔"عاقب اب اٹھ کر بیٹھا غصّے سے بولا۔۔پھر بالوں میں ہاتھ مارتا سونے کو لیٹ گیا۔۔۔آخر کچھ ٹائم بعد جیسے کیسے کر کے نیند کی دیوی مہرباں ہو ھی گئی۔۔۔ مصطفیٰ تھکا ہارا پھر سے بستر پر لیٹ گیا۔۔اور اس لڑکی کے بارے میں سوچنے لگا۔۔۔"آخر ایسی کیا وجہ ہے جو وہ اتنا خوف زدہ ہے۔۔"مصطفیٰ

Posted On Kitab Nagri

سر پر ہاتھ سے مساج کرتا بولا۔۔۔"کہاں دیکھا ہے اس کو۔۔"مصطفیٰ سوچتا ہوا بولا۔۔پھر ذہن پر دباؤ ڈالتا ہوا سوچنے لگا۔۔۔کچھ دیر بعد یاد کرنے پر یاد آیا کہ اسے دیکھا تھا کچھ دن پہلے ایک روڈ پر۔۔۔جہاں اس کی ٹکر ہوئی تھی اور اس کے پاس بچہ بھی تھا۔۔۔یہ یاد انے پر مصطفیٰ نے پاس بیڈ پر سوئے بچے کو دیکھا۔جو بلکل ویسا ھی تھا جیسا اس دن دیکھا تھا۔۔۔پھر ایک ہاتھ سے اس بچے کے چہرے کو چھوا۔۔۔جو سوتا ہوا بہت معصوم نظر ارہا تھا ۔۔مصطفیٰ کو بے اختیار اس پر پیار آیا۔۔اور جھک کر ماتھے پر لب رکھے۔۔۔پھر آہستہ آہستہ تھپکتا ہوا ایک بازو سر تلے رکھ لڑ سونے کو لیٹ گیا۔۔۔

صبح ہوئی تو دروازہ بج اٹھا۔۔حیا نے کوفت سے دیکھا۔۔پھر اٹھ کر دروازہ کھولا۔جہاں شاہ مسکراتا ہوا کھڑا تھا۔۔۔"تم یہاں کیا کر رہے صبح صبح۔۔سکون نہیں۔"حیا تپ کر بولتی پھر سے جا کر بستر میں گھس گئی۔۔۔"اٹھ جاؤ ۔۔چچی نے بلایا ہے۔۔۔"شاہ قریب اکر بولا۔۔"بس کرو چچی کے چمچے۔۔۔"حیا نے غصّے سے بولا۔۔۔"اچھا اٹھ جاؤ۔۔سب کھانے کے ٹیبل پر انتظار کر رہے۔۔"شاہ بستر سائیڈ پر کرتا بولا۔۔جس پر حیا غصّے سے دیکھتی اٹھ گئی۔۔۔"اچھا مرو بیٹھو۔۔میں منہ ہاتھ دھو لوں۔۔"حیا اٹھتی بولی...شاہ مسکرا دیا۔۔اور وہیں بیٹھ کر انتظار کرنے لگا۔۔کچھ دیر بعد حیا باہر ائی۔۔تو شاہ کو منتظر پایا۔۔شاہ نے ہاتھ میں ایک سفید پھول حیا کے سامنے کیا۔۔ حیا منہ کھولے دیکھنے لگی۔۔_"ہائے شاہو!!اتنے سال بھی تمہیں یاد ہے۔۔"حیا پھول لیتی خوشی سے بولی.."مجھے تمہاری ایک ایک بات یاد ہے۔۔"شاہ مسکرا کر بولا.."ہائے۔۔شاہو۔۔تم قسم سے بہت بہت زیادہ اچھے ہو۔۔"حیا مسکرا کر بولی۔۔اور پھر ہاتھ میں پھول لیے شاہ دل ساتھ نیچے ناشتہ کرنے چل دیے۔۔۔شاہ اور

Posted On Kitab Nagri

حیا دونوں کو باتیں کرتے اتے دیکھ کر نسیم بیگم کے ساتھ ساتھ باقی بھی مسکرا دیے۔ جبکہ وہیں کوئی ایک نفس تھا جو حسد میں جل کر راکھ ہو چکا تھا۔۔"مارننگ مما۔۔"حیا نسیم بیگم کے گلے لگتی لاڈ سے بولی۔۔۔جبکہ سبھی خاموشی سے دیکھنے لگے۔۔۔"آپ سب کو گڈ مارننگ۔۔"حیا سب پر نظر ڈال کر بولی۔۔۔اور ساتھ ھی شاہ دل کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی۔۔۔

"بھابھی حیا بیٹی آج کل کیا کر رہی ہیں؟"فاروق خان نے ناشتہ کرتے پوچھا۔۔"تایا جان میں پولیس افیسر ھوں ۔۔اور آج کل بہت اہم مشن پر ھوں۔۔"حیا ناشتہ کرتی خود ھی بول اٹھی۔۔لیکن پھر اسی ٹائم جلدی سے چھلانگ لگاتی کھڑی ہوئی۔۔ .. Ohh My God " میں اتنی لاپرواہ کیسے ھو گئی۔۔اللہ میرے سر تو میرا قیمہ بنا دیں گے۔۔مما میں جا رہی ھوں۔۔سوسوری۔۔پھر کبھی سہی۔۔ابھی مجھے جانا ہے۔۔۔"حیا تیزی سے بولتی کمرے کی جانب بھاگی۔۔جبکہ سب ہکا بکا حیا کو دیکھ رہے تھے۔اور نسیم بیگم سر پر ہاتھ رکھے بیٹھی تھی ۔۔شاہ بھی مسکراتا ہوا اٹھ کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔"بھابھی!!یہ کیا جاب کر رہی حیا۔آپ جانتی ہیں ناں ہمارے خاندان کی بیٹی کبھی تھانے نہیں گئی اور آپ نے اسے یہ کام کرنے کی اجازت دی دی۔۔". فاروق خان بولے۔۔ "دیکھیں بھائی صاحب۔۔آپ کی بات بجا ہے لیکن حیا کا پولیس میں جانا اس کے بابا کی خواہش تھی۔۔اور اب یہ کہاں دیکھا جاتا ہے کہ لڑکی کو کہاں جانا ہے اور کہاں نہیں۔۔میں نے اسے کبھی اس کے بابا کی کمی محسوس نہیں ہونے دی۔۔_اس کو وہ سب دیا جو اس نے چاہا۔۔"نسیم بیگم نرمی سے لیکن حتمی انداز میں بولی۔۔نسیم بیگم کی بات پر سب کو چپ لگ گئی۔۔۔"بھابھی یہ پراٹھا کھائیں ناں۔۔دیکھیں نینا.نے اپنے ہاتھ سے بنایا۔۔"چھوٹی

Posted On Kitab Nagri

بھابھی جلدی سے پرا ٹھاآگے کرتی بولی۔۔ جسے نسیم بیگم نے مسکرا کر اٹھالیا۔۔۔جبکہ فاروق خان خاموش رہے۔" تم کس کیس پر کام کررہی ہو؟"شاہ دل حیا کو تیز تیز ہاتھ چلاتا دیکھ کر بولا۔۔"بہت خطرناک ہے یار۔۔کیا بتاؤ۔۔ بس تم دعا کرو یہ کیس حل ہو جائے بس۔۔پھر مجھے تھوڑا سکون ملے گا۔۔"حیا بیگ اٹھا کر بولی.."کیوں نہیں۔۔ میری دعا اور میں خود تمھارے ساتھ ھوں۔۔"شاہ نے کہا۔۔"اچھا مجھے چھوڑ دو گے تم؟"حیا نے پوچھا۔۔" کیوں نہیں۔۔ محترمہ یہ بندہ تو آپ کا حکم کا غلام۔۔"شاہ تھوڑا جھک کر بولا۔۔جس پر حیا ہنس دی۔۔"بس کرو شاہو۔۔مجھے پہلے ھی بہت دیر ہو گئی ہے۔۔ چلو جلدی کرو۔۔"حیا تیزی سے بھاگتے بولی۔۔شاہ پیچھے پیچھے نیچے ا گیا۔۔۔نیچے اکر سب کو اللہ حافظ بولتی حیا نسیم بیگم کے گلے لگتی تیزی سے چلی گئی۔۔

مصطفیٰ بچے کے رونے کی آواز پر اٹھا۔۔ٹائم دیکھا تو کافی ہو چکا تھا۔۔رات بے سکونی کی وجہ سے نیند بھی پوری نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔بچے کو ساتھ لگائے مصطفیٰ باہر اگیا۔۔۔اور کچن میں اکر فرج سے دودھ نکالنے لگا۔۔۔

تب ھی کچھ منٹ بعد گڑیا بھی اکر مصطفیٰ کے ساتھ لگ گئی۔۔"گڈ مارننگ آغا جان۔۔"گڑیا لاڈ سے بولی۔"گڈ مارننگ میری ڈول۔۔"مصطفیٰ پیار سے اپنے ساتھ لگاتا بولا۔۔تب ھی گڑیا کی نظر بچے پر پڑی۔۔۔"مجھے پکڑا دیں۔۔"گڑیا نے پکڑ لیا۔۔"آپ اسے کھیلاو۔۔میں دودھ گرم کرلوں تب تک۔۔"مصطفیٰ کف فولڈ کرتا کام میں جت گیا۔۔جبکہ گڑیا سر ہلاتی بچہ اٹھائے محب اور محیب کے کمرے میں چلی گئی تاکہ ان کو اٹھا سکے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک بار پھر سے وہی خون ھی خون حفظہ کو نظر آنے لگا۔۔ نیند میں ھی خوف سے چیخنے لگی۔۔اور اسی دوران اٹھ بیٹھی۔۔آنکھیں کھولی تو خود کو انجان کسی اعلی سطح کے کمرے میں پایا۔۔"میں کہاں ھوں۔"حفظہ خود سے بولی۔ ۔۔اور اٹھ کر باہر جانے لگی۔۔۔دماغ میں ایک ھی خیال تھا کہیں اس لیاقت بلوچ نے تو اسے قید نہیں کر لیا۔۔ ای سوچ سے مزید خوف سا پھیل گیا۔۔

گڑیا محب والوں کے کمرے کی جانب جا رہی تھی جب رات والی لڑکی اسے کمرے سے باہر آتی نظر آئی۔۔۔حفظہ نے سامنے کسی انجان لڑکی کو دیکھا جس کے پاس اس کا بچہ تھا۔۔۔حفظہ ڈر اور خوف سے گڑیا کی جانب بھاگ پڑی ۔۔اور اچک کر اس سے منان کو چھین لیا۔۔گڑیا حیران سی کھڑی رہی۔۔"آپ اب ٹھیک ہیں؟"گڑیا نے آہستہ سے پوچھا۔۔حفظہ منان کو ساتھ لگائے بس روئے جا رہی تھی۔۔۔"آپ ٹھیک تو ہیں ناں؟؟"گڑیا نے پریشانی سے پھر پوچھا۔۔حفظہ خوف ئے پیچھے ہوئی۔۔"م م مجھے جانے دو۔۔"حفظہ روتی ہوئی بولی.."آپ چلے جانا۔۔ لیکن پہلے آپ ٹھیک ہو جائیں۔۔"گڑیا نے کہا۔۔"ن نہیں..م م مجھے جانا ہے۔۔"حفظہ نے ایک طرف تیزی ئے جاتے بولا۔۔۔جبکہ گڑیا جلدی سے اونچی آواز میں مصطفی کو بلانے لگی۔۔ مصطفی پریشان سا دودھ چھوڑ کر بھاگا ۔۔۔سامنے ھی حفظہ منان کو ساتھ لگائے بھاگ رہی تھی۔۔ مصطفی کو اب سمجھ نہیں ارہا تھا کہ کیا کرے۔۔۔" دیکھیں آپ یہاں بن بلکل ٹھیک ہیں...پلیز بیٹھ جائیں۔"مصطفی نے کہا۔۔منان جو حفظہ کے رونے کی وجہ سے اب رونے لگ گیا تھا۔۔"اسے مجھے دیں۔۔"مصطفی نے ہاتھ اگے کرتے کہا۔۔۔ مصطفی کی بات پر حفظہ نے منان کو اور مضبوطی سے اپنے ساتھ لگا لیا۔۔"تم تم مر دو گے اسے بھی۔۔تم م مجھے بھی مر دو گے۔۔تم اسی کے بندے

Posted On Kitab Nagri

ہو۔"حفظہ ڈر سے بولی۔۔"دیکھیں وہ گر جائے گا۔۔مجھے دیں اسے۔۔"مصطفیٰ اب تھوڑا سختی ئے بولا۔۔اور منان کو حفظہ سے لے لیا۔۔"واپس کرو مجھے۔۔یہ بس میرا بیٹا ہے سنا تم نے۔۔"حفظہ مصطفیٰ سے چھن کر بولی ۔۔گڑیا ہکا بکا سی کھڑی دیکھ رہی تھی۔۔"آپ اسے مزید رلا رہی ہیں.پہلے خود ٹھیک ہو جاؤ۔۔پھر لے لینا اسے ۔۔"مصطفیٰ نے سختی سے کہا اور ساتھ ھی منان کو اس سے لے لیا۔۔منان اب مصطفیٰ کی گود میں اتے ھی سوں سوں کرتا چپ ہو گیا تھا۔۔"گڑیا!!میرا فون لو اور عاقب کو کال کرو۔۔اے کہو جلدی ائے۔۔"مصطفیٰ حفظہ کو بازو سے پکڑ کر صوفہ اور بیٹھا کر بولا۔۔عاقب کا نام سن کر گڑیا نے برا سا منہ بنایا۔۔"آغا جان اسے کس کیوں کال کرنی۔"گڑیا نے پوچھا۔۔"گڑیا!!جو کہا وہ کرو۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔جس پر گڑیا ناں چاہتے بھی کال کرنے چل دی۔۔۔

عاقب نیند میں تھا جب کال انے پر بیزار سا اٹھا۔۔۔اور بغیر دیکھے کال کاٹ دی۔۔گڑیا نے غصّے سے پھر کال کی ۔۔پھر سے کال انے پر عاقب نے کوفت سے کال اٹھالی."کس کو تکلیف ہے۔"عاقب غصّے سے بولا۔۔"تکلیف تمہیں ھی ہوتی ہر وقت۔۔جو سکون نہیں ہے میرے آغا جان کو بوی تم نے اپنے قابو میں کرنا شروع کر دیا ہے ۔۔"گڑیا غصّے سے بولی۔۔۔عاقب کی بند آنکھیں بھک سے کھل گئی اور نمبر دیکھا جو۔مصطفیٰ کا تھا۔۔"تم مصطفیٰ کے نمبر سے کال کر رہی ہو۔۔اتنی یاد ا رہی تھی تو یار خود اپنے نمبر پر کر لیتی۔۔"عاقب نے جلا کر کہا۔۔۔"اوہ ہیلو ۔۔فضول میں خواب ناں دیکھو۔۔"گڑیا تپ کر بولی۔۔"خواب نہیں یہ حقیقت ہے۔۔اب تم ناں مانو تو میں کیا کر سکتا۔۔لیکن کال تم نے کی۔۔۔پر مصطفیٰ کے نمبر سے.یہ بہت غلط بات ہے مائی گرل۔۔۔بات کرنا تھی تو

Posted On Kitab Nagri

مس کال کرتی میں خود کر لیتا۔۔" عاقب لمبی چوڑی بات کرنے لگا۔۔ساتھ ساتھ منہ ہاتھ بھی دھونے لگا۔۔" دفعہ ہو جاؤ۔۔ٹھرکی کہی کے۔۔آغا جان نے کہا تھا تب ھی کال کی میں نے۔۔مروتم۔۔فضول انسان بائے۔" گڑیا غصّے سے بولی۔۔"تو پہلے بتاتی۔۔میرا ٹائم تم نے ویسٹ کڑوا دیا۔۔" عاقب نے ناراض سا ہو کر کہا۔۔"ہاں تم ہو پی ایم ہو۔۔۔بڑے ائے۔۔آغا جان بلا رہے ہے۔۔اس لڑکی کو ہوش اگیا ہے۔۔اب زیادہ میک آپ ناں کرنا اور اجاؤ۔"گڑیا بھی تپ کر بولی۔۔"لگتا ہے کافی انتظار کر رہا ہے کوئی۔" عاقب لب دبا کر بولا۔۔"مرو کھڑوس کہیں کے۔۔"گڑیا تپ کر بولتی کال کاٹ گئی۔۔جبکہ عاقب ایک قہقہ لگاتا سیل جیب میں ڈالتا کیز اٹھا کر فلیٹ کو لاک کرتا باہر نکل آیا۔۔۔

"یار مجھے نہیں لگتا آج میری خیر ہو گی۔۔"حیا کار میں بیٹھی بولی۔۔۔"اتنا ڈرتی کیوں ہو۔۔کھا تو نہیں جائے گا تمہارا سر۔"شاہ نے کہا۔۔"تم نہیں جانتے۔۔اتنا کھڑوس ہے یار کہ کیا کہوں۔۔ان کی بات پتھر پر لکیر سمجھ لو ۔۔ایک لفظ بوی ادھر ادھر ہوا تو سمجھ لو پکی شامت۔۔" حیا نے ڈیٹیل بتائی۔۔"اچھا کچھ نہیں ہوتا۔۔پریشان مت ہو۔۔تم کہو تو میں بات کر لوں؟"شاہ نے کہا۔۔"ارے اب ایسی بھی بات نہیں..میں ڈرتی نہیں ھوں بس یہ کیس بہت اہم ہے تو اس لیے زیادہ کر رھی۔۔"حیا نے شاہ کو منع کیا۔۔"ٹھیک ہے جیسے تم چاہو۔۔"شاہ نے کہا۔۔اور حیا کے اشارہ پر کار روکی۔۔۔"تم جب فری ہو جاؤ تو کال کرنا۔۔میں پک کر لوں گا۔۔۔"شاہ نے حیا کو اتر تا دیکھ کر کہا۔۔۔"نہیں اس کی ضروت نہیں۔۔مما نے گھر اجانا تو ممکن بھی گھر جاؤں گی۔۔"حیا نے کہا۔۔" چچی ادھر ھی رہیں گی جب تک شادی نہیں ہو جاتی..اس لیے تم بھی ادھر ھی جاؤ گی۔۔"شاہ نے حیا کو کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس پر حیا منہ بناتی ٹھیک ہے کر دوں گی بولتی چلی گئی۔۔شاہ کافی دیر اسے جاتا دیکھتا رہا۔پھر اپنے ایک دوست کو کال کرنے لگا۔۔۔

مصطفیٰ نے بہت مشکل سے حفظہ کو قابو کیا تھا۔۔پھر محب یر مجیب بھی اٹھ گ ئے تو تھوڑا اسرا ہوا۔۔۔لیکن حفظہ خاموش،خوف زدہ سی سر گھٹنوں میں لیے بس روئے جارہی تھی۔۔۔مصطفیٰ نے محب کر مجیب کو ناشتہ بنانے کا بولا تھا کہ کہیں پھر سے وہ اٹھ جڑ بھاگنا ناں شروع کر دے۔۔۔تب ھی باہر بیل بجی۔۔۔"عاقب ہو گا۔۔۔جاؤ گڑیا دروازہ کھولو۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔گڑیا مصطفیٰ کو کیسے منع کر سکتی تھی اس لیے بری شکل بناتی چلی گئی۔۔۔عاقب بیل پھر سے بجانے لگا۔۔جب گڑیا نے غصّے سے دروازہ کھولا۔۔"صبر نہیں ہے؟کیا بدتمیزوں کی طرح بیل پر بیل دے رہے۔۔"گڑیا نے کاٹ کھاتے کہا۔۔جبکہ عاقب گہری مسکراہٹ لیے گڑیا کا تپا ہو سرخ ہوتا چہرہ دیکھ کر دل ھی دل میں ہنس رہا تھا۔۔۔"تو تم باہر بورڈ لگا دو کہ ایک سے دوسری بیل ناں دی جائے۔۔" عاقب نے چوٹ کی۔۔"لگ بھی گیا ناں بورڈ تو تم جیسے اہر بھی باز نہیں اتے۔۔"گڑیا نے گھور کر کہا۔۔۔"باقی کا تو پتہ نہیں پر ہاں میں باز انے والوں میں سے نہیں۔۔ویسے لگتا ہے کوئی انتظار کر رہا تھا۔"عاقب نے لب دبا کر ہنسی روک کر کہا۔۔۔اور وہی ہوا گڑیا جل کر راکھ ہو گئی۔۔"کس نے کہا؟؟میں اور وہ بھی تمہارا انتظار کروں گی۔۔خواب بوی مت دکھنا کبھی۔۔میں گڑیا دی گریٹ ھوں سمجھے۔۔۔"گڑیا منہ چڑھا کر بولی۔۔۔۔"ہاں تبھی تو بولا۔۔لیکن میں نے تمہارا تو نہیں کہا۔۔دیکھا چور کی داڑھی میں تنکا۔۔۔تم خود ھی بول پڑی۔۔اب مجھ پر الزام مت دو۔۔"اندر داخل ہوتا مزید گڑیا کو جلا کر بولا۔۔"تم تم تم۔۔۔"گڑیا غصّے سے لال پیلی ہو گئی۔۔"ہاں جانتا

Posted On Kitab Nagri

ھوں یار I'm Handsome ۔.. "عاقب نے کیز ہاتھ میں گھما کر کہا۔۔۔جس اور گڑیا بل کھاتی رہ گئی۔" دفعہ رہو تم ایسے ھی۔۔"گڑیا دوسری جانب جانے لگی۔۔۔"میرے لیے چائے بنا کر لاؤ۔۔"عاقب نے حکم دیتے کہا۔۔۔گڑیا ہکا بکا واپس مڑی۔۔۔"کیا کہا تم نے؟؟"گڑیا نے پوچھا۔۔"اوہ تمہیں لگتا ہے اونچا سنتا ہے. ۔میں نے کہا چائے بنا کر لاؤ۔۔"عاقب نے جلا دینے والی مسکراہٹ لا کر کہا۔۔"چائے اور وہ بھی میں.؟؟دماغ تو نہیں خراب۔۔مجھے آغا جان نہیں کبھی ایسے حکم نہیں دیا تو تم کون ہوتے ہو حکم چلانے والے؟؟"گڑیا نے تپ کر کہا۔۔۔"میں جو بھی ھوں وہ بعد میں پتہ چل جائے گا۔۔لیکن ابھی تم چائے لاؤ گی میرے لیے۔۔"عاقب نے فرصت سے کہا۔." کبھی نہیں۔."گڑیا نے صاف انکار کیا۔۔"اوکے تو ٹھیک ہے اہر میں ابھی مصطفیٰ کو بتا دیتا ھوں جا کر۔۔۔"عاقب اگے بڑھتا بولا۔۔۔جبکہ گڑیا غصّے سے بل کھا کر رہ گئی۔۔"تم مجھے بلیک میل کر رہے ہو ؟"گڑیا نے کہا۔۔۔"میری مجال جو میں تم گڑیا دی گریٹ کو بلیک میل کر سکوں۔۔میں تو بس آغا جان کو اس کی پیاری معصوم ڈول کے کچھ کارنامہ بتانا چاہتا۔۔۔جس سے وہ بلکل ھی انجان ہے۔۔"عاقب نے ہاتھ باندھ کر معصوم بن کر کہا۔۔جبکہ گڑیا اس چالاک لومڑ کو دیکھتی رہ گئی۔۔۔"اب تم بنا رہی ہو چائے یا پھر میں بتاؤں؟" عاقب نے گڑیا سے کہا۔۔"تمہیں تو میں بتاؤں گی۔۔چائے پینی ہے ناں دیکھتے جاؤ پھر میں کیا کرتی ھوں۔۔" گڑیا نے وارن کرتے کہا۔۔۔"تم بناؤ تو سہی باقی بات بعد میں۔۔ See You latter My girl "..عاقب ہنس کر گڑیا کو جلا کر راکھ کرتا وہاں سے مصطفیٰ کی جانب چلا گیا۔۔اور گڑیا جلی بھنی کچن کی جانب جہاں محب اور محیب ناشتہ بنا رہے تھے۔۔۔"دیکھیں آپ کچھ بتائیں گی ہمیں تو ھی ھم کچھ مدد کر سکیں گے۔۔" عاقب نے تیسری بار حفظہ سے کہا۔۔۔لیکن حفظ کی پوزیشن میں کوئی فرق ناں آیا۔۔۔"آپ بتا رہی ہیں کچھ یا پھر میں اپنا سخت لہجہ استعمال کروں؟"عاقب نے اب پولیس والا لہجہ اختیار کیا۔"یار آرام سے۔۔خوف زدہ ہے وہ

Posted On Kitab Nagri

۔۔"مصطفٰی نے کہا۔"پھر تم ھی پوچھو آس سے۔۔"عاقب نے چڑھ کر کہا۔۔۔"آپ اتنی خوف زدہ کیوں ہیں ہمیں بتائیں تاکہ ھم پھر آپ کی مدد کریں.."مصطفٰی نے نرمی سے کہا۔۔۔حفظہ نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔ آنکھیں رونے کی وجہ سے لال ہو چکی تھی۔۔مصطفٰی کو بے اختیار بہت ترس آیا۔۔"پانی پی لیں۔۔اور ہمیں بتائیں۔۔"مصطفٰی نے پانی پکڑا کر کہا۔۔۔جسے کانپتے ہوئے حفظہ نے پیا۔۔۔عاقب خاموش سا اب بیٹھا دیکھ رہا تھا ۔۔۔کیونکہ مصطفٰی اسے سختی نہیں کرنے دیے رہا تھا۔۔۔"اب بتائیں۔۔کیا ہوا تھا؟"مصطفٰی نے پوچھا۔۔حفظہ نے مصطفٰی کو دیکھا اہر سر جھکا کر بولنے لگی۔۔"وہ۔۔وہ اس نے۔۔اس نے۔۔۔"حفظہ لڑکھڑاتی آواز میں بولنے لگی۔۔"کس نے ؟اور کیا کیا۔؟"عاقب نے پوچھا۔۔مصطفٰی نے گھور کر اسے چپ رہنے کا کہا۔۔جس اور عاقب بھی بدلے میں گھور کر رہ گیا۔۔۔"حوصلہ رکھیں۔۔بتایں۔"مصطفٰی نے کہا۔۔۔"اس نے۔مار دیا میری امی کو۔۔۔میری آنکھوں کے سامنے۔۔اور میں میں کچھ بھی ناں کر سکی۔۔"حفظہ اتنا کہہ کر پھر سے رونے لگ گئی۔۔۔مصطفٰی نے افسوس سے دیکھا۔۔۔"اچھا آپ آرام کریں.۔جب آپ کا غم کم جائے گا تب ھم اس پر بات کر لیں گے۔"مصطفٰی نے کہا۔۔"ن نہیں مجھے جانا ہے۔۔میر آنچہ دو۔۔اور جانے دو مجھے..."حفظہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔"دیکھیں۔۔آپ کا یہاںs سے جانا خطرے ئے خالی نہیں۔۔۔اس لیے آپ یہاں رہیں ۔۔جیسے آپ کی حالت ٹھیک ہو گی پھر چلی جانا۔۔"مصطفٰی نے کہا.۔جس اور حفظہ نے کوئی جواب ناں دیا۔۔۔ عاقب خاموش تماشائی بنا بیٹھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی کام ہے ؟" گڑیا کو آتا دیکھ کر محب نے کہا۔۔"ہاں مجھے آغا جان کے مہمان خصوصی کے لیے چائے بنانا ہے ۔۔" گڑیا نے کہا۔۔۔"خیر ہے ؟اج سورج کہاں s سے نکلا ہے محب ؟؟ میں خواب تو نہیں دیکھ رہا؟" محیب حیران ہوتا بولا۔ جس پر گڑیا مزید جل گئی۔۔"تنگ ناں کریں۔۔۔" گڑیا نے کہا۔۔۔"اچھا اچھا بابا۔۔ تم رھنے دو میں بنا رہا ھوں۔۔"محب نے کہا۔۔"ٹھیک ہے۔۔" گڑیا مزے سے کھڑی ہو گئی۔۔"اسے کیا پتہ میں نے بنائی یا کس نے۔۔" گڑیا خوش ہوتی سوچنے لگی۔۔۔اور دل ھی دل میں خوش تھی کہ اسے الو بنا رہی ہے۔۔۔ گڑیا چائے لیے مصطفیٰ اور عاقب کے پاس گئی۔ مصطفیٰ منان کو حفظ کو دینے گیا تھا۔عاقب نے گڑیا کو دیکھا۔۔۔ گڑیا بے نیاز سے چائے رکھ کر وہاں سے واپس مڑی۔۔۔ جب عاقب نے چائے کا کپ پاس پڑے گملے میں ڈال دیا۔۔ "Daring girl .." عاقب نے آواز دی۔۔ گڑیا غصّہ قابو کرتی واپس مڑی۔۔۔اور عاقب کو اپنی ھی جانب دیکھتا پا کر ہلکا مسکرا دی۔۔"تم مجھے کیا سمجھتی ہو؟" عاقب نے کپ کو دیکھ کر کہا۔۔"خیر سمجھتی تو بہت کچھ ھوں۔۔ بہتر ہے ناں ھی پوچھو۔۔" گڑیا نے منہ بنا کر کہا۔۔۔"تم ابھی بچی ہو۔۔۔ آباجی تمہیں بہت ٹائم لگے مجھ جیسے بندے کو پاگل بنانے کے لیے۔۔اس لیے شرافت سے جاؤ اور جا کر میرے لیے ایک کپ چائے بنا کر لاؤ۔۔" عاقب نے کن اکھیوں سے دیکھ کر کہا۔۔عاقب کی بات پر گڑیا کا منہ کھل گیا۔۔۔"م میں نے بنائی ہے ۔۔" گڑیا نے اعتماد سے جھوٹ بولنا چاہا۔۔۔ عاقب مسکراتا ہوا گڑیا کے قریب آیا۔۔اور جھک کر گڑیا کی آنکھوں میں دیکھا۔۔ گڑیا فورا نظر پھیر گئی۔۔۔"تم مجھ سے جھوٹ نہیں بول سکتی۔۔۔ مجھے مصطفیٰ سمجھنے کی غلطی مت کرنا کبھی۔۔۔میں ڈی ایس پی عاقب مرتضیٰ ھوں میری جان۔۔۔۔ تمہارا یہ چہرہ ھی صاف صاف بتا دیتا ہے تم جھوٹ بول رہی ہو۔۔" عاقب ہلکا سر خم کر کے نرمی سے بولتا گڑیا کو خاموش کروا گیا۔۔۔۔"اب اچھے بچوں کی طرح جاؤ اور چائے بنا کر لاؤ۔۔" عاقب نے پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈال کر کہا۔۔ گڑیا ہکا بکا سی واپس مڑ گئی۔۔۔ "

Posted On Kitab Nagri

اسے کیسے پتہ چلا کہ محب نے بنائی۔۔"گڑیا پریشان سی سوچنے لگی۔۔۔"تمہاری بنی چائے کی ایک الگ خوشبو ہو گی۔۔۔اس لیے میں۔جانتا ھوں یہ تم نے نہیں بنائی۔۔"پیچھے سے عاقب نے آہستہ سے کہا۔۔تو گڑیا نے مڑ کر دیکھا جو اسے ھی دیکھ کر کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔"کہیں اس کے پاس جن بھوت تو نہیں۔۔اسے کیا پتہ میں کیا سوچ رہی۔"گڑیا نے حیرت سے سوچا۔۔۔"میں جانتا ھوں تم کیا سوچ رہی.."عاقب نے پھر سے کہا تو گڑیا وہاں سے جلدی سے نو دو گیارہ ہو گئی۔۔۔"پکا اس پر کوئی بھوت کا سایہ ہے۔۔"گڑیا دل ھی دل میں بولی۔۔۔اور کچن میں گھس گئی۔۔محب نے واپس اتے دیکھ کر پوچھا۔۔"وہ کپ گر گیا تھا۔۔۔آپ رھنے دو۔۔میں بنالوں گی۔۔" گڑیا نے کہا۔۔"تم نے کبھی نہیں بنائی۔۔میں بتاتا ھوں۔۔۔"محب نے کہا۔"اتنی بھی بات نہیں۔۔آتی ہے مجھے بنانا۔۔"گڑیا چیلنج کرتی بولی۔۔۔محب گڑیا کے اسرار پر باہر چلا گیا اور گڑیا اپنی زندگی کی پہلی انمول چائے بنانے میں مصروف ہو گئی۔۔۔۔

گڑیا شرٹ کے بازو اوپر کہنی تک کرتی چائے بنانے میں جت گئی۔۔۔"میرے ہاتھ کی چائے پینی ہے نواب نے ۔۔ایسی چائے بناؤں گی کہ پی کر نانی دادی سب یاد اۓ گے۔۔۔"گڑیا کیتلی اٹھا کر بولی۔۔۔اور اسے آدھا بھر لیا۔ ۔پھر کھڑی ہو کر سوچنے لگی۔۔"محب بھیا پہلے اتنا پانی لیتے ہوتے۔۔۔پھر پھر اس کے بعد۔۔۔"گڑیا سوچتی بولی ۔۔پھر کچھ یاد آیا تو کیبن کی جانب چلی۔۔۔"پھر ایسے والا ڈبہ اٹھا کر اس میں سے کچھ ڈالتے ہوتے۔۔۔"گڑیا ایک ڈبہ اٹھا کر بولی۔۔"نہیں میرے خیال میں یہ والا اٹھاتے۔۔"گڑیا ایک اور ڈبہ اٹھا کر بولی۔۔پھر اسے لے جا کر ایک مرچ کا چمچ نکال کر پانی میں ڈال دیا۔۔۔۔_"اب اب کیا ڈالنا۔۔"گڑیا رک کر سوچنے لگی۔۔"ہاں

Posted On Kitab Nagri

دودھ۔۔۔"گڑیا فریج کی جانب چل دی۔۔۔اور وہاں سے دو بڑے پیکٹ کو اٹھایا اور ان میں سے دہی والے کو اٹھا کر لے گئی۔۔۔"میرے خیال میں ایک پیکٹ کافی ہو گا۔۔۔"گڑیا پورا پیکٹ پانی میں ڈال کر بولی۔۔"اب جلاتی ھوں آگ۔۔"گڑیا گیس ان کرتی بولی۔۔"بس بجے منٹ۔۔۔"گڑیا ڈھک کر بولی۔اور ٹھیک پانچ منٹ بعد اسے اتار لیا۔۔۔"تیار ہو گئی میری پہلی چائے۔۔۔"گڑیا خوش ہوتی کپ نکال کر چائے نما کوئی عجیب چیز ڈالتی بولی۔۔۔"شکل تو عجیب سی ہے لگتا دودھ کم ڈالا۔۔"گڑیا چائے کو دیکھ کر بولی۔۔۔پھر سر جھٹک گئی۔۔۔"خود بڑا نواب ہے جو۔اس کو خالص دودھ والی بنا کر دوں۔۔"گڑیا منہ بناتی بولی اور کپ ٹرے میں رکھ کر باہر نکل ائی اپنے چائے کے عجیب و غریب عجوبے کے ساتھ۔۔۔

حیا بھاگتی ہوئی پولیس تھانے ائی۔۔۔سامنے ھی امجد بیٹھا تھا۔۔"السلام علیکم۔۔۔سر اگ ئے؟"حیا نے امجد سے پوچھا۔۔"مس حیا!! جلدی سے اپنے کام پر جائیں۔۔سر بہت غصّے میں تھے۔۔"امجد نے کہا۔۔"ہاں ہاں جا رہی۔۔"حیا جلدی سے اپنا حلیہ بھکاری والا بناتی بولی۔۔۔پھر اسی رفتار سے باہر نکل گئی۔۔امجد بھی پیچھے نکل آیا۔۔ جیسے ھی حیا اپنی جگہ پر گئی۔۔۔وہی آدمی جو اس دن اسے ملا تھا ایک جانب کھڑا انتظار کر رہا تھا۔۔حیا کو اتا دیکھ کر اس کی جانب آیا۔۔"لڑکی کہاں تھی کل تو؟"حیا کو دیکھتا بولا۔۔"کیا بتاؤں، ناں پوچھو۔۔۔کل میری طبیعت بہت خراب تھی۔۔"حیا بیمار سی شکل بنا کر آنکھوں کو رونے جیسا بنا کر بولی۔۔۔"اچھا چل اب تجھے فکر نہیں کرنی۔۔ھم سب ہیں تیری فکر کو۔۔چل میرے ساتھ۔۔"حیا کو دیکھتا وہ بولا۔۔۔حیا سر ہلا کر پیچھے چل دی۔۔اور ساتھ ھی کچھ دور کھڑے امجد کو اشارہ کیا۔۔۔"ویسے آپ کرتے کیا ہو؟"حیا نے پوچھا۔۔۔"بتا دیں گے۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن ابھی تمہیں بس دیکھنا ہے۔۔پھر جب سیکھ جاؤ گی تو بتا دیں گے سب۔۔" وہ ادمی بولا۔۔حیا دانت پیس کر بولی ۔۔" تیرا نام کیا ہے لڑکی ؟" وہ آدمی رک کر بولا۔۔حیا گڑ بڑا گئی۔۔" ب بالی۔۔" حیا جلدی سے بولی۔۔" چل بالی۔۔تو اپنا سامان بھی کل لیا انا۔۔ہمارے ساتھ رہے گی۔۔" وہ آدمی بولی۔۔حیا پریشان ہو گئی۔۔یہ تو سوچا نہیں تھا۔۔۔تبھی ذہن چلاتی جواب تلاش کرنے لگی۔۔۔" پریشان ناں ہو بالی۔۔۔ ھم سب ترے اپنے ہیں اب سے ۔۔" وہ آدمی حیا کو دیکھتا بولا۔۔۔" نہیں۔۔بس وہ گھر جیسا بھی ہے پر میرا ہے۔میں نہیں چھوڑ سکتی۔۔میری ماں کی یاد ہے وہاں۔" حیا جھٹ سے ذہن چلا کر روتی ہوئی بولی۔۔" اچھا چل جیسے تیری مرضی۔" وہ ادمی رک کر بولا ۔۔حیا دل ھی دل میں خود کو داد دیتی رہ گئی۔۔۔

گڑیا مسکراتی ہوئی چائے لے کر ائی۔۔۔اس کے ہاتھ کی بنی اسپیشل چائے۔۔۔عاقب نے غور سے گڑیا کو دیکھا اور پھر کپ کو۔۔۔مصطفی گڑیا کو اتے دیکھ کر چونکا۔۔۔" چائے آپ کیوں لائی ہو؟ محب کہاں ہے؟ اسے کہا تھا بنائے۔" مصطفی نے کہا۔۔۔" ارے نہیں۔۔آغا جان میں نے خود ھی سوچا آج میں بوی بنا کر دیکھتی۔۔" گڑیا مسکراتی ہوئی بولی۔۔جس پر مصطفی مسکرائے بناناں رہ سکا۔۔" اچھا چلو رکھ دو۔۔" مصطفی نے کہا۔۔گڑیا نے چائے ٹیبل پر رکھ دی۔۔اور کن اکھیوں سے عاقب کو دیکھا جو ہنسی چھپا رہا تھا۔۔۔" یہ آپ کے لیے بنائی تھی آخر کو آپ میرے آغا جان کے بیسٹ فرینڈ ہیں۔۔" گڑیا دانت پیس کر بولی۔۔جس پر عاقب کا دل کیا قہقہ لگائے ۔۔۔لیکن ضبط کر گیا۔۔۔" لیکن میرا خیال ہے کہ یہ چائے مصطفی کو پینی چاہیے۔۔۔آخر کو بھئی اس کی ڈول نے پہلی بار بنائی۔۔" عاقب نے مزے سے کہا۔۔جس پر مصطفی مسکرا دیا۔۔" ہاں یہ تو ہے۔۔لاؤ میں ٹیسٹ کرتا

Posted On Kitab Nagri

کیسی بنائی ہے میری ڈول نے۔۔"مصطفیٰ مسکرادیا۔۔۔اور چائے کو پکڑا۔۔۔تب وہاں پر محیب آیا۔۔"ارے میں نے سنا آج گڑیا نے چائے بنائی۔۔"محیب نے۔پوچھا۔۔"ہاں ناں۔۔آپ بھی ٹیسٹ کریں۔۔"گڑیا نے کپ مصطفیٰ سے پکڑ کر محیب کو پکڑا کر کہا۔۔۔محیب چائے کی شکل دیکھ کر رونی شکل بنا گیا۔۔۔"گڑیا یہ چائے ہے ؟"محیب نے افسوس سے کہا۔۔"کیوں کیا ہوا؟"مصطفیٰ نے پوچھا۔۔۔اب مہمان کے سامنے محیب کیا بولتا۔۔۔"کچھ نہیں بس مجھے یہ کچھ اور ھی طرح کی لگ رہی۔۔۔"محیب دانت پیس کر بولا۔۔"چیک تو کریں ناں۔۔پھر بتایں۔"گڑیا نے جلدی سے کہا۔۔""ن نہیں۔۔رھنے دو۔۔مجھے پتہ ہے یہ بہت اچھی ہو گی۔۔"محیب نے بھاگنا چاہا۔۔۔لیکم قسمت کہاں ساتھ تھی۔۔"نہیں۔پہلے چیک کریں۔۔"گڑیا نے ضد سے کہا۔۔۔عاقب بیٹھا اپنی ہنسی روک رہا تھا۔۔کیونکہ چائے کی شکل سے ھی اسے اندازہ ہو چکا تھا کہ وہ کیس ہو گی۔۔۔۔مصطفیٰ نے بھی محیب سے کہا کہ چیک کرے۔۔محیب بری طرح پھنس چکا تھا۔۔۔آخر مرتا کیا ناں کرتا۔۔اسے یہ زہر کا گھونٹ بھرنا ھی پڑا۔۔۔لیکن جیسے ھی ایک گھونٹ منہ میں بھرا، محیب کے ہاتھ سے کپ گر گیا۔۔اور واشروم کو بھاگا ۔۔۔مصطفیٰ پریشان سا پیچھے چلا۔۔۔جبکہ گڑیا خود پریشان وہاں کھڑی رہی۔۔۔"ہاہاہا۔۔۔اف یہ چائے۔۔یہ چائے تھی؟سیریس؟"عاقب ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہوتا بولا۔۔۔گڑیا غصّے سے اسے دیکھتی رہ گئی۔۔"کیا تکلیف ہے؟"گڑیا نے کہا۔"تکلیف تو محیب کو ہے اب۔۔اس نے تمہاری سو کالڈ چائے جو پی۔۔"عاقب سرخ چہرے سے بولا۔۔گڑیا کا دل کیا اس کا سر پھاڑ دے۔۔۔"یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا۔۔"گڑیا تپ کر بولی۔۔"میری وجہ سے کیسے۔۔۔میں نے چائے کا کہا تھا ناں کہ یہ عجیب ی چیز کا۔۔"عاقب نارمل ہوتا بولا۔۔"دفعہ ہو جاؤ ۔۔جب یہ ائے ہو میرے لیے مشکل پر مشکل پیدا کر رہے۔۔۔سکون نہیں ہے اپنے گھر۔۔"گڑیا تپ کر بولی۔ ۔۔۔"اوہ ہیلو۔۔کسی غلط فہمی میں ہو تم۔۔یہاں میں مصطفیٰ کے کہنے پر آیا ہوں۔۔خود s سے نہیں۔ سمجھی۔"

Posted On Kitab Nagri

عاقب گڑیا کو جتا کر بولا۔"بھاڑ میں جاؤ تم۔۔"گڑیا پیر پٹخ کر بولی۔۔"اجاؤ ساتھ میں چلتے۔۔میں اکیلا بور ہو جاؤں گا۔۔"عاقب آنکھ مار کر بولا۔۔"ٹھرکی۔۔۔آغا جان کے سامنے کتنے شریف بنتے ہو لیکن اللہ معاف کرے کیسے ہو تم۔۔۔"گڑیا کانوں کو ہاتھ لگاتی بولی۔۔"شریف تو تم بھی بہت بنتی۔۔۔لیکن اصل میں کیا ہو میں بھی تو جانتا ھوں۔۔۔"عاقب مزے سے بولا۔۔جس پر گڑیا اور تپ گئی۔۔۔اور کڑھ کر رہ گئی۔۔۔"اللہ کرے تمہیں ظالم ترین بیوی ملے۔۔جو تمہیں گنجا کر دے۔۔"گڑیا بد دعا دیتی بولی۔۔۔جس پر عاقب کا زوردار قہقہ لگا ۔۔"امین۔۔ہاں ویسے یہ بد دعا نہیں دعا ہے میرے لیے۔۔اور کچھ دن تک اس دعا کو میں سامنے لانے والا۔۔ پھر تم خود پچھتاؤ گی کہ کاش یہ بد دعا ناں دی ہوتی۔۔"عاقب گڑیا کو دیکھتا بولا۔۔گڑیا دو حرف بھیجتی وہاںs سے چلی گئی۔۔جبکہ عاقب مسکرا کر رہ گیا۔۔۔تب ھی کچھ دیر بعد مصطفی آیا اور اس نے بتایا کہ مجیب کی حالت بہت خراب ہو گئی ہے گڑیا کی چائے کی وجہ سے کیونکہ اس نے مرچ اور دہی سے چائے بنائی تھی۔۔عاقب کو بے اختیار مجیب پر بہت ترس آیا۔۔۔اور شکر کیا کہ اوہ خاص چائے کہیں مصطفی نہیں نہیں پی لی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فاروق خان نے ایک فائل ٹیبل پر نسیم بیگم کے سامنے رکھی۔۔"یہ کیا بھائی صاحب؟"نسیم بیگم نے حیرت سے پوچھا۔۔۔"اسفند کی جائیداد کی فائل ہے یہ۔۔اور ھم چاھتے ہیں کہ اسلامی حق رکھتے ہوئے جو خالی پلاٹ ہیں وہ آپ رکھ لیں اور باقی ہمیں دے دیں۔۔حیا بیٹی کی آپ فکر ناں کریں اس کی ھم خود شادی کروائیں گے۔۔" فاروق خان نے اپنی بات پوری کی۔۔۔نسیم بیگم نے حیرت سے فاروق خان کو دیکھا۔۔۔"دیکھیں بھابھی۔۔۔ آپ جانتی ہیں فاروق کو کتنا نقصان ہوا ہے کچھ ماہ پہلے۔۔تو اس لیے ھم ایسا کر رہے۔۔ورنہ آپ جانتی ھوں ہمیں

Posted On Kitab Nagri

اس سب میں کوئی دل چسپی نہیں رہی کبھی۔۔"فاروق خان کی بیگم بولیں۔۔"جی بھابھی۔۔دیکھ بوی لیااور جان بھی گئی۔۔لیکن میں یہ فیصلہ حیا کے ہاتھ میں تھما چکی ھوں وہی اس کا فیصلہ کرے گی کیوں کہ اسفند نے اپنی زندگی میں ھی سب کچھ حیا کے نام کیا تھا۔۔۔"نسیم بیگم نے سب پر بم پھوڑا تھا۔۔۔"یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں.. اسفند ایسا کیسے کر سکتا تھا۔۔اس بیوقوفی کی امید نہیں تھی مجھے۔۔"فاروق صاحب غصّے سے کھول اٹھے۔۔۔" بھائی صاحب.۔۔آپ بولنے سے پہلے سوچ ضرور لیا کریں۔۔ورنہ میں بھی لحاظ نہیں کروں گی۔۔"نسیم بیگم نے سختی سے کہا۔۔بات کو بگڑتا ہوا دیکھ کر فاروق خان کی بیگم نے جلدی سے پراٹھا نسیم بیگم کی پلیٹ میں رکھا۔۔" چھوڑیں۔۔۔ناشتہ کرتے ہوئے کیسی باتیں لے کر بیٹھیں ہیں سب۔۔۔لیں بھابھی ناشتہ کریں آپ.."بھابھی نسیم کو مسکرا کر بولی۔۔جبکہ نسیم بیگم خاموشی سے سب کو دیکھتی رہ گئی۔۔۔۔

حیا کو وہ آدمی ایک جگہ لے گیا جہاں پر جھگی کی طرح کے گھر بنے تھے۔۔۔حیا سب کچھ باریک بنی سے دیکھ رہی تھی۔۔۔پھر اس آدمی نے ایک لڑکی کو آواز دی.۔۔جو کچھ ھی منٹ بعد باہر ائی۔۔۔میک آپ، جینز پہنے، بالوں کو ڈیزائن میں کٹ کروایا ہوا، ہائی ہیل پہنے باہر ائی۔۔۔۔حیا اسے دیکھتی رہ گئی۔۔۔"کیا چیز ہے کیسی جگہ پر رہتی ہے اور فیشن اللہ معاف کرے مجھے تو اس سب کے نام تک نہیں معلوم۔۔۔"حیا دل ھی دل میں دیکھتی بولی. ۔۔وہ لڑکی نزاکت سے چلتی ہوئی حیا والوں کے پاس ائی۔۔۔"ہاں بول۔۔"لڑکی ہاتھ میں پکڑے سیل میں میسج کرتی بولی۔۔۔"یہ بالی ہے۔۔یہ اب سے ہمارے ساتھ رہے گی۔۔۔"وہ آدمی حیا کا تعارف کڑوا کر بولا۔۔۔اس لڑکی نے حیا کو غور سے دیکھا.۔۔۔"ٹھیک ہے۔۔"وہ لڑکی بولی۔۔"بالی!! یہ رانی ہے۔۔یہ تمہیں تھوڑا بہت

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہاں رہنے کا طریقہ سمجھادے گی۔۔۔کوئی مسلہ ہو تو اس سے بول دیا کری۔۔"اب وہ آدمی حیا کو اس لڑکی کا بتانے لگا۔۔۔حیا سر ہلا کر رہ گئی۔۔۔"ٹھیک ہے۔۔۔میں جا رہی ھوں۔۔دو گھنٹے بعد ملوں گی۔۔"وہ لڑکی وہاں سے جاتی بولی۔۔پھر وہ آدمی حیا کو لے کر باقی کے لوگوں سے ملوانے لگا جو واقع شکل سے بھی فقیر لگ رہے تھے۔۔۔اور حیا سب کچھ غور سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

حفظہ کو وہاں رہتے ہوئے اب ایک ہفتہ ہو چکا تھا۔۔کچھ حد تک اب وہ ڈر خوف سے باہر ائی تھی۔۔۔۔جبکہ منان تو محب مجیب اور گڑیا کے ساتھ بہت اٹیچ ہو چکا تھا۔۔جبکہ رات کو زیادہ تر مصطفیٰ کے پاس ھی سوتا تھا پھر گڑیا مصطفیٰ کے کہنے پر اسے حفظہ کے پاس چھوڑ آتی۔۔جبکہ مصطفیٰ نے حفظہ کے لیے کچھ کپڑے بھی خرید لیے تھے تا کہ اسے کوئی مشکل ناں ہو۔۔لیکن اس سب مصطفیٰ اور حفظہ کا آمنا سامنا نہیں ہوا تھا۔۔۔اور مصطفیٰ بھی نہیں چاہتا تھا کہ وہ اس کی موجودگی میں ڈر محسوس کرے۔۔۔۔جبکہ باقی سب کی باتوں کا ھوں ہاں میں جواب دی دیتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپی چلیں بھی باہر بارش ہو رہی۔۔۔"گڑیا حفظہ کو زبردستی اٹھا کر بولی۔۔حفظہ ناچاہتے بھی اٹھ پڑی۔۔گڑیا کی باتیں اور اس کا محب مجیب والوں کو تنگ کرنا اس سب سے حفظہ کا ذہن کچھ ٹائم کے لیے ھی سہی لیکن ماضی کو بھول جاتا تھا۔۔۔"آپ کو پتہ ہے مجھے بارش سے عشق ہے۔۔۔"گڑیا باہر بھاگتی بولی۔۔جبکہ مصطفیٰ اس وقت اپنے افس میں تھا اور محب مجیب اپنی یونی۔۔۔اور منان سو رہا تھا اس لیے آج پہلی بار حفظہ اپنے کمرے سے باہر نکلی تھی۔۔۔گڑیا باہر لان میں اکر گول گول گھومنے لگ گئی۔۔باہیں پھیلائے بارش کی بوندوں کو پکڑتی گڑیا کھل

Posted On Kitab Nagri

کھلا کر ہنس رہی تھی۔۔جبکہ حفظہ خاموش کھڑی گرتی بوندوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔اور ذہن تھا کہ ماضی میں کھو رہا تھا۔۔

وہ بھی کسی وقت میں ایسی ھی تھی،خوش مزاج،زندہ دل۔۔۔جس کی ہنسی سے سارا گھر آباد تھا۔۔بارش کی دیوانی۔۔بارش تو جیسے اس کا عشق تھی۔۔ابھی بارش کی پہلی بوند گری نہیں کھ اس کا شور شروع ہو جاتا تھا ۔۔۔"ارے لڑکی۔۔۔گر جاؤ گی۔۔۔اندر آجاؤ۔۔"راشدہ بیگم اسے بارش میں کھلتا دیکھ کر بولتی۔۔۔"ارے بیگم ناں روکو..وہ خوش ہے اسے کھلنے دوناں جانے نصیب میں اگے کیا ہوا بھی اس کی خوشی کو مت خراب کرو ۔۔"حفظہ کے بابا حفظہ کو مسکراتا دیکھ کر محبت سے بولے۔۔۔"بابا!!اجائیں آپ بھی۔۔"حفظہ اپنے بابا کو بھی بارش میں کھینچ کر بولی۔۔اور اس کے بابا نے کب اس کی کسی بات سے منع کیا تھا۔۔۔حفظہ کے ساتھ ھی بارش میں کھلنے لگے۔۔۔۔۔تب ھی پکوڑوں کی خوشبو سی ہر جگہ چھا گئی۔۔۔"ارے اپی۔۔۔آپ تو دنیا کی سب سے حسین بہن ہیں."حفظہ بھاگ کر نایاب کے گلے لگتی بولی۔۔"بس بس۔۔۔اجاؤ اب بابا آپ بھی اجائیں..." نایاب مسکرا کر بولی۔۔۔سب ہنس رہے تھے۔۔خوشی سے بھرا آباد گھر تھا۔۔کون جانتا تھا کھ اس ہنستے بستے گھر کو کبھی کسی کی بری نظر لگے گی۔۔۔۔

"کہاں چلے گئے ہیں سب ؟مجھے اس ظالم دنیا کی ٹھوکروں پر چھوڑ کر۔۔۔"حفظہ زمیں پر بیٹھی گرتی روتی ہوئی ماضی کو یاد کرتی بولی۔۔۔گڑیا اپنی ھی مستی میں گم تھی کھ اسے حفظہ کی بگڑتی حالت کا علم ناں ہوا۔۔۔تب ھی گھر

Posted On Kitab Nagri

میں مصطفیٰ داخل ہوا۔۔کیوں کہ جانتا تھا کہ بارش میں گڑیا رو کنے پر بھی بھیگ جاتی ہے اور پھر بخار بھی ہو جاتا ہے۔۔لیکن وہ سنتی سب ہے۔۔۔مصطفیٰ جیسے ھی گھر آیا۔۔سامنے ھی لان میں گڑیا بارش میں گم تھی۔۔جب کہ تھوڑے فاصلہ پر حفظہ کانپ رہی تھی اور خوف میں گھری رو رہی تھی۔۔۔مصطفیٰ بھاگتا ہوا حفظہ کی جانب آیا ۔۔۔اور گڑیا کو آواز دی۔۔گڑیا ہوش میں ائی۔۔۔اور حفظہ کی جانب بھاگی۔۔"اپی۔۔اپی۔۔"گڑیا پریشانی سے حفظہ کو کھڑا کرتی بولی۔۔مصطفیٰ حفظہ کو سہارا دے کر اس کے کمرے تک لایا۔۔۔"سوری آغا جان۔۔مجھے پتہ نہیں تھا ان کی حالت خراب ہو جائے گی۔۔"گڑیا نادم سی بولی۔۔۔"کوئی بات نہیں۔۔آپ یہاں بیٹھو۔۔ان کے ہاتھ پاؤں پر مالش کرو۔۔میں دوائی اور ساتھ میں سوپ لے کر اتا ھوں۔۔"مصطفیٰ حفظہ کو بستر پر لٹا کر اچھے سے کمبل دیتا گڑیا کو بٹھا کر بولتا کچن کی جانب بھاگا۔۔۔"اپی سوری۔۔آپ میری ضد کی وجہ سے بارش دیکھنے گئ ۔۔۔"گڑیا افسوس سے بولی۔۔جبکہ حفظہ کانپتی ہوئی نیم بے ہوشی میں جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فائل میں سر کھپاتے ہوئے اچانک کال انے پر اس نے سیل اٹھایا۔۔۔"جی ماما۔۔"مصروف سا عاقب بولا۔۔" آج تم گھر ارہے ہو۔۔بہت اہم بات کرنی ہے۔۔"عائشہ بیگم نے کہا۔۔۔عاقب نے گہرا سانس لیا۔۔"ماما۔۔آپ جانتی ہیں۔۔میں نہیں اسکتا۔۔"عاقب نے کہا۔۔"مجھے کچھ نہیں سننا۔۔۔تم اج ارہے ہو مجھے بہت اہم بات کرنی ہے آج۔۔اور کچھ نہیں سننا۔۔۔اللہ حافظ۔۔"عائشہ بیگم اپنی بات پوری کرتی کال کاٹ گئ۔۔جبکہ عاقب تپ کر رہ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیا سارا دن بور ہوتی رہی۔۔۔اب کرنے کو تھا نہیں۔۔۔اور بات جس سے بھو کرنے کی کوشش کرتی وہ بس ھوں ہاں سے دیتا تھا۔۔ تھک ہار کر حیا ایک بچے کو لے کر بیٹھ گئی.... "ادھر اؤ۔" حیا نے بازو سے پکڑا۔۔" ہاں بول۔۔" وہ بچہ حیا کو دیکھ کر بولا "تمہارا نام کیا ہے؟" حیا نے پوچھا "منا۔۔" بچہ بولا۔ "یہ کیسا نام ہے؟" حیا نے پوچھا۔ "تمہارا کیا نام ہے؟" بچے نے پوچھا۔۔ "بالی۔۔" حیا نے بتایا.. "تو یہ کیسا گیند بلے جیسا نام؟" بچہ جواب دیتا بولا۔۔ جس پر حیا کا منہ کھلا۔۔ "بہت تیز ہو۔۔" حیا نے کہا.. "تم بھی تو ہو.." بچہ مذاق اڑا کر بولا.. " اچھا مجھ سے دوستی کرو گے؟" حیا نے ہاتھ اگے کر کے کہا۔۔ "سوچوں گا۔۔ ویسے بھی آج کل لڑکیوں کے نخرے بہت ہیں۔۔" بچہ سوچ کر بولا... جس پر حیا کا حیرت سے منہ کھل گیا۔۔۔ "توبہ۔۔ تم بچے ہو اور باتیں دیکھو۔۔" "حیا کانوں کو ہاتھ لگا کر بولی "ہاں تو تمہیں شرم نہیں آتی لڑکے کو دوستی کا بول رہی۔۔" بچہ بھی حیا سے دو ہاتھ اگے تھا۔۔۔ حیا دانت پیس کر رہ گئی۔۔ "میں دوستی کا کہا کونسا تمہیں شادی کا بولا.." حیا تپ کر بولی.. "تو تم نہیں جانتی۔۔ پہلے دوستی ہوتی ہے پھر پیار اور پھر شادی۔۔" بچہ سر پر ہاتھ مار کر بولا.. جس پر حیا پھر حیران رہ گئی.. "" تمہاری ماما کہاں ہیں؟" حیا نے پوچھا۔۔ "نہیں ہے." بچے نے کہا... حیا کو بے اختیار دکھ ہوا.. "پھر تم یہاں کیسے؟ سکون جاتے ہو؟" حیا نے پوچھا۔ "ارے کیسی باتیں کر رھی ہو؟ یہاں میں اتنا کام کر لیتا ھوں کہ دو وقت کی روٹی مل جاتی ہے۔۔ اور کیا چاہیے۔۔۔" بچہ حیا کو پاگل سمجھ رہا تھا۔۔ "اچھا۔۔ مجھے دوستی کرو گے.. . دیکھو روز ٹافی دوں گی." حیا نے کہا.. جس پر بچہ ہنس پڑا۔۔۔ "میں بچہ نہیں. جس کو تم ٹافی سے لارا لگا رہی۔۔ میں بڑا ہو گیا ھوں... ہاں روز سموسہ کھلا دو گی تو میں سوچوں گا۔۔" بچہ بولا.... جس اور حیا مسکرا دی.. "ٹھیک ہے۔۔اب ھم دوست۔۔۔" حیا نے ہاتھ اگے کر کے کہا.. "ہاں پر تم مجھ اور ڈورے نہیں ڈالو گی.. ٹھیک ہے ۔۔" بچہ کچھ سوچ کر پھر بولا۔۔ جس پر حیا پھر حیران رہ گئی.. "ہاں بابا۔۔ نہیں کروں گی کچھ۔۔" حیا ہنس کر بولی.

Posted On Kitab Nagri

۔۔"پھر ٹھیک ہے۔۔"بچہ حیا کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتا بولا۔حیا مسکرا دی...اور پھر تھوڑی بہت باتیں کرنے لگی ۔۔۔

مصطفیٰ نے حفظہ کو دوائی دی اور اہر گڑیا سے کہا کہ وہ اسے سوپ پلا دے۔۔۔خود منان کے ساتھ کھیلنے لگا۔پھر محب مجیب کے انے پر منان ان کو پکڑا کر خود ریسٹ کرنے چلا گیا۔۔۔

عاقب اپنی فائلز کو سمیٹ کر امجد کو خاص ہدایت دیتا باہر نکل گیا۔۔۔

مرتضیٰ صاحب سمیت سب وہاں جمع تھے....."دیکھیں بھائی جان۔۔۔میں نہیں چاہتی کہ میری بیٹیاں باہر جائیں...اس لیے میں چاہتی ھوں کہ اب آپ کوئی حتمی فیصلہ کردیں تاکہ میں مزید کسی امید پر ناں رہوں..آخر کو 3 جوان بیٹیاں ہیں میری.."مرتضیٰ صاحب کی بہن سیما آپا بیٹھی اپنی بات مکمل کر گئی تھیں۔۔۔سب خاموش تھے۔۔"آپا۔۔۔آپ جانتی ہیں عاقب کا مزاج کو۔کہاں سنتا ہے وہ۔۔"مرتضیٰ صاحب بولے۔۔" مجھے کچھ نہیں سننا۔۔۔اور یہ آپ کی ھی ڈھیل کا نتیجہ ہے کہ وہ اس طرح کر رہا ہے ورنہ اولاد کی کیا مجال جو ماں باپ کے سامنے سر بھی اٹھالے۔۔"سیما آپا بولی۔۔۔"آپا۔۔۔آپ جانتی ہیں وہ شروع سے ھی کتنا ضد اور غصّے والے مزاج کا ہے... ھم اپنی مرضی کیسے تھوپ دیں۔۔"مریم بیگم نے کہا۔۔۔"بھابھی۔۔۔آپ تو رہنے ھی

Posted On Kitab Nagri

دیں۔۔ایکوا کو بگاڑنے میں سب سے زیادہ ہاتھ آپ کا ھی ہے۔۔۔"سیما آپا نے کہا۔۔۔جس پر ہال میں خاموش چھاگئی۔۔۔مریم بیگم شرم سے پانی پانی ہوگئی۔۔جبکہ اندر آتے عاقب نے یہ بات سن لی تھی۔۔۔تبھی نیلی آنکھیں سرخ ہوگئی۔۔۔اور غصّے سے ماتھے کی رگیں پھول گئیں۔۔۔

"پھوپھو جان!!آپ میری ماما سے بات کرنے کے لیے الفاظ کا چناو سیکھیں پہلے۔۔۔۔۔ورنہ مجھے آپ کو سیکھانے کے لیے ایک دومنٹ بہت ھوں گے۔۔"عاقب نے سخت لہجہ میں کہا۔۔۔جس پر باقی سب کو سانپ سونگھ گیا جبکہ مرتضیٰ صاحب کو کافی ناگوار گزرا۔۔۔"یہ کیا طریقہ ہے عاقب؟"مرتضیٰ صاحب نے کہا۔۔"ڈیڈ!!آپ رھنے دیں۔۔۔میں اچھے سے جانتا ھوں کس سے کس طرح بات کی جاتی ہے۔۔"عاقب نے سرخ ہوتی آنکھوں سے سب کو دیکھ کر کہا۔۔۔دیکھ لیا۔۔۔یہ ہے تمیز اس کو۔۔۔اللہ اللہ کیسی اولاد ہے بھائی۔۔۔"سیما آپا کانوں کو ہاتھ لگا کر بولی۔۔"پھوپھو جان!!بہتر ہوگا آپ اپنا انداز بدل لیں۔۔نہیں تو اگر میں نے تربیت کی وضاحت شروع کی تو آپ کو منہ چھپانا مشکل ہوجائے گا۔۔۔"عاقب نے سخت انداز میں کہا۔۔۔جس اور سیما آپا پہلو بدل کر رہ گئی۔۔۔کیوں کہ جانتی تھیں کہ اب اگر انہوں نے ایک بھی بات کردی تو عاقب کوئی لحاظ نہیں رکھے گا۔۔۔اور وہ نہیں چاہتی تھیں کہ سب کے سامنے عاقب کوئی بات کردے۔۔۔۔اس لیے خاموش رھنے میں ھی عافیت سمجھی۔۔۔"عاقب۔۔۔"مرتضیٰ صاحب نے سختی سے عاقب کو ٹوکا۔۔۔"بس بھائی جان۔۔۔بہت ہوگیا۔۔۔مجھے بھی نہیں کرنا رشتہ۔۔۔۔اس کو تمیز تک نہیں لحاظ تک نہیں ہے۔۔۔"سیما آپا نے کہا۔۔۔"تو آپ کی ان میک آپ کی دوکان سے شادی کرنا بھی کون چاہتا ہے؟"عاقب نے پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے کہا

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔عاقب کی بات پر سیما آپا کی بیٹیاں تپ اٹھی۔۔۔"بس۔۔بہت ہو چکا۔۔مجھے کوئی رشتہ نہیں رکھنا۔۔اور مجھے ابھی اسی وقت اپنا حصّہ چاہیے۔۔۔" سیما آپا کھڑی ہوتی بولی.. "شوق سے لیں روک کون رہا۔۔ویسے بھی یہ آپ کا حق ہے۔۔" عاقب نے ہاتھ باندھ کر کہا۔۔جبکہ باقی سب شاک تھے خاص کر مرتضیٰ صاحب کے بھائی۔۔۔"آپا...یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں.." مجتبیٰ صاحب بولے۔۔۔"ٹھیک کہہ رہی ھوں۔۔مجھے حصّہ چاہیے۔جب رشتہ نہیں کرنا تو حصّہ بھی کسی صورت میں نہیں دوں گی۔" سیما آپا بولی۔۔۔"آپ سکون سے بیٹھ جائیں...آپ کو بیٹیوں کی فکر ہے ناں۔۔وہ مسلہ ہمارا ہے۔۔ھم کرلیں گے حل۔۔۔" مجتبیٰ صاحب بولے۔۔ جبکہ مرتضیٰ صاحب خاموش تھے۔۔۔"کیا کرلے گے آپ؟؟میں کیا یہاں روزروزاوں کہ میری بچیوں کے رشتے لے لو..ارے بھائی صاحب میری بچیاں ابھی لاوارث نہیں جن جو آپ یوں کرتے پھریں۔۔ابھی ان کی ماں زندہ ہے۔۔۔"""سیما آپا بولی.۔"آپا اللہ ناں کرے آپ کو کچھ ہو.." مجتبیٰ صاحب بولے۔۔۔"ٹھیک ہے ۔۔آپا۔۔ھم اپنے احمد کے لیے مایا کا رشتہ لینے کو تیار ہیں۔۔" نگین چچی جلدی سے بول اٹھی۔۔۔عاقب نے چچی کو دیکھ کر ایک مسکراہت اچھالی۔۔"لالچی عورت۔۔۔" عاقب نے آہستہ سے کہا..جو کوئی سن ناں سکا۔۔۔" ٹھیک ہے۔۔۔پر اپنے لرکے سے پوچھ لو۔۔بعد میں یہ ناں ہو آپ بھی کہیں کے آپ کا بیٹا ہاتھ سے نکل گیا۔ ۔۔"سیما آپا عاقب کو دیکھتی بولی۔۔۔۔"فکر ناں کریں پھوپھو۔۔۔احمد آپ کی امید پر پورا کیا زیادہ ائے گا۔۔۔" عاقب مزے سے بولا۔۔"دیکھوں گی جب کوئی تم جیسے منہ پھٹ کو لڑکی دی گا۔۔۔"سیما آپا جل کر بولی..۔"تو تیار رہیں ناں پھوپھو۔۔کیوں کہ جلد ھی آپ کو میں جلا جلا کر مارنے والا ھوں۔۔"عاقب پھر سے مذاق اڑا کر بولا۔۔"عاقب دفعہ ہو جاؤ...ابھی اسی وقت۔۔۔"مرتضیٰ صاحب غصّے سے بولے۔۔۔"اوکے ڈیڈ۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

عاقب ہاتھ کھڑے کرتا وہاں سے کہتا کمرے میں اگیا۔۔پیچھے سب باتوں میں لگ گ ئے۔۔جبکہ مرتضیٰ صاحب خاموش اٹھ کر اپنے کمرے میں چلے گ ئے اور مریم بیگم عاقب کے پیچھے۔۔

"یہ کیا طریقہ ہے بات کرنے کا۔۔"مریم بیگم نے کہا۔۔"موم۔۔آپ جانتی ہیں مجھے نہیں پسند کہ کوئی آپ کے ساتھ بدتمیزی کرے۔۔۔"عاقب نے کہا۔۔"اف۔۔تم نہیں جانتے۔۔تمہاری اس طرح سے بات کرنے سے باقی سب کس طرح سوچ رہے ھوں گے۔۔۔"مریم بیگم نے افسوس سے کہا۔۔"مجھے پرواہ نہیں سب کی۔۔"عاقب نے اٹل لہجہ میں کہا۔۔"اللہ کیا کروں میں اس کا۔۔اور تم کس لڑکی کی بات کررہے تھے نیچے۔۔؟کون ہے وہ؟"مریم بیگم نے خالص ماں والے اندز میں پوچھا۔۔"موم۔۔ہے کوئی۔۔"عاقب نے کہا۔۔"بتاؤ۔۔۔"مریم بیگم نے کان پکڑ کر کہا۔۔"اوکے اوکے۔۔بتاتا ھوں۔۔"عاقب نے درد سے کہا۔۔"پولیس والے لوگوں کے لیے ہو لیکن میرے لیے اب بھی وہ چھوٹے سے بچے ھی ہو....اب شاباش بولو۔۔کون ہے کہاں سے ہے۔"میرے بیگم عاقب کے بالوں میں ہاتھ مارتی بولی۔۔"مصطفیٰ کی بہن ہے۔۔لیکن موم۔۔خدا کی پناہ شیطان کی نانی ہے وہ۔۔۔لیکن مجھے جسٹ تھوڑی بہت اچھی لگی۔۔اچھی لگ مطلب اچھی لگی آپ زیادہ مت لیں۔۔"عاقب نے کہا۔۔"اوہ۔اچھا....تو یہ بات ہے...پھر کب جانا ہے مصطفیٰ کے گھر؟؟ویسے بھی بہت عرصہ ہو گیا کبھی ملا نہیں وہ۔۔"مریم بیگم بولی۔۔"موم۔۔صبح لے جاؤں گا مل لینا آپ...باقی ابھی میرا کوئی ارادہ نہیں شادی کا۔۔۔آپ زیادہ مت سوچنا۔۔"عاقب نے انکھوں میں شرارت لائے کہا۔۔"ہاں۔۔جانتی ھوں تمھرا موڈ۔۔ماں میں ہیں تمہاری۔۔اور اب مجھ سے اور صبر نہیں ہو رہا۔۔اب بس جلدی سے تمہاری

Posted On Kitab Nagri

شادی ہونی چاہیے۔۔آخر سیما آپا کو بھی پتہ چلے میرا شہزادہ لاکھوں میں ایک ہے۔۔"میرے بیگم عاقب کے ماتھے پر پیار کرتی بولی۔۔۔"اوکے مام۔۔۔اب تھوڑا ریسٹ کر لوں بہت دن بعد اپنے کمرے کی شکل دیکھی ہے ۔۔"عاقب نے ہاتھ چوم کر کہا۔۔پھر میرے بیگم مسکراتی ہوئی چلی گئی۔۔۔گڑیا جیسے ھی بیڈ پر لیٹی۔۔۔سیل پر میسج آیا۔۔" I'v a surprise for you .... And You will also surprised soon.... Good night with sweat dreams like me mine daring girl ..."

گڑیا پڑھ کر تپ کر رہ گئی۔۔"ٹھرکی۔۔۔ایک بار تم میرے ہاتھ اؤ تو سہی پھر بتاؤں گی۔۔بڑے ائے دو نمبر پولیس والا۔۔"گڑیا بولتی سونے کو لیٹ گئی۔ . . . .

لیکن پھر سے میسج آیا..."مجھے مس تو نہیں کر رہی؟"عاقب نے لکھا تھا۔۔گڑیا کا خون کھول اٹھا۔۔"کسی دماغ والے ڈاکٹر کے پاس جاؤ اور علاج کرواؤ۔۔میرے دن اتنے برے نہیں ائے ابھی جو تم جیسے دو نمبر پولیس والے کو مس کروں۔۔اب اگر میسج آیا ناں تو میں سر پھوڑ دوں گی۔۔بائے۔۔"گڑیا نے غصّے والی اموجی لگا کر میسج بھیج کر سیل اف کرتی سو گئی...جبکہ دوسری طرف عاقب گڑیا کا میسج پڑھ کر ہنس پڑا۔۔۔"معصوم تیز قاتل حسینہ۔۔۔" عاقب آہستہ سے کہتا سیل ایک جانب رکھ کر سونے کو لیٹ گیا کیوں کہ کچھ دیر بعد ھی اسے واپس جانا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صبح ناشتہ میں سب ٹیبل کے گرد بیٹھے تھے۔۔۔سیما آپا ابھی تک یہیں تھیں۔۔۔عاقب منہ ہاتھ دھو کر فریش ہوتا اپنے یونیفارم میں نیچے آیا۔۔ارادہ تو چپ چاپ گھر سے نکل جانے کا تھا لیکن پھر مریم بیگم کے اشارے پر اسے رکنا پڑا۔۔سب اپس میں باتیں کر رہے تھے۔۔۔لیکن جیسے ھی سب کی نظر عاقب پر پڑی ایک دم خاموشی چھا گئی۔۔۔عاقب نے مزے سے سب کے خاموش چہروں کو دیکھا۔۔پھر مریم بیگم کو..."مجھے لگتا ہے یہاں سب کو میرا انا کچھ پسند نہیں آیا۔" عاقب سیما پھوپھو کو دیکھتا بولا۔۔۔"ارے نہیں۔۔تم اس گھر کے سب سے بڑے بیٹے ہو۔۔بیٹھو ناشتہ کرو۔۔"مجتبیٰ صاحب نے کہا۔۔"چاچو رھنے دیں۔۔اچھے سے جانتا ھوں ۔۔اس معمولی سی بات پر آپ جھوٹ ناں بولیں۔۔"عاقب کرسی کھینچ کر بیٹھ کر بولا... جس پر مجتبیٰ صاحب نادم سے ہو کر رہ گ ئے۔۔جبکہ مرتضیٰ صاحب نے سخت نگاہ سے اسے دیکھا لیکن وہ عاقب ھی کیا جسے کسی کی گھوری کا اثر بھی ہو جائے۔۔۔"ماما۔۔۔مجھے بس کافی بنادیں۔۔۔"عاقب نے ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر کہا۔۔اور خود مزے سے سیل میں کچھ ٹائپ کرنے لگ گیا۔۔۔"کڑوی کافی پی پی کر تو اس کا مزاج بھی کڑوا ہو چکا ہے۔۔"پھوپھو اپنی عادت سے مجبور ہوتی بولی۔۔پھوپو کی بات پر عاقب نے سر اٹھا کر ان کو دیکھا۔۔۔"پھوپھو جان!! آپ میرے مزاج پر نظر ناں رکھیں۔۔بہتر ہو گا آپ اپنے ہونے والے داماد پر نظر رکھیں تاکہ آپ کو مستقبل میں کوئی پریشانی نام ہو۔۔"عاقب نے احمد کی جانب دیکھ کر کہا۔۔احمد جو ابھی جوس کا گھونٹ منہ میں بھر رہا تھا عاقب کی بات پر ایک دم حواس باختہ ہوا۔۔اور غوطہ لگ گیا۔۔۔سب نے احمد کو دیکھا۔۔جبکہ عاقب نے ایک عجیب مسکراہٹ سے احمد کو دیکھا۔۔۔" سمبھل کر احمد۔۔۔ابھی سے یہ حال ہے تمہارا۔۔۔حوصلہ کرو۔۔ بہادر بنو۔۔"عاقب احمد کو ذو معنی بات کرتا اٹھ کر مریم بیگم کی جانب چل دیا۔۔۔"یہ صرف پریشانی دی سکتا ہے ہمیں اور کچھ نہیں۔۔"نگین چچی نے نخوت سے عاقب کو جاتا دیکھ کر کہا۔۔اور پھر احمد کی کمر پر ہاتھ پھیرا

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔جبکہ احمد کو تو عاقب کی کی گئی باتوں کو سوچ کر ھی ٹھنڈے پسینے آرہے تھے۔۔۔۔"م میں ٹھیک ھوں..." احمد آہستہ سے کہتا وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔۔۔

"تم جلدی آجانا۔۔۔میں نے مصطفی کے گھر جانا ہے پھر۔۔۔"مریم بیگم نے عاقب کو کہا۔۔۔جس پر عاقب نے سر پر ہاتھ مارا۔۔۔"ابھی تک اس بات کو لے کر بیٹھی ہیں۔۔"عاقب نے کہا۔"زیادہ بنو مت۔۔۔مجھے آج ھی جانا ہے۔۔اتنی مشکل سے تمہیں کوئی لڑکی پسند آئی ہے۔۔اب میں نہیں چاہتی مزید تھوڑی سی بھی دیر ہو اس نیک کام میں۔۔۔"مریم بیگم نے کہا۔۔۔"اللہ ۔۔۔ماما۔۔آپ ایسے تو کہہ رہی ہیں جیسے آج ھی مصطفی سے بات پکی کر لیں گیں۔۔"عاقب نے کہا"مصطفی سے ہاتھ بھی مانگ ھی لوں گی جلد ھی۔۔آخر کو تمہارا دوست ہے۔۔اور پھر سب سے بڑھ کر وہ تمہیں اچھے سے جانتا بھی تو ہے۔۔"مریم بیگم نے کہا۔۔۔"ماما۔۔۔تھوڑا حوصلہ کریں۔۔اتنی کیا جلدی ہے۔۔اور میرا کوئی موڈ نہیں۔۔آپ پلیز کوئی بات ناں کریں ایسی اس سے۔۔" عاقب نے جلدی سے کہا۔۔"ارے کیوں ناں کروں۔۔۔بھئی شادی کی تیاریاں کرتے پھر ایک وقت لگتا ہے ۔۔اور پھر تم تو ہو بھی ہمارے اکلوتے اور گھر کے بڑے بیٹے۔۔تمہاری شادی کے بڑے ارمان ہیں ہمارے۔۔۔ بس میں تو جلد از جلد ھی مصطفی سے بات کروں گی۔۔"مریم بیگم نے عاقب کو ڈانٹ کر کہا۔۔جبکہ عاقب اب خود کو کوس رہا تھا کہ آخر اس نے بتایا ھی کیوں تھا اس سب کا۔۔۔"اچھا ٹھیک ہے جو مرضی کریں۔۔ابھی مجھے دیر ہو رہی۔۔اللہ حافظ۔۔۔"عاقب جلدی سے مریم بیگم کو گلے لگاتا ماتھا چوم کر بھاگا۔۔"جلدی آجانا۔۔۔ میں انتظار کروں گی۔۔اللہ حافظ۔"مریم بیگم نے پیچھے سے کہا۔۔جس پر عاقب مسکراتا ہو آ چلا گیا۔۔۔۔شام

Posted On Kitab Nagri

ہونے کو تھی جب صبح والی لڑکی "رانی" کسی بری سی کار میں واپس ائی تھی۔۔حیا سب کچھ دھیان سے دیکھ رہی تھی۔۔۔رانی نے حیا کو دیکھا تو اس کے پاس آگئی۔۔اور حیا کو سر سے پیر تک دیکھا۔۔"اچھی خاص ہو تم۔۔۔تم سے ہمارے گھر میں رونق آجائے گی۔۔"رانی نے حیا کو دیکھ کر کہا۔۔۔"کیا مطلب؟" حیا نے پوچھا۔۔۔" مطلب۔۔۔تم سے گھر میں تھوڑی رونق ہو جایا کرے گی۔۔۔ورنہ گھر سونا سونا سا رہتا ہے۔۔۔"رانی جلدی سے بات بدل گئی۔۔۔"اوہ اچھا۔۔۔" حیا نے سر ہلایا۔۔"تم نے کھانا کھایا؟" رانی نے پوچھا۔۔۔"ہاں۔۔۔منا لے کر آیا تھا۔۔" حیا نے بتایا۔۔"چلو اچھا ہوا۔۔میں تھوڑا ریسٹ کر لوں پھر بات کرتے۔۔"رانی حیا کو دیکھتی ٹک ٹک کرتی کمرے میں چلی گئی۔۔۔جس کو اس نے جاتے ہوئے لاک کیا تھا۔۔۔۔اس کے جاتے ھی حیا نے کمرے کا باہر سے جائزہ لیا۔۔جو اندر سے کافی بڑا لگ رہا تھا۔۔۔۔اب حیا کو انتظار تھا کہ وہ کسی طرح اس کمرے میں داخل ہو۔۔۔اس کے لیے اسے رانی سے دوستی کرنی تھی۔۔۔ تبھی کچھ سوچتی اندر گئی۔۔۔"کیا ہوا شاہ؟" شاہ دل اپنے دوست کے پاس بیٹھا تھا۔۔۔"مجھے تمہاری مدد چاہیے۔۔"شاہ نے کہا۔۔"تم حکم کرو۔۔"شاہ دل کے دوست نے کہا۔۔۔"مجھے حیا کی حفاظت کے لیے ایک دو آدمی چاہیے۔۔"شاہ نے کہا۔"بس اتنی سی بات ۔۔تم حکم تو کرو۔۔"شاہ کے دوست نے کہا۔۔۔"نہیں بس یہی۔۔وہ خطرے میں ہے۔۔۔اور میں نہیں چاہتا اسے کوئی نقصان ہو۔۔"شاہ نے سانس لیتے کہا۔۔۔جس پر شاہ کا دوست عمر مسکرا دیا۔۔"ہو جائے گا کام۔۔تم بے فکر رہو... تمہاری عزت میری عزت ہے۔۔بھابھی کو کچھ نہیں ہو گا۔۔"عمر نے آخر میں شرارت سے کہا ۔۔جا پر شاہ مسکرا دیا۔۔"کب پرپوز کرنے کا ارادہ؟" عمر نے کہا۔۔۔"ٹھیک وقت انے پر کر دوں گا۔۔۔"شاہ نے کہا۔۔"اور یہ ٹھیک وقت کب ائے گا۔۔۔میں جانتا ھوں پچھلے 25 سالوں سے تم منتظر تھے۔۔اب تمہیں اس کام میں دیر نہیں کرنی چاہئے۔۔۔بتا دو بھابھی کو جو تمھرے دل میں ہے۔۔۔"عمر نے آہستہ سے کہا۔۔"بتا

Posted On Kitab Nagri

دوں گا۔۔۔لیکن پہلے یہ کام تو نمٹ جائے۔۔"شاہ مسکرادیا۔۔۔"مجھے انتظار رہے گا۔۔"عمر بھی مسکرادیا۔۔" مجھے بھی۔۔"شاہ بھی ہنس دیا۔۔۔"دیکھو میں نے کل رات بھی تمہارے حصّہ کے برتن دھو کر دیے تھے۔۔" محب نے غصّے سے کہا۔۔"تو کیا ہو گیا؟اتنا نہیں کر سکتے تم اپنے بھائی کے لیے؟؟لوگ تو جان ٹک دی دیتے ہیں اپنے بھائی کی خاطر۔۔اور تم ہو کہ جس سے یہ ایک چھوٹا سا کام نہیں ہو رہا۔۔۔"محیب نے دکھی سی شکل بنا کر ایکٹنگ کرتے کہا۔۔۔صوفہ پر بیٹھی گڑیا منہ پر ہاتھ رکھے ہنسی کو روکے ہوے تھی۔۔۔"بلکل نہیں۔۔۔اگر وہ جان دیتے ہیں تو بدلے میں ان کے بھائی بھی کسی کام کے ہوتے ہیں ناں کہ تم جیسے کام چور۔۔۔"محب نے مزید غصّے سے کہا۔۔۔"توبہ توبہ کیسا وقت آگیا ہے۔۔۔اللہ ۔۔۔آب تم مجھے باتیں سناؤ گے مجھے۔۔اپنے بڑے بھائی کو؟"محیب نے حیرت سے پوچھا۔۔۔"ہاں بلکل۔۔۔اور یہ کیا بار بار بڑا بڑا بول رہے۔۔بس ایک منٹ بڑے ہو تم۔۔۔اور بڑا ہو کر کونسا احسان کر دیا تھا مجھ پر جس کا بدلہ یوں مجھے سنا سنا کر لے رہے ؟"محب آج کسی صورت میں محیب کی ایکٹنگ میں نہیں آرہا تھا۔۔۔۔"بس ٹھیک ہے۔۔۔دیکھ لیا تمہارا پیار۔۔۔بس اتنا ھی تھا پیار۔۔میں ھی ھوں جو تمہاری خاطر اس دن خود کار کے اگے آگیا تھا۔۔۔ورنہ آج تم یہاں میرے سامنے ناں ہوتے۔۔اور ناں مجھے باتیں سنا رہے ہوتے۔۔۔"محیب آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر بولا۔۔۔یہ آخری حربہ تھا جس سے ہمیشہ کی طرح آج بھی محب پگھل گیا تھا۔۔"بس کر دو۔۔۔خدا کا نام لو۔۔۔ادھر دو آلو۔۔خدا کے واسطے چپ کر جاؤ۔۔۔ جتنی دیر میں تم نے مجھے بلیک میل کیا ہے اتنی دیر میں یہ سب کام ہو جانا تھا۔۔"محب غصّے سے محیب کے ہاتھ سے آلو پکڑ کر چھیلنے لگ گیا۔۔۔۔محیب نے آنکھ بچا کر گڑیا کو جیت کا اشارہ کیا۔۔۔جبکہ گڑیا صوفہ پر بیٹھی ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔۔۔یعنی آج بھی محب اس کی باتوں میں آگیا تھا۔۔اس سب باتوں کے پیچھے کام بس اتنا تھا کہ گڑیا کی فرمائش تھی کہ اسے آلو کی ٹکیاں کھانی تھیں۔۔اور اس کے لیے محیب نے آلو ابالے تھے اب

Posted On Kitab Nagri

چھیلنے کی باری پر وہ محب کو مسلسل 10 منٹ سے بلیک میل کر رہا تھا۔۔اور آخر اپنے مقصد میں کامیاب بھی ہو ھی گیا۔۔۔۔۔اب محب آلو چھیل رہا تھا۔۔اور محی مزے سے گڑیا کے پاس جا بیٹھا تھا۔۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

حفظہ کی حالت اب قدرے بہتر تھی۔۔ مصطفیٰ کااور حفظہ کا امنا سامنا نہیں ہوا تھا۔۔۔اتنے دن کے بعد آج حفظہ کو گڑیا زبردستی دھوپ میں لے کر آئی تھی...پاس ھی منان لان میں گڑیا کے ساتھ کھیل رہا تھااور محب مجیب مل کر کچن میں گھسے ہوے تھے۔۔۔ مصطفیٰ آج جلدی افس آگیا تھا۔۔۔ مصطفیٰ کی گاڑی گھر میں اتے دیکھ کر منان نے اس جانب باہیں کھول لیں یہ اشارہ تھا کہ اب جلدی سے مصطفیٰ اسے اٹھالے۔۔۔منان کو ایسا کرتے دیکھ کر گڑیا ہنس رہی تھی جبکہ حفظہ چپ چاپ تھی۔۔۔ مصطفیٰ گڑیا کو دیکھ کر لان میں ھی آگیا۔۔۔"السلام علیکم!!" مصطفیٰ نے سب کو سلام کیا۔۔۔"آغا جان۔۔" گڑیا منان کو لیے مصطفیٰ کے پاس آگئ۔۔۔ مصطفیٰ نے جھک کر منان کو اٹھالیا۔۔۔منان مصطفیٰ کے گلے میں بازو ڈالے ناجانے کونسی زبان میں کچھ بتا رہا تھا۔۔۔اور مصطفیٰ بہت دھیان سے اسے سن رہا تھا۔۔۔"آپ منان کو اپنے پاس ھی رکھیں۔۔میں محب بھیا سے کہتی ھوں کہ جلدی سے بنالیں ٹکیاں۔۔۔"گڑیا اندر کی جانب بھاگ گئ۔۔۔پیچھے حفظہ اکیلی بیٹھی تھی۔۔ تبھی اٹھ کر اندر جانے لگی ۔۔جسے مصطفیٰ نے اشارے سے بیٹھ جانے کا کہا۔۔۔حفظہ اسی خاموشی سے بیٹھ گئ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسی ہیں آپ؟"مصطفیٰ نے نرم لہجہ اختیار کرتے پوچھا۔۔"ٹھیک ھوں۔۔"حفظہ نے سر جھکا کر کہا۔۔۔" کسی قسم کی پریشانی تو نہیں آپ کو یہاں؟اگر کوئی مسلہ ہے تو آپ بتا سکتی ہیں۔۔"مصطفیٰ نے لان مکن دیکھ کر کہا.

"نہیں سب بہت اچھے ہیں۔۔آپ سب کا بہت بڑااحسان ہے یہ مجھ پر جسے میں اپنی جان دے کر بھی نہیں اتار پاؤں گی۔۔۔۔لیکن اس احسان کے بدلے جب کبھی آپ مجھ سے کچھ مانگیں گے تو میں ہر ممکن طور پر اسے پورا کروں گی۔۔۔_"حفظہ نے تحمل سے کہا۔۔۔"یہ تو وقت کی بات ہے۔۔۔مجھے خوشی ہوئی کہ آپ یہاں

Posted On Kitab Nagri

خوش ہیں۔۔۔" مصطفیٰ منان کو ساتھ لگائے بولا۔۔۔حفظہ نے کوئی جواب ناں دیا۔۔۔" مجھے اب جانا چاہئے اس گھر سے..اب مزید آپ لوگوں پر بوجھ نہیں بننا چاہتی۔۔۔" حفظہ نے کہا۔۔۔ جس اور مصطفیٰ نے حفظہ کو دیکھا ۔۔۔اور پھر نظر پھیر لی۔۔۔" آپ پہلے سنبھل جائیں۔۔پھر اس پر بات کرے گے۔۔" مصطفیٰ نے آہستہ سے کہا۔۔۔اتنی ھی دیر میں گڑیا ہاتھ میں ٹرے پکڑے وہاں آگئی۔۔۔۔اور پھر گڑیا کی باتیں شروع ھوگئی جس پر حفظہ ہلکا مسکرا رہی تھی جبکہ مصطفیٰ حفظہ کو دیکھ کر گہرا سانس بھر کر رہ گیا۔۔۔سب لان میں بیٹھے تھے جب بیل کی آواز آئی۔۔۔" میں دیکھتی ھوں۔۔" گڑیا بھاگتی ہوئی جاتی بولی۔۔۔دروازہ کھولا تو سامنے ھی جانی دشمن کا چہرہ نظر آیا۔۔۔معمول کے خلاف آج اس نے بلیک شرٹ اور ساتھ میں بلیو جینز پہن رکھی تھی۔۔۔سفید رنگ پر کالا رنگ کھل سا گیا تھا۔۔۔ماتھے پر بکھرے بال اسے مزید جاذب بنا رہے تھے۔۔۔گڑیا نے کڑی نظر سے دیکھا ۔۔۔" اندر تو انے دو بعد میں دیکھ لینا گھور کر۔۔۔" عاقب نے شرارت سے کہا۔۔۔جس پر گڑیا کا منہ مزید پھول گیا۔۔اور بھوری آنکھیں مزید پھیل گئی۔۔۔" اللہ معاف کرے۔۔۔میں کیوں دیکھنے لگی تمہیں؟" گڑیا نے تپ کر کہا۔۔" کیونکہ میں ھوں ھی اتنا ہینڈسم۔۔۔" عاقب نے مزید گڑیا کو تنگ کرتے ہوئے کہا۔۔" شکل دیکھی ہے کبھی اپنی؟" گڑیا نے منہ بنا کر کہا۔۔۔" دیکھ تو رہا ھوں کسی کی آنکھوں میں۔۔۔" عاقب نے جھک کر گڑیا کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔۔جس پر گڑیا ہڑبڑا کر پیچھے ہوئی۔۔" شرم نہیں آتی؟ فضول انسان۔۔" گڑیا نے بگڑ کر کہا۔۔۔" آتی ہے ناں۔۔۔لیکن تمہارے سامنے نہیں آتی۔۔" عاقب نے مسکرا کر کہا۔۔۔" بدتمیز۔۔۔" گڑیا نے آہستہ سے کہا۔۔۔تب ھی پیچھے کسی عورت کا چہرہ نظر آیا۔۔۔" گیٹ پر ھی کھڑے رھنے کا ارادہ ہے کیا ؟" مریم بیگم نے عاقب کو کہا۔۔۔" ارے موم۔۔۔آپ کی بہو نہیں جانے دے رہی اندر تو مجھ معصوم کا کیا قصور؟" عاقب نے گڑیا کو آنکھ مار کر کہا۔۔۔" بہو؟؟ مطلب؟ کون بہو؟" گڑیا پریشان سی بولی۔۔۔تب ھی

Posted On Kitab Nagri

عاقب نے مریم بیگم کو راستہ دیا۔۔۔سامنے ھی گڑیا کمر پر ایک ہاتھ رکھ کر کھڑی ایک ہاتھ تھوڑی تلے رکھ کر سوچ میں ڈوبی تھی۔۔۔مریم بیگم کو پہلی نظر میں ھی گڑیا بھا گئی۔۔"ماشاءاللہ ماشاءاللہ۔۔۔"مریم بیگم نے بڑھ کر گڑیا کے سر پر پیار کرتے کہا۔۔۔گڑیا اب ہکا بکا مریم بیگم کو دیکھ رہی تھی۔۔۔"یہ میری موم ہیں۔۔۔اور موم آپ تو جانتی ھی اس کو۔۔۔یہ معصوم شکل لڑکی مصطفیٰ کی بہن ہے۔۔۔"عاقب اپنی ہنسی روک کر بولا۔

۔۔۔تب ھی پیچھے مصطفیٰ آتا نظر آیا۔۔۔"ارے انٹی آپ۔۔۔"مصطفیٰ جلدی سے اگے بڑھ کر مریم بیگم سے جھک کر پیار لیتا بولا۔۔ساتھ ھی ہاتھ کی پشت پر لب رکھے...."ماشاءاللہ۔۔۔بڑے ہو گیے۔۔تم تو بھول ھی گ ہئے اپنی انٹی کو۔۔"مریم بیگم نے مسکرا کر کہا۔۔"ارے انٹی۔۔ایسی بات نہیں۔۔بس وقت نہیں ملتا کہ کہیں آجا سکوں۔۔اور پھر آپ تو جانتی ھی جن مجھ پر کتنی ذمہ داری ہیں۔۔"مصطفیٰ مسکرا کر مریم بیگم کو اندر لے جاتا بولا۔۔۔پیچھے عاقب بھی دو قدم چلتا اندر آیا۔۔۔اور گڑیا کو دیکھا جو ابھی تک حیران پریشان تھی۔۔"اپنے چھوٹے سے دماغ پر زیادہ زور ناں دو سویٹی۔۔"عاقب نے پرشوق نگاہ سے دیکھ کر کہا۔۔۔"تمہارا ہو گا چھوٹا اور موٹا دماغ۔۔۔خبردار جو مجھ پر کوئی کومنٹ کیا۔۔"گڑیا نے تپ کر کہا۔۔"اوکے اوکے۔۔نہیں کہتا۔۔کیوں کہ میرے کہنے سے کونسا تمہارا چھوٹا سا دماغ اور بڑا ہو گا۔۔۔"عاقب نے ہنسی دبا کر کہا۔۔۔"دفع ہو جاؤ۔۔۔تم ھی بدتمیز اور دو نمبر پولیس والے۔۔۔"گڑیا تپ کر کہتی وہاں سے آگئی۔۔۔جبکہ عاقب ھنستا ہوا گیٹ بند کر کے پیچھے آگیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

محب اور مجیب مریم بیگم سے مل کر کچن میں گھس گ ئے تھے تا کہ کچھ کھانے پینے کو لے ایں۔۔۔ جبکہ گڑیا چپ چاپ مصطفیٰ کے ساتھ بیٹھی مریم بیگم کو دیکھ اور سن رہی تھی۔۔۔۔۔"ماشاءاللہ سے اب تو تم سب بڑے ہو گ ئے ہو۔۔۔"مریم بیگم نے مصطفیٰ سے کہا۔۔"جی انٹی۔۔اللہ کا شکر ہے۔۔اب سب اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے قابل ہو گ ئے ہیں۔۔لیکن آپ جانتی ہیں بچے جتنے بھی بڑے ہو جائیں رہیں گے تو بچے ھی۔۔" مصطفیٰ مسکرا کر بولا۔۔۔تب ھی حفظہ منان کو لیے لاؤنج میں ائی۔۔۔کیونکہ منان ضد کر رہا تھا کہ اسے باہر مصطفیٰ کے پاس لے کر جائے۔۔۔حفظہ مریم بیگم اور عاقب کو سلام کرتی ایک طرف بیٹھ گئی۔۔۔عاقب بھی سر ہلا کر سلام کر جواب دے گیا۔۔۔"یہ ہمارے دور کی کزن ہیں انٹی۔۔۔اور یہ ان کا بیٹا۔۔۔"مصطفیٰ مریم بیگم کی آنکھوں میں آیا سوال دیکھ کر خود سے جواب دتا بولا۔اور ساتھ ھی منان کو گود میں اٹھالیا جو حفظہ سے بھاگ کر آیا تھا۔۔۔"آپ کیا کرتی ہو بیٹا۔۔۔"مریم بیگم نے گڑیا سے پوچھا۔۔۔"لڑائی اور باتیں کروالو بس۔۔۔" عاقب نے زیر لب آہستہ سے کہا۔۔۔"انٹی میں کالج میں پڑھتی ھوں بس کچھ دن تک ہمارے پیپر ہونے والے ہیں۔۔"گڑیا نے مسکرا کر کہا۔۔"ماشاءاللہ۔۔پھر اگے کیا ارادہ کیا آپ کا؟"مریم بیگم نے کہا۔۔۔"کچھ خاص نہیں۔۔بس مجھے ڈاکٹر بننا ہے۔۔۔"گڑیا نے جلدی سے کہا۔"جانوروں کی ڈاکٹر؟"عاقب کی زبان پھسل گئی ۔۔۔جس پر گڑیا نے غصّے سے اسے دیکھا جبکہ مصطفیٰ ہنس دیا۔۔۔"جی نہیں۔۔انسان نما جانوروں کے۔۔"گڑیا دانت پیس کر بولی۔۔جس پر عاقب نے بہت مشکل سے اپنی ہنسی کو روکا تھا۔۔۔۔۔حفظہ کے چہرے پر بھی ھلکی مسکان آگئی۔۔۔جسے مصطفیٰ نے نوٹ کیا تھا۔۔۔"گڑیا جاؤ دیکھو محب والے کہاں رہ گ ئے؟"مصطفیٰ نے کہا ۔۔۔گڑیا اٹھ کر اندر چلی گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حفظہ بھی پیچھے اٹھ کر اندر چلی گئی۔۔۔مریم بیگم نے مسکرا کر گڑیا کو جاتے دیکھا۔۔"اب ماشاءاللہ سے بچے بڑے ہو گئے ہیں۔۔تو تم نے کیا سوچا ہے ان کی اگے کی زندگی کا؟"مریم بیگم نے مصطفیٰ سے پوچھا۔۔ مصطفیٰ خاموش ہوا۔۔"انٹی۔۔میں نے ان کو بھائی نہیں ماں اور باپ دونوں بن کر پالا ہے۔۔۔اس ناتے میں کبھی ان پر اپنے فیصلے نہیں تھوپ سکتا۔۔۔اور ناں ہی کبھی ایسا کیا ہے۔۔اس لیے میں نہ ان کو اجازت دے رکھی ہے وہ جو چاہیں کر سکتے ہیں۔۔شرط یہ ہے کہ وہ کام ان کے لیے ٹھیک ہو بس۔۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔"اچھی بات ہے۔۔۔مجھے بہت خوشی ہوئی جان کر کہ تم نے ان کو کبھی ماں باپ کی کمی نہیں محسوس ہونے دی۔۔اور تربیت جس اندز سے کی ہے اس پر کوئی شک نہیں۔۔"مریم بیگم مسکرا دی۔۔۔"مجھے امید ہے مام یہ اپنے بچوں کو بھی ایسے ہی پآلے گا۔۔"عاقب نے درمیان میں لقمہ دیا۔۔جس پر مریم بیگم ہنس دیں۔جبکہ مصطفیٰ نے عاقب کو گھورا۔۔۔"کیوں نہیں۔۔پھر کب کر رہے ہے شادی؟ویسے بھی اب تمہیں شادی کر لینی چاہیئے بیٹا۔۔اس گھر میں اب ایک عدد عورت ہونی چاہیے۔۔"مریم بیگم نے کہا۔۔۔"مام۔۔میں نے تو بہت بار کہا ہے گھر بسا لو۔۔پر یہ مانتا کب۔۔"عاقب نے ہنسی روک کر کہا۔۔"نہیں انٹی یہ ایسے ہی باتیں بنا رہا۔۔بس پہلے سب کے فرض سے فارغ ہونا چاہتا ھوں پھر اپنے بارے میں کچھ سوچوں گا۔۔۔"مصطفیٰ نے آہستہ سے کہا۔۔۔"وقت انے پر ان کا فرض بھی ادا ہو جائے گا۔۔۔لیکن ابھی تم اپنے بارے میں کچھ سوچو بیٹا۔بلکہ میں بھی تمہاری ماما جیسی ھوں۔۔کوئی لڑکی ہے نظر میں تو بتاؤ کل ہی جاتے ہیں ہاتھ مانگنے۔۔۔"مریم بیگم نے کہا۔۔"ارے نہیں نہیں۔۔۔ایسا کچھ نہی ہے انٹی۔۔"مصطفیٰ نے ہنس کر کہا۔۔جبکہ عاقب منہ نیچے کیے اب ہنس رہا تھا کیونکہ مصطفیٰ

Posted On Kitab Nagri

کواس نے اچھا خاصا مشکل میں ڈال دیا تھا... حفظہ بھی کچن میں آ گئی۔۔اب فارغ بیٹھنا اسے عجیب لگ رہا تھا۔۔۔ "لاؤ میں اسے سیٹ کر دیتی۔۔"حفظہ نے ٹرے پکڑ کر کہا اور خود سے چیزیں ترتیب دینے لگی۔۔۔"ارے اپی۔۔ رھنے دیں۔۔ ھم کر لیں گے۔۔۔"محب نے کہا.. لیکن حفظہ نے منع کر دیا۔اور خود سے سب کرنے لگی۔۔ محب اور محیب کھڑا حفظہ کے تیز تیز چلتے ہاتھ دیکھ رہے تھے۔۔۔ محب، محیب گڑیا حفظہ کو اپی بولتے تھے۔۔۔ اچھے سے سیٹ کر کے حفظہ نے ایک ٹرے گڑیا کو پکڑا دی اور باقی چیزیں سیٹ کر کے ٹرالی میں رکھ دی۔۔۔اور محب سے کہا اب لے جائے۔ مصطفی کی کلاس لگ چکی تھی تب ھی گڑیا ہاتھ میں ٹرے لیے آ گئی پیچھے ھی محب اور محیب بھی چیزیں لیے آگ ئے۔۔۔

حفظہ اٹھ کر کمرے میں چلی گئی۔۔۔ منان مصطفی کے پاس ھی رہ گیا۔۔۔۔ گڑیا نے سب کچھ ٹیبل پر ترتیب سے رکھا۔۔ جس پر مریم بیگم تو نہال ھی ہو گئی۔۔"جیتی رہو بیٹا۔۔"مریم بیگم نے گلاس پکڑ کر پیار سے کہا۔۔۔ جبکہ گڑیا عاقب کو نظر انداز کر کے اٹھ کر پھر سے مصطفی کے پاس جا بیٹھی۔۔ عاقب نے گڑیا کو دیکھا۔۔۔ جو اب منان کے ساتھ مصروف تھی۔۔۔ پھر عاقب نے جیب سے سیل نکالا اور کچھ ٹائپ کیا۔۔۔اور چہرے پر مسکراہٹ لیے گڑیا کو دیکھنے لگا۔۔۔ گڑیا کی جیب میں پڑا سیل بج اٹھا۔ گڑیا نے حیرت سے سیل کو دیکھا پھر عاقب کو اسی کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا..۔ پھر سیل ان کر کے دیکھا جہاں اس کا میسج سامنے ھی تھا۔۔۔::"جلدی سے مجھے اپنے پیارے ہاتھوں سے گلاس دو سویٹی۔۔"گڑیا میسج پڑھ کر تپ اٹھی۔۔ پجر آہستہ سے ٹائپ کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"خود لے لو کونسا ہاتھ نہیں ہیں۔۔۔" گڑیا نے کہا۔۔عاقب نے مسکرا کر میسج پڑھا۔۔۔پھر ٹائپ کیا۔۔:::" مجھے تمھارے ہاتھوں سے گلاس لینا ہے سویٹی۔۔۔ جلدی سے پکڑا دو۔۔ نہیں تو ٹھیک ہے پھر مصطفٰی تو سامنے ھی ہے۔۔" گڑیا میسج پڑھ کر غصّے سے سرخ ہو گئی۔۔ مصطفٰی نے گڑیا کو دیکھا.."کیا ہوا گڑیا؟" مصطفٰی نے پوچھا۔۔۔"کچھ نہیں آغا جان۔۔" گڑیا نے آہستہ سے مسکرا کر کہا۔۔اور پھر عاقب کو کھا جانے والی نظر سے دیکھا لیکن عاقب نے مسکرا کر دیکھا جس پر گڑیا کا دل کیا سب کچھ اٹھا کر سر پر دے مارے۔۔۔۔ گڑیا نے ضبط کیا۔۔اور اٹھ کر گلاس اٹھا کر عاقب کو پکڑا دیا۔۔ لیکن ساتھ ھی جان بوجھ کر تھوڑا گلاس نیچے کو کر دیا جس کی وجہ سے ساری کولڈ ڈرنک عاقب کے اوپر گر گئی۔۔۔ عاقب گڑبڑا کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ ساتھ مصطفٰی بھی بھاگ کر آیا۔۔"اوہ نو... یہ کیا کر دیا گڑیا؟" مصطفٰی نے ناراض ہو کر کہا.۔"پتا نہیں آغا جان۔۔ مجھ سے غلطی سے ہو گیا۔۔ سوری۔۔" گڑیا معصوم بن کر بولی۔۔عاقب دانت پیس کر رہ گیا۔۔۔"سوری عاقب۔۔۔" مصطفٰی نے عاقب سے کہا۔۔"کوئی بات نہیں۔۔بچی ہے غلطی سے ہو گیا۔۔ جاؤ جا کر دھولو۔۔" مریم بیگم نے کہا۔۔"جاؤ گڑیا ان کو واشروم تک لے جاؤ۔۔" مریم بیگم نے گڑیا سے کہا۔۔۔گڑیا تمیزدار بچی بن کر سر ہلا کر آگے چل دی۔۔"آجائیں۔۔" گڑیا نے کہا۔۔۔عاقب ضبط کرتا اٹھ کر پیچھے ہو لیا۔۔ گڑیا نے مسکرا کر واشروم کی جانب اشارہ کیا۔۔"جاؤ۔۔" گڑیا نے ٹیک لگا کر کہا۔۔۔"تم نے جان بوجھ کر یہ کیا۔۔"عاقب نے غصّے سے لیکن آہستہ سے کہا۔۔۔عاقب انتہا کا صفائی پسند تھا۔۔اسے ذرہ سا داغ نہیں پسند تھا تو کہاں یہ۔۔۔ تبھی اسے رہ رہ کر غصّہ آ رہا تھا.."ہائے۔۔میں کیوں کرنے لگی۔۔ تم نے ھی کہا تھا کہ گلاس دو۔۔۔اب دیا ہے تو بھی مسلہ ہو رہا۔۔" گڑیا نے ہنس کر کہا۔۔ عاقب تھوڑا قریب ہوتا گڑیا کو دیوار کے ساتھ لگا گیا۔۔ گڑیا اس حرکت پر ہنستی ہوئی چپ ہو گئی۔۔۔ گڑیا نے حیرت سے دیکھا۔۔۔جواب اپنا چہرہ اس کے قریب کر چکا تھا۔۔اتنا کہ گڑیا تھوڑا سا ھلتی بھی تو ان کے چہرے

Posted On Kitab Nagri

ایک دوسرے کے ساتھ چھو جاتے۔۔۔"کیا بدتمیزی ہے یہ؟"گڑیا نے غصّے سے کہا۔۔عاقب نے گڑیا کے نازک لبوں پر انگلی رکھ کر خاموش کروا آیا۔۔۔گڑیا کے بدن میں کرنٹ سا دوڑ گیا۔۔۔سانس وہی تھم گئی۔۔۔"ششش۔۔۔مجھے ایسی حرکت بلکل بھی پسند نہیں سویٹی۔۔۔بہتر ہے آئندہ ایسی حرکت ناں کرنا ورنہ انجام اچھا نہیں ہو گا۔۔۔"عاقب نے نیلی آنکھیں بھوری آنکھوں میں گاڑھ کر کہا۔۔گڑیا نے غصّے سے اسے دیکھا۔۔۔"کیوں ناں کروں؟؟تم جو کرتے ہو وہ بھی ناں کرو پھر۔۔"گڑیا نے جواب دیا۔۔"مجھے بار بار اپنی بات کو دھرانا پسند نہیں۔۔اس لیے یہ پہلی اور آخری بار سمجھا رہا ہوں۔۔"عاقب نے گڑیا کے چہرے پر ائی لٹ کو پیچھے کر کے کہا۔۔"نہیں تو کیا کرو گے تم؟"گڑیا نے پوچھا۔اندر ھی اندر گڑیا خوف زدہ تھی لیکن باہر سے بہادر بن بیٹھی تھی۔۔۔گڑیا کی بات پر عاقب نے تھوڑا جھک کر گڑیا کی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔"کرنے کو بہت کچھ ہے میری جان۔۔۔لیکن میں نہیں چاہتا کہ میں کچھ کروں۔۔"آہستہ سے کہتا ہوا عاقب گڑیا کو چھوڑ کر ایک فاصلہ پر ہوا۔۔۔گڑیا نے اپنا کب سے رکا ہوا سانس بحال کیا۔۔۔۔"تم ہو ھی بدتمیز۔۔۔"گڑیا غصّے سے کہتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔جبکہ عاقب سر جھٹک کر واشروم میں گھس گیا۔۔۔کافی ٹائم ساتھ گزار کر مریم بیگم گڑیا کو ڈھیر سارا پیار دیتی مصطفی کی جانب ائی۔۔۔"بیٹا تم مجھے بلکل ایسے ھی ہو جیسے عاقب ہے۔۔اور امید ہے تم بھی مجھے اپنی ماں کی جگہ سمجھتے ہو گے۔۔"مریم نے کہا۔۔"ارے انٹی۔۔آپ بلکل میری مما کی جیسی ہیں۔۔آپ کا حکم سر آنکھوں پر۔۔۔"مصطفی نے عقیدت سے مریم بیگم کا ہاتھ چوم کر آنکھوں سے لگایا۔۔"میں بہت جلد تمھارے در پر سوالی بن کر اوں گی...مجھے یقین ہے تم اپنی ماں کی جھولی کو خالی نہیں بھیجو گے۔۔"مریم بیگم مصطفی کے سر پر ہاتھ پھیر کر بولی۔"آپ بس حکم کریں۔۔آپ کے لیے موری جاب تک حاضر ہے انٹی۔۔"مصطفی مسکرا کر بولا۔۔۔"جیتے رہو۔۔خوش رہو۔۔۔"مریم بیگم محبت سے بولی۔۔۔"اب یہ جان لینے اور دینے کی باتیں کب

Posted On Kitab Nagri

تک چلیں گی؟" عاقب نے مصطفیٰ سے پوچھا۔۔۔"تم چپ رہو۔۔۔کیوں جل رہے ہو۔۔اگر انٹی مجھے تم سے زیادہ پیار کر رہی تو۔۔"مصطفیٰ نے شرارت سے کہا۔۔۔"اوہ بس بس۔۔میں کیوں جلنے لگا۔۔ جلیں تو میرے دشمن۔۔"عاقب نے بولتے ہوئے پیچھے کھڑی گڑیا کو دیکھا۔۔۔جو عاقب کی بات پر منہ بنا کر رہ گئی۔۔۔"ٹھیک ہے۔۔تم بھی انا۔۔ہماری بیٹی کو بوی لے کرانا۔۔۔"مریم بیگم نے مسکرا کر کہا۔۔۔"جی انٹی ضرور۔۔۔" مصطفیٰ نے کہا۔۔۔پھر مریم بیگم محب اور مجیب کے سر پر ہاتھ پھیرتی ہوئی آخر میں حفظہ سے مل کر وہاں s سے چلی گئی۔۔۔جبکہ جاتے ہوئے عاقب نے ایک گھوری گڑیا پر ڈالنا اپنا فرض جانا۔۔۔اور ساتھ ھی اشارہ کر کے کہا کہ اب وہ اپنی سزا کے لیے تیار رہے۔۔دن گزر رہے تھے۔۔۔پھوپھو نے احمد کے ساتھ اپنی بیٹی "مایا" کا رشتہ کر فیہ تھا۔۔۔جس پر خاص طور پر نگین چچی بہت۔خوش تھیں آخر کو پھر جائیداد کا حصّہ بھی تو ملنا تھا ناں۔۔۔ شادی کی تیاریاں زور و شور سے چل رہی تھیں..کیونکہ بقول پھوپھوان کا کہنا تھا کھ وہ جلد از جلد اپنے فرض کو سر انجام دی دیں تاکہ بعد میں کوئی مسلہ ناں ہو.۔۔سارے گھر میں چھل پہل تھی۔۔۔جبکہ عاقب ابھی بھی چپ چاپ گھر سے صبح ھی نکل جاتا بغیر کسی سے بات کیے.۔۔مرتضیٰ صاحب بھی اب عاقب سے ناراض تھے اور ایک دو بار امنے سامنے ہوے بھی لیکن بات تک ناں کرتے تھے اور عاقب بھی بس مریم بیگم سے بات چیت کرتا تھا اوپر سے صبح سے گیارات دیر تک واپس اتا تھا جس کی وجہ سے اس کا آمنا سامنا کسی نفس سے نہیں ہوا تھا اور گھر میں تو پہلے ھی عاقب کی موجودگی سے کسی کو کبھی فرق نہیں پڑا تھا۔۔اس دن کے بعد مریم بیگم تو ہر وقت گڑیا کے ھی گن گاتی تھی۔۔۔"مجھے آپ سے ایک اہم بات کرنی ہے۔۔"مریم بیگم نے مرتضیٰ صاحب سے کہا ۔۔۔"بولیں بیگم۔۔۔"مرتضیٰ صاحب نے کتاب ایک طرف رکھ کر کہا۔۔"مجھے عاقب کے بارے میں بات کرنی ہے۔۔"مریم بیگم نے کہا.."اب کونسا چاند چڑھا کر آیا آپ کا بیٹا؟"مرتضیٰ صاحب نے کہا۔۔"ارے

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں۔۔"مریم بیگم نے کہا۔۔اور ساتھ ھی بیڈ کی ایک جانب بیٹھ گئی۔۔"پھر؟خیر تو ہے مریم؟"مرتضیٰ صاحب نے پریشان ہو کر کہا.

"ایک تو آپ ہمیشہ میرے بیٹے سے کسی برے کام کی ھی امید رکھتے ہیں۔۔اتنا بھی برا نہیں ہے وہ۔۔۔بس تھوڑا غصّے اور سخت مزاج والا ہے۔۔"مریم بیگم نے عاقب کی سائیڈ لی۔۔۔"کبھی اس نے کوئی ڈھنگ کا کام کیا ہے سہی؟جو اس سے کوئی اچھی امید رکھی جاسکے۔۔۔سب کے سامنے میری ناک کٹوا کر رکھی ہوئی اس نے ۔۔اور آپ ابھی بوی اس کی سائیڈ لے رہی.۔"مرتضیٰ صاحب نے افسوس سے کہا.."بچہ ہے۔۔۔آپ بھی تو بے وجہ سختی کر رہے اس پر جس کی وجہ سے وہ اس گھر سے دور ہوتا جارہا۔۔۔آپ تھوڑا پیار سے بات کریں تو وہ سمجھ جائے گا۔۔"مریم بیگم نے مرتضیٰ صاحب کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتی بولی.۔۔"ابھی بچہ ہے؟آپ کی یہی بات اسے مزید بد تمیز بنا رہی ہے بیگم۔۔"مرتضیٰ صاحب نے خفا ہو کر کہا۔۔"سدھر جائے گا۔۔جب اس کو ٹھیک کرنے والی آگئی تو۔۔"مریم بیگم نے مسکرا کر کہا۔"مطلب؟؟کون کرے گی اس سے شادی؟ایک تو ہمارے نواب کے نخرے۔۔خدا پناہ بیگم۔۔جیسے کوئی شہزادہ ہو۔۔۔"مرتضیٰ صاحب نے کہا۔۔"ہاں تو شہزادہ ھی تو ہے میرا بیٹا۔۔لاکھوں میں ایک ہے۔۔۔"مریم بیگم نے مسکرا کر کہا۔۔"بیگم آپ کہاں کسی کو جیتنے دیتی ہیں ۔۔۔اچھا بتائیں کیا بات کرنی تھی آپ کو۔۔۔"مرتضیٰ صاحب نے مسکرا کر کہا۔۔۔"مجھے عاقب کی شادی کی بات کرنی تھی۔۔۔"مریم بیگم نے کہا۔۔"یہ تو بہت نیک خیال ہے۔۔لیکن پہلے اپنے شہزادے سے پوچھ لیں ۔۔"مرتضیٰ صاحب نے کہا۔۔۔"اسی کی رضامندی سے تو آپ سے بات کر رہی۔۔۔جانتے ہیں اس نے ایک لڑکی پسند کرلی ہے...اور میں نے بھی دیکھ رکھی ہے بہت پیاری بچی ہے ماشاءاللہ۔۔۔اللہ نظر بد سے بچائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔دونوں کی جوڑی بہت پیاری لگے گی جیسے سورج اور چاند کی ہو۔۔۔"مریم بیگم ایک ھی سانس میں سب بول گئی۔۔۔مرتضیٰ صاحب حیرت سے سب سن رہے تھے.."یہ تو بہت اچھی بات ہے پھر۔۔جب آپ بھی خوش ہیں تو دیر کس بات کی۔۔دیکھ لیں پھر کسی دن گھر میں بتادیتے ہیں اور چلتے ہیں رشتہ لے کر۔۔"مرتضیٰ صاحب خوش ہوتے بولے۔۔۔"جی جی۔۔بس میں عاقب سے بات کرلوں پھر آپ بو بتادوں گی۔۔۔"مریم بیگم خوشی سے بولی۔۔جسے دیکھ کر مرتضیٰ صاحب بھی ہنس دیے۔۔

حیااب رانی سے کافی گھل مل گئی تھی۔۔یہی وجہ تھی کہ رانی اب اسے تھوڑا بہت بتادیتی تھی۔۔۔منا بھی بہت زیادہ اٹیچ ہو چکا تھا۔۔۔ہر وقت حیا کے ساتھ رہتا۔۔۔شاہ دل ایک طرف کھڑا حیا کا انتظار کررہا تھا۔۔۔حیا ایک جانب سے آتی نظرائی۔۔تو شاہ دل کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔۔"زہے نصیب۔۔۔"شاہ نے کہا۔۔"تم کیوں انتظار کررہے تھے میں خس آجاتی ناں۔۔"حیانے مسکرا کر کہا۔۔۔اور کار میں بیٹھ گئی۔۔"بس ایسے ھی ۔۔مجھے اچھا لگتا ہے تمہارا انتظار کرنا۔۔"شاہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔"تم پاگل ہو شاہو۔۔" حیانے کہا۔۔"جو کہہ لو ۔۔دیکھ لو پچھلے 25سال سے انتظار بھی تو کررہا ھوں ناں۔۔۔اور اس انتظار کے سامنے یہ معمولی انتظار کچھ بھی تو نہیں۔۔"شاہ حیا کی انکھوں میں دیکھتا بولا۔۔حیانے گڑبڑآ کر منہ پھیر لیا۔۔۔۔"تم پاگل ہو سچ میں دل۔۔۔" حیانے سر جھٹک کر کہا۔۔۔"یاد ہے تم نے کتنے عرصہ بعد دل کہا ہے پورے 26سال پانچ دن بارہ گھنٹے چوبیس منٹ اور پانچ سیکنڈ۔۔۔"شاہ مسکرا کر بتارہا تھا جبکہ حیا منہ کھول کر اسے دیکھ رہی تھی۔۔"شاہ۔۔۔تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے ناں۔۔۔"حیانے حیران پریشان ہو کر پوچھا۔۔۔جس پر شاہ ہنس دیا۔۔"ہاں ٹھیک ھوں اب تو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے نہیں تھا۔۔۔"شاہ نے کار سٹارٹ کر کے کہا۔۔۔"اف۔۔تم مجھے اے کر دو گے شاہو۔۔۔تمہاری یہ باتیں میرے ذہن سے اوپر جا رہی۔۔"حیا نے ہنس کر کہا۔۔۔"چھوڑو۔۔یہ بتاؤ کیا کھاؤ گی؟"شاہ نے پوچھا۔۔"کچھ بھی نہیں۔۔بس گھر جانا ہے ابھی۔۔بہت تھک گئی ھوں۔۔"حیا نے کہا۔۔جس پر شاہ مسکرا کر گھر کی جانب چل دیا۔۔۔

حفظہ اب معمول پر آ رہی تھی۔۔زیادہ تک دوپہر کا کھانا وہی بنانے لگ گئی تھی۔۔جس دن اس نے پہلی بار کھانا بنایا اس دن سب نے اس کی بے حد تعریف کی۔۔۔اور سب اس بات پر متفق تھے کہ حفظہ مصطفیٰ سے زیادہ لذیز کھانا بناتی ہے۔۔۔جس پر حفظہ تھوڑی شرما گئی جبکہ مصطفیٰ ہنس دیا۔۔۔آج بھی سب اپنے اپنے کام پر تھے،گڑیا کالج،محب اور محیب یونی تھے۔۔۔مصطفیٰ جلدی آ گیا تھا سر میں درد تھا جس کی وجہ سے وہ آیا۔۔۔گھر آتے ھی سامنے حفظہ بال کھولے لان میں دھوپ میں بیٹھی تھی اور گہری سوچ میں تھی۔۔مصطفیٰ نے بال دیکھے تو تعریف کیے بنا نہیں رہ پایا۔۔۔کالے سلکی لمبا بال مصطفیٰ کے ذہن میں چھا گئے۔۔۔گلا کھنگار کر آگے آیا۔۔تو حفظہ نے جلدی سے سر پر چادر لی۔۔۔مصطفیٰ سلام کرتا وہیں آ گیا۔۔۔حفظہ سلام کا جواب دیتی سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔۔

"اگر آپ کو برا ناں لگے تو پلیز ایک کپ چائے بنا دیں گی پلیز۔۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔"جی میں بنا کر لاتی ھوں۔۔۔"حفظہ سر جھکا کر اندر چلی گئی۔۔۔مصطفیٰ وہی بیٹھا کال لمبے بال ذہن میں لیے سوچ رہا تھا۔۔۔آج پہلی بار مصطفیٰ اپنی ذات کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔اور اپنے اندر کچھ عجیب ہوتا محسوس ہوا۔۔۔جو آج سے پہلے کبھی نہیں تھا۔۔۔کچھ دیر بعد حفظہ ائی۔۔۔تو مصطفیٰ نے آنکھیں کھولی۔۔۔اور حفظہ کو دیکھا۔۔جس نے ہلکا پرپل

Posted On Kitab Nagri

رنگ کرسوٹ پہن رکھ تھاجو کچھ دن پہلے ھی مصطفیٰ لے کر آیا تھااس کی سفید رنگت پر کھل سا گیا تھا۔۔۔ مصطفیٰ نے ایک گہری نظر ڈال کر نظر پھیر لی کر کپ پکڑ کر لبوں سے لگایا۔۔۔حفظہ جانے لگی تو مصطفیٰ نے روک لیا۔۔۔ "یہاں بیٹھ جائیں۔۔۔مجھے چائے اکیلے پینے کی عادت نہیں۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔حفظہ چپ چاپ بیٹھ گئی.۔" منان کہاں ہے؟"مصطفیٰ نے پوچھا۔۔"سو رہا ہے۔۔ابھی کچھ دیر پہلے سویا۔۔"حفظہ نے جواب دیا۔۔۔"مجھے پوچھنا تو نہیں چاہیے لیکن پھر بھی میں جاننا چاہتا ھوں کہ آپ اپنے بارے میں کچھ بتایں۔۔"مصطفیٰ نے کہا.۔ مصطفیٰ کی بات پر حفظہ خاموش ہوئی۔۔"میرے بارے میں کچھ بھی نہیں ہے جو بتایا جا سکے۔۔اس دنیا میں منان کے سوا کوئی میرا نہیں ہے۔۔۔"حفظہ نے ن آواز میں کہا۔۔۔"سوری۔۔میرا مقصد آپ کو دکھ دینا نہیں تھا ۔۔"مصطفیٰ نے نادم ہو کر کہا۔۔۔"کوئی بات نہیں۔۔آپ نے اتنا کچھ کیا ہے میرے لیے.۔اتنا سا پوچھنا آپ کا حق ہے۔۔"حفظہ نے کہا۔۔"میں نے جو بی کیا وہ ایک انسان ہونے کے ناتے کیا۔۔۔آپ بلاوجہ اس بات کو دل پر مت لیں۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔۔جس پر حفظہ خاموش ہو گئی۔۔۔"میں نے آپ سے کچھ روز پہلے کہا تھا جانے کا۔۔اور اب بھی میرا وہی کہنا ہے۔۔آپ پلیز اب مجھے جانے دیں۔۔"حفظہ نے کہا۔۔۔"آپ کہاں جائیں گی؟آپ کو یہاں کوئی مسلہ ہے تو آپ بتا دیں۔۔"مصطفیٰ نے پوچھا۔۔"نہیں مجھے مسلہ نہیں۔۔۔سب بہت اچھے ہیں۔۔لیکن میں آپ پر مزید بوجھ بن کر نہیں رہنا چاہتی۔۔"حفظہ نے کہا۔۔۔"آپ بوجھ نہیں ہیں اس گھر میں۔۔۔آپ ایسا مت سوچیں۔۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔۔"بوجھ کو بوجھ ھی کہا جاتا ہے۔۔اور یہاں کب تک رہوں گی میں آخر؟ایک ناں ایک دن تو جانا ھی ہے۔۔تو بہتر ابھی جاؤں۔۔"حفظہ نے آہستہ کہا۔۔۔حفظہ کی بات پر مصطفیٰ خاموش ہو گیا۔۔۔پھر یکدم ایک فیصلہ کیا۔۔۔۔وہ فیصلہ جس کے بارے میں اس نے کبھی سوچا تک نہیں تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گھر میں اتے ھی حیا نسیم بیگم سے مل کر کمرے میں آ گئی۔۔ نسیم بیگم کھانا لے کر پیچھے آ گئی۔۔۔ کھانا کھا کر حیا بیٹھی تھی جب نسیم بیگم نے پیپر اس کے سامنے کیے۔۔۔ "یہ کیا ہے؟" حیا نے حیران ہو کر کہا۔۔ "یہ تمھارے بابا کی پر آپرٹی کے پیپر ہیں۔۔" نسیم بیگم نے کہا۔۔ "ہاں تو پھر آپ مجھے کیوں دکھا رہی۔۔" حیا نے پوچھا۔۔ " تمھارے تایا ابو چاھتے ہیں کہ تم اس پر سائن کرو۔۔۔" نسیم بیگم نے کہا۔۔۔ "کیوں؟ کس لیے؟؟ کہیں وہ۔۔۔" حیا کچھ سوچ کر بولی۔۔۔ جس پر نسیم بے نے سر ہلایا۔۔ حیا غصّے سے کھولتی کھڑی ہو گئی۔۔۔ "ساری زندگی انہوں نے ھی تو سب کچھ کھایا ہے۔۔ اب کیا چاھتے ہیں کہ ہمارا حق بھی کھالیں۔۔ پر نہیں۔۔ ماما۔۔ میں ایسا نہیں ہونے دوں گی۔۔" حیا پیپر پکڑ کر باہر کو گئی۔۔ نیچے سب بیٹھے تھے۔۔۔ حیا تن فن کرتی نیچے ائی۔۔۔ شاہ بھی کمرے کے باہر ٹیک لگا کر کھڑا دیکھ رہا تھا۔۔۔ حیا فاروق صاحب کے سامنے ائی۔۔ اور پیپر کو دو حصوں میں پھاڑ دیا۔۔۔ "آپ کی یہ خواہش کبھی پوری نہیں ہو گی تایا جان۔۔۔ میں اپنا حق آپ کو کبھی نہیں دوں گی ۔۔۔_" حیا نے سختی سے کہا۔۔ فاروق خان غصّے سے کھول اٹھے۔۔۔ "تو ٹھیک ہے پھر اس گھر میں بھی تمہاری کوئی جگہ نہیں۔۔ جاؤ ابھی اسی وقت۔۔۔" فاروق خان نے کہا۔۔۔ جس پر حیا نے تالی بجادی.. "واہ واہ۔۔۔ کیا بات ہے تایا جان۔۔۔ یہی لالچ آپ نے ساری زندگی رکھا۔۔۔ لیکن آج نہیں۔۔ آج میں آپ سب کے سامنے پورے ہوش سے اپنی جائیداد کا دعوی کرتی ھوں۔۔ اور ماضی میں جو پیسہ استعمال ہو چکا اس کے حساب کتاب کا بھی۔۔۔ اور رہی بات اس گھر میں رھنے کی۔۔۔" حیا بازو باندھ کر رکی۔۔۔ پھر بولی تو سب کو سانپ سونگھ گیا ۔۔۔" یہ گھر میرے بابا کا بھی ہے اور وارث ہونے کے ناتے اس گھر میں میرا حصّہ اتنا ھی ہے جتنا کہ آپ کا تایا

Posted On Kitab Nagri

جان۔۔۔۔۔"حیا مسکرا کر بولی۔۔دور کھڑا شاہ دنگ تھا اور خوش بھی کہ وہ کمزور نہیں ہے۔۔۔بلکہ اپنے حق کے لیے ڈٹ جانے والی ہے۔۔۔سب کو دو پل میں زیر کرنے والی۔۔ حق اور سچ بات کرنے والی۔۔۔یہی چیز تو اسے شروع سے اس کا دیوانہ بنا رکھے تھی۔۔۔حیا نے شاہ کو دیکھا جو اس کی جانب دیکھ کر مسکرا رہا تھا جب کہ باقی گھر والوں کو غصّے اور حیرت کے دھچکے تھے۔۔۔حیا سب کو چھوڑ کر واپس کمرے میں آ گئی۔۔ نسیم بیگم کمرے میں بیٹھی سب سن چکی تھی۔۔۔

"حیا! تمہیں اس طرح اپنے تایا جان سے بات نہیں کرنی چاہیئے تھی۔۔۔" نسیم بیگم نے کہا۔۔۔جس پر حیا نے افسوس سے ماں کو دیکھا۔۔"ماما آپ اب بھی ان کی طرف داری کر رہی ہیں؟ جنہوں نے آج تک ہمارا حال تک نہیں پوچھا کہ ھم زندہ بھی ہیں کہ نہیں۔۔"حیا نے غصّے سے کہا ساتھ ھی اس کی آواز بھیگ گئی۔۔۔شاہ جو دروازہ پر کھڑا دستک کرنے والا تھا اندر سے آتی آواز سن جڑا اپنا ہاتھ کھینچ گیا۔۔۔"پھر بھی جو انہوں نے کیا وہ ان کا فعل تھا اور یہاں تمہارا۔۔۔"نسیم بیگم نے نرمی سے کہا۔۔۔جس پر حیا ہاتھوں میں منہ چھپا کر رونے لگ گئی ۔۔۔ویسے تو راتوں کو نا جانے کتنی ھی بار وہ اپنا بابا کو یاد کر کے روئی تھی لیکن آج پہلی بار اپنی ماں کے سامنے ایک عرصہ بعد رو رہی تھی۔۔۔نسیم بیگم کے سامنے ہمیشہ اس نے شرارتی حرکت کیں تھیں کہ وہ اس کی جا سے کبھی پریشان ناں ھوں۔۔لیکن a آج اپنوں کی خود غرضی نے اسے توڑ دیا تھا۔۔۔آج اس کے آنسو تھے کہ رک نہیں رہے تھے۔۔۔نسیم بیگم نے نم آنکھوں سے اپنی بہادر بیٹی کو دیکھا....اور اپنے ساتھ لگا لیا۔۔۔"تم تو میرا مضبوط سہارا ہو بیٹا۔۔۔"نسیم بیگم نے بالوں پر لب رکھ کر کہا۔۔۔۔شاہ سب باتیں سن چکا تھا۔۔۔پاؤں وہیں جم چکے

Posted On Kitab Nagri

تھے۔۔خود کو گھسیٹ کر اپنے کمرے میں واپس چلا گیا۔۔دروازہ بند کرتا خاموش سا شکست خوردہ چلتا ہوا بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔"ٹھیک ھی تو کہہ رہی ہے وہ کب کئی نے اس کا حال پوچھا۔۔۔میں جو اس سے عشق تک کی دیوانگی کا دعوای کرتا ھوں،میں نے بھی نہیں کبھی اس کی خبر لی۔۔۔کیا یہ تھی میری محبت؟؟تف ہے خود پر۔۔۔"شاہ خود سے سوال کرنے لگا۔۔۔"لیکن میرا کیا قصور اس سب میں؟؟میں نے تو اسے ٹوٹ کر چاہا تھا ہمیشہ۔۔۔میں نے جتنا ہو سکا اسے ڈھونڈھا۔۔بابا سے پوچھا ماما سا پوچھا کبھی نہیں بتایا کسی نے۔۔پھر چچی سے پوچھا انہوں نے بھی منع کیا تھا کہ میرے ملنے سے حیا اپنے بابا کو یاد کرے گی۔۔تو کہاں ہے میرا قصور۔۔۔"شاہ دل سر جھکا کر جواب دے رہا تھا خود کو۔۔۔یہاں قصور کس کا تھا کوئی نہیں جانتا تھا۔۔۔یا کوئی جاننا چاہتا نہیں تھا۔

"مجھ سے شادی کریں گی آپ؟؟"مصطفی نے حفظہ کو دیکھتے ہوے اپنی بات کہی۔۔وہ جانتا تھا کہ یہ بات بہت بڑی ہے اور شاید حفظہ اس بات کو کس طرح سے لے لیکن اس نے فیصلہ کر لیا تھا۔۔۔۔یہ پہلا فیصلہ تھا جو اس نے یکدم لیا تھا لیکن اس پر اے کوئی افسوس نہیں تھا۔۔۔مصطفی کی بات پر حفظہ نے حیرت سے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔جہاں سکون ھی سکون تھا۔۔۔حفظہ نے نظر پھیر لی۔۔"معذرت کے ساتھ۔۔۔لیکن مجھے آپ سے یہ امید نہیں تھی۔۔۔بہت دکھ ہوا یہ سن کر۔۔"حفظہ نے سختی سے کہا اور اندر جانے کو کھڑی ہوئی۔۔"مجھے کوئی افسوس نہیں اس سب پر جو میں نے کہا۔۔۔اور ابھی بھی میرا یہی سوال ہے کہ کیا آپ مجھ سے شادی کریں گی مس حفظہ؟"مصطفی نے پر سکون ہو کر پھر سے کہا۔۔۔"میرا پہلے بھی یہی جواب تھا اور دوبارہ بھی یہی ہو گا کہ میں شادی نہیں کرنا چاہتی ناں آپ سے ناں کسی اور سے۔۔۔مہربانی ہے آپ کی احسان ہے آپ کا جو آپ نے

Posted On Kitab Nagri

مجھ پر کیے تھے۔۔اب مجھے ابھی اسی وقت یہاں سے جانا چاہیے۔۔۔"حفظہ اپنی بات سختی سے پوری کرتی اندر کو قدم بڑھا گئی۔۔لیکن اس کے بڑھتے قدم مصطفیٰ کی اگلی بات پر رک گ ئے۔۔۔۔"تو آپ مانتی ہیں میں نے احسان کیے ہیں آپ پر۔۔تو میں چاہتا ہوں آپ احسان کے بدلے میں میری خواہش پوری کر دیں۔۔۔"مصطفیٰ نے کپ ٹیبل پر رکھ کر کہا۔۔۔حفظہ بے یقینی سے واپس مڑی۔۔۔"دیکھیں۔۔میں یہ اپنے فائدہ جی لیے نہیں کر رہا. ۔میں یہ منان جی لیے کر رہا ہوں۔۔آپ کو اس بات سے فرق نہیں پڑتا کہ آپ کہاں جاتی ہیں لیکن ہمیں، میرے گھر کے افراد کو پڑتا ہے۔۔۔میرے بہن بھائی آپ کے سامنے ہیں اور آپ جانتی ہیں وہ کس قدر منان سے محبت کرنے لگے ہیں۔۔اور میں خود بھی اسے چاہتا ہوں اور نہیں چاہتا کہ وہ یہاں سے جائے۔۔اور دوسری بات آپ اس طرح تن تنہا کہاں جائیں گی ایک معصوم بچے کو لیے؟؟"مصطفیٰ نے ہاتھ باندھ کر سنجیدہ ہو کر کہا ۔۔۔حفظہ خاموش کھڑی بات سن رہی تھی۔۔۔کہنے کو کچھ بچا ھی کب تھا اس کے پاس۔۔۔"مجھے شادی نہیں کرنی۔۔۔"حفظہ نے گہرا سانس لے کر کہا۔۔_"ناں کریں۔۔یہ شادی نہیں ہو گی صرف ایک کونٹریکٹ ہو گا جس کے تحت آپ یہاں ہمارے گھر میں رہ سکیں گی۔۔۔"مصطفیٰ نے پل بھر میں مسلہ حل کیا۔۔۔"لیکن ۔۔۔"حفظہ کچھ کہنے لگی تھی جس کو مصطفیٰ نے ہاتھ سے خاموش کروا دیا۔۔"لیکن ویکن کچھ نہیں۔۔آپ یہی سمجھ لیں کہ آپ مجھے میرے کیے ہوے احسانوں کا بدلہ دے رہی ہیں۔۔۔اور باقی آپ بلکل پریشان ناں ہوں میں کبھی شوہر ہونے کا حق استعمال نہیں کروں گا یہ وعدہ ہے میرا۔۔"مصطفیٰ نے نرم لہجہ میں کہا۔۔۔حفظہ پریشان کھڑی تھی۔۔۔"آپ سوچ لیں۔۔۔اور اگر کوئی شرط ہو تو بتا سکتی ہیں۔۔۔لیکن مجھے جواب ہاں میں چاہیے پلیز۔۔اسے میری خود غرضی سمجھ لیں یا کچھ بھی۔۔۔"مصطفیٰ گیٹ سے آتی کار جس میں گڑیا اور باقی سب تھے ان کو دیکھتا بولا۔۔۔اور چپ چاپ بغیر کچھ سنے گڑیا والوں کی جانب چلا گیا۔۔۔جبکہ حفظہ سن ہوتے دماغ

Posted On Kitab Nagri

کے ساتھ وہی کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔رات بھر کافی کا سہارا لیتا عاقب اب فائل بند کرتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔رات کے پچھلا پہر تھا۔۔۔عاقب نے فون اٹھایا اور ٹائم دیکھا۔۔۔جہاں رات کے دو بج رہے تھے۔۔۔ تھکن سے بدن چور تھا۔۔۔اور اب مزید ہمت بھی نہیں تھی کہ گھر جا سکے۔۔ تبھی اٹھ کر اپنے افس کے صوفہ پر آ گیا اور دراز ہو گیا۔۔۔ سیل پر کالز چیک کرنے لگا جو سائلینٹ ہونے کی وجہ سے پتا نہیں چل سکا تھا۔۔مریم بیگم کی کوئی دس کال آ چکی تھی۔۔۔جا کا مطلب تھا کہ وہ پریشان تھیں اس کے نہ انے کی وجہ سے۔۔۔ سکرا ول کرتے ہوئے اس کی نظر " my daring girl " نمبر پر پڑی۔۔۔تو ایک پل کے لیے ایک گہری مسکراہٹ چھا گئی۔۔۔ اور کچھ سوچ کر کال ملا لی۔۔ارادہ اسے تنگ کرنے کا تھا اور کچھ پچھلے واقع کا بدلہ لینے کا بھی۔۔کال بار بار آ رہی تھی اور گڑیا غصّے سے فون بار بار بند کر رہی تھی۔۔۔کوئی گڑیا کی نیند خراب کرے تو گڑیا اس کا سر پھاڑ دینے کو ہوتی تھی۔۔آخر تنگ آ کر گڑیا نے غصّے سے فون دیکھا جہاں اس کا نمبر سامنے تھا جس کے نام تک سے اسے غصّہ اتا تھا جس نے اس کی زندگی برباد کر رکھی تھی۔۔۔گڑیا غصّے سے دانت پیس کر رہ گئی اور غصّے سے کال کاٹ دی۔۔ لیکن پھر سے کال انے پر اٹھا ھی لی۔۔۔"ہیلو مائی گرل۔۔۔"اگے سے فریش سی شرارت سے بھرپور آواز گڑیا کے کانوں میں پڑی۔۔۔"کیا تکلیف ہے آخر؟؟"گڑیا نے غصّے سے کہا۔۔۔"اہ تکلیف تو بہت ساری ہیں سویٹ پر کیا ہے ناں تم اس کو کم نہیں کر سکتی اس لیے اس بات کو رھنے دو۔۔"عاقب نے لب دبا کر کہا اور ساتھ ھی گڑیا کا سرخ چہرہ تصور کیا۔۔۔وہی ہوا گڑیا جل کر رہ گئی۔۔اور پھر رک کر گہری سانس لے جڑ خود کو پر سکون کرنے لگی۔۔۔ظاہر ہے اگر کچھ زیادہ سخت بول دیتی تو اس سے کوئی بھی امید رکھی جا سکتی تھی کہ وہ جا کر مصطفیٰ کو بتا دیتا۔۔۔"تم آج بتا ھی دو آخر چاھتے کیا ہو تم؟؟کیوں جینا دو بھر کیا ہوا تم نے۔۔۔سکون نہیں ہے کیا تم میں؟؟ کیوں پیچھے پڑ گئے ہو میرے؟؟"گڑیا نے سختی سے پوچھا۔۔۔"جاننا چاہتی ہو؟"عاقب نے مخصوص روعب

Posted On Kitab Nagri

دار لہجہ میں کہا۔۔ گڑیا خاموش ہوگئی۔۔۔"تو سنو۔۔۔ تمہیں چاہتا ھوں، تمہیں سوچتا ھوں۔۔اور سب سے بڑی بات تمہیں اپنا بنانا چاہتا ھوں۔۔"عاقب نے نرم لیکن بغیر کسی لچک کے اپنی دل کی بات گڑیا کے گزار کر دی۔۔۔ جس کو سن کر گڑیا ہکا بکا رہ گئی۔۔ یہ اس پر کسی بم سے کم نہیں تھا۔۔۔۔کافی پل خاموشی میں گزر گئے ۔۔۔عاقب خاموش اب گڑیا کے بولنے کا منتظر تھا۔۔۔ جبکہ گڑیا چپ چاپ سن دماغ کے ساتھ اس کی کہی گئی باتوں کو سمجھنے کی کوشش میں تھی۔۔۔"ت تم ک کیا کہہ رہے ہو؟؟ میری سمجھ سے باہر ہے یہ۔ یہ تم مجھے پرپوز کر رہے ہے؟۔۔۔"گڑیا کافی دیر بعد حیرت میں ڈوبی بولی..."یہی سمجھ لو۔۔۔"عاقب نے پرسکون ہو کر کہا۔۔" تمہیں شرم انی چاہیے۔۔ میں نے آغا جان کو بتایا ناں ہو پھر دیکھنا تمہارا کیا حال ہوتا۔۔۔"گڑیا تپ کر غصّے سے بولی۔۔ گڑیا کی بات پر عاقب مسکرا دیا۔۔۔"شوق سے بتاؤ۔۔اور تمہیں بتا دوں میری جان۔۔بہت جلد تمھارے آغا جان سے میں یہ بات کرنے والا ھوں۔۔۔"عاقب نے ایک اور بات بتائی جس کو سن کر گڑیا کے ہاتھ سے سیل گرتا ہوا بچا۔۔۔"ت ت تم۔۔۔ ک کیسے کر سکتے؟"گڑیا نے رونی شکل بنا کر کہا۔۔۔"اس میں غلط ھی کیا۔۔۔ میں تمہیں بتانا نہیں چاہتا تھا لیکن پھر سوچا تمہیں ایک بار بتا دوں ساتھ ھی یہ بھی کہ تم کوئی پنگا نہیں لو گی۔۔۔"عاقب نے حکم سنا دیا۔۔۔ جس پر گڑیا غصّے سے تپ اٹھی..."تم ہوتے کون ہو مجھ پر حکم چلانے والے ؟؟میں مر کر بھی تم سے شادی نہیں کروں گی سمجھے۔۔"گڑیا نے بھڑاس نکالی۔۔۔ گڑیا کی بات پر عاقب کی مسکراہٹ اور گہری ہوئی۔۔۔"تمھارے جواب کا مجھے کوئی فرق بھی نہیں پڑنے والا سمجھی۔۔۔اور تم ہاں ھی کرو گی یہ بات اپنے دماغ میں فکس کر لو۔۔۔"عاقب نے بغیر کسی نرمی سے کہا۔۔۔"اپنا حکم کسی اور پر چلاؤ سمجھے ۔۔۔میں جوئی نوکر نہیں ھوں تمہاری۔۔ بڑے ائے۔۔اور خبر دار جو مجھے میسج یا کال کی۔۔"گڑیا غصّے سے بولتی کال کاٹ گئی۔۔۔عاقب نے مسکرا کر سیل کو دیکھا پھر ایک میسج ٹائپ کیا اور ایک وڈیو وٹس آپ پر بھیج کر خود سیل

Posted On Kitab Nagri

اف کرتا رکھ کر سونے کو لیٹ گیا۔۔۔ گڑیا غصّے سے تپ رہی تھی۔۔"اس کی ہمت کیسے ہوئی مجھے پرپوز کرنے کی ۔۔بہت دیکھ لیا۔۔اب بس مزید نہیں۔۔کل ھی آغا جان کو بتادوں گی میں۔۔۔بہت دیکھ لیا اس کو۔۔"گڑیا خود سے باتیں کر رہی تھی جب سیل پر میسج آیا۔۔گڑیا نے غصّے سے اٹھا کر سیل دیکھا جہاں لکھا تھا۔۔۔ :::""

" Check your WhatsApp my girl .. I hope you will surprised ..."

گڑیا نے ناچاھتے بھی وٹس آپ کھولا۔۔۔اور سامنے ھی کوئی وڈیو تھی جس کو ان کرتے ھی گڑیا کی آنکھیں پھٹ گئی تھیں۔۔۔کیونکہ وڈیو میں کوئی دس بیس پکس تھن جس میں وہ اور عاقب ایک دوسرے کے قریب کھڑے تھے ایک میں وہی شاپنگ مال کا تھا جب عاقب نے بازو سے پکڑ کر اسے واپس کھینچا تھا پھر باقیوں مکن بھی کچھ ایسا ھی تھا۔۔۔گڑیا ہکا بکا سب دیکھ رہی تھی۔۔گڑیا کے چہرے پر اب خوف کے اثرات تھے۔۔۔دل کر رہا تھا کہ وہ اونچی اونچی روئے اور بھاگ کر مصطفی کی گود میں چھپ جائے۔۔لیکن وہ نہیں کر سکتی تھی.۔۔ تبھی اس مسلہ کو حل کرنے کو گڑیا نے عاقب کو کال ملائی۔۔لیکن عاقب کا نمبر بند آ رہا تھا۔۔آخر کافی دیر ٹرائی کر کر کے گڑیا تھک ہار کر سیل پھینک کر بیٹھ گئی اور سوچنے لگی کہ اگر آغا جان کو پتا چلا تو ان کو کتنا دکھ ہو گا بے شک وہ کبھی شک نہیں کریں گے اس پر لیکن پھر بھی وہ آغا جان کو دکھ نہیں دینا چاہتی تھی۔۔۔یہی سوچ سوچ کر سر تھا کہ پھٹ رہا تھا۔۔ناجانے کب نیند نے اسے اپنی آغوش میں لے لیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دو دن بعد::::

حفظہ کچن میں تھی جب مصطفیٰ وہاں آیا.. کیوں کہ صبح وہی اٹھ کر ناشتہ بناتا تھا۔۔اس دن کے بعد اس کا اور حفظہ کا سامنا نہیں ہوا تھا۔۔۔حفظہ نے مڑ کر مصطفیٰ کو دیکھا پھر خاموشی سے وہاں سے جانا چاہا۔۔لیکن مصطفیٰ دروازہ میں ہاتھ رکھ کر کھڑا تھا۔۔"آپ نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔"کس بات کا؟"حفظہ نے آہستہ سے پوچھا۔۔جس پر مصطفیٰ مسکرا دیا۔۔حفظہ نے ایک نظر دیکھا۔۔جو مکمل شخص تھا جس میں کوئی کمی نہیں تھی، جس کی کالی گہری آنکھیں اس کی شخصیت کا منہ بولتا ثبوت تھیں۔۔جس کے بولنے کا انداز ایسا تھا کہ سامنے والا چپ ہو جاتا۔۔وہ کہاں اور حفظہ کہاں۔۔یہی سوچ کر حفظہ نظر جھکا گئی۔۔"آپ کا اور میرا کوئی جوڑ نہیں ہے۔۔بہتر ہے آپ اپنے لیے کوئی ایک مکمل لڑکی تلاش کریں ناں کے میرے جیسی نا مکمل۔۔"حفظہ نے کہا۔۔"آپ ایسا کیوں سوچتی ہیں آخر؟جب مجھے کوئی اعترض نہیں تو آپ کیوں ایسا سوچ رہی؟؟اور آپ خود بتایں اتنے عرصہ سے اس گھر میں ہیں آپ کو کہیں s سے یہ فیل ہوا ہے کہ ھم آپ کو کم سمجھتے؟"مصطفیٰ نے افسوس سے کہا۔۔"یہ آپ ابھی فیصلہ کر رہے ہیں ھمدردی میں۔۔بعد میں یہی فیصلہ آپ کے لیے جان کا عذاب بن سکتا۔۔"حفظہ نے حقیقت دکھائی۔۔"بے فکر رہیں۔۔میں اپنی بات پر جان دینے والا شخص ھوں۔۔آپ کو جو ڈر ہے آپ کھل کر بتا سکتی ہیں۔۔"مصطفیٰ نے نرم لہجہ میں کہا۔۔جس پر حفظہ نے ہاتھ مسلے۔۔"اگر کل کلاں کو آپ کی زندگی میں کوئی اور آگئی تو؟؟اور آپ تو جانتے تک نہیں میں کون ھوں کہاں سے ھوں؟میرا خاندان۔۔"حفظہ نے کہا.."آپ اس سب کو دل سے نکال دیں۔۔آپ میرے سامنے

Posted On Kitab Nagri

ہیں میرے گھر میں۔۔اس سے بڑھ کر اور کیا جاننا مجھے۔۔۔"مصطفی نے جھک کر حفظہ کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا ۔۔۔حفظہ نے نظر پھیر لی.۔۔"لیکن لوگ کیا کہیں گے؟؟ سب سے بڑھ کر آپ کے بہن بھائی۔۔"حفظہ نے پھر سے بہانہ بنایا۔۔"یہ آپ اب جان بوجھ کر باتیں بنا رہی.۔۔جانتی ہیں آپ گڑیا محب مجیب سب کتنا پیار کرتے ہیں آپ سے اور منان سے پھر بھی آپ کو ان کی محبت پر شک ہے تو بہت دکھ کی بات ہے.۔۔"مصطفی نے کہا..."نہیں ایسی بات نہیں۔میرا مطلب یہ نہیں تھا۔۔"حفظہ نے گڑ بڑا کر کہا۔"پھر میں ہاں سمجھ لوں؟؟" مصطفی نے ہلکا مسکرا کر کہا۔۔مصطفی کی بات پر حفظہ نے سر اٹھا کر اسے دیکھا جو دراز قد لیے اسے ھی دیکھ رہا تھا ۔۔۔"میری دو شرط ہیں۔۔۔"حفظہ نے سانس خارج کر کے کہا۔۔۔"مجھے آپ کی ہر شرط منظور ہے۔۔۔آپ حلف لے سکتی ہیں اگر نہیں یقین کو میں آج ھی پیپر بنوالوں گا۔۔۔"مصطفی نے پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈال کر کہا. ۔۔"میں کبھی آپ کی پرسنل لائف میں دخل اندازی نہیں کروں گی۔۔۔اور ناں ھی آپ۔۔۔"حفظہ نے کہا ۔۔۔حفظہ کی بات پر مصطفی مسکرا دیا۔۔۔اور جھک کر دل پر ہاتھ رکھا۔۔۔"منظور ہے۔۔۔اسی جمعہ میں چاہتا ھوں ہمارا نکاح ہو جائے۔۔باقی رہی گھر میں بتانے کی بات تو وہ آپ پریشان ناں ہو یہاں سب آپ کو آپ کی امید سے بڑھ کر عزت اور پیار دیں گے۔۔۔"مصطفی نے حفظہ کے چہرے کو دیکھ کر کہا۔۔۔جس پر حفظہ سر جھکا گئی اور کچن سے جانے کو راستہ دیکھنے لگی۔۔۔جبکہ مصطفی مسکرا دیا۔۔۔۔اور ایک جانب ہو گیا۔۔۔حفظہ تیزی سے وہاں سے چلی گئی۔. پیچھے مصطفی مسکراتا اسے جاتا دیکھتا رہ گیا۔۔۔دل ایک الگ ھی دھن میں تھا جیسے آج اسے پہلی بار کوئی خوشی ملی ہو۔۔۔جیسے اس کی ہر کمی پوری ہونے والی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عاقب نے مریم بیگم سے بات کرلی تھی کہ وہ جاکر مصطفیٰ سے بات کرلیں۔۔۔مریم بیگم کا تو خوشی سے برا حال تھا۔۔ان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ آج ھی جاکر گڑیا کو دلھن بنا لائیں۔۔۔لیکن سب سے پہلے ان کو گھر میں اس خبر کی اطلاع دینی تھی۔۔۔اسی لیے رات کو ھی مریم بیگم نے عاقب سے کہہ دیا تھا کہ صبح ناشتہ سب کے ساتھ ٹیبل پر کرے۔۔۔سب ٹیبل پر بیٹھے عاقب کے انے کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔کیونکہ مرتضیٰ صاحب نے خاص بات کرنی تھی۔۔آخر کچھ دیر بعد ھی عاقب نک سک سا تیار ہوا سب کو نظر انداز کرتا مریم بیگم کے ساتھ لگتا کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔سیما آپا ابھی تک یہی تھیں۔۔۔سب خاموش مرتضیٰ صاحب کے بولنے کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔"آپ سب کو یہاں اس لیے روکا گیا ہے کہ آج مجھے ایک اہم بات کرنی ہے۔۔"مرتضیٰ صاحب نے کہا۔۔"بھائی خیر ہے ناں؟"مجتبیٰ صاحب نے پوچھا۔۔"سب ٹھیک ہے اللہ کے کرم سے۔۔۔بات یہ ہے کہ عاقب نے ایک لڑکی پسند کر رکھی ہے۔۔۔اور وہ چاہتا ہے کہ خاندانی طریقہ سے ھم رشتہ لے کر جائیں۔۔" مرتضیٰ صاحب نے کہا۔۔لیکن ان کی بات پر سب گھر والے دنگ رہ گۓ۔۔۔جیسے ان کو یقین ھی ناں آرہا ہو۔۔"یہ تو بہت خوشی والی بات ہے۔۔۔"مجتبیٰ صاحب کچھ دیر کے بعد خوشی سے بولے۔۔۔جبکہ باقی سب خاموش حیران سے عاقب کو دیکھ رہے تھے اور عاقب ناشتہ کرنے میں اس قدر مصروف تھا کہ جیسے وہاں کسی اور کی بات ہو رہی ہو۔۔۔"آج سورج کہاں سے نکلا ہے؟؟ ہمارے نواب زادے کو بھی شادی کرنی ہے۔۔۔واہ بھابھی مبارک ہو آپ کو۔۔۔اور شکر ادا کریں کہ دیر سے ھی سہی پر عقل تو آئی۔۔۔"سیما آپا نے طنز کر کے کہا۔۔۔جس پر عاقب نے چہرہ اٹھا کر پھوپھو کو دیکھا۔۔۔"آپ کو بتاتا جاؤں کہ میں کب کا شادی کا موڈ بنا چکا ھوں۔۔۔اس لیے آپ یہ طنز والی بات ناں کریں کیونکہ مجھ پر اس کا اثر نہیں ہونے والا۔۔۔"عاقب ہاتھ صاف کرتا مسکرا کر سب کو جلا رہا تھا۔۔۔"تو پھر میری بیٹی میں کیا خرابی تھی؟اوہ ہاں سچ۔۔۔بھئی عشق معشوقی جو چل

Posted On Kitab Nagri

رہی تھی پہلے سے ھی تبھی انکار کیا۔۔"سیما آپا نے اپنا غصّہ نکالا۔۔۔یہ سن کر عاقب کے چہرے پر سختی چھاگئی۔۔

"مجھے یہ فضول باتیں بلکل پسند نہیں۔۔آپ جانتے ہیں ڈیڈ۔۔اس لیے اپنی بہن کو سمجھادیں اس طرح کی بے ہودہ باتیں میرے سامنے ناں کیا کریں۔۔دور رہیں مجھ سے اور میری ہر بات سے بھی۔۔یہی ان کے لیے بہتر ہو گا۔۔امید ہی سمجھ آگئی ہو گی۔۔باقی رہی رشتہ لے جانے کی بات تو وہ میں خود بتادوں گا۔۔۔چلتا ہوں۔۔اللہ حافظ۔۔"عاقب ایک ایک لفظ چبا کر کہتا ایک نظر سب پر ڈال کر اپنی کیز اور سیل اٹھا کر نکل گیا۔۔۔مرتضیٰ صاحب خاموش سر جھکا کر بیٹھے رہے۔۔۔ایک طرف بیٹا تھا جسے بلکل تمیز نہیں رہی تھی اور دوسری جانب بہن ۔۔۔عاقب کے جاتے ھی سیما آپا نے رونا شروع کر دیا۔۔۔"ہائے اللہ ۔۔یہی دن دیکھنا رہ گیا تھا۔۔۔اب یہ کل کا میرے ہاتھوں میں پلا بڑھا بچہ مجھ بوڑھی کو باتیں سنائے گا۔۔۔"سیما آپا نے کہا۔۔مریم بیگم افسوس کرتی رہ گئی ۔۔"آپا۔۔آپ کیوں اس کی باتیں دل پر لے رہی۔۔۔جانتی تو ہیں وہ کہاں سوچتا ہی کچھ بولنے سے پہلے۔۔۔ میں معافی مانگتی ھوں۔۔۔آپ پلیز رونا بند کریں۔۔"مریم بیگم نے کہا۔۔جس پر سیما آپا نے ہاتھ جھٹک دیے۔ ۔۔۔"رھنے دو بی بی۔۔جانتی ھوں میں۔۔۔آئے ہائے۔۔غضب خدا کا۔۔۔یہ تو چاہتا میں اس گھر میں پاؤں تک ناں رکھوں۔۔۔"سیما آپا نے مزید رولا ڈال دیا۔۔۔جس سے تنگ ہو کر مرتضیٰ صاحب غصّے سے اٹھ کر افس کے لیے نکل گ ئے۔۔۔حفظہ کی آنکھیں سوجی ہوئی تھیں۔۔۔ مصطفی نے جیسے ھی دیکھا۔۔تو پریشان ہوا۔۔۔

"کیا ہوا میری ڈول کو؟"مصطفی نے پیار سے پوچھا۔۔جس پر گڑیا مصطفی کے ساتھ لگ کر رونے لگ گئی۔۔گڑیا کی اس حرکت پر مصطفی پریشان ہوا۔۔۔"کیا ہوا؟؟روکیوں رہی؟کئی نے کچھ کہا ہی بتاؤ؟"مصطفی نے پریشانی سے پوچھا۔۔گڑیا سوں سوں کرتی سر اٹھا کر ناں میں سر ہلا گئی۔۔"پھر کیوں رو رہی میری جان؟"مصطفی نے آنسو صاف کر کے پوچھا۔"وہ بس ایسے ھی ممی یاد آگئی تھی۔۔"گڑیا نے بہانہ بنایا۔۔"اوہ۔۔سیڈ نہیں ہوتے

Posted On Kitab Nagri

بچے۔۔ممی آپ کو ایسے دیکھ کر دکھی ہو گیں۔۔چلو مسکرا کر دکھاؤ۔۔۔"مصطفیٰ چہرہ صاف کر کے پیار سے ماتھا چوم کر بولا... جس پر گڑیا مسکرادی۔۔۔"یہ ہوئی ناں بات۔۔اب لگ رہی میری پیاری سی ڈول۔۔"مصطفیٰ مسکرا کر گڑیا کو اپنے ساتھ لگا گیا۔۔۔

"دیکھنا جب میری شادی ہو گی تب میری دولہن مجھے بیڈ پر سب کچھ دیا کرے گی۔۔"محیب آنکھیں بند کر کے سوچتا بولا۔۔محیب کی بات پر محب کی ہنسی گونج گئی۔۔۔۔"ہاہاہاہ۔۔۔یار یہ آج صبح کا سب سے فضول مذاق تھا قسم سے۔۔"محب نے مذاق اڑا کر کہا۔"کیا مطلب؟؟تم۔کہنا کیا چاہ رہے ہو؟"محیب کمر پر ہقتھ ٹکا کر بولا..."مطلب یہ کہ تم اور تمہا شادی دو الگ چیزیں ہیں۔۔اس لیے ایسے خواب ناں دیکھا کرو۔۔۔مجھے بڑی ہنسی تی ہی جب تم ایسے خواب دیکھتے۔۔۔"محب مزے سے بولا۔۔۔"دفعہ ہو جاؤ۔۔تم جلتے ہو اور کچھ نہیں۔۔"محیب منہ بنا کر بولا.."اچھا میں سوچ رہا تھا کہ آغا جان کی شادی ہو گی جب تب ہماری بھابھی این گیں، پھر ان کو خیال ائے گا تب جا کر ہماری شادی ہو گی۔۔۔۔"محیب سوچتا ہوا بولا۔۔جس پر محب بھی رک کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔"ہاں یہ بات تم نے آج پہلی بار ٹھیک کی ہے۔۔۔کہ آغا جان کی شادی کرنی چاہیے۔۔۔۔دیکھو پھر گھر میں رونق ہو جائے گی۔۔۔"محب بھی بولا۔"پھر دیر کس بات کی؟آج گڑیا کے کان میں ڈالتے ہیں ناں یہ بات۔۔۔"محیب آنکھ دبا کر بولا.. جس پر محب بھی ہنس دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

رات کا دوسرا پہر تھا جب شاہ بالکنی سے پلٹا۔۔۔اور ڈائری کی جانب آیا جو اس کے ہر دکھ سکھ میں ساتھی تھی ۔۔۔"آج پہلی بار مجھے اس کی آنکھوں میں آنسو نظر ائے ہیں۔۔اور میں خود کو اس قدر بے بس محسوس کر رہا ھوں کہ بیان نہیں کر سکتا۔۔۔وہ بہت ازیت میں ہے اور میں چاہتا ھوں کہ اس کا ہر دکھ ہر غم سمیٹ کر اسے ہر چیز سے آزاد کر دوں۔۔میں اس کی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ پا رہا۔۔۔لیکن ابھی میں کچھ نہیں کر سکتا میرے پاس کوئی حق نہیں۔۔۔بہت مجبور بے بس لاچار ھوں۔۔۔لیکن اب مزید نہیں۔۔میں بنوں گا اس کا سہارا۔۔۔"شاہ اپنے دلی حالات ڈائری کی نظر کر کے خود بیڈ پر آ گیا۔۔۔نیند کوسوں دور تھی۔۔محب اور محیب نے گڑیا کے کان بھر دیے تھے۔۔۔اب گڑیا خوش تھی کہ اس کے آغا خان کی شادی ہو گی۔۔۔۔سب ناشتہ پر بیٹھے تھے جب گڑیا لاڈ سے مصطفی کے ہاتھ سے کھانا کھا رہی تھی۔۔۔"آغا جان!!!"گڑیا پیار سے بولی۔۔۔"جی آغا کی جان" مصطفی بھی پیار سے بولا۔۔"مجھے ناں اب بھابی چاہیے۔۔"گڑیا اسی پیار سے اپنی بات کر گئی۔۔۔جس پر محب اور محیب نے ایک دوسرے کو اشارہ کیا۔۔۔مصطفی مسکرا دیا۔۔"آپ کو کیوں چاہیے؟"مصطفی نے پوچھا۔۔۔گڑیا سوچنے لگ گئی۔۔۔"بس چاہیے تو چاہیے ناں۔۔۔ویسے بھی دیکھیں ناں گھر میں پھر بھابھی کے انے سے رونق ہو جائے گی۔۔میں ان سے باتیں کیا کروں گی اور وہ میرے بال بھی بنایا کریں گی۔۔۔اور اور آپ کی بھی مدد کیا کریں گیں ناں کام کرنے میں۔۔۔"گڑیا سوچ سوچ کر بولی۔۔۔گڑیا کی بات پر مصطفی مسکرا دیا۔۔۔میری گڑیا کہے اور وہ پورا ناں ہو ایسا کہاں لکھا___"مصطفی پیار سے بولا.۔۔مصطفی کی بات پر گڑیا خوشی سے بھاگ کر گلے لگ گئی اور یہی حال محب محیب کا تھا۔۔"پر اس کے لیے لڑکی بھی تو چاہیے۔۔۔"محب نے سوچ کر کہا۔۔محب کی بات پر باقی بھی چپ ہو کر سوچنے لگے۔۔۔"حفظہ تم لوگوں کو کیسی لگتی ہے؟"مصطفی نے پوچھا ۔۔۔"بہت پیاری ہیں اپی۔۔۔میری تو بیسٹ فرینڈ بھی ہیں آغا جان۔۔۔اور منان۔۔وہ تو جان ہے میری۔۔"

Posted On Kitab Nagri

گڑیا جلدی سے بولی۔۔۔ جبکہ محب اور محیب دونوں ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔" کہیں آپ اپی سے شادی کا تو نہیں سوچ رہے ؟" محیب نے پوچھا۔۔ جس پر مصطفی نے ہاں میں سر ہلا دیا۔۔۔ مصطفی کا اشارہ دیکھ کر تینوں چیخ کر مصطفی کے ساتھ چپک گ ئے۔۔۔ ... Thank you Agha jan " آپ نے اتنی بڑی خوشی دی ہے کہ ھم بتا نہیں سکتے۔۔اب اپی کہی نہیں جائیں گی۔۔اور منان بھی... یاہو۔۔۔مزہ ائے گا۔۔۔" سب ایک دم سے شور کرتے بولے۔۔۔ مصطفی سب کو خوش دیکھ کر پر سکون ہوا ایک بوجھ سا دل پر ےاتر گیا.

۔۔" مجھے تو ڈھیر ساری شاپنگ کرنی ہے۔۔۔ ہائے اپی دلھن بن کر کتنی پیاری لگے گی ناں۔۔"گڑیا خوشی سے بولی ۔۔۔"اسے بس شاپنگ کا پوچھ لو۔۔"محب نے ٹانگ کھینچی۔۔۔"ہاں ہاں میری ڈول۔۔ جو چاہیے لے لینا۔۔" مصطفی پیار سے بولا۔۔۔۔ محب یر محیب بھی اپنی پلاننگ میں لگ گ ئے تھے۔۔۔۔ آخر کو یہ ان کے گھر میں سب سے بڑی اور پہلی خوشی تھی۔۔۔۔ صبح حیا اٹھ کر تیار ہوتی نیچے ائی۔۔ شاہ ٹیبل پر بیٹھا اسی کا انتظار کر رہا تھا ۔۔رات والی حیا سے وہ کافی الگ رہی تھی۔۔۔ حیا نے مسکرا کر شاہ کو دیکھا تو جواب میں اس نے بھی مسکرا کر دیکھا ۔۔۔ پھر اشارہ سے اپنے ساتھ والی کرسی پر بیٹھنا کا کہا۔۔۔ حیا وہاں آ گئی.۔ نسیم بیگم شاہ کے ساتھ دوسری جانب بیٹھی تھیں۔۔ سب خاموش تھے اور حیا کو اگنور کر رہے تھے.. جس سے اسے کیا فرق پڑنا تھا۔۔۔ نسیم بیگم نے ناشتہ پلیٹ میں ڈال کر دیا۔۔۔ ناشتہ کرنے کے بعد شاہ اور حیا ایک ساتھ اٹھ کر چلے گ ئے۔۔۔ تو شاہ کی ماں دیکھتی رہ گئی۔۔ان کے دماغ میں اب ایک نئ سکیم بننے لگی۔۔۔ یہی سوچ کر اس نے مسکرا کر نسیم بیگم کو دیکھا ۔۔۔ شاہ نے حیا کو وہیں اس کی مقرر جگہ پر چھوڑا۔۔۔۔ جب حیا اترنے لگی تو شاہ نے ہاتھ پجڑ کر روکا.."کیا؟" حیا نے حیرت سے کہا۔۔" مجھے ایک اہم بات کرنی ہے شام کو۔۔۔ جلدی آ جانا۔۔"شاہ نے کہا.۔ جس پر حیا پہلے تو

Posted On Kitab Nagri

حیران ہوئی پھر ہنس دی.."آجاؤں گی..اللہ حافظ۔۔"حیا مسکرا کر بولتی چلی گئی اور شاہ اسے جاتا دیکھتا رہا جب تک وہ آنکھ اوجھل ناں ہوئی۔۔۔

مصطفی نے عاقب کو بلایا تھا۔۔۔اور اس سے شادی کی بات بتائی تھی۔۔۔جس پر عاقب خود بے حد خوش ہوا تھا۔۔۔تب ھی مصطفی کو افس سے کال آگئی تو وہ ایک جانب چلا گیا۔۔عاقب لان میں ھی بیٹھا تھا جب اس کی نظر باہر آتی گڑیا پر پڑی۔۔۔گڑیا کو دیکھ کر اس کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔جبکہ گڑیا اسے دیکھ کر تپ اٹھی..اور غصّے سے تیزی سے چلتی اس کی جانب ائی۔۔۔

"زہے نصیب۔۔۔"عاقب نے مسکرا کر کہا۔۔۔بھوری آنکھوں میں اعتماد لیے وہ سامنے والے کی نیلی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔۔کچھ پل یونہی نظروں میں چل بسے۔۔۔آخر اس انجان خاموشی کو اس نے ھی توڑا۔۔۔"تم تمھیں لگتا ہے میں تمہاری فضول بلیک میلنگ سے ڈر جاؤں گی؟"گڑیا نے پر اعتماد ہو کر مسکرا کر پوچھا۔۔۔مقابل بھی گڑیا کی بات پر مسکرا دیا، جس سے سفید گال پر گڑھے نمودار ہوے۔۔۔۔جس کو دیکھ کر گڑیا نے یک دم نظر پھیر لی تھی۔۔۔"اور تمھیں کیوں ایسا لگتا ہے کہ میں اس بات کو سوچنا بھی چاہوں گا؟"نیلی آنکھوں میں سارے جہاں کا اعتماد لیے عاقب مرتضیٰ نے گویا سوال کے بدلے سوال کر دیا تھا۔۔۔گڑیا کو اس بات کی امید تو ہر گز نہیں تھی۔۔۔تبھی منہ بنا کر رہ گئی۔۔۔"تمھیں ایسا لگتا ہے تبھی تو تم نے ایسا کیا۔۔۔"گڑیا اپنی بات پر قائم تھی۔۔گڑیا کی بات پر عاقب نے سر ناں مکن ہلا دیا۔۔۔"میں تمھیں اتنا جانتا ھوں جتنا کہ مصطفی۔۔۔اور مجھے

Posted On Kitab Nagri

یقین ہے تمہیں کبھی کوئی بلیک میل نہیں کر سکتا سوائے میرے۔۔۔" عاقب جھک کر بھوری آنکھوں میں جھانک کر بولا۔۔اور آخر میں پھر ہلکا مسکرا دیا۔۔ گڑیا اس بار پھر اچھا خاصا جھنجھلا گئی تھی۔۔۔"تم سچ میں ایک دو نمبر پولیس والے ہو۔۔ جسے بلکل بھی تمیز نہیں۔۔"گڑیا ناک چڑھا کر بولی اور وہاں سے جانے لگی۔۔۔ لیکن پھر رکی۔۔"اور ہاں بھول جاؤ کہ میں کبھی ہاں کروں گی شادی کے لیے۔۔۔ بڑا آیا۔۔"گڑیا منہ بنا کر بولتی وہاں سے چل دی۔ جبکہ عاقب دیوار سے ٹیک لگائے جاتی گڑیا کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔۔"اہ۔۔ میری نخرے والی فیوچر وائف۔۔۔ کوئی بات نہیں، ہینڈل کر لوں گا۔۔" عاقب خود سے کہتا بالوں میں ہاتھ مارتا وہاں سے اندر جانے کو قدم بڑھا گیا۔۔۔

"میں ایک دفعہ پھر سے کہوں گا کہ تم ایک بار پھر سے اپنے ٹھنڈے دماغ سے سوچ لو کہ جو تم کرنے جا رہے ہو اس پر تمہارا دل اور دماغ دونوں رضامند تو ہے نہ۔۔۔ ایسا نہ ہو کہ کل کلاں کو تمہیں اپنے اس کیے گئے فیصلے پر پچھتاوا ہو۔۔ اور پھر تمہارے پاس افسوس کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں ہوگا اس لیے ایک اچھے دوست ہونے کی ناتے میں تمہیں کہتا ہوں کے ایک دفعہ پھر اپنے فیصلے پر نظر ثانی کر لو۔۔ یہ کوئی ایک دو دن کی بات نہیں بلکہ پوری زندگی کا معاملہ ہے۔۔۔" عاقب نے مصطفیٰ کو دیکھ کر سنجیدہ لہجے میں مصطفیٰ کو کہا۔۔۔ عاقب کی بات پر مصطفیٰ نے ایک گہرا سانس بھرا۔۔۔"تم جانتے ہو میں کوئی بھی فیصلہ سوچے سمجھے بغیر نہیں کرتا اور یہ فیصلہ تو ساری زندگی کا ہے جس سے دو جانیں جڑی ہوئی ہے۔۔ تو تم کیسے یہ توقع رکھ سکتے ہو کہ میں جلد بازی میں ایسا کوئی فیصلہ لوں گا۔۔۔" مصطفیٰ نے کہا۔۔۔"اگر تم راضی ہو تو مجھے تمہارے اس فعل پر بہت خوشی اور فخر ہے

Posted On Kitab Nagri

کہ تم ایک نیک کام کرنے جا رہے ہو۔۔اور میری دعا ہے کہ اللہ تمہیں ہمیشہ اس فیصلہ پر قائم رہنے کی توفیق دے۔۔"عاقب نے مسکرا کر مصطفیٰ سے کہا۔۔۔"امین۔۔"مصطفیٰ بھی مسکرا دیا۔۔۔عاقب نے بڑھ کر مصطفیٰ کو گلے لگایا۔

حیا جیسے ھی وہاں پہنچی رانی پہلے سے ھی تیار کہیں جانے کو تھی۔۔۔حیا نے مسکرا کر اسے دیکھا جس پر وہ بھی مسکرا دی۔۔۔کیونکہ حیا نے اس کے ساتھ کافی بات چیت بڑھالی تھی۔۔۔اور رانی کو بھی حیا بہت اچھی لگی تھی۔۔" بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔"حیا نے تعریف شروع کی۔۔حیا کی بات پر رانی کھل گئی۔۔"شکریہ۔۔۔"رانی نے کہا ۔۔"تم کیا لگاتی ہو؟اتنی پیاری جو ہو۔۔مجھے بھی بتاؤ۔۔۔"حیا نے مزید کہا۔۔"ارے میں نے کیا لگانا ہے بس ایک دو بار ہفتہ میں پارلر جا آتی ھوں۔۔"رانی نے فخر سے کہا۔"کونسا پارلر؟"حیا نے پوچھا۔۔۔"ارے چھوڑو ۔۔تم کیوں پوچھ رہی۔۔وہاں بہت پیسے چاہیے ہوتے جانے کے لیے۔۔"رانی نے کہا۔۔۔"ہاں یہ بھی ٹھیک ہے۔۔"حیا نے کہا۔۔۔"کہاں جا رہی ہو اتنی پیاری بن کر۔۔۔"حیا نے پوچھا۔۔"کہیں نہیں بس یہی آج ایک مرغا پھنسا ہے تو بس اسی کو لوٹنے جا رہی۔"رانی آنکھ مار کر بولی۔۔تب تک وہی آدمی باہر آ گیا۔۔"ارے رانی ۔۔باہر کوئی گاڑی ائی ہے۔۔"وہ آدمی بولا۔۔"ہاں ہاں بس جا رہی۔۔اچھا چل میں چلتی۔۔"رانی مسکرا کر وہاں s سے چلی گئی۔۔اور حیا وہی کھڑی تھی۔۔"کیسی ہے تو؟"وہ آدمی بولا۔۔"ٹھیک ھوں۔۔"حیا نے کہا۔۔ "کوئی مسلہ تو نہیں ہے تجھے؟"یا نے پوچھا۔۔"نہیں۔۔سب بہت اچھے ہیں۔۔"حیا نے مسکرا کر کہا۔۔"ہاں یہاں سب کو اپنے ھی سمجھو"وہ آدمی بولا"تجھے کھانا تو بنانا اتا ہے ناں؟"وہ بولا۔"ہاں جی۔"حیا نے دانت پیس

Posted On Kitab Nagri

کر کہا۔۔"چل پھر آج کچھ بڑے لوگ آرہے ہے تو جلدی سے بریانی بنالے اور ساتھ میں کچھ میٹھا۔"وہ بولا حیا سر ہلا جڑرہ گئی۔۔۔اور پھر وہاں سے چلا گیا۔۔۔اب حیا کہاں سے بناتی۔۔اس نے تو کبھی کچن کا منہ تک نہیں دیکھا تھا۔۔۔تبھی غصّے سے دیکھتی رہ گئی۔۔۔اور پھر اپنے شرٹ کی جیب سے سیل نکالا۔۔۔اور کال ملالی عاقب ابھی مصطفی کے پاس ہی تھا جب سیل بج اٹھا۔۔عاقب معذرت کرتا اٹھ کر لان میں چلا گیا۔۔۔"بولیں مس حیا۔۔" عاقب نے کہا۔۔"کیا بولوں؟کچھ بولنے کے قابل چھوڑا ہے سہی سر۔۔"حیا تو دینے کو تھی۔۔عاقب حیا کی بات پر حیران ہوا۔۔"کیا ہوا؟کوئی پریشانی ہے؟"عاقب نے پوچھا۔۔"نہیں تو اور کیا میرا دل تو نہیں کر رہا تھا کڑی جلی سننے کو۔۔۔"حیا دانت پیس کر بولی۔۔"تو جس کے لیے کال کی وہ بتانا پسند کریں گیں آپ؟"عاقب نے سختی سے پوچھا۔۔۔جس پر حیا بل کھا کر رہ گئی.."وہ مجھے کہہ رہے ہیں کھانا بناؤ۔۔"حیا نے دکھی انداز میں کہا۔۔"تو پھر بناؤ۔۔اس میں اتنا پریشان کیا ہونا؟"عاقب نے پوچھا۔۔"پریشانی یہ ہے کہ مجھے کھانا نہیں بنانا اتا سر۔۔" حیا اب تپ کر بولی۔۔"تو مس حیا۔آپ کو کیا لگتا ہے کہ مجھے اتا ہے بنانا؟اور آپ مجھ سے یہ بات کررہی کہ جیسے میں آپ کی مدد کروں گا۔۔"عاقب نے اب تپ کر کہا۔۔۔"جی ہاں۔۔کیونکہ یہ سب آپ کا پلان تھا۔۔"حیا نے بھی تپ کر کہا۔۔جس پر عاقب نے گہرا سانس لیا۔۔"مس حیا میں یہاں کوک نہیں ہوں سمجھی آپ۔۔امجد کو جال کریں وہ آپ کی مدد کردے گا۔۔۔اور آپ اس قدر نکمی ہوسکتی مجھے امید نہیں تھی نا جانے پولیس میں کیسے آگئی۔۔"عاقب نے جھنجھلا کر کہا...جس پر حیا تپ اٹھی۔۔.. sorry to say sir " لیکن پولیس ٹیسٹ میں کہیں بھی کوکنگ کا ٹیسٹ نہیں تھا اور ناں مجھ مائے علم تھا کہ یہاں مجھے کھانا پکانا آکرنا ہوگا۔۔۔"حیا نے بھی جل کر کہا۔۔"میں اگر ٹیسٹ لیتا تو یہ بات لازمی رکھتا۔۔۔اب مہربانی کرکے امجد سے مدد لے لیں۔۔اللہ حافظ۔"عاقب سختی سے کہتا کال کاٹ گیا۔۔۔حیا غصّے سے دیکھتی رہ گئی۔۔۔"بڑا آیا۔۔۔مجھ معصوم پر

Posted On Kitab Nagri

ظلم کر رہے ناں سر دیکھنا آپ کی بیوی آپ کو ناکوں ناک چنے ناں چبوا دے گی تو مجھے کہنا۔۔۔اللہ جرا سے کچھ نانا اٹ ہوا اور پھر خود بناتے پھر و سب۔۔۔"حیا دل سے بد دعا دیتی بولی اور ساتھ ھی آس پاس دیکھ کر امجد کو کال کی ۔۔۔اور اسے مدد کا کہا۔۔۔امجد نے کچھ ھی دیر بعد ساری ریسپی اسے بتا دی۔۔۔اب حیا کمر کس کے کچن میں گھس گئی۔۔۔۔تب ھی باہر سے منا آ. گیا۔۔۔"کیا کر رہی بالی؟"منا بولا. "کھانا بنانے لگی۔۔"حیا نے کہا۔۔" تجھے اتا ہے؟"منا بولا۔حیا نے نادم ہو کر سر ناں میں ہلا دیا۔۔حس پر منا ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہوا۔۔۔"کیا ہے ہنس کیوں رہے۔۔ادھر میں پریشان ھوں۔۔"حیا نے گھور کر کہا.."یہ منا کس لیے ہے بالی۔۔چل سائیڈ پر ہو جا۔مکن بناتا ھوں۔۔"منا حیا کو پکڑ کر ایک طرف کرتا بولا۔۔حیا کا منہ کھل گیا۔۔"تمہیں آتا ہے بنانا؟"حیا نے حیرت سے پوچھا۔"ارے بالی۔۔۔میں کوئی امیر بچہ تو ھوں نہیں۔۔ظاہر ہے اپنا پیٹ پالنے کے لیے یہ سب تو ایک عام سی بات ہے۔۔"منا مسکرا کر پیاز نکال کر بولا۔اور کاٹنے لگا۔۔۔حیا کو منا پر بے اختیار بہت ترس آیا۔ ۔۔اور بڑھ کر گلے سے لگایا۔۔۔"دیکھ بالی۔۔میں نے دوستی کی تھی پر یہ گلے ملنا ملانا نہیں کہا تھا۔۔دیکھ لے تو اب مجھ پر لائن مار رہی۔۔"مناتپ کر بولا۔۔جس پر حیا حیران ہوئی پھر ہنس پڑی۔"ہاں تو دوست ہو تو ظاہر ہے اتنے پیارے سے دوست پر لائن کو ماروں گی ھی۔۔"حیا آنکھ مار کر بولی۔۔جس پر منا منہ کھول گیا۔۔"اللہ معاف کرے۔۔شرم کرو۔۔۔"منا منہ بنا کر بولا۔۔۔جس پر حیا پھر سے ہنسی۔۔منا برے برے منہ بناتا کھانا بنانے لگا۔۔پاس حیا اس کی مدد کرنے لگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

عاقب کال بند کر کے مڑا تھی تھا کہ پیچھے گڑیا ہاتھ باندھ کر کھڑی تھی۔۔اور جس کا مطلب تھا کہ وہ عاقب کی باتیں سن چکی تھی۔۔۔.عاقب نے گڑیا کا چہرہ دیکھا۔۔"تم تو ابھی سے بیوی والی حرکتیں کرنے لگ گئی۔۔" عاقب نے ائی برو اچکا کر کہا۔۔"اوہ ہیلو۔۔مجھے کوئی شوق نہیں تمہاری سو کالڈ بیوی بننے گا سمجھے۔۔۔"گڑیا نے ناک سے مکھی آڑائی۔۔۔"تو پھر یہاں چھپ کر کیا کر رہی تھی"عاقب نے ہاتھ باندھ کر پوچھا۔۔"میں یہاں تمہیں بلانے ائی تھی۔۔"گڑیا نے کہا۔۔"اوہ۔۔۔اتنی جلدی ہے مجھے بلانے کی؟"عاقب نے شرارت سے کہا ۔۔"بدتمیز۔۔۔کھانے کے لیے بلانے ائی تھی کیونکہ آغا جان نے کہا تھا۔۔ورنہ میں کبھی ناں آتی۔۔"گڑیا تپ کر بولی.."چلو جیسے ھی سہی پر ائی تو ہو ناں جیسے ھی سہی پر میرے لیے۔۔"عاقب نے جھک کر آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔گڑیا نے غصّے سے اسے دیکھا۔۔۔"غلط فہمی میں رہنا کوئی تم سے سیکھے۔۔"گڑیا نے طنز کیا۔۔جد پر عاقب سیدھا ہوا۔۔۔اور ایک نظر گڑیا نے سرخ چہرے کو دیکھا۔۔"میں نے کبھی غلط فہمی نہیں پالی۔۔۔میں ایک حقیقت پسندانہ آدمی ھوں اور اپنے ہر فیصلے اور قائم رھنے والا انسان ھوں۔۔۔اور تم یہ غلط فہمی میں مت رہو میری جان کہ تم انکار کرو گی۔۔۔"عاقب نے سنجیدہ انداز میں کہا۔۔۔"تو کیا کرو گے تم؟"گڑیا نے پوچھا۔۔۔" تم خود دیکھ لینا۔۔۔کیونکہ تم صرف عاقب مرتضیٰ کے لیے بنی ہو سویٹ۔۔۔پر تمھارے لیے یہی بہتر ہے کہ اس بات کو جتنی جلدی ہو سکتا دل و دماغ سے قبول کر لو۔۔"عاقب مسکرا کر کہتا وہاںs سے چلا گیا جبکہ گڑیا اس کی باتوں پر دماغ لگاتی رہ گئی۔۔۔جب سمجھ ائی تو غصّے سے پیر پٹخ کر پیچھے بھاگی۔۔شاہ پھر سے افس میں بیٹھا ہوا تھا اور سامنے ھی اس کا دوست عمر۔۔۔"اب یہ بری سی شکل کیوں بنا رکھی ہے؟"عمر نے تنگ آ کر پوچھا.."گھر میں سب کا رویہ بدل گیا ہے حیا اور چچی کے ساتھ۔۔۔اور اس وجہ سے وہ کل روئی بھی تھی۔۔تم جانتے ہو میں نے ج تک اسے روتے نہیں دیکھا لیکن کل وہ پہلی بار روئی۔۔اور میں چاہ کر بھی کچھ ناں کر سکا۔"شاہ نے افسوس سے

Posted On Kitab Nagri

کہا۔۔"تو تم سمجھاو اپنے گھر والوں کو۔۔"عمر نے کہا" کیسے سمجھاوں۔۔ان کو بس جائیداد چاہیے۔۔"شاہ نے دکھ سے کہا"اوہ۔۔پھر اب؟"عمر نے پوچھا۔۔"پتا نہیں کیا ہو گا۔۔مجھے سمجھ نہیں آرہی۔۔پر میں یہ سب بھی نہیں دیکھ سکتا۔۔میں چاہتا ھوں کہ اسے بھی وہی مقام ملے جو باقی سب کا ہے۔۔"شاہ نے کہا"اس سب کا حل ایک ھی ہے کہ تم اس سے شادی کرلی۔۔سمپل۔۔اس طرح دیکھو تمہاری بیوی ہونے کے ناتے سب کو اس کی عزت کرنی ھی ہو گی۔۔"عمر نے مشورہ دیا۔۔"وہ مان لے گی؟"شاہ نے کہا"اف۔۔یار تم اس سے ایک بار اپنے دل کی بات کرو تو سہی۔۔خود سے اندازے لگانا تو بند کرو۔۔"عمر نے منہ بنا کر کہا۔۔"مجھے ڈر ہے اگر اس نے ناں کردی تو.."شاہ نے کہا"یہ بعد کی بات ہے... لیکن پہلے تم بات کرو...اور تمہاری چچی وہ بھی تو جانتی ہیں تمہیں کہ تم کس طرح کے ہو۔۔اور حیا بھی تو تمھارے ساتھ ٹھیک ہے۔۔پھر یہ فضول باتیں چھوڑ کر آج ھی بات کرو..."عمر نے سمجھایا۔۔جس پر شاہ نے خاموش نظر عمر پر ڈالی۔۔"ٹھیک ہے اگر."شاہ نے کہا.. جس پر عمر نے سر ہاتھوں میں لیا.."بس کر دے شاہ۔۔۔اللہ کا نام لو اور بول دو..دیکھا جائے گا جو ہو گا"عمر نے حوصلہ دیا۔۔لیکن شاہ ھی کیا جو حوصلہ کر جائے۔۔دل میں طرح طرح کے وسوسے تھے۔۔۔۔جو اسے بے چین کر رہے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مصطفی گڑیا اور محب مجیب کو لیے شاپنگ پر آیا ہوا تھا۔۔۔سب نے حفظہ کو بھی ساتھ چلنے کا کہا تھا مگر اس نے منع کر دیا تھا۔۔اس لیے وہ گھر رہ گئی تھی۔۔اب مصطفی خود ھی حفظہ کے لیے بوی شاپنگ کر رہا تھا..جبکہ گڑیا اپنے

Posted On Kitab Nagri

اور آغا جان کے لیے اور محب محیب تو بس اپنے لیے ھی کرلیں تو وہی بہت تھا.۔۔دونوں کام کم اور لڑائی زیادہ کرنے میں مصروف تھے۔۔۔۔

صبح سے شام ہو گئی تھی اور آخر کار تھک ہار کر ان کی شاپنگ بھی مکمل ہو گئی تھی۔۔۔ صبح ھی جمعہ تھی۔۔۔
مصطفی نے نکاح کی رسم بہت سادگی سے رکھی تھی۔۔ جبکہ ولیمہ اتوار کو منعقد تھا جس میں اس نے اپنے تمام سٹاف اور جان پہچان والوں کو بلایا تھا۔۔۔اور گڑیا نے بھی اپنی تمام کالج فیلوز کو۔۔ جبکہ محب اور محیب نے کسی کو نہیں بلایا تھا۔۔

حفظہ نے پھر مصطفی سے کوئی بات نہیں کی تھی۔۔۔ مصطفی گھر آکر سب کو چیلنج کرنے کا بول کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔ کھانا وہ باہر سے ھی لے ائے تھے۔۔۔ تبھی سب کمرے میں چلے گ ئے۔۔ مصطفی نے دو پیکٹ لیے اور حفظہ کٹ کمرے کی جانب چل دیا۔۔ کمرے کے سامنے رک کر دستک دی اور پھر کمرے میں داخل ہونے سے پہلے پوچھا۔۔حفظہ نے انے کی اجازت دی۔۔۔ مصطفی نے ایک نظر منان کو دیکھا جو سو رہا تھا۔ پھر حفظہ کو جو خاموش تھی.۔۔ پھر ہاتھ میں پکڑے پیکٹ حفظہ کے قریب رکھ دیے۔۔۔"یہ آپ کے لیے لیے ہیں۔۔چیک کر لیں اگر ناں پسند ہو تو آپ بتا سکتی۔۔"مصطفی نے کہا۔"نہیں شکریہ۔۔"حفظہ نے نظر جھکا کر کہا۔۔ مصطفی نے حفظہ کو دیکھا پھر پاس پڑی کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔ کچھ پل بعد خاموشی کو مصطفی نے توڑا۔۔۔"دیکھیں حفظہ۔۔ میں

Posted On Kitab Nagri

نہیں جانتا آپ کیا سوچ رہی ہیں اس وقت۔۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ اگر آپ کوئی کسی قس. کا کوئی خوف یا شک ہو تو آپ مجھ سے ایک اچھے دوست کی طرح بتا سکتی ہیں... میں نہیں چاہتا کہ آپ کوئی بات دل میں رکھ کر میری زندگی میں ایں۔۔۔"مصطفیٰ نے ہاتھوں کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔حفظہ نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔۔ مصطفیٰ کی نظر جھکی ہوئی تھی۔۔"میں ایک عام انسان ھوں۔۔زیادہ نہیں بس اتنا یقین ہے کہ میں اپنی ذات سے کبھی آپ کو دکھی نہیں ہونے دوں گا۔۔اور سب سے بڑھ کر جتنا مجھ سے ہو گا میں آپ کی خوشی کو پورا کروں گا۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔۔حفظہ سن رہی تھی۔۔۔"لیکن بدلے میں مجھے بس آپ کا اعتماد چاہیے۔۔۔آپ کو کبھی کوئی شکایت ہو تو آپ نے مجھ سے خود کرنی ہے۔۔اس گھر کو اپنا گھر سمجھنا ہے۔۔میں یہ نہیں کہوں گا کہ آپ سب کو خوش رکھیں۔۔آپ بس سب سے حسن اخلاق رکھیں یہی میرے لیے کافی ہے۔۔۔اور مجھے یقین ہے کہ آپ کبھی مجھے مایوس نہیں کریں گیں۔۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔حفظہ کچھ پل دیکھتی رہی۔۔"میں کوشش کروں گی۔۔کہ آپ کو کبھی کوئی شکایت ناں ہو۔۔"حفظہ نے آہستہ سے کہا۔۔جس کو سن کر مصطفیٰ مسکرا دیا۔۔۔"اپنا خیال رکھئے گا۔۔اللہ حافظ۔۔"مصطفیٰ مسکرا کر کہتا منان کو پیار کرتا چلا گیا۔۔۔حفظہ بس اسے جاتے دیکھتی رہی ۔۔۔اس نے خود کو وقت کی ڈور میں چھوڑ دیا تھا۔۔اب قسمت ھی اس کے ہر فیصلے کو کر رہی تھی۔۔۔

منا بریانی بنا چکا تھا۔۔اب بس کھیر بنانا باقی تھی۔۔حیا بھی پاس تھی۔۔"یار تم تو واقع کمال ہو۔"حیا نے کہا۔۔پھر حیا نے بریانی برتن میں نکال کر اسے اچھے سے سیٹ کیا۔۔اور سلاد بنانے لگی۔۔۔کھانا تیار تھا۔۔۔حیا اب باہر نکل کر اس آدمی کو بلانے چل گئی۔کافی آدمی ایک کمرے میں تھے۔۔۔"اب اگے کا کیا کرنا ہے؟"ایک آدمی

Posted On Kitab Nagri

بولا۔۔"ایک دو دن میں مال انے والا ہے۔۔اس بار کوئی غلطی نہیں ہونی چاہئے سمجھے۔۔۔"سامنے ایک ادھ عمر شخص غصّے سے بولا۔۔"جی صاحب۔۔اس بار کوئی غلطی نہیں ہو گی یہ وعدہ ہے۔"ایک دوسرا بولا۔۔"اور تم ؟کہاں تک ہے کام ؟"اب اس کا رخ ایک نوجوان کی جانب تھا.

"سر بس پرسوں تک میں دس لڑکیاں لے اوں گا۔۔باقی کا آپ خود سمبھال لینا۔۔"نوجوان نے فخر سے کہا۔۔۔جس کو سن کران کا باس ہنس پڑا۔۔"واہ میرے شیر۔۔تم واقع ھی بہت کمال کے ہو۔۔ایک ھی ماہ میں تم نے تین بار لڑکیاں دیں ہیں۔۔ھم بہت خوش ہیں احمد۔۔۔یہ ہماری طرف سے انعام۔۔"" باس احمد کو دیکھ کر خوشی سے اک بیگ اس کی جانب کرتا بولا۔۔۔جس کو احمد نے خوشی سے پکڑ لیا۔۔۔"نوازش جناب۔۔"احمد نے کہا۔۔۔"بس اسی طرح ہمیں خوش رکھو۔۔"باس نے کہا۔۔"کیوں نہیں۔۔پر مجھے کچھ دن کی چھٹی چاہیے۔۔۔میری شادی ہے۔۔یا لیے مجھے ٹائم نہیں ملے گا اس کے لیے۔"احمد نے کہا.۔۔جس پر اس کا باس اور باقی سب بھی ہنس دیے۔۔"ہاں ہاں کیوں نہیں میرے شیر۔۔۔جاؤ جا کر عیش کرو۔۔اور بھابھی کو میری طرف سے کچھ تحفہ دے دینا۔۔"ایک اور چھوٹا سا پیکٹ پسوں سے بھرا ہوا احمد کی جانب کیا۔۔کسے احمد نے خوشی سے پکڑ لیا۔۔۔"صاحب میں کھانا لگواتا ھوں۔"وہ آدمی کھڑا ہوتا بولا۔۔۔باہر کھڑی حیا سب کچھ سن چکی تھی۔۔۔تب ھی کسی کے انے کی آہٹ سن کر آہستہ سے واپس بھاگ گئی۔۔۔منا کھیر بنا چکا تھا۔۔۔حیا پھولی سانس سے واپس ائی۔۔تو منا پریشان ہوا۔۔"کیا ہوا؟"منا بولا"کچھ نہیں۔۔"حیا مسکرا کر بولی۔۔"اچھا چل یہ لے بنا لی کھیر۔۔اب میں چلتا ھوں۔"منا مسکرا کر بولا۔۔"کھانا تو کھالو"حیا نے کہا۔"بھوک نہیں۔"منا بولتا وہاں s سے چلا گیا۔۔جبکہ حیا خاموش کچھ دیر پہلے والی باتوں کو سوچنے لگی۔۔اب اسے جلد از جلد یہاں سے جانا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تب ھی وہ آدمی وہاں پر آیا۔۔اور حیا سے کھانے کا پوچھا۔۔۔حیا نے سب کچھ سیٹ کر کے اسے دے دیا۔۔لڑ خود اس سے جانے کی اجازت مانگی اور وہاں سے نکل گئی۔۔۔

عاقب اپںے افس میں ھی تھا جب امجد نے اسے حیا کے انے کی اطلاع دی۔۔۔حیا تیزی سے اندر ائی۔۔عاقب نے ایک نظر دیکھا۔۔۔۔پھر گلاس میں پانی ڈال کر اسے دیا۔۔ جسے حیا نے ایک ھی سانس میں پی لیا۔۔۔عاقب چپ چاپ حیا کے نارمل ہونے کا انتظار کرنے لگا۔۔۔کچھ دیر کے بعد حیا کچھ حد تک ٹھیک ہوئی۔۔۔"کیا پروگریس ہے؟" عاقب نے پوچھا۔۔۔"مجھے کچھ خاص باتیں معلوم ہوئی ہیں۔۔پرسوں تک ان کا ایک آدمی دس لڑکیاں لانے والا ہے۔۔۔اور کچھ دن تک کوئی مال کی بات کر رہے تھے وہ بھی ائے گا۔۔۔" حیا نے سارا کچھ بتایا۔۔۔" اور ہاں یاد آیا۔۔ان میں سے ایک کا نام احمد بھی تھا۔۔وہ اسے احمد بلا رہے تھے۔۔۔اور وہی ان کو دس لڑکیاں لا کر دینے والا ہے۔۔۔اور اور اور ہاں۔۔احمد اپنی شادی کی بات بھی کر رہا تھا۔۔۔" حیا نے دماغ پر زور ڈال کر یاد کر کر کے بتایا۔۔۔احمد کے نام پر عاقب چونکا۔۔۔اور پھر کچھ دن پہلے اپنے کزن احمد کی وہ حرکت یاد ائی۔۔اور پھر رات دیر انے والے اور دوسرے واقع بھی۔۔۔۔"ٹھیک ہے ھم تیاری کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔لیکن دھیان سے ۔۔کوئی مسلہ ہو تم تمہیں اسی وقت مجھے یا امجد کو اطلاع دینی ہے۔۔اور وہاں سے ہر صورت میں نکلنا ہے۔۔۔" عاقب نے نرمی سے کہا۔۔۔"اب جاؤ اور ریسٹ کرو۔۔" عاقب نے مسکرا کر کہا۔۔"شکر ہے سر آپ بھی سمائل کرتے۔" حیا نے طنز کر کے کہا۔۔ جس پر عاقب نے گھورا۔۔۔"اوکے مجھے جانا چاہئے اب۔۔اللہ حافظ ۔۔" حیا جلدی سے وہاں دے نکل گئی۔۔۔شاہ حیا کی کال پر آگیا تھا۔۔۔"بہت خوش ہو؟" شاہ بے پوچھا "ہاں پتا

Posted On Kitab Nagri

ہے آج مجھے تھوڑا سا کلو ملا ہے۔بس اب وہ وقت دور نہیں جب میرا مشن کامیاب ہو جائے گا۔" حیا نے مسکرا کر کہا۔۔۔جس پر شاہ بھی مسکرا دیا۔۔۔"تمہیں کوئی بات کرنی تھی صبح؟" حیا نے سوچ کر کہا۔۔"ہاں۔۔کرنی تو تھی۔۔"شاہ نے کہا۔"بولو پھر۔"حیا نے کہا"کسی جگہ چل کر بات کرتے۔"شاہ نے کہا"ساحل پر چلتے ہیں۔۔پتا ہے ماما مجھے کبھی نہیں لے کر گئی۔"حیا نے کہا۔"او کے۔۔"شاہ مسکرا دیا۔۔۔۔۔۔۔جمعہ۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

گھر میں چہل پہل تھی۔۔۔عاقب صبح ہی آگے تھاتا کہ سب انتظام کر سکے۔۔۔اور ساتھ ہی مریم بیگم بھی۔۔۔ عاقب نے بنادیا تھا کہ حفظہ کیسے کہاں ملی۔۔مریم بیگم بوی خوش تھیں کہ مصطفیٰ نے یہ فیصلہ لیا۔۔محب محیب تیار ہورہے تھے اور حفظہ کو بھی مریم بیگم اور گڑیا نے مل کر تیار کیا تھا۔۔۔عاقب نے مصطفیٰ کو اچھے سے تنگ کرر کھا تھا۔۔اور ساتھ ساتھ گڑیا کو بھی۔۔حال میں سب بیٹھے تھے۔۔۔مرتضیٰ صاحب عاقب محب محیب مریم بیگم اور کچھ گواہ موجود تھے۔۔۔حفظہ کو بھی تیار کر کے بٹھادیا گیا۔۔۔حفظہ نے سمپل لونگ فراک سفید پہن رکھی تھی اور ڈوپٹہ اچھے سے سیٹ کیے تھی۔ہاتھوں میں گجرے پہنے بالوں میں موتیاآگاے کسی اپسرہ سے کم نہیں تھی ۔۔۔اسی طرح مصطفیٰ نے سادہ سفید رنگ کر سوٹ پہنا تھا۔۔بازو فولڈ کیے بالوں کو سیٹ کیے وہ کسی شہزادے سے کم نہیں تھا۔۔۔محب اور محیب نے بھی سفید سوٹ پہنے تھے اور دونوں میں کوئی پہچان نہیں کر پا رہا تھا شکل و صورت میں وہ بھی مصطفیٰ کے ھم پلہ تھے۔۔۔دوسری جانب عاقب نے بلیک قمیض کے ساتھ سفید شلوار پہنی تھی۔۔جس میں اس کی سفید رنگت دمک رہی تھی۔۔۔نیلی آنکھیں مسکرا رہی تھی جن کی اپنی ھی ایک کشش تھی۔۔۔بال ماتھے پر بکھرے ہوئے اپنا حال بیان کر رہے تھے۔۔۔جبکہ گڑیا نے بھی لمبی میرون فراک پہن رکھی تھی۔۔۔جس میں اس کا دل کش چہرہ مزید دل کش ہو آتھا۔۔ہاتھوں میں گجرے اور ڈوپٹہ کندھے پر رکھے ،بال جو شولڈر تک تھے،ان کو کھولے، بلکل گڑیا ھی لگ رہی تھی۔۔۔عاقب جو مولوی صاحب سے کوئی بات کرنے میں مصروف تھا،ایک دم اس کی نظر سیڑھیوں پر کھڑی گڑیا پر پڑی کو واپس پلٹنا ھی بھول گئ۔۔۔مولوی صاحب اے معذرت کرتا گڑیا کی جانب گیا۔۔۔گڑیا جو نیچے کسی کام سے آرہی تھی سامنے کسی کو آتا دیکھ کر رکی۔

Posted On Kitab Nagri

۔۔پھراوپر دیکھا تو عاقب کے چہرے کو دیکھنے لگی۔۔۔کالے رنگ میں وہ اپنی مثال آپ تھا۔۔۔بھوری آنکھیں نیلی آنکھوں سے ٹکرا گئی۔۔۔گڑیا نے نظر پھیرلی۔۔جبکہ عاقب مسکرادیا۔۔"پیاری لگ رہی ہو۔۔"عاقب نے تعریف کی۔۔"ہاں میں ہوں ہی پیاری۔۔"گڑیا نے مزے سے کہا۔۔۔جس پر عاقب مسکرادیا۔۔پھرآگے بڑھ کر گڑیا کے قریب ہوا۔۔اور ہاتھ بڑھا کر کندھے سے ڈوپٹہ اٹھا کر سر پر دیا۔۔"لیکن اس طرح زیادہ پیاری لگ رہی ہو۔۔"عاقب نے کہا۔۔گڑیا خاموش اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔دل میں ایک نرم گوشہ اٹھا تھا جسے وہ دبانے کو وہاں سے جانا چاہ رہی تھی۔۔۔"اب اسے نہیں اتارنا۔۔۔ایسے زیادہ پیاری لگ رہی ہو۔۔"عاقب نرمی سے کہتا ایک فاصلہ پر ہوا۔۔گڑیا نے سر اٹھا کر عاقب کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا پھر گڑ بڑا کر نظر پھیر کر وہاں سے بھاگ گئی۔۔"ویسے تم بھی آج کم کھڑوس لگ رہے۔۔"گڑیا کچھ فاصلہ پر جا کر مڑ کر شرارت سے بولی اور وہاں سے بھاگ گئی۔۔جبکہ عاقب سن کر مسکرادیا۔۔۔حفظہ اور مصطفیٰ کو آمنے سامنے بٹھا دیا گیا لیکن درمیان میں ایک جلی رکھ دی گئی۔۔۔پھر نکاح کی رسم شروع ہوئی۔۔۔عاقب مصطفیٰ کے پاس ہی بیٹھا ہوا تھا۔۔حفظہ نے کانپتے لبوں سے "قبول ہے" بولا۔۔تو مصطفیٰ مسکرادیا جس پر عاقب نے اسے تنگ کیا۔۔نکاح نامہ پر سائن کرتے بھی حفظہ کچھ پل جھجھکی۔۔پھر مریم بیگم کی پیار لیے تسلی سے یہ مرحلہ بھی مکمل کیا۔۔۔مصطفیٰ نے بھی نکاح نامہ پر سائن کیے تو سب مصطفیٰ کو مبارک دینے لگے۔۔۔مریم بیگم نے حفظہ کو گلے لگا کر ڈھیر دعادیں۔۔۔عاقب نے مصطفیٰ کو گلے لگا کر مبارک باد دی۔۔۔پھر سب سے گلے ملنا ملانا شروع ہو گیا۔۔۔گڑیا خوشی سے حفظہ کے گلے لگی تھی۔۔۔مریم بیگم مسکرادی۔۔۔پھر گڑیا اور مریم بیگم حفظہ کو مصطفیٰ کے بیڈروم میں لے گئیں۔۔۔منان کو محب نے اٹھار کھا تھا جو مصطفیٰ کو بار بار گال پر کس کر رہا تھا۔۔۔اور سب اسے دیکھ کر ہنس رہے تھے۔۔۔آخر سب سے مل کر مصطفیٰ نے منان کو گود میں لے لیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ نے گاڑی ساحل پر جا کر روکی۔۔۔حیا باہر نکل کر گہری سانس لیتی خود کو پر سکون محسوس کرنے لگی۔۔جبکہ شاہ گاڑی سے ٹیک لگا کر کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔۔کچھ ٹائم بعد حیا نے آنکھیں کھولی اور شاہ کو مسکرا کر دیکھا۔۔شاہ نے مسکرا کر اپنا ہاتھ اگے کیا۔۔جسے کچھ سوچ کر حیا نے تھام لیا۔۔۔شاہ حیا کو ساتھ لیے آہستہ آہستہ چلنے لگا ۔۔۔اور حیا بھی خوبصورت منظر کو دیکھ رہی تھی۔۔۔پھر شاہ کی بات پر دھیان گیا۔۔۔چلتے ہوئے وہ کافی اگے جا چکے تھے۔۔۔"تم نے کوئی بات کرنی تھی۔۔" حیا نے پوچھا۔۔۔جس پر شاہ نے حیا کو دیکھا پھر ایک طرف دیکھنے لگا۔۔۔"کیا ہوا شاہ؟کوئی پریشانی ہے کیا؟" حیا نے پوچھا۔۔۔جس پر شاہ رکا اور حیا کو غور سے دیکھنے لگا۔۔۔"مجھے تم سے ایک خاص بات کرنی ہے۔۔۔" شاہ نے آنکھیں نیچے کیے بولنا شروع کیا۔۔۔"ہاں بولو۔۔" حیا بھی رک کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔"مجھے نہیں معلوم اس بات کو سن کر بعد میں تمہارا کیا ردعمل ہو گا۔۔لیکن مجھے اب مزید یہ بات دل میں رکھنا بہت مشکل ہے۔۔۔" شاہ نے کہنا شروع کیا۔۔حیا پوری دل جمعی سے سن رہی تھی۔۔" میں تم سے آج سے نہیں بلکہ بچپن سے اس دن سے جب پہلی بار تمہیں اپنے ہاتھوں میں اٹھایا تھا،جب مجھے کئی بات کسی احساس کی سمجھ نہیں تھی،تب سے،میں تمہیں چاہتا ارہا ہوں۔۔۔مجھے نہیں پتا تم کیا سوچو گی لیکن میں نے ہمیشہ تمہیں ھی اپنی لائف پارٹنر کا سوچا ہے۔۔۔" شاہ آہستہ آہستہ ایک ایک لفظ بول رہا تھا اور حی. منہ کھولے شاہ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔"مجھ سے شادی کرو گی حیا؟" شاہ نے ہاتھ میں ایک رنگ لیے حیا کے سامنے کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔حیا حیرت میں شاہ اور سامنے کی ہوئی رنگ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔شاہ نے کوئی جواب ناں پا کر سر اٹھا کر حیا کو دیکھا جو بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔شاہ نے حیا کے ہاتھ میں رنگ رکھ دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور خود گاڑی میں ابیٹھا۔۔۔کچھ ھی دیر بعد حیا غصّے سے بھری ائی۔۔اور بیٹھ گئی.. "مجھے گھر جانا ہے۔۔" حیا نے سختی سے کہا۔۔جس پر شاہ نے خاموشی سے کار سٹارٹ کی۔۔۔اور گھر کی جانب چل دیا۔۔۔راستہ خاموشی میں کٹنے لگا۔۔حفظہ خاموش ہر احساس سے عاری بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔کچھ دیر پہلے ھی مریم بیگم اسے کھانا کھانے کو دے کر گئی تھیں لیکن اس نے ہاتھ تک نہیں لگایا تھا۔۔۔

ذہن کسی تاریک کوٹھری کی طرح تھا جہاں پر تلخ یادیں وابستہ تھیں جن سے وہ اک دن بھی سکون سے نہیں رہ پائی تھی۔۔۔

"مجھے مصطفی کو اپنے ماضی کے بارے میں بتانا ہو گا۔۔میں اسے کسی اندھیرے میں نہیں رکھوں گی۔"حفظہ نے تلخی سے سوچا۔۔تب ھی گڑیا ناک کرتی کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔بھابھی جان!! آپ کو کچھ چاہیے تو نہیں ؟" گڑیا پیار سے بولی۔۔۔حفظہ نے گڑیا کو دیکھا۔۔۔اور پھر ناں میں سر ہلادیا۔۔." اتنے چاہنے والوں میں کہاں میں بدنصیب۔۔۔ان کی محبتوں کا احسان میں کبھی نہیں چکا پاؤں گی۔۔"حفظہ نے سوچا۔۔"کیا ہوا بھابھی؟" آپ ٹھیک تو ہیں ناں ؟" گڑیا پریشان سی بولی۔۔۔"ہاں میں ٹھیک ھوں گڑیا۔۔"حفظہ ہلکا مسکرا کر بولی۔۔"آپ کو پتا ہے آغا جان بہت اچھے ہیں۔۔وہ سب کا بہت خیال رکھتے ہیں۔۔۔"گڑیا خوشی سے بولی۔۔حفظہ سن رہی تھی۔۔"وہ ہر کام میں ہمیں سپورٹ کرتے ہیں۔۔غلطی ہو بھی جائے تو پیار سے سمجھاتے ہیں۔اور اپی آپ سے بھی وہ بہت پیار کریں گے۔۔۔"گڑیا اپنی ٹون میں بولنے لگی۔۔۔جس کو سن کر حفظہ کے چہرہ سرخ ہوا تھا۔۔۔"میں نے آغا جان کو کہا ہے وہ آپ کو بہت سارا پیار دیں گے۔۔آپ کا بہت سارا خیال بھی رکھیں گے.." گڑیا بولی

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔گڑیا کی بات پر باہر کھڑا عاقب مشکل سے اپنی ہنسی قابو کرنے لگا۔۔۔اور پھر ناک کرتا اندر آیا۔۔جہاں گڑیا اپنے آغا جان کی تعریف کر رہی تھی۔۔۔عاقب کو دیکھ کر منہ بنا گئی جسے حفظہ نے بھی نوٹ کیا۔۔"کیوں اےئے ہو ؟" گڑیا نے دانت پیس کر بولا۔۔"میرے خیال میں مصطفی یہ سب باتیں خود بھی بتا سکتا ہے اور تمہیں فی الحال بھابھی کی فکر کھانے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔مصطفی ہے ان کا خیال رکھنے کے لیے اور ان کو یہ سب بتانے کے لئے کہ وہ ان کا کتنا خیال رکھیں گے اور کتنا پیار دیں گے۔۔۔" عاقب نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے گڑیا کو دیکھ کر کہا۔اس کی بات پر گڑیا جل کر راکھ ہو گئی۔۔۔"تمہیں کیا مسئلہ ہے میری بھابی ہے میں جو مرضی کہوں ان کو جو مرضی بتاؤ تمہیں کیا تکلیف ہو رہی ہے" گڑیا نے غصے سے کہا۔"مجھے تکلیف یہ ہے کہ تم یہی باتیں مجھے بتاؤ تو مجھے زیادہ خوشی ہو گی۔۔اور دوسری بات، یہ باتیں میاں بیوی کی آپس کی ہوتی ہے تم کیوں رنگ میں بھنگ ڈال رہی ہو۔۔" عاقب نے گڑیا سے پوچھا۔۔"تم اپنے مشورے اپنے پاس رکھو تم سے کسی نے پوچھا نہیں ہے کہ میں کیا کر رہی ہو اور کیا نہیں۔۔اور تم یہاں پر کیا کر رہے ہو مجھے پہلے یہ تو بتاؤ تمہارا یہاں پر کیا کام ؟" گڑیا نے کمر پر ہاتھ رکھ کر لڑاکا نہ انداز میں پوچھا۔۔۔گڑیا کی بات سن کر عاقب ہنس پڑا۔۔"وہ دراصل مجھے تمہاری فکر ہو رہی تھی تو اس لئے بس ڈھونڈتا ہوا یہاں پہنچ گیا مجھے کیا معلوم تھا تم یہاں پر مصطفی نامہ پڑھ رہی ہو گی۔۔۔" عاقب نے ہنس کر کہا۔۔حفظہ جو دونوں کی باتیں سن رہی تھی دونوں کی لڑائی سے محضوض ہو رہی تھی۔۔۔"تمہیں سکون نام کی کوئی چیز نہیں ہے جو اپنے گھر فنکشن ختم ہو چکا ہے۔۔" گڑیا نے تپ کر کہا۔"تمہاری اطلاع کے لئے بتاتا جاؤ مصطفی نے مجھے مصطفی نے ولیمہ تک رہنے کا کہا ہے۔۔تمہیں کیا لگتا ہے میں اپنے ایک اکلوتے دوست کی عرضی کو نظر انداز کر دوں گا۔۔۔" عاقب نے مزید کہا۔۔۔"ایک تو مجھے سمجھ نہیں آ رہی آغا جان جیسے اچھے انسان کی تم جیسے بد تمیز کے ساتھ دوستی کیسے ہو گی۔" گڑیا نے کہا۔" بالکل ایسے ہی جیسے تم بد تمیز ان کی

Posted On Kitab Nagri

بہن ہوں لیکن وہ تمہیں بہت شریف اور معصوم سمجھتے ہیں جب کہ تم نہیں ہو اور تم جانتی بھی ہو۔" عاقب نے حساب برابر کیا۔۔ گڑیا نے عاقب کی یہ بات سن کر بڑا کر اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔۔"اچھا اچھا ٹھیک ہے رہ لو تم مجھے کیا۔ دفعہ دور۔۔" گڑیا نے دانت پیس کر کہا۔ گڑیا کی بات سن کر حفظہ بھی مسکرا دی۔۔۔"اچھا بھابی میں چلتی ہوں نیچے محب مجھے ڈھونڈ رہا ہو گا۔۔" گڑیا نے مسکرا کر حفظہ سے کہا۔ اور آپ کی بک کو آنکھیں دکھاتی گھور کر کمرے سے چلی گئی۔۔۔"مبارک ہو بھابھی۔۔۔ مجھے یقین ہے مصطفیٰ آپ کو بہت خوش رکھے گا۔۔ اللہ آپ کو خوش رکھے۔۔۔" عاقب مسکرا کر کہتا وہاں سے چلا گیا۔۔ منان مصطفی کی گود میں ہی سو چکا تھا۔۔ سب سے باتیں کر کرا کے مصطفی نے منان کو آہستہ سے اٹھایا اور اپنے کمرے کی جانب چل پڑا۔۔۔ راستے میں ہیں اسے عاقب مل گیا۔۔۔"کانگریچولیشن۔۔ بہت بہت مبارک ہو۔۔ اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے۔۔ چلو ہم دونوں میں سے ایک کی نیا تو پار لگی۔۔۔ اب امید ہے میری بھی جلد ہی کشتی کسی کنارے جا لگے گی۔۔" عاقب نے شرارت سے دعا دیتے ہوئے کہا۔۔ عاقب کی بات پر مصطفی بھی مسکرا دیا۔۔"کیوں نہیں انشاءاللہ بہت جلد تمہیں بھی تمہاری ہمسفر ضرور مل جائے گی اور میں آنٹی سے آج ہی کہتا ہوں کہ تمہارے بھی ہاتھ پیلے کر دیں بچہ جوان ہو گیا ہے۔۔۔" مصطفی نے ہنس کر جواب دیا شرارت میں کہا۔۔۔ عاقب k سن رہنس دیا۔۔۔"ہاں بھائی شادی کے لڈو ہے اور تم جانتے ہی ہو جو کھائے وہ بھی پچھتائے اور جو نہ کھائے وہ بھی پچھتائے۔۔" عاقب مصطفی کو شرارت سے آنکھ مارتا بولا۔۔ اس بات پر دونوں اونچی آواز میں ہنسنے لگے۔۔"اب جاؤ بھی بھابھی انتظار کر رہی ہوں گی تو دیکھو منتظر لوگوں کو زیادہ انتظار نہیں کرواتے۔۔" عاقب نے شرارت سے کہا۔۔ جس پر مصطفی نے گھور کر اسے دیکھا۔۔۔ مصطفی اپنے کمرے میں جانے سے پہلے گڑیا کے کمرے کی جانب آیا۔۔ جہاں پر گڑیا خاموش لیٹی ہوئی تھی۔۔۔ مصطفی نے آہستہ سے منان کو بیڈ کی ایک جانب لٹایا۔۔ اور خود گڑیا کے قریب آیا

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔"کیا ہوا میری ڈول کو؟"مصطفی نے گڑیا کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر پیار سے کہا۔۔گڑیا نے سر اٹھا کر مصطفی کو دیکھا تو مصطفی ایک دم ہے پریشان ہوا کیونکہ گڑیا کی آنکھیں رونے کی وجہ سے سرخ ہو چکی تھی۔۔۔"کیا ہوا؟ رو کیوں رہی ہو؟کسی نے کچھ کہا ہے بتاؤ مجھے"مصطفی نے پریشانی سے پوچھا۔۔گڑیا نے سوں سوں کرتے ہوئے نہ میں سر ہلایا۔۔۔"پھر کیا بات ہے میری پیاری سی ڈول کیوں ہو رہی ہے"مصطفی نے اپنے ساتھ لگا کر گلے سے پوچھا۔۔۔"وہ نشال۔۔۔وہ کہہ رہی تھی کہ جب تمہارے آغا جان کی شادی ہو گی نہ۔۔تو وہ بدل جائیں گے وہ پھر اپنی بیوی سے پیار کریں گے تمہیں نہیں کریں گے۔۔"گڑیا نے روتے ہوئے کہا۔۔۔یہ سن کر مصطفی حیران ہوا۔۔اور گڑیا کو اپنے ساتھ لگایا اور ماتھے پر بوسہ دیا۔۔"بری بات آپ جانتی ہیں نہ آپ کا آغاز جان آپ سے کتنا پیار کرتے ہیں۔۔۔پھر ایسی فضول سوچ نہیں آنی چاہیے نا آپ کو۔۔۔"مصطفی نے پیار سے سمجھایا۔۔گڑیا نے سر اوپر اٹھا کر ہاں میں سر ہلایا۔۔"آپ کو یقین ہے نہ اپنے آغا جان پر؟"مصطفی نے پوچھا۔۔"حد سے بھی زیادہ۔"گڑیا نے آنسو صاف کرتے ہوئے جواب دیا۔۔۔"بس پھر اپنے آغا جان سے یہ امید کبھی مت رکھنا کہ وہ کبھی اپنی پیاری سی دور کو بھول جائیں گے یا اس سے کم پیار کریں گے۔۔۔آپ تو میری جان ہو اس گھر کی سب سے پیاری بچی۔۔آپ سے ہی تو اس گھر میں رونق ہے۔۔۔"مصطفی نے اپنے ساتھ لگائے گڑیا کو سمجھانا چاہا ۔۔۔گڑیا بھی خاموش مصطفی کے ساتھ لگی ساری باتیں سمجھ رہی تھی۔۔۔"بس آپ اتنا سمجھ لو کہ ہمارے گھر میں ایک نئی فرد آئی ہے بس۔۔کی فضا آپ کی باتیں ہیں جیسے آپ مجھ سے پیار کرتی ہیں میری عزت کرتی ہیں بالکل اسی طرح آپ نے ان سے پیار کرنا ہے اور ان کو عزت دینی ہے۔۔۔ان کے ساتھ بالکل ایسے ہی رہنا ہے جیسے ہم شروع سے ساتھ میں رہتے آئے ہیں۔۔۔پھر بھی اگر آپ کو کوئی مسئلہ ہوتا ہے تو آپ نے سیدھا میرے پاس آنا ہے۔۔۔اور دوسری بات میں کبھی بھی اپنی پیاری سی ڈول سے زیادہ کسی کو بھی پیار نہیں کر سکتا۔۔۔اور

Posted On Kitab Nagri

اب جلدی سے مجھے سمائل دو اچھی سی شاباش۔۔۔"مصطفی نے اچھے سے سمجھ آکر آخر میں مسکرا کر گڑیا سے کہا ۔۔۔گڑیا بھی مسکرا کر مصطفی کے ساتھ لگ گئی۔۔"چھوٹی چھوٹی باتوں پر پریشان نہیں ہوتے میرا بچہ۔۔۔آپ تو سب سے بہادر ہوں۔۔اب آپ نے بالکل بھی نہیں رونا اور چلیں سو جائیں۔۔"مصطفیٰ نے گڑیا کے ماتھے پر لب رکھ کر اسے لٹا دیا۔۔اور چادر دے کر سلانے لگا۔۔۔"گڈ نائٹ۔۔۔"مصطفیٰ نے محبّت سے کہا اور منان کو اٹھا کر کمرے کی لائٹ آف کرتا باہر نکل گیا۔۔۔۔مصطفی کے جانے کے بعد گڑیا اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔کمرے میں اس کا دم گھٹ رہا تھا اور نیند کوسوں دور تھی۔۔۔طبیعت کچھ دیر کے بعد اٹھ کر نیچے لان میں واک کرنے چلی گئی ۔۔شاہ نے گاڑی گھر میں لا کر پورچ میں کھڑی کی۔۔حیا نے سارے راستے کوئی بات نہیں کی تھی۔۔۔شاہ نے خاموشی سے حیا کو اتر کر گھر کے اندر جاتے ہوئے دیکھا جو خاموش تھی اور بنا کسی تاثر کے تھی۔۔۔شاہ بھی خاموش گاڑی لاک کرتا اندر چلا گیا۔۔۔"بھابھی اپ نے حیا کی شادی کے بارے میں کچھ سوچا ہے؟"بڑی بھابھی جانی شاہ کی ماما نے نسیم بیگم سے پوچھا۔۔۔اس بات پر میں نسیم بیگم مسکرا دیں۔۔"نہیں بھابھی ابھی تک نہیں سوچا۔۔"نسیم بیگم نے کہا۔۔یہ سن کر نزہت بھابھی خوش ہوئی۔۔"بھابھی اگر آپ برا نہ مانے تو میرے پاس ایک صلاح ہے۔"نزہت بھابھی نے کہا۔۔"کیسی صلاح بھابھی؟"نسیم بیگم نے پوچھا۔"آپ شاہ دل کو تو بچپن سے جانتی ہیں۔۔آپ کے سامنے ہی پلا بڑھا ہے۔۔اور سب سے اچھی بات ہے حیا کے ساتھ اس کی کتنی دوستی ہے۔۔۔"نزہت بیگم نے کہا۔"جی بھابھی کوئی شک نہیں شاہ دل جیسا نیک بچہ اللہ ہر ماں کو دے۔۔اور واقعی آپ نے درست کہا حیا اور شاہ کا آپس میں کافی دوستانہ رویہ ہے۔"نسیم بیگم نے ہنس کر کہا۔"جی بالکل بھابھی تو میں سوچ رہی تھی کہ کیوں نہ ہم دونوں بچوں کو ایک نئے اور خوبصورت بندھن میں باندھ کر ان کو مزید مضبوط کریں۔"نزہت بیگم نے کہا۔یہ سن کر نسیم بیگم خاموش ہو گئی۔۔۔"آپ نے بالکل درست فرمایا

Posted On Kitab Nagri

بھابھی۔۔لیکن میں کبھی بھی حیا پر زبردستی نہیں کر سکتی ہاں اگر حیا اس کے لئے مان جاتی ہے تو مجھے کوئی اعتراض نہیں اور اس سے بڑھ کر خوشی کی کیا بات ہو گی کہ شاہ دل جیسا نیک بچہ حیا کا ہم سفر ہو گا۔۔"نسیم بیگم نے مسکرا کر کہا۔۔۔یہ سن کر مزہ تب بھابھی بھی خوشی سے جھوم اٹھیں۔۔۔"آپ ایک بار ہی اسے پوچھ لیں کہ اس کا کیا فیصلہ ہے پھر گھر میں یہ بات کرتی ہو۔۔۔"نزہت بیگم نے کہا۔۔۔ابھی یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ حیا اندر داخل ہوئی اور نسیم بیگم کو سلام کرتی اپنے کمرے کی جانب چلی گئی۔۔"میں دیکھتی ہوں۔۔"نسیم بیگم معذرت کرتی ہوئی ہیں اٹھ کر حیا کے کمرے کی جانب چل پڑی۔۔۔۔نسیم بیگم کے جانے کے بعد شاہ دل اندر آیا۔۔اور ماں کو سلام کرتا بیٹھ گیا۔۔۔"کیا ہوا اما آپ بہت خوش ہیں کوئی خاص بات ہے۔۔"شاہ نے پوچھا۔۔"ہاں بہت بڑی خوشخبری ہے تم بھی سنو تو خوشی سے پاگل ہو جاؤ گے۔۔"نزہت بیگم نے شاہ کے سر پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔"مجھے بھی بتائیں کیا بات ہے ایسی؟"شاہ نے کہا۔۔"میں نے بھابھی سے بات کی ہے تمہاری اور حیا کے رشتے کی۔۔۔"نزہت بیگم نے کہا۔۔ایس سن کر شاہ ایکدم کھڑا ہو کر حیران پریشان ساماں کو دیکھنے لگا۔۔۔"پھر چچی نے کیا کہا؟"شاہ نے آہستہ سے پوچھا۔۔"نسیم نے یہی کہا ہے کہ اب وہ ہیں اس سے بات کریں گی حیا کا جو فیصلہ ہو گا وہ ان کا فیصلہ ہو گا۔۔"نزہت میں تم نے کہا۔۔۔یہ سن کر شاہ خاموش کھڑا رہا۔۔۔"اچھا اما تھکن بہت ہے میں تھوڑی دیر ریسٹ کرنے کے لئے کمرے میں جا رہا ہوں۔۔۔"شاہ آہستہ سے کہتا ہوں اپنا کوٹھا کر کمرے کی جانب چل پڑا۔۔۔حفظہ خاموش بیڈ پر بیٹھی اپنی آنے والی زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔۔گزرے ماضی آپ کی تلخ یادیں ایسے کسی پل کو سکون نہیں لینے دے رہی تھی۔۔۔تب ھی دروازہ پر دستک ہوئی۔۔۔حفظہ خود میں سمٹ کر رہ گئی۔۔۔۔چہرے پر کیے گئے گھونگھٹ کو مزید نیچے کر لیا۔۔۔مصطفی نے آہستہ سے دروازہ کھولا۔۔اور سامنے بیڈ پر بیٹھ یہ فضا کو ایک نظر دیکھا جواب سر جھکا کر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔کی فضا کو دیکھتے

Posted On Kitab Nagri

ہیں مصطفیٰ کے چہرے پر مسکان آگئی۔۔۔منان کو گود میں اٹھائے مصطفیٰ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا ہوا بیڈ کے قریب آیا۔۔اور جھک کر منان کو بیڈ کی ایک سائیڈ پر لٹا دیا۔۔وہ خاموش بیٹھی گھونگھٹ میں سے مصطفیٰ کی ایک ایک حرکت کو دیکھ رہی تھی۔۔۔مصطفیٰ منان کو لٹا کر سیدھا ہوا۔۔اور حفظہ کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔اپنی جانب دیکھتے پا کر حفظہ کا سر جھک گیا۔۔ہاتھ مسل کر اپنے نروس ہونے کو قدرے کم کرنے لگی۔۔۔دل کی دھڑکن بھی تیز ہو چکی تھی۔۔۔مصطفیٰ آہستہ سے حفظہ کے پہلو میں ایک فاصلہ رکھتے ہوئے بیٹھ گیا۔۔۔"السلام علیکم !!"مصطفیٰ نے آہستہ سے نرمی سے کہا۔۔کی فضا نے سر کو جنبش دے کر سلام کا جواب دیا۔۔۔مصطفیٰ کچھ دیر بیٹھا خاموش فضا کے ہاتھوں کو دیکھتا رہا جو اس کے نروس ہونے کی وجہ سے کانپ رہے تھے۔۔۔یہ دیکھ کر مصطفیٰ ہلکا سا مسکرا دیا۔۔۔مصطفیٰ نے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل سے ایک مخملی ڈبی نکالی۔۔۔اور اسے کھول کر حفظہ کے سامنے کر دیا۔۔۔ڈبی میں ایک خوبصورت نیکلس تھا اور ساتھ میں ایک خوبصورت اور نہایت دلکش رنگ ۔۔۔اس کی سزا نے ہاتھ بڑھا کر پکڑ لی۔۔۔۔"میری طرف سے چھوٹا سا گفٹ۔۔امید ہے آپ کو پسند آئے گا ۔۔۔"مصطفیٰ نے آہستہ سے کہا۔"شکریہ"حفظہ نے آہستہ سے جواب دیا۔۔۔کچھ دیر یوں ہی خاموشی چھائی رہی۔۔۔"میرے خیال میں آپ کافی تھک چکی ہیں۔۔آپ کو تھوڑا آرام کرنا چاہیے۔۔۔"مصطفیٰ نے کھڑے ہو کر کہا۔۔۔حفظہ نے گہرا سانس بھر کر سر ہلایا۔۔۔"مجھے آپ کو اپنے ماضی کے بارے میں سب کچھ بھول کر بتانا ہے۔۔۔میں نہیں چاہتی کہ آپ کسی اندھیرے میں رہیں اور کل کلاں کو جب آپ کو میرے بارے میں کچھ معلوم ہو تو آپ مجھ سے بد ظن ہو۔۔۔"حفظہ نے سر جھکا کر ایک ایک لفظ پر دباؤ ڈال کر کہا۔۔۔"دیکھیں حفظہ میں نے آپ کو پہلے بھی یہ کہا تھا کہ مجھے آپ کے ماضی سے کچھ بھی لینا دینا نہیں ہے۔۔۔آپ کا آج بھی میرا آج ہے اور کل بھی۔۔۔آپ کے ماضی میں جو کچھ ہوا مجھے اس سے کچھ بھی سروکار نہیں۔۔۔میرے لئے اتنا ہی کافی

Posted On Kitab Nagri

ہے کہ آپ حال میں میرے سامنے ہیں اور میرے نکاح میں۔۔۔" مصطفی نے مسکرا کر حفظہ کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔۔حفظہ نے سر اٹھا کر مصطفی کو دیکھا جو مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔"لیکن میں چاہتی ہوں کہ میں آپ کو اپنا ماضی بتاؤ۔۔۔"حفظہ نے بات کا آغاز کیا۔۔۔ مصطفی خاموش اب حفظہ کی بات کو سن رہا تھا۔۔۔ مصطفی چاہتا تھا کہ حافظہ اپنی آنے والی زندگی میں ماضی کی کسی بھی تلخ یاد کو نہ رکھے۔۔۔وہ آج سے اپنی پرانی زندگی کو بھول کر ایک نئی زندگی کے بارے میں سوچنا شروع کریں۔۔۔اسی لئے مصطفی نے حفظہ کو حوصلہ دیتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھا۔۔۔اور اسے بولنے دیا۔۔حفظہ آہستہ آہستہ بولنا شروع ہوئی۔۔۔"ہم دونوں بہنیں تھیں۔۔۔ہم ایک خوشحال فیملی کی طرح تھے۔۔۔جہاں پر کوئی غم نہیں تھا خوشیاں ہی خوشیاں تھیں۔۔۔پھر نہ جانے کس کی نظر ہماری خوشیوں کو کھا گئی اور ہمارا گھر ایک ویران اجاڑنے کی طرح بن گیا۔۔۔ میری بہن تھیں نایاب۔۔۔حساس معصوم زندہ دل۔۔۔اور ایک میں تھی حفظہ۔۔۔جس کی ہنسی سے سارا گھر گونجتا تھا۔۔۔پھر ایک دن بابا کے ایک دوست ہمارے گھر آئے اور نایاب کا انہوں نے اپنے بیٹے کے لیے رشتہ مانگا۔۔۔ہم سب خوش تھے بہت خوش۔۔۔پھر اسی دوران بابا نے جلدی جلدی اپنی کا رشتہ طے کر دیا اور ایک ماہ کے اندر اندر ان کی شادی رکھ دی گئی۔۔۔لیکن نہ جانے کس کی بری نظر ہماری اس خوشی کو کھا گئی۔۔۔اور ٹھیک شادی سے ایک روز پہلے جب میں اور آپی بازار میں شاپنگ کرنے گئی تو میری آپی کو کسی نے اغوا کر لیا۔۔۔ ہمارے پاس ایک عزت کے علاوہ اور تھا ہی کیا۔۔۔بابا نے اپنی کوشش شروع کر دی اور پولیس تک یہ بات نہ پہنچنے دیں کیونکہ بات ہماری عزت کی تھی۔۔۔لیکن آپ کا کچھ اتا پتا نہ معلوم ہو سکا۔۔۔پھر شادی کا دن آ گیا۔۔۔ اور بارات بھی آ گئی۔۔۔لیکن ہماری آپی کا کچھ پتا نہ معلوم تھا۔۔۔اسی لئے پھر بابا نے ایک فیصلہ کیا اور اپی کی جگہ مجھے دلہن بنانا پڑا۔۔اور بابا کی اس فیصلے کو میں نے خوشی خوشی قبول کر لیا۔۔۔جیسے ہی نکاح ہوا ہمارے گھر کے باہر

Posted On Kitab Nagri

ایک شور سا اٹھا۔۔ جیسے ہی ہم وہاں پہنچے تو باہر میری آپی خون میں لت پت سڑک پر گری ہوئی تھی۔۔۔اور اپنی آخری سانسیں لے رہی تھی۔۔۔میں نے اپنے ہاتھوں میں آپ کے چہرے کو لیا۔۔۔اور مدد کو رونا چلانا شروع کر دیا۔۔۔ لیکن کسی نے ہماری مدد نہیں کی کوئی بھی بڑھ کر ہمارے لئے آگے نہ ہوا۔۔۔اور میری نہا تو میں ہیں میری جان سے پیاری اور دم توڑ گئی۔۔۔ بابا اور امی بالکل ہی ڈھ گئے۔۔۔ ہمارا گھر ماتم کناں بن گیا۔۔۔ ہر طرف خاموشی ہی خاموشی ہو گی۔۔۔ پھر کچھ دن کے بعد میرے سسرال والے آئے اور رخصتی کر کے لے گئے۔۔۔۔ زندگی آہستہ آہستہ معمول پر آنے لگی۔۔۔ لیکن قسمت میں سکھ کہاں لکھا تھا۔۔۔ میری شادی کو ابھی ایک ماہ ہوا تھا جب میرے سسرال والوں نے مجھ پر طعنہ بازی شروع کر دی۔۔۔ بات بات پر مجھے طعنے دیے جاتے مجھے میری آپی کے بارے میں برا بھلا کہا جاتا۔۔۔ میں خاموش آنسو بہاتی یہ سب برداشت کرنے لگی ۔۔۔ کہ اس کے علاوہ میرے پاس اور کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا میں واپس گھر جا کر اپنے کمزور ماں باپ کو دکھ نہیں دے سکتی تھی۔۔۔اس لیے یہ سب برداشت کرتی رہی۔۔۔ پھر آہستہ آہستہ میرا شوہر "علی" مجھ پر ہاتھ اٹھانے لگا۔۔۔ میں یہ بھی آہستہ خاموشی سے برداشت کرنے لگی۔۔۔ پھر اس نے خرچہ دینا بند کر دیا۔۔۔رات رات بھر باہر رہتا۔۔۔ ہر برا کام کرنے لگا تھا۔۔۔ جب کبھی میں اسے اس بات سے منع کرتی تو وہ مجھ پر ہاتھ اٹھاتا چیختا چلاتا۔۔۔اور میں مار کھا کر چپ ہو جاتی۔۔۔ اسی طرح میری شادی کو چھ ماہ گزر گئے۔۔۔اب میرے سسرال والے مجھے اولاد نہ ہونے کے بھی طعنے دینے لگے تھے۔۔۔رات رات بھر میں سجدے میں روتی رہتی۔۔۔اور دن ہوتے ہیں چہرے پر سکون کا ماسک چڑھا کر کام میں لگ جاتی۔۔۔ جب کبھی میرے بابا ہیا امیں ملنے آتے تو میں انہیں ایسے محسوس کرواتی جیسے میں اپنی زندگی سے بے حد خوش ہوں تاکہ وہ میری وجہ سے پریشان اور دکھی نہ ہو ۔۔۔ پھر اللہ نے میری صبر و شکل کو سن لیا۔۔۔اور مجھے اولاد جیسی نعمت سے نواز دیا۔۔۔ لیکن جب میں نے یہ بات

Posted On Kitab Nagri

اپنے سسرال میں بتائی تو کسی کو بھی خوشی نہ ہوئی۔۔۔لیکن میں بہت خوش تھی۔۔علی کے معمول میں ذرا بھی فرق نہیں آیا تھا۔اور سسرال نے مجھے الگ کر دیا۔۔اب تو مجھے خود اپنی روزی روٹی کے لیے ہاتھ پاؤں چلانا پڑا ۔۔۔میں نے ایک ٹویشن سینٹر میں بچوں کو پڑھانا شروع کر دیا۔۔اور اپنا گزر بسر کرنے لگی۔۔۔لیکن علی اس پر بھی خوش نہیں تھا۔۔۔وہ مجھے ہر بات پر مجھے طعنے مارتا اور کوستا ہاتھ بھی اٹھاتا۔۔۔عید شام کو جب میں ٹویشن سینٹر سے واپس آئیں تب تو حد ہی ہو گئی۔۔۔"بدذات۔۔بتا کہاں سے رہی ہے؟"ایک زوردار تھپڑ منہ پر مار کر وہ آدمی غصّے سے بال پکڑ کر بولا۔۔"علی میں فیکٹری گئی تھی کام پر۔۔چھوڑیں۔۔درد ہو رہا ہے۔۔"وہ معصوم سی لڑکی رو رو کر التجا کرتی بولی۔۔"ہاں سب جانتا ہوں تم جیسی کو۔۔کام کے بہانے باہر جا کر نا جانے کس کس کو ملتی ہو۔۔"نیچے پھینک کر پاؤں سے مارتا غصّے سے پھر سے بولا۔"آپ کو اللہ کا واسطہ ہے ناں کریں ایسا۔۔ہمارا بچہ مر جائے گا۔۔"پیٹ پر ہاتھ رکھے وہ آنسو بہاتی اذیت سے بولی۔۔"نا جانے کس کا گندہ خون ہے۔۔کس کے ساتھ منہ کالا کر کے ائی ہے۔۔اور اسے میرا نام دے رہی ہے۔۔"ایک اور ٹانگ پیٹ پر مار کر غصّے سے بولا۔۔"خود کا خوف کھائیں۔۔آپ کا بچہ ہے۔۔کیوں مجھے گناہگار کر رہے ہیں آپ۔۔_"زمین پر اندھے منہ گری وہ چیخ کر بولی۔۔"دفع ہو جاؤ بدذات۔۔"ایک زوردار دھکا دیتا تن فن کرتا باہر نکل گیا۔۔۔پیچھے وہ آنسو بہاتی اپنے وجود میں پلتی ایک نئی معصوم جان کو دیکھتی رہ گئی۔۔۔اور پھر ساری طاقت لگاتی آہستہ آہستہ اٹھ کر کمرے کی جانب چلی گئی۔۔۔شاید تھی اس کی قسمت تھی۔۔لیکن باہر کھڑے میرے ماں باپ یہ سن اور دیکھ چکے تھے ۔۔۔علی جیسے ہی باہر نکلا تو سامنے ہی میرے بابا کھڑے تھے۔۔۔جو مجھ سے ملنے آئے تھے۔۔انہوں نے علی کے چہرے پر تھپڑ مارا۔۔۔"میری معصوم پھولوں جیسی بچی کو تم نے یتیم سمجھ رکھا ہے کیا؟ابھی اس کا باپ زندہ ہے۔۔"میرے بابا غصے سے چیخ اٹھے۔۔۔میں اپنے بابا کی آواز سن کر باہر کو بھاگ گئی۔۔۔جب میری حالت

Posted On Kitab Nagri

دیکھ کر میرے بابا رونے لگے۔۔۔ میں بھاگ کر اپنے بابا کے سینے سے لگ گئی۔۔" مجھے معاف کر دو میری بیٹی۔۔ میں نے تمہیں اس جہنم میں جھونک دیا۔۔" اسے بابا ہاتھ جوڑ کر مجھ سے معافی مانگنے لگے۔۔۔" نہیں بابا آپ کا کوئی قصور نہیں ہے یہی میری قسمت تھی۔" میں نے روتے ہوئے کہا۔۔اب ہیں میرے بابا کے دل میں شدید درد اٹھا اور وہ بھی زمین پر گرتے چلے گئے۔۔۔ میری امی بھی رونے لگی اور ہم نے مدد کے لیے لوگوں کو بلایا لیکن کوئی بھی پاس نہ آیا۔۔۔اور جب تک ایمبولینس پہنچیں گے تب تک میرے بابا میرے ان ہاتھ میں دم توڑ گئے ۔۔۔ یہ دیکھ کر مجھے کوئی ہوش نہ رہا۔۔۔ ہفتہ بعد جب مجھے ہوش آیا جب تک میرے بابا اتنی ہمیں مجھے اور میری امی کو اکیلا چھوڑ کر بہت دور جا چکے تھے۔۔۔ میری حالت دن بدن خراب ہوتی جا رہی تھی۔۔۔امی نے اپنا غم بھلا کر میرا خیال رکھنا شروع کر دیا۔۔۔اور یوں میں نے منان کو پیدا کیا۔۔۔ میرے بچنے کی امید نہیں تھی لیکن میری امی کی دعائیں یہاں کام آ گئی۔۔۔ جیسے ہی منان پیدا ہوا میں نے علی سے طلاق کا مطالبہ کیا۔۔اور جس سے اس نے دو دن میں ہی پورا کر دیا جیسے وہ خود بھی مجھ سے جان چھڑانا چاہتا تھا۔۔۔ پھر ہم نے وہ محلہ چھوڑ دیا اور ایک دوسری جگہ جا کر بس گئے۔۔۔اب دنیا میں میں اور امی ہی تھے۔۔۔ان کے علاوہ ہمارا اس دنیا میں کوئی نہیں تھا۔۔۔ میں نے ایک ہفتے میں جاب کرنا شروع کر دیں لیکن وہاں کا بس مجھ پر بری نظر رکھنے لگا۔۔۔اور پھر ایک دن اس نے میری آنکھوں کے سامنے میری ماں کو مار دیا۔۔۔اور ایک بار پھر میں تنہا رہ گئی۔۔۔ میری قسمت میں پھر سے غم آ گئے۔۔۔" لفظ اپنی کہانی سنا کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔ مصطفی نے نم آنکھوں سے حفظہ کو دیکھا۔۔۔اور بڑھ کر ہی حفظہ کو اپنی سینے میں چھپا لیا۔۔۔ حفصہ نے اپنے سارے آنسو مصطفی کے سینے میں گرا دے۔۔۔ المصطفی نے بھی اسے اپنے ساتھ لگائے رونے دیا تاکہ اس کا بوجھ کم ہو جائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

گڑیا جیسے ہی لان میں گئی۔۔سامنے ہی کرسی پر عاقب بیٹھا کافی پی رہا تھا اور ساتھ ہی سیل پر کسی سے بات کر رہا تھا ۔۔۔گڑیا کو آتا دیکھ کر عاقب نے کال کاٹ دی۔۔گڑیا نے اسے اگنور کر کے لان میں واک شروع کر دی۔۔۔ عاقب بھی گڑیا کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنے لگا۔۔۔"کیا ہوا اداس ہو؟"عاقب نے پوچھا۔۔گڑیا نے رک کر اسے دیکھا پھر سر ہلا کر چلنے لگی۔۔۔وہ مسکرا دیا۔۔۔"کس بات پر اداس ہو"عاقب نے پوچھا۔۔۔"میری دوست کہتی ہیں جب آغا جان کی شادی ہو جائے گی تو وہ مجھے بھول جائیں گے پھر وہ مجھے ایسا پیار نہیں کریں گے جیسے پہلے کرتے تھے پھر وہ اپنی بیوی سے اور پھر آپ بچوں سے پیار کیا کریں گے۔۔۔"گڑیا نے رونی شکل بنا کر کہا۔۔۔گڑیا کی بات پر عاقب نے زوردار قہقہہ لگایا۔۔۔گڑیا نے گھور کر اسے دیکھا۔۔۔عاقب نے کندھوں سے پکڑ کر گڑیا کو اپنے سامنے کیا اور آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔"تم اتنی بیوقوف بھی ہو سکتی ہو یہ مجھے اندازہ نہیں تھا ۔۔۔دیکھو میری جان۔۔ہماری زندگی میں ہر انسان کا ایک الگ مقام ہوتا ہے۔۔۔جو جگہ ہم ایک انسان کو دیتے ہیں وہ جگہ کبھی بھی دوسرا انسان نہیں لے سکتا۔۔اور تم بھروسہ رکھو تمہارے آغا جان سب سے زیادہ پیار تمہی سے کرتے ہیں۔۔لیکن تمہیں میں اپنا دل بڑا کرنا ہوگا۔۔اور اپنے دل میں آغا جان کے ساتھ ساتھ اس کی فیملی کو بھی جگہ دینی ہوگی۔۔۔تم نہیں چاہتی کہ تمہارے آغا جان کی بھی ایک فیملی ہو ان کی بیوی ان کے بچے ہو؟" عاقب نے نرمی سے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔گڑیا نے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔اس وقت عاقب کو بلکل معصوم سی ایک گڑیا ہی لگ رہی تھی۔۔۔تبھی مسکرا دیا۔"بس پھر تمہیں خوش ہونا چاہیئے کہ اب اس کی شادی ہوئی ہے ۔۔"عاقب نے کہا۔۔"میں خوش ھوں.."گڑیا نے مسکرا کر کہا۔۔"یا بہت اچھی بات ہے۔۔ویسے اب میں بھی

Posted On Kitab Nagri

سوچ رہا۔۔ماما کو بھیج دوں تمہارا ہاتھ لینے۔۔"عاقب نے شرارت سے کہا۔۔"تم نے میرے ہاتھ کا کیا کرنا؟" گڑیا نے حیرت سے پوچھا۔۔"اچار ڈالوں گا۔۔"عاقب نے دانت پیس کر کہا۔۔"تو اپنے ہاتھ کا ڈال لو ۔۔میرے فری نہیں۔"گڑیا نے بھی منہ بنا کر کہا۔۔""ویسے بہت عقل مند ہو اتنا پتا نہیں کہ ہاتھ مانگا کیا ہوتا ۔۔"عاقب نے طنز کر کے کہا۔۔"تم سائیڈ پر رہو۔۔سمجھے۔۔اور یہ تم مجھ پر لائن مار رہے ہے؟"گڑیا نے قدم روک کر گھور کر پوچھا۔۔"لائن نہیں مار رہا بلکہ میں تو تم پر اپنے نام کا ٹیگ لگا رہا سویٹی۔۔"عاقب نے آنکھ دبا کر کہا۔۔ جس پر گڑیا غصّے سے اسے دیکھتی رہ گئی۔۔۔_"ہو ھی بد تمیز۔۔"گڑیا کہتی وہاںs سے چلی گئی جبکہ عاقب ھنستا وہیں کھڑا اسے جاتا دیکھتا رہا۔۔"کیا ہوا حیا؟"نسیم بیگم نے پوچھا۔"کچھ نہیں مما۔"حیا نے آہستہ سے کہا۔۔"تم تھوڑا آرام کر لو پھر مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔"نسیم بیگم نے مسکرا کر کہا۔۔اور کمرے سے باہر آ گئی۔۔۔پیچھے حیا سر ہاتھوں میں لئے بیڈ پر گر سی گی۔۔۔"شاہ مجھ سے محبت نہیں کرتا۔۔وہ بھی باقی سب کی طرح میری جائیداد کے پیچھے ہے۔۔اگر وہ مجھے پیار کرتا تو مجھے پہلے دن ہی بتا دیتا۔۔۔"حیا نے غصے سے کہا۔۔۔" لیکن شاہ نے ہمیشہ میری حوصلہ افزائی کی ہے اور مجھے سپورٹ کیا ہے۔۔پھر میں اس پر یہ الزام کیسے لگا سکتے ہو ۔۔بچپن سے لے کر اب تک شاہ نے کبھی بھی خود غرضی نہیں کی۔۔۔میری خوشی کے لئے اس نے کئی بار خود کو دکھ دیا ہے۔۔میں کیسے اس پر بڑا الزام لگا سکتی ہو۔۔"اندر کہیں دل سے آواز آئی۔۔جیسے حیا نے غصے سے دبا دیا ۔۔۔"سب مطلبی ہیں سب لالچی ہیں دولت کے پیچھے۔۔۔اور شاہ بھی اسی خاندان کا حصہ ہے۔۔"حیا نے تلخی سے سوچا۔۔۔انہی سوچوں سے اس کا سر پھٹا جا رہا تھا۔۔۔تبی سوچو کو جھٹک کر سونے کو لیٹ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کافی دیر رو لینے کے بعد حفظہ کا دل قدرے پر سکون ہو گیا تب ھی اسے اپنی پوزیشن کا احساس ہوا تو شرم سے پانی پانی ہو گئی۔۔۔اور آہستہ سے سر جھکا کر مصطفی کے سینے سے الگ ہوئی۔۔۔شرم کی وجہ سے حفظ کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔۔مصطفی حفظہ کا چہرہ دیکھ کر محضوظ ہوا۔۔۔"سوری۔۔"حفظہ نے اپنی شرم کو کم کرنے کے لیے کہا۔۔"کوئی بات نہیں۔ھم میاں بیوی ہیں۔۔لیکن اس سے پہلے میں چاہوں گا کہ ھم اچھے دوست بنیں۔۔آپ کوئیمسلہ ہو وہ مجھ سے آسانی سے بتا سکیں۔۔"مصطفی نے آہستہ سے نرم لہجہ اختیار کیا۔۔جس پر حفظہ کا سر مزید جھک گیا۔۔۔مصطفی یہ دیکھ کر مسکرایا۔۔اور حفظہ کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیا۔۔حفظہ نے سر اٹھا کر مصطفی کو دیکھا۔۔۔جو اسے ھی دیکھ رہا تھا۔۔"میں وعدہ کرتا ھوں ہمیشہ آپ کو خوش رکھو گا۔۔"مصطفی نے جھک کر حفظہ کے ہاتھوں پر لب رکھ کر کہا۔۔۔حفظہ کے دل نے بے اختیار مصطفی کی اطاعت کرنا چاہی۔۔۔"بدلے میں بس اتنا چاہتا ھوں کہ آپ ہر طرح کے حالات میں میرا ساتھ دیں۔۔اور مجھ پر بھروسہ رکھیں۔۔یہی میرے لیے سب سے بڑی خوشقسمتی ہو گی۔۔"مصطفی نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔۔حفظہ کو آنکھیں جھکا کر مصطفی کی بات سن رہی تھیں۔۔۔مصطفی کے پوچھنے پر سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگی پھر آہستہ سے سر ہلا کر جواب دیا۔۔۔مصطفی حفظہ کے جواب پر مسکرا دیا۔۔۔"آپ کو آرام کرنا چاہیئے۔۔جب تک آپ خود سے پورے دل و دماغ سے رضامندی نہیں دیں گیں تب تک میں آپ کے قریب نہیں اوں گا۔۔۔ہاں لیکن۔۔۔۔"مصطفی کھڑا ہوتا بولا۔۔۔مصطفی کی بقت پر حفظہ کو تھوڑا سانس آیا۔۔"لیکن۔۔"حفظہ نے پوچھا۔۔تو مصطفی ہلکا سا جھکا اور حفظہ کے قریب آیا۔۔۔حفظہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔اور اتنا قریب پا کر گھبرا کر آنکھیں بند کر گئی۔۔مصطفی یہ دیکھ کر ہنس دیا اور مزید قریب ہو کر حفظہ کی پیشانی پر اپنی محبت کی مہر ثبت کرتا پیچھے ہوا۔۔۔حفظہ اس حرکت پر سمٹ کر رہ گئی۔۔۔لیکن اسے مصطفی کے عمل پر ایک الگ طرح کا احساس ہوا تھا تحفظ اور محبت بھرا لمس۔۔۔"لیکن آپ اس

Posted On Kitab Nagri

سے مجھے نہیں منع کریں گی۔۔"مصطفیٰ مسکرا کر بولا۔۔۔اور چینج کرنے واشروم میں گھس گیا۔۔۔پیچھے حفظہ اپنی تیز رفتار چلتی دھڑکن کو سمبھالنے لگی۔۔

عاقب گڑیا جے جانے کے بعد کافی دیر وہیں کھڑا کچھ سوچتا رہا پھر ایک دم کچھ فیصلہ کر کے سیل نکالا۔۔اور اپنی مما کا نمبر ملایا۔۔رات کے 11 ہو رہے تھے جب سیل بجنے پر مریم بیگم کی نیند ٹوٹی۔۔۔"ارے بیگم اس ٹائم کس کی کال ہے؟"مرتضیٰ صاحب نے پوچھا۔۔مریم بیگم نے سیل دیکھا تو کال ان کے لاڈلے کی تھی۔۔۔تبھی حیران ہوئی۔۔۔۔"آپ کے بیٹے کی ہے۔"مریم بیگم نے سیل کان سے لگا کر کہا۔۔مریم بیگم کی بات پر مرتضیٰ صاحب بھی اٹھ کر بیٹھ گ ئے۔"خدا خیر۔۔اس ٹائم کال۔۔خیر تو ہے ناں؟"مریم بیگم نے جلدی سے پوچھا۔۔۔عاقب ماں کی حیرت پر ہنس دیا۔۔"ماما۔۔آپ کو ایک خوشی کی خبر دینی ہے۔"عاقب نے کہا۔۔"اس ٹائم کیا خبر؟"مریم بیگم نے پوچھا۔۔"ماما آپ تیاری کر لیں اپنی بہو کو لانے کی۔۔مصطفیٰ کے ولیمہ پر آپ اس سے بات کریں گیں۔۔"عاقب نے مزے سے کہا۔۔۔یہ سن کر مرتضیٰ صاحب نے سر پر ہاتھ مارا۔۔۔جبکہ مریم بیگم تو خوشی سے پھول گئی۔۔"ماشاءاللہ۔۔یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔۔اب اسی خوشی میں مجھے تو نیند نہیں ائے گی۔۔"مریم بیگم نے خوشی سے کہا۔۔۔مرتضیٰ صاحب نے دکھ سے دیکھا اور سیل پکڑ لیا۔۔"برخودار۔۔یہ بات تم ہمیں صبح بھی بتا سکتے تھے..اس وقت نیند خراب کر کے بتانے میں کیا ہے؟"مرتضیٰ صاحب نے کہا۔۔۔"ڈیڈ۔۔وہ کیا ہے ناں میں نے ابھی ابھی یہ فیصلہ لیا ہے..اس لیے سوچا کہ بتا دوں کہیں صبح تک پھر سے موڈ ناں بدل جائے"عاقب نے پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈال کر کہا۔۔عاقب کی بات پر مرتضیٰ صاحب نے گھری

Posted On Kitab Nagri

سانس بھری۔۔"بیٹا یہ کوئی کھیل نہیں۔۔ساری زندگی کا سوال ہے۔۔اس لیے صبح تک سوچ لو پھر بتا دینا۔۔ ابھی خدا کے لیے تنگ ناں کرو اور جا کر سو جاؤ۔اللہ حافظ۔""مرتضیٰ صاحب سختی سے کہتے کال کاٹ گ ئے۔۔ جبکہ مریم بیگم دیکھتی رہ گئی۔۔"یہ کیا کیا آپ نے ؟"مریم بیگم نے پوچھا۔۔"بیگم آپ اور آپ کا بیٹا دونوں ھی عقل سے پیدل ہیں... سکون سے سو جائیں اور مجھے بھی سونے دیں۔ صبح بھی ھم اس پر بات کر سکتے ہیں۔" مرتضیٰ صاحب نے مریم بیگم سے کہا اور سونے کو لیٹ گ ئے۔۔جبکہ مریم بیگم افسوس کرتی رہ گئی۔۔۔لیکن عاقب کی بتائی خبر اس افسوس پر حاوی تھی۔۔۔

حیا رات کا کھانا کھا کر اپنے کمرے میں اگئی پیچھے ھی نسیم بیگم بھی۔۔شاہ دل گھر سے کافی دیر کا نکلا ہوا تھا۔۔"حیا! مجھے ایک بات کرنی ہے۔"نسیم بیگم نے کہا۔"جی ماما۔۔"حیا نے سیل پکڑ کر کہا۔۔"ادھر اؤ۔۔بیٹھو۔"نسیم بیگم نے ہاتھ سے پکڑ کر پاس بٹھا کر کہا"جی بولیں۔"حیا نے کہا"مجھے شاہ دل کے بارے میں بات کرنی ہے۔" نسیم بیگم نے کہا۔۔شاہ کے نام پر حیا کو پھر سے شاہ کی باتیں یاد ائی۔۔"کچھ کہا ہے شاہ نے آپ سے ؟"حیا نے پوچھا۔"ارے نہیں۔۔"نسیم بیگم نے کہا۔"پھر؟"حیا نے پوچھا۔"پھر یہ ہے کہ تم جانتی ہو تمہارے بابا کو شاہ دل کتنا عزیز تھا۔۔"نسیم بیگم نے کہا۔۔"اب اس بات کا لینا دینا ماما؟"حیا نے پوچھا۔۔"اصل میں ان کی دلی خواہش تھی کہ تمہاری اور شاہ کی شادی ہو۔۔"نسیم بیگم نے مسکرا کر کہا۔۔ماں کی بات پر حیا بھڑک کر کھڑی ہوئی۔۔"تو؟"حیا نے پوچھا۔"تو یہ کہ میں بھی چاہتی ھوں کہ شاہ سے تمہاری شادی کروں۔۔بہت اچھا لڑکا ہے۔۔۔ماشاءاللہ سے اپنا کاروبار ہے۔۔پڑھا لکھا ہینڈسم اور سب سے بڑھ کر تم سے بہت انڈرسٹینڈنگ بھی تو

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔"نسیم بیگم اپنی ھی رو میں بولنے لگی۔۔جبکہ حیا سن دماغ سے سب سن رہی تھی۔۔۔"ایک منٹ ماما۔۔یہ آپ سے شاہ نے کہا ہے سب؟"حیا نے پوچھا۔۔"نہیں۔اس سے تو سامنا نہیں ہوا۔یہ تو میں خود سے چاہتی ھوں۔"نسیم بیگم نے کہا۔"ماما۔۔آپ کیسے سوچ سکتی ہیں اس خاندان میں رشتہ جوڑنے کا جن کو لالچ نے اندھا کرر کھا ہے۔۔جن کے لیے مجھ سے زیادہ میری دولت جائیداد عزیز ہے۔"حیا بے غصّے سے کہا۔۔۔"حیا یہ تم کیا بول رہی ہو؟"نسیم بیگم کھڑی ہوتی بولی۔"ٹھیک کہہ رہی ھوں ماما۔۔آپ جانتے ہوے بھی یہ کیسے آخر خواہش کر سکتی ہیں؟"حیا نے تلخ ہو کر کہا۔۔۔"شاہ کو میں نے اپنے ہاتھوں میں بڑا کیا ہے اور میں اتنا جانتی ھوں جتنا تم بھی نہیں۔۔اور شاہ ھی تمھارے لیے بہتر ہے کیونکہ اگر کوئی اپنے خاندان کے خلاف جا کر تمہارا ساتھ دے گا تو وہ صرف اور صرف شاہ ھی ہے جو ہر مشکل وقت میں تمہارا ہاتھ تھام کرر کھے گا۔۔"نسیم بیگم نے سختی سے کہا۔ ۔۔"پلیز ماما۔۔۔یہ سب باتیں ہیں۔ وہ بھی ویسا ھی نکلے گا جیسے باقی سب۔"حیا نے غصّے سے کہا۔۔۔تو نسیم بیگم نے ہاتھ کھڑا کر کے اسے روک دیا۔۔"بس بہت چھوٹ دے لی۔۔لیکن اب مزید نہیں۔۔تمھارے بابا اگر آج ہوتے تو شاید میں تمھاری اس بات پر آنکھیں بند کر کے یقین کر لیتی۔۔لیکن اب وہی ہو گا جو میں فیصلہ کروں گی ۔اس لیے فضول میں باتیں کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔شادی تمہا صرف اور صرف شاہ دل سے ہو گی ۔۔یہ بات اپنے دماغ میں بٹھا لو۔۔آج ھی میں بھابھی اور بھائی صاحب سے بات کروں گی۔۔"نسیم بیگم نے سختی سے اپنا فیصلہ سنا دیا۔۔"ماما آپ اس طرح کیسے کر سکتی ہیں"حیا نے حیرت سے ماں سے پوچھا۔۔"جب بچے اپنے اچھے برے کو ناں پہچان سکیں تو ماں باپ کا فرض ہوتا ہے کہ ان پر سختی کریں۔"نسیم بیگم نے کہا۔۔"پھر آپ بھی سن لیں۔۔میں یہ شادی کبھی نہیں کروں گی"حیا نے بھی ضد سے کہا۔"ٹھیک ہے ناں کرو۔۔پھر آج کے

Posted On Kitab Nagri

بعد میرے سامنے بھی مت انا۔ سمجھ لوں گی کبھی کوئی اولاد تھی ھی نہیں میری۔۔"نسیم بیگم آنکھوں سے کہتی وہاں سے چلی گئی جبکہ حیا ماما کی بات پر ہکا بکا غصّے سے کھول گئی۔۔۔

"آج پہلی دفعہ ماما نے مجھ سے ایسے بات کی. صرف اور صرف شاہ کی وجہ سے۔۔۔"حیا نے غصّے سے کہا۔اور سیل اٹھا کر شاہ کو کال کرنے لگی۔۔۔

شاہ اور عمر ایک ہوٹل میں بیٹھے تھے۔۔"کیا ہوا ہے شاہ؟اب منہ کیوں لٹکار کھا۔"عمر نے پوچھا۔"حیا نے کوئی جواب نہیں دیا۔"شاہ نے چائے کے کپ پر انگلی پھیرتے ہوئے کہا۔"تو اس میں اس طرح منہ کیوں بنار کھا؟ جواب نہیں دیا تو اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ اس نے ناں کر دی۔"عمر نے کہا۔"مجھے کچھ غلط ہونے کا احساس ہو رہا ہے۔"شاہ نے کہا"تمہیں ہمیشہ ھی کچھ غلط ھی ہونے کا احساس ہوتا ہے۔۔کبھی اچھا بھی سوچ لیا کرو۔" عمر نے منہ بنا کر کہا۔۔۔جس پر شاہ نے اسے گھورا۔۔تب ھی شاہ کا سیل بج اٹھا۔۔عمر نے اشارہ سے پوچھا۔۔" حیا کی کال ہے۔"شاہ نے سیل اٹھا کر کہا"پھر دیکھ کیا رہے.۔اٹھالو۔"عمر نے جھنجھلا کر کہا۔۔شاہ نے گھور کر دیکھا اور کال اٹینڈ کی۔۔"مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔ابھی اسی وقت۔"حیا نے کہا۔۔"او کے میں گھر ارہا ھوں ۔۔"شاہ نے کھڑا ہو کر کہا۔۔میں انتظار کر رہی ھوں۔۔"حیا کہتی کال کاٹ گئی۔۔عمر نے شاہ کو دیکھا۔"حیا کو کوئی بات کرنی ہے۔اس لیے گھر جانا ہے۔"شاہ نے کہا۔": جلدی جاؤ۔مجھے یقین ہے اس نے ہاں کرنی ہو گی ۔۔"عمر نے آنکھ دبا کر کہا۔۔جس پر شاہ مسکرا دیا۔۔اور عمر سے گلے ملتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔شاہ جیسے ھی گھر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پہنچا۔۔سامنے ھی لان میں حیا چکر لگاتی نظر آئی۔۔شاہ کار پورچ میں کھڑی کرتا حیا کی جانب آگیا۔۔۔"السلام علیکم!!" شاہ نے آہستہ سے کہا۔۔حیا جھٹکے سے مڑی۔۔اور شاہ کے مقابل آگئی۔۔۔"تم نے اچھا نہیں کیا یہ سب کر کے۔۔آج تمہاری وجہ سے ماما نے مجھ سے غصّے سے بات کی اور مجھ سے ہر رشتہ توڑ دینے کی دھمکی دی۔اس سب کے ذمہ دار صرف اور صرف تم ھی شاہ دل۔۔"حیا غصّے سے بھڑکی۔۔۔شاہ حیرت سے حیا کو دیکھنے لگا۔۔" کیا ہوا ہے حیا؟" شاہ نے پوچھا۔"اوہ واؤ۔۔کتنے معصوم ہو تم۔۔لیکن مسٹر شاہ دل یہ بات اپنے دماغ میں اچھے سے بٹھا لو کہ تمہاری یہ گھٹیا چال میں کبھی کامیاب نہیں ہونے دوں گی۔۔"حیا غصّے سے آنکھوں میں نفرت لیے شاہ کو انگلی سے اشارہ کرتی بولتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔جبکہ شاہ حیرت اور پریشان سا حیا کے لہجے کو سمجھنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔مصطفیٰ جیسے ھی چینج کر کے باہر آیا۔۔سامنے ھی حفظہ بیڈ پر ویسے ھی بیٹھی ہوئی نیند میں جا چکی تھی۔۔مصطفیٰ ہاتھ باندھ کر کچھ پل حفظہ کو دیکھنے لگا۔پھر مسکرا کر بیڈ کی جانب آیا۔۔اور جھک کر آہستہ سے حفظہ کو ٹھیک سے بیڈ پر لٹا کر چادر دی۔۔وہیں جھکے ہوے مصطفیٰ نے حفظہ کے پاک شفاف چہرے کو نظروں کے حصار میں لیا۔۔پھر حفظہ کے ماتھے پر لب رکھ کر سیدھا ہوا۔۔"اب کبھی زندگی میں کوئی دکھ نہیں آنے دوں گا۔۔یہ وعدہ ہے میرا آپ سے بھی اور خود سے بھی۔۔"مصطفیٰ آہستہ سے کہتا وہاں s سے آکر صوفہ پر لیٹ گیا۔۔۔اور سونے کی کوشش کرنے لگا جو کچھ دیر بعد کامیاب بھی ہو گئی "تم نے بوس سے اپنی شادی کی بات کی؟" علی نے اپنے بڑے بھائی احمد سے پوچھا۔۔"ہاں بتا دیا میں نے ان کو کہ میں کچھ دن کام نہیں کر سکوں گا۔۔میری شادی ہے۔اور پھر پتا ہے انہوں نے مجھے تحفہ بھی دیا۔۔"احمد نے آنکھ مار کر مسکرا کر کہا۔۔اس پر علی بھی ہنس دیا "واہ تمہارے تو وارے نیارے ہیں سہی لوٹ رہے ہو تم۔۔آج کل کس کے ساتھ ہو ویسے؟" علی نے احمد کے سیل کو کھینچ کر میسیج دیکھنے شروع کیے اور بولا۔۔۔"ابے ایک لڑکی کیا لڑکی اور تمہارے بھائی کے حسین جال میں

Posted On Kitab Nagri

پھنس چکی ہیں۔۔بس کی شادی خیر سے گزر جائے پھر سب کے ساتھ انصاف کروں گا۔۔۔"احمد نے جواب آنکھ دبا کر خباثت سے کہا۔"تمہاری تو مزے ہیں۔دیکھو تو ایک طرف سے شادی بھی ہو رہی ہے۔اور باہر بھی تمہیں لڑکیوں کی کوئی کمی نہیں ہے۔ہر روز ہر رات ایک نئی لڑکی تمہارے ساتھ ہوتی ہے۔۔لیکن سوچو اگر شادی کے بعد تمہاری بیوی کو اس بات کی بھنک پڑ گئی تو۔۔"علی نے شرارت سے کہا۔۔"کون بتائے گا اسے ؟اور ویسے بھی تم تو جانتے ہی ہو مایا کی میرے نزدیک کیا حیثیت ہے۔۔میں صرف شادی اس سے ماما اور بابا کے کہنے پے کر رہا ہوں کیونکہ وہ نہیں چاہتے کہ پھوپھو کی جائیداد باہر جائے ا۔۔ورنہ اس میک آپ کی دکان میں مجھے کیا انٹرسٹ ۔۔"احمد ہنس کا علی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولا۔۔"ہاں یہ بات تو ٹھیک ہے۔۔لیکن انٹرسٹ ہو یا نہ ہو تم لیکن تم اس سے بھی اپنی ضرورت پوری کر ہی لو گے۔۔۔"علی نے جواب میں آنکھ مار کر تا۔۔"اب فری میں جو مال مل رہا ہے اس سے تو ہاتھ صاف کرنے ہی ہیں۔۔۔اب ہاتھ میں ایک چیز سے کون کافر منہ پھیرتا ہے۔۔" احمد نے خباثت سے کہا۔۔"سچ میں تم بہت بڑے کمینے ہو احمد۔۔"علی بھی ہنس کر بولا۔۔۔علی کی بات پر دونوں اونچی ہنسنے لگے۔۔۔شیطان کے چیلے اپنے منصوبے بنا رہے تھے۔۔لیکن کون جانتا تھا کہ یہ منصوبے پورے بھی ہونگے یا دھرے کے دھرے رہ جائیں گے۔۔۔

معمول کے مطابق حفظہ کی جیسے ہی آنکھ کھلی تو خود پر چادر دیکھ کر رات کا سارا منظر ذہن کے پردے پر گردش کر گیا۔۔کمرے میں ایک نگاہ دوڑائی۔۔۔تو سامنے ہی صوفہ پر مصطفی گہری نیند میں سویا ہوا تھا۔۔۔اور ساتھ ہی منان اس کے سینے پر اوندھے منہ لیٹا سویا ہوا تھا۔۔اور من ان کے گرد مصطفی نے اپنے بازو حمائل کر رکھے تھے

Posted On Kitab Nagri

تاکہ وہ گرنا جائے۔۔۔یہ دیکھ کر ہی وہ بے اختیار مسکرادی۔۔۔اور دل ہی دل میں مصطفی کے منان کو اس قدر پیار دینے پر ممنون ہوئی۔۔۔

پھر آہستہ سے اٹھ کر واش روم میں گھس گئی اور تہجد کی نماز ادا کرنے کی تیاری کرنے لگے۔۔

اذا جیسے ہی مذاق کر کے واش روم سے باہر آئی۔۔سامنے ہیں مصطفی منان کو گود میں لیے کھیلا رہا تھا۔۔۔حفظہ یہ دیکھ کر مسکرادی۔۔۔"اتنی جلدی اٹھ گئی ہے آپ۔۔"مصطفی نے پوچھا۔"میری معمول کی عادت ہے۔۔" حفظہ نے نرمی سے کہا۔"یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔"مصطفی مسکرادیا۔"منان آپ کو کافی تنگ کرتا ہے شاید اسی وجہ سے آپ کی نیند بھی خراب ہوئی۔۔"حفظہ نے نادم ہوتے کہا۔۔"ارے نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے ۔۔منان تو میرا پارٹنر ہے۔۔آپ بلاوجہ پریشان مت ہو۔۔اور ویسے بھی یہ میرا اور منان کا آپسی معاملہ ہے۔۔ کیوں منان ایسی ہی بات ہے نا؟اپنی ماما کو بتاؤ آپ۔۔"مصطفی نے منان کو پوچھا۔۔جو آگے سے ہنس ہنس کر اپنی عجیب وغریب زبان میں آگے سے جواب دے رہا تھا۔۔۔حفظہ یہ دیکھ کر مسکرادی۔۔جسے مصطفی نے نوٹ کیا ۔۔۔شاید یہ پہلی دفعہ مصطفی نے دیکھا تھا کہ حفظہ کے چہرے پر رونق آئی تھی۔۔۔"آپ مسکراتی ہوئی اچھی لگتی ہیں۔۔مسکراتی رہا کریں۔۔مجھے اچھا لگے گا۔۔"مصطفی محبت سے حفظہ کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔مصطفی کی نظروں کی تپش اور مصطفی کی بات سن کر حفظہ کنفیوز ہو گئی۔۔۔"وہ ج، جائے نماز کہاں ہے؟مم، مجھے نماز پڑھنی ہے ۔"حفظہ جلدی سے گھبرا کر کہا۔۔حفظہ کی گھبراہٹ پر مصطفی مسکرا کر اٹھ پڑا۔۔اور الماری سے جائے نماز نکال کر دیا۔۔جسے حفظہ نے کانپتے ہاتھوں کے ساتھ پکڑ لیا۔۔۔مصطفی مزید تنگ کرنے کے ارادہ ختم کرتا منان کو لئے

Posted On Kitab Nagri

باہر آگیا۔۔۔تا کہ وہ اپنی نماز پر سکون اور خشوع خضوع سے ادا کر سکے۔۔۔۔گھر میں ہر طرف چہل پہل تھی۔۔ آج مصطفی کا ولیمہ تھا۔۔ولیمے پر اس نے اپنے تمام عزیز و اقارب دوستوں اور کمپنی کے تمام سٹاف کو مدعو کر رکھا تھا۔۔۔اس کے علاوہ محب اور مجیب کے دوستوں اور ساتھ ہی گڑیا کی تمام دوستوں اور کلاس فیلوز کو بھی بلایا تھا ۔۔۔۔کی فضا اور گڑیا کو صبح صبح ہی مجیب پالر چھوڑ آیا تھا۔۔۔

ولیما کی ارینجمنٹ شہر کے مشہور میرج ہال میں کی گئی تھی۔۔۔انٹری پر محب اور مجیب کھڑے تھے۔۔جو ہر آنے والے مہمان کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔۔۔جبکہ عاقب نے باقی کے تمام معاملات کو سنبھالا ہوا تھا۔۔"مجیب تم یہاں پر رکو۔۔میں ذرا آغا جان کی بات سن کر آتا ہوں۔۔"محب نے کہا۔۔اور اندر کی جانب چل پڑا۔۔

"یار وہ میں اپنا موبائل تو لے کے نہیں آئی۔۔۔"انشال نے رونی شکل بنا کر کہا۔۔۔"تم سے آج تک کوئی ڈھنگ کا کام ہوا ہے سہی۔۔میرا موبائل استعمال کر لینا اس میں کون سی بڑی بات ہے۔"اشنال نے غصے سے گھور کر کہا۔"نہیں اصل میں موبائل کے ساتھ ساتھ میں کیمرہ بھی بھول آئی ہوں۔کیمرہ نہیں ہو گا تو گڑیا میری جان لے لے گی تمہیں پتا ہے نہ۔"انشال نے پریشانی سے کہا۔۔۔"اچھا ٹھیک ہے تو مت جاؤ ڈرائیور کے ساتھ جا کر کیمرہ اور موبائل دونوں لے آؤں جب تک میں جاتی ھوں۔"اشنال نے کہا۔۔"ٹھیک ہے میں جاتی ہوں ۔کی تم گڑیا کو یہ مت بتانا میں بس کچھ ہی دیر میں پہنچ جاؤں گی۔"انشال نے کار میں بیٹھ کر کہا۔"ٹھیک ہے نہیں بتاؤں گی لیکن جلدی آ جانا۔"اشنال نے اندر کی جانب جاتے ہوئے کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

محیب گھنٹے سے مہمانوں کو خوش آمدید کہہ کر تھک چکا تھا۔۔"آغا جان نے پتا نہیں کن کن نمونوں کو دعوت بلا لیا ہے۔۔جن کی نہ میں نے کبھی شکل دیکھی ہے نہ کچھ۔۔اور ایسے نمونوں کو جن کو دیکھ کر دو تھپڑ مارنے کا دل کرتا ہے ان کو بھی مسکرا کر ویلکم کہنا پڑ رہا ہے۔۔ہائے کیسی قسمت ہے میری۔" تمہیں دہائی دیتا ہوا بولا۔۔ٹب ھی مین گیٹ سے کوئی لڑکی اندر داخل ہوئی۔۔جس نے براؤن کلر کا لونگ فراک پہن رکھا تھا۔۔بال کھولے، میک اپ کیے، ہاں یہی پہنے، ہاتھ میں سیل پکڑے، کسی کی تلاش میں ادھر ادھر دیکھ رہی تھی۔۔۔محیب نے گھور کر اسے دیکھا۔۔تب ہی اسے عاقب کی کہی ہوئی بات یاد آ گئی۔۔۔"بہت سے لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو بن بلائے شادی پر آ جاتے ہیں۔۔یہ آجکل ایک گینگ بھی چل رہا ہے جس میں خاص طور پر وہ خوبصورت لڑکیوں کو استعمال کرتے ہیں۔۔اور پھر شادی بیاہ جیسی تقریبات میں گھوم پھر کر کسی مالدار یا بزنس مین کی فیملی کو جانچ لیتی ہیں۔۔پھر کچھ دن بعد جب وہ ان کا کڈنیپ کر لیتے ہیں اور پھر ان کے بدلے پیسوں کا مطالبہ کرتے ہیں۔۔۔کس لیے ہوشیار رہنا۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مہیب ذہن کے پردے پر عاقب کی بات کو دہرا رہا تھا۔۔۔پھر مشکوک نگاہوں سے اس لڑکی کو دیکھنے لگا۔۔جو بالکل اکیلی تھی۔۔۔پھر غصے سے اس لڑکی کی طرف چل پڑا۔۔"ہیلو مس۔۔۔شادی کا کارڈ دکھائیں پلیز۔۔۔" محیب نے سختی سے کہا۔۔اشنال جو وہاں پر کھڑی گڑیا کو تلاش کر رہی تھی۔۔۔یہ قدم کسی مرد کی آواز پر اچھل گئی۔۔۔پھر گھوم کر واپس پلٹتی۔۔۔جہاں ایک نو عمر لڑکا تھا۔۔ہلکی ہلکی شیو، تھری پیس ٹائی لگائے، اچھا پرفیوم استعمال کیے، سختی سے سینے پر ہاتھ باندھے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب ہے آپ کا کون سا کارڈ؟"اشنال نے حیرت سے پوچھا۔"اوہ۔۔۔۔تو آپ کو نہیں پتا کون سا کارڈ ؟"محیب نے دانت پیس کر کہا۔۔"جی بالکل مجھے نہیں پتا آپ کس کارڈ کے بارے میں بات کر رہے ہیں پلیز مجھے ڈیٹیل بتائیں گے آپ؟"اشنال نے بھی جواب میں کہا۔۔"محترمہ آپ جس شادی میں آئی ہیں میں اس شادی کے دعوت نامہ کی بات کر رہا ہا اور میری معلومات کے مطابق دعوت نامہ کو انگلش میں کارڈ کہتے ہیں"محیب نے قلف اک لفظ پر زور ڈال کر کہا۔۔"تو آپ کو لگتا ہے یہاں پر کوئی اتنا فری ہے کہ دوسروں کی شادی اٹینڈ کرتا پھرے گا؟"اشنال نے گھور کر محیب سے کہا۔"بالکل کیونکہ کچھ لوگوں کا تو کام ہی یہ ہوتا ہے۔"محیب نے اشنال کو سر سے پیر تک گھور کر کہا۔۔"او ہیلو مسٹر ایکس وائی زیڈ۔۔۔آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے میں یہاں پر بن بلائے نہیں آئی ہوں۔۔میری دوست کے بھائی کی شادی ہے سمجھے آپ۔۔"اشنال کا پارہ ہائی ہوا تو غصے سے بھڑک اٹھی۔۔"بس کریں اس طرح ہی ہر کوئی بات کر کے شادی میں گھس آتا ہے۔۔۔اور پھر کھا پی کر چل پڑتا ہے ۔۔اور آپ کو واقعی کسی نے بلایا ہے تو دکھائیں اپنا کارڈ۔۔"محیب نے کہا۔اس بات پر اشنال غصے سے سرخ ہو گئی ۔۔"تم نے مجھے سمجھ کیا رکھا ہے؟ میں تمہیں ایسی لگتی ہو؟"اشنال غصے سے پوچھا۔وحید نے دو قدم پیچھے ہٹ کر سر سے پیر تک گھورا پھر کچھ سوچنے لگا۔۔"نہیں محترمہ مجھے تم بالکل بھی ایسی نہیں لگتی لیکن تم مجھے بالکل ویسی ہی لگتی ہو جیسی میں بتا رہا ہوں۔۔"محیب نے بھی کڑک کر کہا۔۔"تم جیسے نمونے کو یہاں پر کھڑا کس نے کیا ہے مجھے بتاؤ۔۔"اشنال نے غصے سے پوچھا۔۔"اکسکیوزمی ذرا تمیز سے۔۔"محیب نے کہا۔۔۔"تمیز اور وہ بھی تم جیسے نمونے سے شکل دھوئی تھی اپنی؟"اشنال نے پوچھا۔اشنان کی بات پر محیب غصے سے پاگل ہو گیا۔۔۔"تم تم تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بولنے کی؟"محیب نے غصّے سے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کہ بعد مزید بڑھتی۔۔۔ایک جانب سے مصطفیٰ آتا دکھائی دیا۔۔۔ مصطفیٰ کو دیکھ کر آشنال اس کی جانب چل پڑی۔۔ مصطفیٰ بھی اسے پہچان گیا۔۔"السلام علیکم بھائی بہت بہت مبارک ہو شادی کی۔"آشنال نے مسکرا کر کہا۔۔"وعلیکم السلام۔خیر مبارک۔کیسی ہیں آپ؟"مصطفیٰ نے مسکرا کر پوچھا۔"الحمداللہ۔۔گڑیا نہیں نظر ارہی۔۔"آشنال نے پوچھا۔۔اور ساتھ ہی کچھ فاصلہ پر کھڑے مہیب کی طرف بھی اشارہ کر دیا کہ دیکھ لو میں کوئی اور نہیں ہوں یا جان بوجھ کر بیگانہ شادی پر نہیں ہوں۔۔ محیب ایک کار شرم سے پانی پانی ہو گیا۔۔اور چپکے سے وہاں سے نو دو گیارہ ہو گیا۔۔۔ نہیں تو دو منٹ بھی اور رکھتا تو امید تھی وہ آغا جان کو سب کچھ بتا دیتی اور پھر اس کی کلاس لگ جاتی۔۔۔"گڑیا پارلر گئی ہوئی ہے۔۔آپ بیٹھے انتظار کریں بس آنے ہی والی ہے۔۔"مصطفیٰ مسکرا کر کہا۔۔اشنال مسکرا کر سر ہلاتے گی۔۔اور غصے سے پہلے والے نمونے کو تلاش کرنے لگی۔۔۔تاکہ اسے اپنی کی گئی بے عزتی کا بدلہ لے سکے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انشال گھر پہنچی اور جلدی جلدی اپنا کیمرہ اور موبائل اٹھا کر واپس گاڑی میں آکر بیٹھ گئی۔۔۔اور ڈرائیور سے کہا کہ جلدی سے اسے میرج ہال پہنچا دے۔۔۔

اگلے بیس منٹ میں انشال میرج ہال کے گیٹ کے سامنے کھڑی تھی۔۔۔اب اکیلے اسے اندر جانے میں ہچکچاہٹ محسوس ہو رہی تھی۔۔۔آخر گہرا سانس بھر کر کے خود کو کمپوز کرتی،ایک ہاتھ سے اپنا لونگ فراک براؤن کلر کا پکڑے آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے اندر داخل ہوئی۔۔۔آس پاس نظر دوڑائیں تو اسے کہیں بھی اشنال دکھائی نہ

Posted On Kitab Nagri

دی۔۔۔"کہاں چلی گئی کہا بھی تھا کہ یہی پر رکھے میں آجاؤں گی جلدی۔۔"انشال نے تپ کر کہا۔۔پھر سیل نکال کر اسے کال کرنے لگی۔۔محب مصطفیٰ کی بات سن کر واپس مجیب کی جانب آیا۔۔۔لیکن وہ وہاں سے ایسے ہی غائب تھا جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔۔۔

"ایک تو اس کو جہاں کھڑے کرو وہاں اس کو سکون سے کھڑا ہونا آتا ہی نہیں۔۔"محب ادھر تلاش کرتا بولا ۔۔۔"کال کرتا ہوں۔۔"محب نے سیل نکال کر کال کرتے کہا۔۔۔الٹے پاؤں چلتا ادھر ادھر ادھر گھوم کر تلاش کرتا سیل کو کان سے لگالیا۔۔انشال کال کرتی ہوں دیکھ رہی تھی جب سامنے کوئی لڑکا سیل کان سے لگائے الٹے قدم پیچھے کی جانب آرہا تھا۔۔انشال نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔اور دو قدم پیچھے ہوئی۔۔لیکن وہ اپنے ہی دھیان میں تھا شاید۔۔۔اور ہوش تب آیا جب وہ الٹے قدم انشال سے ٹکرا گیا۔۔انشال مشکل سے گرتے گرتے بچے۔۔وہ غصے سے سیدھی ہوئی اور کمر پر ہاتھ رکھ کر لڑنے کے لیے تیار ہوگئ۔۔محب نے حیرت سے مڑ کر پیچھے دیکھا۔۔سامنے ہی ایک لڑکی براؤن کلر کے لونگ فراک پہنے، ہاتھوں میں گجرہ، ہلکا میک اپ کیے، ہائی ہیل پہنے، غصے سے سرخ ہوتی کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔"او ہیلو مسٹر آنکھیں کسی کو دے کر آئے ہو کیا؟"انشال نے غصے سے پوچھا۔۔لیکن اس کا غصہ ہوا جب اس کی نظر محب پر پڑی۔۔دراز قد ایک ہینڈ سم سمارٹ لڑکا، ہلکی شیو، بھوری آنکھیں، تھری پیس سوٹ پہنے، ٹائی لگائے، اچھے برانڈڈ شوز پہنے، حیران سا اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔"ایم سوری۔۔وہ دراصل یہ مجھے پتا نہیں چلا۔۔"محب نے ہوش میں آتے معذرت کی۔۔۔محب کی معذرت پر انشال کا غصہ بالکل ختم ہوگیا۔۔۔"کوئی بات نہیں ہو جاتا ہے۔۔۔"انشال نے مسکرا کر کہا۔۔انشال کی مسکراہٹ میں محب ہو گیا۔۔۔"آپ کو پہلے کبھی نہیں دیکھا آپ کا تعارف۔۔۔؟"محب نے پوچھا۔۔"جی

Posted On Kitab Nagri

دراصل میں عائلہ کی بیسٹ فرینڈ ہوں۔"انشال نے ایک ہاتھ سے بال سیٹ کرتے ہوئے کہا۔۔"او آپ گڑیا کی دوست ہیں۔۔۔"محب نے مسکرا کر کہا۔۔"جی۔۔"انشال نے کہا۔"میں اس کا بھائی ہوں محب آفندی "۔محب نے اپنا تعارف کروایا۔۔"وہ تو آپ ہیں جو بالکل کام نہیں کرتے بلکہ بہت کام چور ہے گڑیا کافی تعریف کرتی ہے آپ کی۔۔۔"انشال میں نان سٹاف بولنا شروع کیا۔۔اس کی بات پر محب منہ کھول کر اسے دیکھنے لگا۔۔ "سوری وہ اصل میں میرا دوسرا بھائی ہے۔۔ محیب آفندی۔۔"یہ ساری تعریف اصل میں اس کی ہیں۔محب نے دانت پیس کر کہا۔۔محب کی بات سن کر انشال نادم ہو گی۔۔۔"سوری مجھے لگا آپ ہے۔۔"انشال نے کہا۔۔" یہی سمجھ لیں۔۔بس نام کا فرق ہے۔۔باقی ھم میں کوئی فرق نہیں دیکھنے میں بھی۔"محب نے مسکرا کر کہا۔۔" اوہ اچھا۔"انشال نے حیران ہو کر کہا۔۔"جی۔"محب ساتھ چلتا بولا۔۔"گڑیا کہاں ہے؟"انشال نے پوچھا۔۔۔ "وہ بھابھی کے ساتھ گئی ہے۔۔آجائے گی کچھ دیر تک۔تب تک آپ انتظار کریں۔۔"محب نے ہلکا مسکرا کر کہا ۔۔"اوکے۔"انشال نے کہا۔"آپ کو کسی چیز کی ضرورت ہو تو آپ کہہ سکتی۔افٹر ال آپ ہماری گڑیا کی دوست ہیں۔"محب نے رک کر کہا"نیں شکریہ۔"انشال نے کہا۔۔تب ھی محیب کا مسج ملا تو محب دل ھی دل میں اسے کوستا انشال سے معذرت کرتا وہاں سے چلا گیا۔۔جبکہ انشال اسے جاتا ہوا دیکھتی رہی۔۔۔دو منٹ بعد ھی اسے آشنال کا میسج ملا۔۔تو اس جانب چل دی۔شاہ جیسے ھی گھر میں داخل ہوا سیدھا اپنی ماما کے پاس گیا۔۔دروازہ پر دستک دیتا اندر گیا۔۔جہاں اس کی ماں بیٹھی کوئی کتاب پڑھ رہی تھی۔۔۔جبکہ اس کے بابا اسٹڈی روم میں تھے ۔۔سلام کرتا وہی پاس جا کر لیٹ گیا۔۔نزہت بیگم نے مسکرا کر کتاب رکھ کر شاہ کے بالوں میں ہاتھ پھیرنا شروع کیا۔۔"تمھارے لیے ایک خبر ہے۔"ماں نے کہا."کیا خبر؟"شاہ نے تھکن سے کہا"آج نسیم بیگم سے میں نے بات کی تھی تمہاری اور حیا کی شادی کی۔۔"شاہ کی ماں نے کہا۔شاہ یہ سن کر جھٹ سے اٹھ بیٹھا۔۔"پھر

Posted On Kitab Nagri

؟"شاہ نے پوچھا۔" پھر ابھی کچھ دیر پہلے انہوں نے ہاں کر دی۔اب تم سے پوچھنا تھا لیکن میں نے ان کو ہاں کر دی ہے۔۔کیونکہ میں جانتی ہوں تمھارے دل میں کیا ہے۔۔"شاہ کی ماں خوشی سے بتا رہی تھی۔۔جبکہ شاہ حیران تھا۔۔۔"حیا سے خود سے ہاں کی تھی؟"شاہ نے پوچھا۔"بھابھی نے پوچھ کر ہی بتایا ہے تو ظاہر ہے وہ راضی ہو گی۔۔ویسے بھی وہ بھی تمہیں پسند کرتی ہے۔۔دیکھا نہیں تم نے؟"شاہ کی ماں نے کہا۔۔"اس بات کا کس کس کو علم؟"شاہ نے پوچھا۔

"رات کے کھانے میں یہ بات تمھارے بابا نے سب کو بتا دی ہے۔۔اب بس کل بیٹھ کر ڈیٹ فکس کریں گے۔۔"شاہ کی ماما نے کہا۔۔شاہ خاموش کھڑا رہا۔۔ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ خوش ہو یا افسوس کرے۔۔لیکن ایک بات سمجھ نہیں آرہی تھی کہ حیا اگر راضی تھی تو وہ اس طرح ری ایکٹ کیوں کر رہی تھی۔۔۔"کیا ہوا شاہ؟تم خوش نہیں ہو؟"شاہ کی ماما نے شاہ کو حیران سا کھڑا دیکھ کر پوچھا۔۔"کچھ نہیں ماما۔۔ تھکن بہت ہے مجھے تھوڑا ریسٹ چاہیے۔۔ صبح بات کرتے ہیں۔۔گڈ نائٹ۔۔"شاہ آہستہ سے کہتا وہاں s سے چلا گیا۔۔۔"اسے کیا ہوا ۔۔لگتا ہے شرما گیا۔۔"شاہ کی ماما نے مسکرا کر کہا۔۔۔اور پھر سے کتاب اٹھا کر پڑھنے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گڑیا اور حفظہ کو مجیب لے یا تھا۔۔حفظہ نے سلور گرے کلر کا لہنگا پہنا تھا ساتھ میں میک آپ نے اس کے چہرے کو مزید سنور دیا تھا۔۔دیکھنے میں کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ وہی لڑکی ہے۔۔۔گڑیا نے سفید رنگ کا لونگ فیری ٹائپ میکسی پہنے بلکل پری لگ رہی تھی۔۔۔ساتھ میں ہلکا ہلکا میک آپ کیے وہ کوئی آپسرا الگ رہی تھی۔۔ مصطفی نے اسے دیکھ کر اس کی نظر اتاری۔۔۔عاقب نے سفید شلوار قمیض پہن رکھی تھی،اپنے معمول کے مطابق

Posted On Kitab Nagri

چہرے پر سنجید گی لیے، ماتھے پر بکھرے بال، ہاتھ میں مہنگی گھڑی، بازو فولڈ کیے، نیلی وینز بظاہر نظر آ رہی تھی ۔۔۔ مصطفیٰ سے کسی بارے میں پوچھنے آ رہا تھا جب اس کی نظر گڑیا پر پڑی۔۔۔ جو اپنی دوستوں کے ساتھ کھڑی ہنس رہی تھی۔۔۔ عاقب مرتضیٰ جو خود کو ناقابل تسخیر سمجھتا تھا آج ایک نازک لڑکی سے پوری طرح شکست کھا چکا تھا۔۔۔ آس پاس کسی چیز کا ہوش نہیں تھا۔۔۔ نیلی آنکھیں بس اسے ھی دیکھنے میں اس قدر محو تھیں کہ اسے اپنے سیل پر آتی کال تک کا علم ناں ہو سکا۔۔۔

آخر دوسری بیل پر عاقب کو ہوش آیا۔۔ اور کال پک کی جو کہ امجد کی تھی۔۔ "ہاں بولو۔۔" ماتھے پر شکن لا کر پوچھا۔۔ "سر کچھ معلومات ملی ہے۔۔" امجد نے بتایا۔۔ "اچھا ٹھیک ہے۔۔ میں کچھ ٹائم تک اتا ھوں۔" عاقب نے کہا۔۔۔ اور کال کاٹ دی۔۔ جب پھر سے گڑیا جہاں کھڑی تھی وہاں دیکھا تو وہ نہیں تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عاقب۔۔" مصطفیٰ نے آواز دی۔۔ عاقب نے آواز پر مصطفیٰ کو دیکھا۔۔ "گڑیا کو گھر لے جا سکتے ہو؟ محب اور مجیب ضروری کام سے گ ئے ہیں۔۔" مصطفیٰ نے کہا۔۔۔ مصطفیٰ کی بات پر عاقب خوشی سے کھل سا گیا۔۔ "ہاں کیوں نہیں۔۔" عاقب نے کہا۔۔۔ تب ھی مصطفیٰ نے گڑیا کو آواز دی۔۔ "گڑیا۔۔ عاقب کے ساتھ جاؤ اور جو کام ہے وہ کراؤ۔۔" مصطفیٰ نے کہا۔۔ گڑیا اپنی میکسی سمبھال کر آہستہ آہستہ قدم رکھتی ہوئی اگے ائی۔ لیکن سامنے عاقب کو دیکھ کر حلق تک کڑوا ہوا۔۔ "آغا جان۔۔ محب کہاں ہے آپ کیوں ان کو زحمت دے رہے۔۔" گڑیا نے ہلکا مسکرا کر کہا۔۔ جبکہ دل میں برا بھلا کہا۔ "کوئی بات نہیں۔۔ میں فری ھوں۔۔ ہاں اگر مصطفیٰ یہ نہیں

Posted On Kitab Nagri

جاناچاہتی تو مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے۔۔اور بہت کام ہیں۔" عاقب نے تنے چہرے کے ساتھ کہا۔۔۔۔" ارے عاقب تم بھی کیا بچوں کے جیسی باتیں کرتے ہو۔۔اور گڑیا بیٹا محب ابھی فری نہیں ہے۔۔اس لیے آپ جاؤ عاقب کے ساتھ۔۔" مصطفیٰ نے کہا۔۔"ٹھیک ہے آغا جان۔۔" گڑیا منہ بنا کر بولی۔۔عاقب خاموش سا باہر کی جانب چلا گیا۔۔۔جبکہ گڑیا آہستہ آہستہ آہستہ چلتی پیچھے ہولی۔۔۔

عاقب جا کر گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔گڑیا منہ بناتی ائی اور پچھلا دروازہ کھولنے لگی۔۔" محترمہ۔۔یہاں میں کوئی تمہارا ڈرائیور نہیں ھوں۔۔اگے اکر بیٹھو۔" عاقب نے سختی سے کہا۔۔گڑیا صبر کرتی اکر بیٹھ گئی۔۔"تمہاری شکل ہے بھی نہیں میرے ڈرائیور بننے والی۔" گڑیا نے حساب برابر کیا۔۔"ہاں بات تو ٹھیک کہی۔۔خیر شکل تو میری ایسی ھی ہے کہ تمہیں قابو کر سکتا۔۔" عاقب نے ایک نظر دیکھ کر کہا۔۔۔"کیا مطلب؟" گڑیا نے پوچھا۔ ۔" چھوڑو۔۔کچھ ٹائم تک خود جان جاؤ گی۔"" عاقب نے کہا۔۔گڑیا نے اسے گھور کر دیکھا۔۔۔"ہاں جانتا ھوں ہینڈسم لگ رہا ھوں۔۔گھورنا بند کرو۔۔" عاقب گاڑی ڈرائیو کرتا بولا۔۔جس پر گڑیا نے منہ چڑھا کر دیکھا۔" بہت غلط فہم ہو تم ویسے۔۔۔" گڑیا نے کہا"یہی سمجھ لو۔" عاقب نے مصروف سا کہا۔۔۔"لیکن یہ غلط فہمی میں رہنا اچھا نہیں۔۔" گڑیا نے کہا۔"کیوں؟" عاقب نے پوچھا"ایسے ھی۔۔فضول میں خود کو ہیرو سمجھنے سے تمہیں تو کوئی لڑکی بھی نہیں ملے گی۔۔" گڑیا نے کہا۔اس بات پر عاقب مسکرادیا۔۔"لڑکی کی بات چھوڑو سویٹی ۔۔لڑکی خود ائے گی چل کر۔۔" عاقب جھک کر گڑیا سے بولا۔۔گڑیا منہ کھول کر اسے دیکھنے لگی۔۔"کس کے کرم پھوٹے؟" گڑیا نے رازداری سے پوچھا۔۔"تمہیں کیوں بتاؤں؟" عاقب نے مسکرا کر کہا۔۔۔"ویسے ہی۔

Posted On Kitab Nagri

بتانے میں کیا جاتا۔۔" گڑیا نے منہ بنا کر کہا۔۔" جاتا تو بہت کچھ۔۔پر تمہیں کیوں بتاؤں بھلا۔" عاقب نے ہنسی روک کر کہا۔" ھم دوست ہیں ناں۔۔" گڑیا جلدی سے بولی۔۔گڑیا کی بات پر عاقب نے اسے دیکھا۔۔۔پھر مسکرا دیا۔۔" تم اور میں دوست کب سے؟" عاقب نے پوچھا۔۔" تم آغا جان کے دوست ہو ناں۔۔تو میرے بھی دوست ھی ہوے۔۔ویسے بھی تم خود لڑائی کرتے میں تو معصوم۔" گڑیا معصوم بنتی بولی۔۔عاقب نے ترچھی نگاہ سے اسے دیکھا۔۔۔" اوہ سچ میں؟" عاقب نے لب دبا کر کہا۔۔" ہاں تو اور کیا۔۔اب بتاؤ بھی کون ہے لڑکی؟" گڑیا نے پوچھا۔۔" بتادوں گا۔۔آج شام کو۔۔" عاقب گاڑی گھر کے سامنے روک کر بولا۔۔گڑیا منہ بناتی رہ گئی۔۔" تم ہو ھی بد تمیز۔۔" گڑیا غصّے سے باہر نکل کر گھر چلی گئی۔۔۔پیچھے عاقب بھی اندر کی جانب چل دیا۔۔۔

" بہت پیاری لگ رہی ہیں۔۔" مصطفیٰ نے مسکرا کر حفظہ سے کہا۔۔۔مصطفیٰ کی بات پر حفظہ سرخ ہو گئی۔" آپ نے میری تعریف نہیں کی۔۔" مصطفیٰ نے مسکرا کر کہا۔۔جس پر حفظہ کا سر مزید جھکا۔۔" آپ بھی اچھے لگ رہے۔۔" حفظہ نے کہا۔۔۔" شکریہ۔" مصطفیٰ مسکرا کر بولا۔۔اور پھر منان کو گود میں لیا۔۔" دیکھو ماما پیاری لگ رہی ہیں۔۔" مصطفیٰ نے کہا۔۔منان اگے سے کچھ بولنے لگا۔۔جس پر مصطفیٰ ہنس دیا۔۔حفظہ دل ھی دل میں رب کا شکر ادا کرنے لگ گئی۔۔۔بے شک مصطفیٰ ایک انعام سے کم نہیں تھا اس کے لیے۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیا صبح ناشتہ کر کے باہر نکل گئی۔۔ پیچھے ھی شاہ بھی نکلا۔۔"حیا!!"شاہ نے آواز دی۔۔ جس پر حیا رکی۔۔شاہ چلتا ہوا قریب آیا۔۔"ناراض ہو؟"شاہ نے پوچھا۔۔۔"ناراض ان سے ہوا جاتا ہے جن سے کوئی رشتہ ہو۔۔"حیا نے تلخ ہو کر کہا۔۔۔"دیکھو حیا۔۔میرا اس میں کوئی قصور نہیں۔۔اور ناں میں نے چچی سے اس طرح کی کوئی بات کی۔"شاہ نے کہا۔۔۔"اوہ سہی سہی۔۔تو مسٹر شاہ دل تم مجھے اتنا بیوقوف سمجھ رہے کہ جو تم سب کی باتوں میں اجائے گی؟؟ایک بات سن لو اور بتا دینا سب کو میں حیا اسفند خان کبھی بھی اس شادی جیسے سودے میں نہیں بکوں گی۔۔"حیا سختی سے کہتی تیز رفتاری سے وہی گئی۔۔ جبکہ شاہ خاموش وہی کھڑا رہ گیا۔۔پیچھے نسیم بیگم سب کچھ سن چکی تھی۔۔۔ چلتی ہوئی شاہ کے قریب ائی۔۔"شاہ بیٹا۔۔اس کی باتوں کو دل پر مت لینا۔۔پاگل ہے وہ تو ۔۔"نسیم بیگم نے کہا۔"چچی آپ پریشان ناں ہو۔۔۔اور آپ زبردستی کیوں کر رہی؟"شاہ نے کہا۔"وہ بچی ہے نادان ہے ناں سمجھ ہے۔۔اسے کیا معلوم کیا ٹھیک ہے اور کیا نہیں۔۔"نسیم بیگم نے کہا۔۔"لیکن چچی۔۔اس طرح وہ سب سے دور ہو جائے گی۔"شاہ نے کہا۔۔"ماں باپ ہمیشہ اپنی اولاد کی بھلائی کے لیے سوچتے ہیں۔۔ سمجھ جائے گی یہ بات بھی۔۔اور اس وقت اگر اس کا سہارا کوئی بن سکتا ہے تو وہ تم ہو شاہ۔۔میں تمہیں جانتی ھوں ۔۔ بچپن حیا کو دل میں بسا کر جی رہے ہو۔۔۔اور تم جانتے ہو تمھرے چچا تم سے کتنی محبت کرتے تھے؟"نسیم بیگم نے کہا۔۔"اور میں خود یہی چاہتی ھوں.. باقی حیا ابھی غصّے میں ہے اس لیے اس کی عقل کام نہیں کر رہی۔۔بعد میں اسے سمجھ آجائے گا کہ جو میں نے کیا وہی اس کی بہتری تھی۔۔ تم زیادہ پریشان مت ہو۔"نسیم بیگم شاہ کو پیار دیتی بولی۔۔۔جس پر شاہ مسکرا دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم وہی ہو جس نے صبح میری انسلٹ کی تھی۔۔"محب کام سے کہیں جارہا تھا جب آشنال نے اسے بلا کر کہا۔۔" اوہ ہاں صبح ھم ملے تھے پر تم نے تو براؤن کلر کا ڈریس پہنا تھا۔اور سمارٹ بھی تھی۔"محب نے سوچ کر کہا۔۔" اوہ ہیلو۔۔زیادہ باتیں ناں کرو۔۔مجھے یہ بتاؤ کہ تم نے میری بے عزتی کیسے کی؟"اشنال نے کہا"ایک منٹ بے عزتی؟کب کس کی کی کیسے کی؟جہاں تک مجھے یاد ہے میں نے تو بہت عزت سے بات کی تھی آپ سے۔۔"محب پریشان سے بولا۔۔۔"مجھے پاگل سمجھا ہوا؟"آشنال نے کہا۔"اوہ آپ وہ ٹکر کی بات کررہی پھر؟"محب نے کہا۔۔۔"اوہ ہیلو۔۔یہ تم لائن مار رہے؟"آشنال نے غصّے سے کہا۔۔جس پر محب حیران ہوا۔۔۔"توبہ کس قدر بد تمیز ہیں آپ۔۔صبح تو اتنی تمیز والی تھیں اور اب دیکھو۔۔"محب غصّے سے بولا۔۔"میں بد تمیز ھوں؟؟پھر تم کیا ہو؟"آشنال غصّے سے بولی۔۔۔"ایک منٹ۔۔یہ ھم لڑائی کیوں کررہے؟؟میرے خیال میں آپ صبح محیب سے ملی ہو گی۔۔اوراس کا غصّہ مجھ پر نکال رہے۔۔"محب نے معاملہ سمجھ کر کہا۔۔۔"کون محیب؟"آشنال نے کہا۔۔۔"بتاناکیا اجائیں دکھاھی دیتاھوں میرا ایک منٹ بڑا بھائی۔۔"محب مسکرا کر محیب کی جانب چل پڑا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بات سنو۔۔۔"انشال جو آشنال کی جانب جارہی تھی۔۔اسے محیب نے بلالیا۔۔"جی آپ نے مجھ سے کچھ کہا ؟"انشال نے کہا۔"جی آپ سے ھی۔لگتا ہے اونچا سنتا ہے۔۔"محیب نے کہا"کیا مطلب؟"انشال نے کہا۔۔" میں صبح کی بات کررہا۔۔جب میں نے پوچھا تھا تو کہہ نہیں سکتی تھی کہ تم گڑیا کی دوست ہو۔۔"محیب نے کہا۔۔ "کب پوچھا آپ نے؟میں نے تو خود بتایا تھا۔۔"انشال نے کہا۔۔"اللہ کتنی چالاک ہو تم۔ویسے یہ تم نے تو میرون ڈریس تھا پہنا۔۔اب یہ براؤن کیسے؟"محیب حیران سا بولا۔۔۔محیب کی بات پر انشال ہنس پڑی۔۔"آپ

Posted On Kitab Nagri

میری بہن سے ملے ہو گے۔۔وہ ایسی ھی ہے تھوڑی غصّے والی۔۔"انشال ہنس کر بولی۔۔۔تب ھی ایک جانب سے محب اور آشنال اتے نظر ائے۔۔۔

انشال اور آشنال محب مجیب کو ہکا بکا دیکھ رہی تھیں اور محب مجیب ان دونوں کو منہ کھول کر دیکھ رہے تھے۔۔۔۔ یقین نہیں تھا کہ کیسے ان کی ھی طرح کوئی اور بوی ایسے ھی ایک جیسی شکل کا ہو سکتا۔۔۔دونوں فریق حیران پریشان تھے۔۔۔ پھر یکدم سب زور زور سے ہں سننے لگ گ ئے۔۔ گڑیا کے گفٹ گھر رہ گ ئے تھے۔۔وہ لے کر جلد ھی کار میں ابیٹھی۔۔"ویسے ایک بات ہے۔۔"عاقب گاڑی میں بیٹھ کر بولا۔۔"کیا؟"گڑیا نے پوچھا۔ ۔۔"تم آج بلکل کوئی آسمان سے اتری پری لگ رہی ہو۔۔۔"عاقب گڑیا کی جانب جھک کر نیلی آنکھوں میں دیپ جلائے بولا۔۔گڑیا عاقب کی جانب دیکھنے کی کہاں ہمت رکھتی تھی۔۔۔ سارا اعتماد ہوا ہو چکا تھا۔۔۔"لیکن میں نے اس دن بھی کہا تھا اور اب بھی کہوں گا کہ تم مجھے ایسے زیادہ پیاری لگتی ہو"عاقب مسکرا کر تھوڑا اگے ہو کر گڑیا کا ڈوپٹہ سر پر دیتا بولا۔۔گڑیا خاموش سر جھکا کر عاقب کی بات سن رہی تھی۔۔۔۔دل تیز رفتار میں دھڑک رہا تھا۔۔"کوئی پریشانی ہے؟"عاقب نے گڑیا کا سرخ ہوتا چہرہ دیکھ کر پوچھا۔گڑیا نے ناں میں سر ہلا دیا۔۔" آج ماما نے بات کرنی ہے مصطفیٰ سے۔۔"عاقب نے کار سٹارٹ کرتے کہا۔۔"کیا بات؟"گڑیا نے جلدی سے پوچھا۔۔عاقب مسکرا دیا۔۔"تمہیں ہمیشہ کیلئے میرا بنانے کے لیے سویٹی۔۔"عاقب شرارت سے بولا۔۔۔اس بات پر گڑیا نے ہکا بکا اسے دیکھا۔۔"میں نے اس دن بھی کہا تھا۔۔مکن تم سے کبھی شادی نہیں کروں گی۔"گڑیا نے کہا۔۔"اوہ ہاں جیسے تمھارے کہنے سے تو میں مان جاؤں گا۔۔۔"عاقب نے مزے سے کہا۔۔"تو تم زبردستی

Posted On Kitab Nagri

کروگے میرے ساتھ ؟"گڑیانے کہا۔۔"تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں تم سے زبردستی کروں گا؟"عاقب نے پوچھا۔۔"تواور کیا؟"گڑیانے کہا۔۔"نہیں میری جان۔۔جہاں پیار کیا جاتا ہے وہاں ان کی عزت سب سے پہلے کی جاتی ہے۔۔۔اور تم یہ فضول سی باتیں ناں سوچا کرو۔۔چھوٹا سا تو دماغ ہے تمھارا۔اس کو بچا کر رکھو۔۔آخر کو پھر کچھ مجھ اور بھی استمال کروگی۔۔۔"عاقب نے مسکرا کر کہا۔۔گڑیانے پہلے عاقب کی بات کو ٹھیک سے سن رہی تھی آخر میں سن کر گھورنے لگی۔۔۔جبکہ عاقب ہنس رہا تھا۔۔

ولیمہ ختم ہو چکا تھا۔۔سب گھر آگ ۓ تھے۔۔۔۔۔مریم بیگم اور مرتضیٰ صاحب بھی بیٹھے تھے جبکہ عاقب جا چکا تھا۔۔۔"بہت بہت مبارک ہو بیٹا۔۔"مریم بیگم نے کہا۔۔"شکریہ انٹی۔"مصطفی مسکرا کر بولا۔۔۔"آج یا خوشی کے موقع پر۔۔مجھے ایک ضروری بات کرنی ہے۔"مریم بیگم نے کہا۔۔"ارے انٹی۔آپ کریں ۔۔آپ کی ہر بات سر آنکھوں پر۔۔"مصطفی مسکرا دیا۔۔"مجھے تم سے تمہارے انگن کا پھول چاہیے۔۔مجھے عاقب کے لیے گڑیا بیٹا چاہیے۔۔"مریم بیگم نے کہا۔۔۔مریم بیگم کی بات پر یکدم ہر جانب خاموشی چھا گئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھابھی میں چاہتی ھوں ھم جلدی شادی کی ڈیٹ فکس کر لیں اب۔"نسیم وگ کے پاس بیٹھ کر نزہت بیگم بولیں۔۔"ہاں ہاں کیوں نہیں۔یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔۔آپ آج رات کو سب سے بات کر لیں پھر جو سب مناسب سمجھیں۔۔"نسیم بیگم نے کہا۔۔"ٹھیک ہے۔۔"نزہت بیگم نسیم بیگم کے پاس ھی بیٹھی بولی۔۔۔جبکہ نسیم بیگم خاموش گہری سوچ میں چلی گئی۔۔"رانی تم کہاں جارہی؟"حیانے مسکرا کر پوچھا۔۔"آج ایک اہم

Posted On Kitab Nagri

کام اور جانا ہے۔۔بس دعا کرو کہ کام ھو جائے۔۔"رانی نے کاجل لگا کر کہا۔۔"ایسا کیا اہم کام؟"حیا نے پوچھا۔ ۔"اب تم سے کیا چھپانا۔۔میں آج بتا ھی دیتی ھوں۔۔آج چار لڑکیاں لے کراوں گی۔۔یہی سمجھ لو کہ اغوا کروانی ہیں۔۔۔"رانی نے ہنس کر کہا۔۔اس بات پر حیا پریشان سی ہوئی۔۔۔"وہ کیسے؟"حیا نے پوچھا۔۔" ارے یار میں جو یہ پڑھنے جاتی ھوں ناں یہ اصل میں بات یہ ہے کہ میں وہاں پر لڑکیوں جو دوستی کر کے پھنسا لیتی ھوں۔۔پھر کسی بہانہ بنا کر ان کو اٹھوا لیتی ھوں۔۔اچھا چل جلدی سمجھ جائے گی۔۔اب تو تو بوی بہت جلد ہمارے ساتھ شامل ھو جائے گی۔"رانی نے حیا کو آنکھ مار کر ہنس کر کہا۔۔حیا بھی ہنس دی۔جبکہ دل ھی دل میں بل کھا کر رہ گئی۔۔۔رانی ہائی ہیل سے ٹک ٹک ٹک ٹک کرتی وہاں سے چلی گئی۔۔جبکہ حیا وہاں کھڑی پلان بنانے لگی۔۔۔اور ساتھ ھی ساری معلومات میسج کے زریعہ امجد کو پہنچا دی۔۔۔

حال میں ہر جانب خاموشی ھی خاموشی تھی۔۔۔سب کو جیسے سانپ سونگھ گیا تھا۔۔خاموشی کے اس لمبے وقفے کو آخر مریم بیگم نے توڑا۔۔"کیا ہوا بیٹا؟"مریم بیگم نے پوچھا۔۔مصطفی نے خاموش نظر ڈالی۔۔یہ بات ان کے لیے کسے دھماکے سے کم نہیں تھی۔۔اس قسم کی بات کا اس کو دور دور تک علم نہیں تھا۔۔۔"کچھ نہیں انٹی۔۔" مصطفی نے بغیر کسی تاثر سے کہا۔۔۔"پھر بیٹا تم نے کوئی جواب نہیں دیا میری بات کا۔۔۔"مریم بیگم نے کہا۔۔" انٹی۔۔یوں اچانک یہ بست کرنا۔۔اصل میں میں ذہنی طور پر بہت پریشان ھو گیا ھوں۔۔سچ پوچھیں تو میرے دل و دماغ میں دور دور تک اس بات کی امید نہیں تھی۔۔"مصطفی نے آہستہ آہستہ سر جھکا کر ہاتھوں میں ہاتھ پھنسا کر کہا۔۔"اور خاص کر گڑیا کی بات۔۔۔سچ مانیں تو گڑیا کے بارے میں ایسا کبھی سوچا ھی نہیں ہے۔۔اس

Posted On Kitab Nagri

لیے یہ بات سن کر بہت عجیب محسوس ھو رہا ہے۔۔"مصطفیٰ نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔"ہوتا ہے بیٹا۔۔خاص کر تب جب تم نے خود اسے پالا ہے۔۔وہ تمھارے لیے چھوٹی سی بچی ھی ہے۔۔۔اس لیے تمھیں عجیب لگ رہا ہے ۔۔ورنہ تم ایک ماں کی نظر سے دیکھو تو وہ تمہیں بڑی لگے گی۔۔۔"مریم بیگم نے مسکرا کر کہا۔۔۔"آپ کی بات ٹھیک ہے انٹی۔۔لیکن ابھی وہ چھوٹی ہے۔۔اتنی جلدی شادی کیسے۔۔وہ so سب ذمہ داری نہیں سمبھال پائے گی۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔۔"ارے کیسی بات کرتے ھو ماشاءاللہ سے اب جوان ہے اور بالغ بھی۔۔تم بلاوجہ جے بہانہ بنا رہے اور کچھ نہیں۔۔۔لیکن سن لو میں تو ہاں سن کر ھی جاؤں گی۔۔"مریم بیگم نے کہا۔۔۔اس بات پر مصطفیٰ نے خاموشی سے اسے دیکھا۔۔۔"یہ بات آپ سے عاقب نے خود سے کہی؟"مصطفیٰ نے پوچھا۔۔۔"وہ پسند کرتا ہے گڑیا بیٹی کو۔۔لیکن میں خود سے تمھارے در پر آئی ھوں ایک ماں بن کر۔۔مجھے اپنی بیٹی جھولی میں ڈال دو بس۔۔"مریم بیگم نے کہا۔۔۔اس بات پر مصطفیٰ خاموش ہوا۔۔۔"انٹی یہ کوئی چھوٹی بات نہیں ہے۔۔ بہت بڑا فیصلہ ہے۔۔میں ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا۔۔سوچوں گا پھر گڑیا سے پوچھ کر ھی کچھ بتاؤں گا۔۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔۔"کوئی بات نہیں۔۔۔میں انتظار کروں گی۔۔لیکن مجھے خالی ہاتھ مت بھیجنا۔۔امید ہے تم میری لاج رکھو گے۔۔"مریم بیگم نے مسکرا کر کہا۔۔۔اور جانے کو اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔گڑیا جو حفظہ کو کمرے میں چھوڑ کر اب وہاں رہی تھی۔۔مریم بیگم کو جاتا دیکھ کر حیران ہوئی۔۔۔"ارے انٹی آپ اتنی جلدی جا رہی ہیں۔۔"گڑیا نے پاس آکر کہا۔۔"ہاں بیٹا۔۔۔کافی ٹائم ھو گیا ہے۔۔۔ان شاءاللہ اب اوں گی تو منہ میٹھا کر کے ھی جاؤں گی ۔۔"مریم بیگم مسکرا کر بولتی گڑیا کو پیار دیتی مصطفیٰ کی جانب ائی۔۔"میں نہیں جانتی تم کیا سوچ رہے ھو یا تمھارے دل میں کیا ہے لیکن میں جانتی ھوں تم عاقب کو اتنا ھی چاہتے ھو جتنا کہ وہ۔۔اسے بھی تمہاری عزت عزیز ہے۔۔سب سے بڑھ کر وہ چاہتا ہے گڑیا کو۔۔مجھ سے زیادہ تم جانتے ھو اس کے مزاج کو۔۔پہلی بار وہ

Posted On Kitab Nagri

شادی کے لیے راضی ہوا ہے۔۔۔اور پہلی بار میں نے کچھ مانگا ہے۔۔میری عزت اب تمھارے ھی ہاتھ میں ہے۔۔۔امید ہے تم جو فیصلہ کرو گے وہ بہتر ھی ھو گا۔۔ چلتی ھوں خیال رکھنا اپنا۔۔"مریم بیگم مصطفیٰ کے سر پر ہاتھ رکھتی بولی۔۔ جبکہ مصطفیٰ خاموش رہا۔۔۔اور مریم بیگم چلی گئی۔۔۔

رات کا کھانا بھی گڑیا اور محب مجیب نے کھایا جبکہ مصطفیٰ خاموش بیٹھا رہا۔۔ جبکہ حفظہ نے بھی ایک دو نوالہ کھانا کھایا۔۔۔"کیا ہوا آغا جان؟"گڑیا نے پوچھا۔۔۔"کچھ نہیں۔۔"مصطفیٰ نے مسکرا کر کہا۔۔"پھر آپ کھانا کیوں نہیں کھا رہے ہے۔۔"گڑیا نے پوچھا۔۔۔"بھوک نہیں گڑیا۔آپ کھاؤ۔۔"مصطفیٰ نے آہستہ سے کہا۔۔" بھوک کیوں نہیں؟"گڑیا نے مزید پوچھا۔۔۔"کیا ہو گیا ہے گڑیا۔۔۔آغا جان تھک گ ئے ہیں اس لیے بھوک نہیں ہے ان کو۔۔۔ضد کیوں کر رہی۔۔"محب نے گڑیا سے کہا۔۔۔"محب۔۔۔مت رو کو اسے۔۔بولنے دو جو بولتی ہے۔۔۔"مصطفیٰ نے محب کو منع کیا۔۔۔"آغا جان میں نے تو بس۔۔۔"محب نے منہ بنا کر کہا۔۔۔"بس میں نے کہا ناں۔۔۔میں تھوڑا ریسٹ کرنے جا رہا ھوں۔۔تم لوگ کچن سیٹ کر کے جانا۔۔"مصطفیٰ نے سختی سے کہا۔۔۔اور اٹھ کر کمرے کی جانب چلا گیا۔۔۔پیچھے سب خاموش ھو گ ئے۔۔۔اور ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔۔اور محب کی آنکھوں میں نمی آ گئی۔۔۔کیونکہ آج سے پہلے کبھی مصطفیٰ نے اس طرح سے بات نہیں کی تھی۔۔۔لیکن آج ناجانے کیا ہوا تھا جو وہ خاموش تھا۔۔۔"محب بھیا۔۔آپ دل پر مت لیں..وہ تھکے ہیں ناں اس لیے ایسے سختی سے بولا۔۔۔"گڑیا اٹھ کر محب کے پاس آکر بولی۔۔۔"کوئی بات نہیں گڑیا۔۔۔"محب نے آہستہ سے مسکرا کر کہا۔۔۔حفظہ خاموش بیٹھی سب دیکھ رہی تھی۔۔"محب دل پر مت لو۔۔۔کوئی پریشانی ھو گی

Posted On Kitab Nagri

تبھی وہ ایسے بول گ ئے ہیں۔۔"حفظہ نے آہستہ سے کہا۔۔"ارے کوئی بقت نہیں اپی۔۔میں ٹھیک ھوں۔۔ بس آج پہلی بار انہوں نے ایسے کہا تو اس لیے مجھ دکھ ہوا۔۔"محب نے مسکرا کر کہا۔۔"بس بھی کرو کیا رونا دھونا لگا یا ہوا۔۔بس بوی کرو۔اگر کچھ کہا بھی تو کیا ہو گیا۔۔بڑے ہیں۔."محیب نے بری سی شکل بنا کر کہا ۔۔"اچھا بس کریں سب۔۔"حفظہ نے روکا۔۔پھر اٹھ کر حفظہ سب سمیٹنے لگی۔۔"ارے اپی۔۔آپ رہنے دیں۔۔ھم کر لیں گے۔۔ورنہ آغا جان سے ہمیں کوئی نہیں بچا سکتا۔۔"محب نے جلدی سے کہا۔۔جس پر حفظہ بھی شرم سے سرخ ہوئی۔۔"اپی آپ جائیں کمرے میں۔۔ھم کر لیں گے۔۔"محیب بھی کھڑا ہوتا بولا۔۔حفظہ ٹھیک ہے کہتی کمرے کی جانب چلی گئی۔۔

حفظہ کمرے میں ائی تو مصطفٰی خاموش سا بیڈ سے ٹیک لگا کر بیٹھا ہوا تھا اور منان کو سلا چکا تھا۔۔جبکہ خود گہری سوچ میں تھا۔۔حفظہ آہستہ سے دروازہ کھول کر اندر ائی اور دروازہ بند کر بیڈ کی جانب ائی۔۔حفظہ کے قدموں کی آواز پر مصطفٰی نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔حفظہ پاس آ کر بیٹھ گئی۔۔"کیا ہوا؟آپ پریشان ہیں؟"حفظہ نے آہستہ سے پوچھا۔۔مصطفٰی نے اسے دیکھا پر سر جھکا گیا۔۔"ھم۔۔"مصطفٰی نے کہا"ھم دوست ہیں۔۔آپ مجھ سے پریشانی شیر کر سکتے ہیں۔۔"حفظہ نے نرم رویہ اختیار کیا۔۔جس لڑ مصطفٰی مسکرا دیا۔۔"گڑیا میرے لیے میری بیٹی جیسی ہے۔۔چھوٹی سی تھی جب سے میں نے اسے پالا ہے۔۔اپنے ان ہاتھوں میں اسے کھلا پلا کر بڑا کیا ہے۔۔"مصطفٰی نے مسکرا کر اپنے ہاتھوں کو دیکھا۔۔.حفظہ خاموش سن رہی تھی۔۔"آج انٹی نے اس کی شادی کی بات کی۔۔آب آج اس کی شادی کی بات سن کر مجھے عجیب سا محسوس ھو رہا ہے۔۔دل بہت اداس ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔۔ کبھی سوچا ھی نہیں کہ وہ کبھی مجھ سے دور جائے گی۔۔"مصطفی نے سر جھکا کر نم آواز میں کہا۔۔حفظہ نے مصطفی کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی۔۔۔جسے مصطفی نے اپنے ہاتھ میں لیا۔۔"دیکھوناں کیسے کب وہ اتنی بڑی ھو گئی۔۔میں کیسے اسے رخصت کروں گا۔۔یہی سوچ سوچ کر میرا دل بند ھو رہا ہے۔۔۔مجھ سے نہیں ھو گا حفظہ یہ۔۔"مصطفی نے آنسو پی کر کہا۔۔۔حفظہ کو بے اختیار بہت ترس آیا۔۔"میں جانتی ھوں آپ کو گڑیا بہت عزیز ہے۔۔لیکن آپ جانتے ہیں لڑکیوں کو ایک ناں ایک دن تو اپنے گھر جانا ھی ہوتا ہے۔۔۔آپ کیسے بھی کر لیں لیکن یہ تو رسم زمانہ ہے۔۔۔"حفظہ نے مسکرا کر سمجھایا۔۔"تم ٹھیک کہتی ھو۔۔"مصطفی نے کہا۔۔۔ "آپ کو خوش ہونا چاہئے کہ وہ خوش حال زندگی گزارے گی۔۔ایک چاہنے والا شوہر ملے گا جو ویسے ھی اس کی حفاظت کرے گا جیسے آپ کرتے ہیں۔۔اس سے بڑھ کر کیا چاہیے؟"حفظہ نے نرمی سے کہا۔۔"ٹھیک کہہ رہی ھو۔۔لیکن عاقب نے کب اسے پسند کیا۔۔اور مجھے علم بھی ناں ہوا۔۔دوست ھوں اس کا۔۔اور اس نے مجھ سے بھی یہ بات چھپا رکھی۔۔۔"مصطفی نے کہا۔۔"جہاں تک میں جانتی ھوں تو عاقب بھائی بہت اچھے ہیں ۔۔عاقب بھائی اور گڑیا کا جوڑ بہت اچھا ھو گا۔۔ماشاءاللہ سے دونوں کی جوڑی چاند سورج کی ھو گی۔۔۔"حفظہ نے کہا۔۔۔"لیکن گڑیا کے دل میں کیا ہے یہ نہیں معلوم۔۔اس کی پہلے اس سے پوچھنا ھو گا۔۔۔"مصطفی نے کہا۔۔ "ہاں جی۔۔یہ تو اس کا حق ہے۔۔لیکن مجھے لگتا ہے وہ بھی اسے پسند کرتی ہے۔۔"حفظہ نے کہا۔۔"دیکھو تو مجھ تو گڑیا کے دل کی بات بھی نہیں پتہ چل سکی۔۔"مصطفی ہنس دیا۔۔"ایسا ھی ہوتا ہے۔۔۔لیکن سب سے پہلے آپ کو محب سے بقت کرنی چاہئے۔۔وہ دکھی ہوا ہے آپ کے اس طرح بات کرنے سے۔۔"حفظہ نے کہا۔۔" ہاں بس پریشانی میں ناں جانے کیسے بول گیا۔۔مجھے خود بہت افسوس ہوا بعد میں۔۔"مصطفی نے کہا۔۔۔"بہت خوش قسمت ہیں آپ۔۔بہت پیار کرتے ہیں سب آپ سے۔۔"حفظہ نے آہستہ سے کہا۔۔جس اور مصطفی مسکرا

Posted On Kitab Nagri

دیا۔۔"اور آپ؟؟آپ بھی کرتی ہیں کیا؟"مصطفیٰ نے جھک کر آنکھوں میں دیکھ کر پوچھا۔۔۔مصطفیٰ کی اس طرح پوچھنے پر حفظہ سرخ ہوتی جلدی سے گھبرا کر اٹھ گئی۔۔"وہ مم میں ذرہ چ چینج کر لوں۔۔"حفظہ جلدی سے بھاگ جڑواشر وم گھس گئی۔۔۔جبکہ مصطفیٰ پیچھے بکھا مسکرا دیا۔۔اور پھر اٹھ کر کمرے سے نکل گیا۔۔۔

نیچے صوفہ پر محب خاموش بیٹھا ہوا تھا۔۔مصطفیٰ وہیں آگیا۔۔اور آ کر پاس بیٹھ گیا۔۔۔محب مصطفیٰ کو دیکھ کر مسکرا کر سیدھا ہوا۔۔"ارے آپ۔۔۔"محب نے کہا۔۔"کیا ہوا نیند نہیں آرہی؟"مصطفیٰ نے پوچھا۔۔۔"نہیں آغا جان۔۔بس ایسے ھی۔۔"محب نے کہا۔۔۔مصطفیٰ نے آگے بڑھ کر محب کو اپنے ساتھ لگایا۔۔"ناراض ہو ؟"مصطفیٰ نے پوچھا۔۔۔محب کی آنکھیں نم ھو گئی۔۔"نہیں آغا جان۔۔بس مجھے دکھ ہوا تھا۔۔۔"محب نے نم آواز میں کہا۔۔۔"پاگل۔۔بڑے ھو جاؤ۔۔تھوڑا پریشان تھا اس لیے کہہ دیا۔۔نہیں تو تم جانتے ھو مجھے کتنے عزیز ھو تم سب۔۔"مصطفیٰ نے ھلکی سی چت لگا کر کہا۔۔اور پیار سے محب کے آنسو صاف کے۔۔۔"آپ نے کبھی ڈانٹا نہیں تو اس لیے۔۔"محب نے نادم سا ھو کر کہا۔۔۔"ایک تم ھو اور ایک وہ محیب بھی تو ہے جس کو جتنا کہہ لو کوئی اثر نہیں۔۔"مصطفیٰ مسکرا دیا۔۔"ہاہا۔۔آخر کو میرا ایک منٹ بڑا بھائی جو ہے۔۔۔"محب نمبھی ہنس دیا۔۔۔"چلو اب اٹھو اور سونے چلو۔۔شاباش۔۔"مصطفیٰ نے محب کو اٹھایا۔۔لڑ پھر دونوں باتیں کرتے کمرے کی جانب چل پڑے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیا گھرائی سامنے ھی شاہ لان میں کھڑا تھا۔۔"حیا!!"شاہ نے آواز دی لیکن اس نے ان سنی کر دی۔۔اور کمرے میں چلی گئی۔۔شاہ پیچھے ھی آ گیا۔۔حیا کمرے میں آ کر بیٹھی جوتے اتار رہی تھی جب شاہ بھی ناک کرتا اندر آیا۔۔۔حیا نے ایک نظر دیکھا پھر مصروف ھو گئی۔۔"کب تک ناراض رہو گی؟"شاہ نے پوچھا۔۔۔"تمہیں کیوں لگتا ہے میں تم سے ناراض ھو گی؟"حیا نے طنز کیا۔۔"کیوں کہ تم ھو حیا۔۔"شاہ نے کہا۔۔"میں نہیں ھوں۔۔اور پلیز مجھے ریسٹ کرنا ہے۔۔جاتے ہوئے لائٹ اف کر دینا۔۔"حیا بیڈ پر لیٹ کر آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر بولی۔۔۔صاف انداز تھا کہ شاہ اب جائے۔۔شاہ نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔"آج رات کو موم ڈیڈ ڈیٹ فکس کریں گے۔۔کھانے پر آ جانا۔۔"شاہ نے آہستہ سے کہا..اور جانے لگا۔۔جبکہ شاہ کی بات پر حیا اچھل پڑی۔۔"میں نہیں کروں گی شادی۔۔۔سنا تم نے اور بتا دینا سب کو۔۔"حیا نے غصّے سے کہا۔۔۔"تو ناں کرو۔۔کہہ کون رہا؟ اتنا ہے تو خود منع کر دو۔۔کھر تمہیں ریسٹ کرنا تھا۔۔چلتا ھوں بائے۔۔"شاہ مسکرا کر لائٹ اف کرتا دروازہ بند کر کے چلا گیا جبکہ حیا غصّے سے بند دروازہ دیکھتی رہ گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عاقب رات دیر تک گھر آیا۔۔اور آتے ھی مریم بیگم سے ملنے چلا گیا۔۔۔کمرے پر دستک دیتا اندر گیا۔۔۔مریم بیگم بھی اسی کا انتظار کر رہی تھیں۔۔۔تبھی مسکرا دی اور دل ھی دل میں اس کو ہمیشہ ایسے ھی مسکراتا رہنے کی دعا دی۔۔اتنے سالوں کے بعد وہ خوش نظر آنے لگا تھا۔۔۔اور اس کی خوشی کی وجہ کیا تھی وہ اچھے سے جانتی تھیں ۔۔۔عاقب مسکراتا ہوا پاس آتا بیڈ پر بیٹھ کر سر ماں کی گود میں رکھ گیا۔۔۔مریم بیگم سر میں ہاتھ چلانے لگی۔۔" آپ نے بات کی؟"عاقب نے پوچھا۔۔۔"ہاں میں نے رشتے کی بات کی تھی مصطفی سے۔۔۔مریم بیگم نے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

"پھر؟ کیا جواب دیا مصطفیٰ نے؟" عاقب نے پوچھا۔۔"بیٹی کا معاملہ ہے۔۔یہ فیصلے جلد بازی میں نہیں لیے جاتے بیٹا۔۔وقت لگتا ہے سوچنا پڑتا ہے۔۔۔مصطفیٰ نے کہا کہ وہ سوچ کر جواب دے گا۔۔۔" مریم بیگم نے کہا۔ ۔۔"اپ کو کیا لگتا ہے؟ وہ کیا جواب دے گا؟" عاقب نے دل میں ائے ڈر کو لیے پوچھا۔۔۔"میرے بیٹے میں کیا کمی ہے جو وہ ناں کرے گا۔۔۔لاکھوں میں ایک ہے۔۔ماشاءاللہ سے ہینڈسم ہے۔ہر خوبی ہے۔۔۔پھر کوئی جواز نہیں ہے کہ وہ ناں کرے۔۔" مریم بیگم نے مسکرا کر سر چوم کر کہا۔۔۔جس پر عاقب مسکرا دیا۔۔اور ماں کے ہاتھ پکڑ کر آنکھوں سے لگائے۔۔۔"آپ کو تو اچھا ہی لگوں گا۔۔آپ کا بیٹا جو ہوں۔۔" عاقب نے ہنس کر کہا۔ ۔"بیٹا۔۔ماشاءاللہ سے تم میں کر خوبی ہے لیکن a اب تمہیں خود کو خود کے مزاج کو بدلنا ہوگا۔۔۔یہ مزاج کو میٹھا رکھنا ہوگا۔۔۔" مرتضیٰ صاحب نے بیڈ پر بیٹھ کر کہا۔۔۔"اوکے ڈیڈ۔۔لیکن آپ جانتے ہیں میں نے کبھی غلط بات نہیں کی۔۔" عاقب سیدھا ہوتا بولا۔۔۔"ہاں جانتا ہوں لیکن ٹھیک بھی تو نہیں کی۔۔۔اپنا انداز بدلو۔۔ کیسے بات کی جاتی ہے یہ دیکھو۔۔۔" مرتضیٰ صاحب نے کہا۔۔"اب بس بھی کریں۔۔آپ کو تو بس بات چاہیے میرے بیٹے کو باتیں کرنے کے لیے۔۔" مریم بیگم نے کہا۔۔"اسی بات نے تو اس شہزادے کو بگاڑا ہوا۔۔" مرتضیٰ صاحب نے کہا۔۔جا پر عاقب ہنس دیا۔۔اور مرتضیٰ صاحب کے پاس ہو کر ان کے ہاتھ پکڑے۔۔"ڈیڈ ۔۔میں جانتا ہوں۔۔آپ بے فکر رہیں۔" عاقب نے کہا۔۔جس پر مرتضیٰ صاحب خوشی سے مسکرا دیے۔۔اور عاقب نے بڑھ کر ان کو گلے لگا لیا۔۔۔آج کتنے دن بعد دونوں نے ٹھیک سے بات کی تھی۔۔۔مریم بیگم مسکرا دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

محب کو کمرے میں چھوڑ کر مصطفیٰ خود گڑیا کے کمرے کی جانب گیا۔۔۔کیونکہ اسے یقین تھا کہ وہ مصطفیٰ کے انتظار میں ھو گی۔۔رات کو۔ہمیشہ وہی اسے سلا کر اتا تھا۔۔۔تبھی دستک دیتا دروازہ کھول کر اندر دیکھا تو سامنے ھی گڑیا خاموش بیٹھی باؤل پکڑے اس میں موتی گن رہی تھی جو کہ علامت تھی کہ وہ مصطفیٰ کے انتظار میں ہے

۔۔۔۔۔

مصطفیٰ مسکراتا ہوا قریب آیا۔۔گڑیا مصطفیٰ کو دیکھ کر سیدھی ہوئی اور باؤل کو سائیڈ پر رکھ دیا۔۔۔مصطفیٰ نے بیڈ پر بیٹھ کر گڑیا کو سر پر پیار دیا۔۔"میری ڈول سوئی نہیں ابھی تک۔۔"گڑیا سے مصطفیٰ نے پوچھا۔۔۔جس پر گڑیا نے ناں میں سر ہلا کر پاس ھو کر مصطفیٰ کی گود میں سر رکھ لیا۔۔جس پر مصطفیٰ مسکرا دیا۔۔۔مصطفیٰ کے دل میں شادی کی بات کو سوچ کر کچھ ہوا۔۔"میں کیسے اپنی جان کو الگ کروں گا آخر؟"مصطفیٰ نے گڑیا کے چہرے کو دیکھ کر خود سے کہا۔۔یہی سوچ کر آنکھوں میں آنسو اگ ئے جسے اس نے اندر ھی اندر پی لیا۔۔"کیا ہوا آغا جان؟ آپ پریشان ہیں۔۔"گڑیا نے مصطفیٰ کے ہاتھ پکڑ کر پیار سے پوچھا۔۔۔جس پر مصطفیٰ اپنی سوچ سے باہر آیا۔۔" نہیں میری جان۔ایسی کوئی بات نہیں۔۔آپ فضول میں مت سوچا کرو۔۔"مصطفیٰ نے مسکرا کر کہا۔۔۔جس پر گڑیا مسکرا دی۔۔"میں چاہتی ھوں میرے آغا جان ہمیشہ خوش رہیں۔۔"گڑیا نے مصطفیٰ کے گلے میں باہیں ڈال کر کہا۔۔"پکا؟"مصطفیٰ نے ہاتھ اگے کر کے پوچھا۔۔۔"ہاں ناں پکا۔۔۔"گڑیا ہاتھ پر ہاتھ رکھتی بولی۔۔" پھر اپنے آغا جان کی بات مانو گی؟"مصطفیٰ نے پوچھا۔۔جس پر گڑیا حیران ہوئی۔۔"ہاں کیوں نہیں۔۔۔آپ جو کہیں گے میں وہ کروں گی۔۔"گڑیا نے محبت سے کہا۔"عاقب کیسا لگتا ہے آپ کو؟"مصطفیٰ نے گڑیا کے چہرے پر نظر گاڑھ کر پوچھا۔۔جیسے کچھ تلاش کرنا چاہ رہا ھو۔۔۔عاقب کے نام پر گڑیا چپ ہوئی۔۔۔دل ھی

Posted On Kitab Nagri

دل میں برا بھلا کہتی مسکرا دی۔۔"آپ کا دوست ہے ناں آغا جان۔۔تو ظاہر ہے مجھے بھی وہ اچھے لگتے۔۔"گڑیا نے مسکرا کر کہا۔۔جبکہ اندر سے دل تھا کہ وہ سامنے ھو وہ گولی مار دے۔۔۔گڑیا کے چہرے پر کوئی تاثر ناں پا کر مصطفی خاموش ہوا۔۔۔اور سر جھکا کر گڑیا کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیا۔۔۔"آج مریم انٹی نے شادی کی بات کی۔۔"مصطفی نے کڑا دل کر کے کہنا شروع کیا۔۔۔"کس کی شادی۔۔"گڑیا نے معصومیت سے پوچھا۔۔۔اس سوال پر مصطفی رکا۔۔اور گہرا سانس لیتا خود کو کنٹرول کرتا پھر سے بولنے لگا۔۔"انہوں نے عاقب کے لیے آپ کا ہاتھ مانگا ہے۔۔"مصطفی نے آہستہ سے کہا۔۔اس پر گڑیا منہ کھول کر مصطفی کو دیکھنے لگی۔۔"ہاتھ لیکن کیوں؟ کیا ہوا؟ کل تک تو عاقب کے ہاتھ بلکل ٹھیک تھے۔۔اب اچانک کئی ہوا؟""""گڑیا نے پریشانی سے پوچھا۔۔۔ جس پر مصطفی مسکرا دیا۔۔۔"نہیں بچے۔۔ان کی بات کا مطلب ہے کہ وہ چاہتی ہیں کہ عاقب کی شادی آپ سے ھو۔۔"مصطفی نے کہا۔۔۔اس بات پر گڑیا اچھل پڑی۔۔۔"آپ مذاق کر رہے ناں؟"گڑیا نے کہا۔۔۔مصطفی نے سر جھکا کر ناں میں ہلا دیا۔۔"نہیں میری جان۔۔یہ مذاق نہیں ہے۔۔۔میں آپ سے بات کرنا چاہتا ھوں کہ آپ کیا چاہتی ھو؟ آپ کا جو فیصلہ ھو گا وہی ہمارا فیصلہ ھو گا۔۔۔"مصطفی نے آہستہ سے کہا۔۔۔گڑیا کی آنکھوں میں آنسو آگ ئے۔۔۔جس کو دیکھ کر مصطفی نے نظر چرالی۔۔۔اسے کہاں منظور تھا کہ کبھی اس کی آنکھوں میں آنسو ائے۔۔۔"آغا جان مجھے نہیں کرنی شادی۔۔"گڑیا مصطفی کے سینے میں منہ چھپا کر روتی بولی۔۔ "ارے ارے۔۔رونا نہیں بلکل بھی۔۔آپ کے آغا جان کو بہت برا لگے گا۔۔۔چلو شاباش آنسو نہیں۔۔۔" مصطفی نے چہرہ اوپر کر کے آنسو صاف کر کے کہا۔۔"مجھے نہیں کرنی شادی۔۔"گڑیا نے کہا۔۔۔"اچھا ٹھیک ہے ۔۔نہیں کریں گے۔اب رونا نہیں۔۔۔"مصطفی نے چپ کروا کر کہا۔۔"اب آپ چپ کر کے میری بات سنو گی ٹھیک ہے۔۔"مصطفی نے گڑیا کو اپنے ساتھ لگا کر پیار سے کہا۔۔۔جس پر گڑیا سوں سوں کرتی سر ہلا گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو۔۔۔آپ کی اپی یعنی حفظہ کی بھی شادی ہوئی ناں۔۔۔وہ بھی اب اپنا گھر چھوڑ کر ہمارے ساتھ رہ رہی ہیں ناں۔۔"مصطفیٰ نے کہنا شروع کیا۔۔۔"نہیں آغا جان۔۔وہ تو شروع s سے ھی ہمارے ساتھ رہتی ہیں ناں۔۔۔"گڑیا نے کہا۔۔۔"میں بات کر رہاناں۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔"اوکے۔۔"گڑیا نے منہ پر انگلی رکھ کر کہا۔۔"دیکھو میرا بیٹا۔۔۔مجھے پتہ ہے آپ بہت بہادر ھو۔۔سب سے پیاری ڈول ھو۔۔لیکن آپ جانتی ھو ناں سب لڑکیوں کی شادی ہوتی ہے۔۔۔آپ کی کلاس فیلو مائدہ کی بھی ہوئی ناں۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔۔گڑیا نے سر ہلا کر جواب دیا۔۔۔"اسی طرح سب لڑکیوں کی شادی ہوتی ہے تو ان کو اپنے گھر جانا ہوتا ہے۔۔۔اسی طرح آپ کو بھی ایک ناں ایک دن شادی تو کرنی پڑے گی۔آج نہیں تو کل۔۔کل نہیں تو کچھ ماہ سال بعد۔۔لیکن یہ ایک ایسا فرض ہے جسے ادا کرنا ہوتا ہے۔۔۔۔آپ سمجھ رہی ھو ناں۔. مصطفیٰ نے محبت بھرے انداز میں سمجھا کر کہا۔۔گڑیا نے سر ہلا دیا۔۔۔"عاقب بہت اچھا لڑکا ہے۔۔ہاں تھوڑا سخت مزاج ہے اور روڈ بھی لیکن جن کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے اپنوں کے لیے وہ جان تک دینے کو تیار رہتا ہے۔۔۔اور مجھے اپنی ڈول کے لیے ایسا ھی انسان چاہیے جو اسے بلکل شہزادی بنا کر رکھے۔۔جیسے میں آپ سے پیار کرتا ھوں ویسے ھی وہ بھی آپ سے پیار اور عزت دے۔۔۔آپ کی حفاظت کرے۔۔۔اور عاقب سے بڑھ کر کوئی انسان نہیں ھو سکتا جو یہ سب کر سکے۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔۔گڑیا خاموش سن رہی تھی۔۔"میں چاہتا ھوں آپ کی شادی عاقب سے ھو جائے۔۔۔یہ میرے لئے بہت مشکل ہے لیکن اسی میں میری خوشی ہے۔۔۔اور میں جانتا ھوں میری گڑیا کبھی۔میری بات کو ٹال نہیں سکتی۔۔لیکن پھر بھی جو میری گڑیا کہے گی وہی ھو گا۔۔۔"مصطفیٰ نے مسکرا کر کہا۔۔۔گڑیا خاموش دیکھنے لگی۔۔۔۔"اب آپ بتاؤ کیا فیصلہ ہے آپ کا۔۔۔۔"مصطفیٰ نے پوچھا۔۔۔گڑیا اٹھ کر مصطفیٰ کو دیکھنے لگی۔۔۔پھر مصطفیٰ کے ہاتھوں کو پکڑ کر لبوں سے لگایا۔۔۔"آغا جان۔۔میرے لئے آپ ھی سب کچھ ہیں۔۔آپ ھی ماما

Posted On Kitab Nagri

باباہیں۔۔آپ جو کہیں گے میں کروں گی۔۔۔آپ جانتے ہیں میں آپ کی کسی بات کو موڑ نہیں سکتی۔۔"گڑیا آنکھوں میں آنسو لیے بولی۔۔ جس پر مصطفی نے گڑیا کو سینے سے لگالیا۔۔۔۔اور دو آنسو ٹوٹ کر گڑیا کے بالوں میں جزب ھو گیے۔۔۔کافی دیر رولینے کے بعد مصطفی نے آہستہ سے گڑیا کو الگ کیا..اور آنسو صاف کر کے ماتھے پر لب رکھے۔۔۔"مجھے فخر ہے اپنی گڑیا پر۔۔۔خوش رہو۔۔"مصطفی محبت سے بولتا گڑیا کے سر پر ہاتھ رکھ گیا۔۔۔جبکہ گڑیا خاموش رہی۔۔"سو جاؤ۔۔رات بہت ھو چکی ہے۔۔۔"مصطفی نے مسکرا کر کہا۔۔۔اور لٹا کر پھر سے ایک بار جھک کر ماتھے پر لب رکھتا لائٹ اف کر کے کمرے کا دروازہ بند کر کے چلا گیا۔۔۔قدم تھے کہ بہت مشکلs سے اٹھ رہے تھے۔۔۔لیکن مڑ کر نہیں دیکھنا تھا ورنہ شاید وہ خود کو روک ناں پاتا۔۔۔

تم مجھ سے شادی کرو گے ؟"غصّے سے پھولے گال لیے سیل کو کان سے لگائے غصّے سے لفظ چباتی ہوئی بولی۔۔ جبکہ دوسری طرف گہری لیکن میٹھی خاموشی چھائی ہوئی تھی۔جیسے وہ اسی بات کا منتظر تھا۔۔اور اب سکون سے سن رہا تھا۔۔"اب بول کیوں نہیں رہے؟ بولو۔۔اب کیا منہ میں چنے لیے ہوے؟"کوئی جواب ناں پا کر غصّے سے پھر بولی۔۔"ہاں سن رہا ھوں۔۔۔اگے بولو۔۔"انتہائی سکون سے کافی کا کپ ہاتھ میں لیے بالکونی میں کھڑا باہر آسمان پر اتے نظر چاند کو دیکھ کر بولا۔۔"تمہیں تو دیکھ ھی لوں گی۔۔۔ تمہیں کرنی ہے ناں شادی۔۔اب دیکھنا میں کرتی کیا ھوں۔۔ بڑا آیا کھڑوس ہیرو۔۔"گڑیا غصّے سے چیخ کر بولتی کال کاٹ گئی۔۔۔اور چہرہ ہاتھوں میں لیے غصّے کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔اور کچھ مستقبل کا پلان سوچنے لگی۔۔۔لیکن اس کے لیے اسے اپنی دوستوں کی ضرورت تھی۔۔ تبھی ان کو ویڈیو کال ملالی۔۔۔ں سیم بیگم حیا کے کمرے میں ائی جو

Posted On Kitab Nagri

خاموش لائٹ اف کیے لیٹی ہوئی تھی۔۔۔ں سیم بیگم نے لائٹ ان کی۔۔اور حیا کے پاس ائی۔۔حیا بھی اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔"کیا حال بنا کر رکھا ہے؟"ں سیم بیگم ن.افسوس سے کہا۔۔۔"ماما۔۔آپ کو کیا اس سے.۔"حیا نے کہا۔۔"ہاں میں تو دشمن ھوں ناں تمہاری۔۔"ں سیم بیگم نے کہا۔۔"دشمن نہیں تو دوست بھی نہیں رہی ۔۔"حیا نے کہا۔۔۔"جانتی ھوں۔۔لیکن بیٹا ماں باپ جو فیصلہ کرتے ہیں وہ ٹھیک ہوتا ہے ہمشہ۔۔۔"نسیم بیگم نے کہا.."ماما۔۔بس کریں۔۔اس میں کیا ٹھیک ہے میرے لئے؟؟"حیا نے کہا۔۔۔"بچپن سے آج تک تم نے جو کہا میں نے مانا۔۔۔صرف اس لیے کہ تم محسوس ناں کرو کہ تمھارے بابا نہیں ہیں۔۔۔"نسیم بیگم نے آنکھوں میں ائی نمی کو صاف کر کے کہا۔۔۔حیا کو اپنے لہجہ پر افسوس اور شرم ائی۔۔"سوری ماما۔۔"حیا نے ندامت سے کہا۔۔"کوئی بات نہیں بیٹا۔۔۔اولاد جب جوان ھو جائے تو ایسے ھی ہوتا ہے۔۔وہ سمجھتی ہے کہ وہ اپنے اچھے برے کا سب جانتی ہے لیکن نہیں بیٹا.ماں باپ جو جانتے ہیں وہ تم نہیں جانتی۔۔"نسیم بیگم نے کہا۔۔۔ "ماما۔۔پلیز۔۔۔آپ روئیں ناں.۔آپ جو کہیں گیں میں کروں گی۔۔"حیا نے آنکھوں میں آنسو لیے کہا۔۔۔ "بیٹا۔۔تمہاری مرضی ہے۔۔میں کوئی زور زبردستی نہیں کر رہی۔۔۔اور کر بھی کیسے سکتی ھوں..ماں ھوں آخر ۔۔"نسیم بیگم نے کہا۔۔۔"نہیں۔۔ماما۔۔آپ کا فیصلہ میرا فیصلہ۔۔۔"حیا نے سر جھکا کر کہا۔۔۔"سوچ سمجھ کر جواب دو۔۔"نسیم بیگم نے کہا۔۔"جی ماما۔۔مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔"حیا نے کہا۔۔۔"خوش رہو۔۔ شاہ دل بہت اچھا لڑکا ہے۔۔۔اور مجھے یقین ہے کہ وہ تمھیں ہمیشہ خوش رکھے گا۔۔"نسیم بیگم حیا کو ساتھ لگا کر بولی۔۔۔جبکہ حیا خاموش رہی.. لیکن d دل میں شاہ کے لیے نفرت سی پیدا ھو گئی تھی۔۔کیونکہ آج اس وجہ سے ھی تو اس کی ماں کی آنکھوں میں آنسو ائے تھے۔سب پریشان سر پکڑ کر بیٹھی ہوئی تھیں۔۔۔"اب کچھ بولو بھی۔۔"گڑیا نے پوچھا۔۔۔جس پر انشال نے اور آشنال نے ایک دوسرے کو افسوس سے دیکھا۔۔"تم نے ہاں

Posted On Kitab Nagri

کیوں کی تھی آخر؟"انشال نے پوچھا۔۔۔"میں آغا جان کی بات کو ٹال نہیں سکتی۔۔"گڑیا نے رونی شکل بنا کر کہا ۔۔"پھر اب انا کیا ہے؟"آشنال نے پوچھا۔۔"مجھے اس سڑیل سے شادی نہیں کرنی۔۔۔"گڑیا نے کہا۔۔"اب ہاں تو تم کر چکی۔۔"انشال نے کہا۔۔"ہاں وہی تو مسلہ۔۔"گڑیا نے کہا۔"تم۔اس سے بات کرو۔۔اور کہوں کہ وہ منع کر دے۔اس طرح سے تم بھی سچی رہ جاؤ گی اپنے بھائی کے سامنے۔۔"آشنال نے مشورہ دیا۔۔۔"نہیں۔ ۔مجھے اس کھڑوس سے بات نہیں کرنی۔۔۔"گڑیا نے کہا۔"پھر کوئی اور پلان ہے کیا؟"آشنال نے پوچھا۔ ۔۔گڑیا نے ناں میں جواب دیا۔۔۔"پھر بس۔۔مجبوری ہے ناں گڑیا۔۔سمجھ لو گدھے کو باپ بنا رے۔۔سمپل ۔۔"آشنال نے آنکھ مار کر کہا۔۔"سچ میں وہ مان جائے گا۔۔؟"گڑیا نے پوچھا۔۔"100%۔۔۔"آشنال بولی۔۔۔"ٹھیک ہے۔۔میں بات کروں گی۔"گڑیا نے کہا۔۔"ایسے نہیں۔۔تم اس سے امنے سامنے بیٹھ کر بات کرو۔۔"آشنال نے کہا۔۔"نہیں نہیں.."گڑیا نے جلدی سے کہا۔۔"مجبوری ہے ناں یار۔۔"آشنال نے سمجھایا۔"ٹھیک ہے۔۔۔"گڑیا نے کہا۔۔"چلو اسے میسج کرو کہ تم اسے ملنا چاہتی ھو۔۔۔"آشنال نے کہا۔۔۔" ابھی۔۔؟؟"گڑیا نے پوچھا۔۔"ہاں ابھی۔۔۔"آشنال نے کہا۔"اچھا۔۔۔"گڑیا نے منہ بنایا۔۔"""جو جواب ملے بتانا پھر۔۔صبح دیکھ لیں گے۔۔ایسی کی تیسی۔۔تم پریشان مت ھو۔۔ھم ساتھ ہیں تمھارے۔۔۔اب سو جانا ۔۔اللہ حافظ۔۔"آشنال نے سمجھا کر کہا۔۔"اللہ حافظ۔۔"گڑیا نے بھی کہہ کر کال کاٹ دی۔۔اور سیل پر میسج ٹائپ کرنے لگی۔۔۔"مجھے کل تم سے "Tea_Block" پر ملنا ہے۔۔۔ضروری بات کرنی ہے۔۔۔ 10:00 Am پر اجانا ٹائم سے۔۔"گڑیا نے میسج لکھ کر عاقب کے نمبر پر بھیج دیا اور خود سونے کو لیٹ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عاقب فائل دیکھ رہا تھا جب سیل پر میسج آیا۔۔کھول کر دیکھا تو سامنے ھی گڑیا کا میسج تھا۔۔. جسے پڑھ کر لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔"زہے نصیب۔۔۔پہنچ جاؤں گا محترمہ "عاقب نے مسکرا کر میسج ٹائپ کر کے بھیج دیا ۔۔۔اور پھر سے فائل دیکھنے لگ گیا۔۔۔جس میں حیا کی دی گئی ساری ڈیٹیل تھی اور اسے کل ھی اس پر کوئی پلان بنا کر عمل کرنا تھا۔۔۔.

"تمہیں کیا لگتا ہے گڑیا یہ ٹھیک کر رہی ہے ؟"انشال نے پریشانی سے پوچھا۔۔۔جس پر آشنال نے اسے گھور کر دیکھا۔۔۔"گڑیا ایک نمبر کی پاگل ھو گئی ہے اور کچھ نہیں ہے۔۔۔یار تم خود دیکھو کتنا ہینڈسم ہے وہ بندہ۔۔اور یہ ہے کہ ہاتھ ائی نعمت کو ٹھکرا رہی ہے۔۔۔"آشنال نے منہ بنا کر کہا۔۔۔جس پر انشال نے بھی حامی بھری۔۔۔" سہی کہہ رہی ھو۔۔۔اچھا خاصا ہے وہ۔۔۔کمی ھی کیا ہے۔۔۔بلکل ہیرو ہے۔۔۔اس کی نیلی آنکھیں اف۔۔۔گڑیا سچ میں پاگل ہے اور کچھ نہیں۔۔۔"انشال نے بھی سوچ کر کہا۔۔۔"ہاں میری معصوم بہنا۔۔۔وہ ایک دم پرفیکٹ ہے۔"آشنال نے کہا۔۔۔اور بستر میں لیٹ گئی۔۔۔"لیکن پھر تم نے ہاں کیوں کی ہے اس کی مدد کرنے کی؟؟" انشال نے حیرت سے پوچھا۔۔۔"کب ہاں کی ؟تم بس دیکھتی جاؤ ہوتا ہے کیا۔۔۔"آشنال نے آنکھ مار کر کہا۔۔۔ جس اور اس کا منہ کھلا تھا۔۔۔"کیا مطلب تم کیا کرنا چاہ رہی ھو؟؟اگر گڑیا کو پتہ چلا ناں تو ہمارا قیمہ بن جائے گا۔ ۔۔"انشال نے کہا۔۔"ارے یار۔۔۔تم پریشان ناں ھو۔۔۔میں نے سب پلان کر لیا ہے۔۔دیکھنا کل یہ اس سے ملے گی۔۔۔پھر کچھ ناں کچھ تو بات ھو گی ناں۔۔۔کیا پتہ کچھ سیٹنگ ھو جائے۔۔۔بس ھم نے ایسے کرنا ہے کہ جس سے لگے کہ ھم اس کے ساتھ ہیں۔۔"آشنال نے آنکھ مار کر کہا۔۔۔جس پر انشال بھی ہنس دی۔۔۔۔ مصطفی سست

Posted On Kitab Nagri

روی سے چلتا ہوا کمرے میں آیا اور خاموش سا بیڈ پر گرنے کے انداز میں بیٹھا۔۔۔حفظہ جو بے اختیار اس کا انتظار کر رہی تھی اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔"کیا ہوا؟؟"حفظہ نے پوچھا۔۔۔"مصطفیٰ نے گہری سانس بھری۔۔"میں نے گڑیا سے بات کی شادی کی۔۔۔"مصطفیٰ نے لہجہ برقرار رکھتے ہوئے کہا۔۔"پھر؟ گڑیا نے کیا جواب دیا؟"حفظہ نے آہستہ سے پوچھا۔۔۔"وہ بہت روئی حفظہ۔۔۔جانتی ھو آج پہلی بار وہ اتنا روئی تھی۔۔اور میں چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتا۔۔۔میں بہت مجبور ھوں حفظہ بہت زیادہ۔۔"مصطفیٰ نے چہرہ ہاتھوں میں لے کر نم آواز میں کہا۔۔۔حفظہ اٹھ کر مصطفیٰ کے قریب ائی۔۔۔اور کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔"آپ ھی اگر ایسے کریں گے تو وہ کیسے رہے گی؟آپ کو اس وقت ہمت سے کام لینا ھو گا۔۔جانتی ھوں یہ بہت مشکل ہے لیکن ایک طرح سے یہ خوشی کا موقع بھی تو ھے ناں۔۔عاقب بہت خوش رکھے گا ہماری گڑیا کو..آپ اپنا دل بڑا کریں اور ان کو کل ھی کال کر کے ہاں کر دیں۔۔بیٹیاں جتنی جلدی اپنے گھر کی ھوں اتنا اچھا ہوتا۔۔۔"حفظہ نے نرمی سے سمجھا کر کہا۔۔۔۔۔جس پر مصطفیٰ نے اپنی آنکھوں میں ائی نمی کو صاف کیا۔۔اور مسکرا کر حفظہ کو دیکھا۔۔۔"میں بہت خوش نصیب ھوں حفظہ۔۔جو مجھے اللہ نے آپ جیسی نعمت سے نوازا۔۔۔اگر آپ ناں ہوتی تو ناں جانے اس وقت میں کیسے خود کو سمبھال پاتا۔۔"مصطفیٰ نے حفظہ کے ہاتھ پکڑ کر لبوں سے لگا کر کہا۔۔۔جس پر حفظہ سرخ ہوتی چہرہ جھکا گئی۔۔۔"ھم دوست ہیں پہلے۔۔اور اس گھر کی فرد بھی۔اور اس گھر میں جیسے کوئی بھی پریشانی آتی ہے تو مجھ پر بھی فرض ہے کہ میں بھی اس کا مقابلہ کروں۔۔۔"حفظہ نے آہستہ سے کہا۔۔جس پر مصطفیٰ مسکرا دیا۔۔."مجھے خوشی ھے کہ آپ میری ھمسفر ہیں۔۔۔"مصطفیٰ نے مسکرا کر کہا..جس پر حفظہ نے بھی مسکرا کر دیکھا۔۔لکلں مصطفیٰ کے چہرے پر نظر پڑتے ھی اس نے گھبرا کر نگاہ پھیر لی۔جس پر مصطفیٰ بھی مسکرا دیا۔۔"رات کافی ھو چکی ہے۔۔سونا چاہیے۔۔"حفظہ نے گھبرا کر ہاتھ چھڑا کر کہا۔۔۔"بات سنیں۔۔۔"مصطفیٰ نے نرم و محبت سے نرم

Posted On Kitab Nagri

سے حفظہ کی کلائی پکڑ کر محبت بھری آواز میں پکارا۔۔۔جس پر حفظہ کی دھڑکن تیز ہوئی۔۔۔اور کھینچتی چلی ائی۔ ۔۔"جی۔۔"حفظہ نے سر جھکا کر کہا۔۔۔مصطفی حفظہ کے قریب ہوااور جھک کر ماتھے پر بوسہ دیا۔۔جس پر حفظہ سمٹ کر رہ گئی۔۔چہرہ لال ہوا۔۔"میں چاہتاھوں آپ ہمیشہ اسی طرح میری ہمت بن کر رہیں۔۔اور ہر مشکل وقت میں مجھے حوصلہ دیں۔۔آپ کریں گیں؟"۔"مصطفی نے پیار و محبت سے پوچھا۔۔اور حفظہ کی جانب اپنا جواب لینے کے لیے دیکھنے لگا۔۔"ان شاءاللہ ۔۔"حفظہ نے ہلکا مسکرا کر آہستہ سے کہا۔۔جس پر مصطفی بھی کھلے دل سے مسکرادیا۔۔۔دل میں ایک سکون سااترتا محسوس ہوا۔۔۔"سو جائیں۔۔رات کافی ھو چکی ہے۔"مصطفی نے آہستہ سے حفظہ کی کلائی چھوڑ کر نرم لہجہ میں کہا۔۔جس پر حفظہ دھڑکتے دل کے ساتھ اٹھ کر اپنی سائیڈ پر جا کر لیٹ گئی۔۔۔لیکن ذہن میں مصطفی کے الفاظ نقش ہوتے جا رہے تھے۔۔۔وہ خود بوی مصطفی کے لیے دل سخت نہیں کر پا رہی تھی عاقب نے سب کو انفارم کر دیا تھا کہ کل پلان کے مطابق وہاں پر اچانک حملہ کریں گے اور ساتھ ھی اس نے خود بھی احمد پر نظر رکھی ہوئی تھی وہ کہاں جاتا ہے کیا کرتا ہے کن سے ملتا ہے سب پر نظر تھی۔۔۔گھر میں شادی کی تیاری شروع تھیں۔۔۔لیکن اس کو دیکھ کر عاقب کو ہنسی کے ساتھ ساتھ دکھ بھی تھا کہ وہ جس چیز کی تیاری کر رہے تھے وہ ناجانے ہونی بھی تھی کہ نہیں۔۔۔۔۔

صبح ناشتے کی ٹیبل پر خاموشی تھی۔۔۔ناشتہ مصطفی نے باہر سے منگوالیا تھا۔۔۔گڑیا بھی خاموش تھی اور باقی سب بھی۔۔محیب نے حیران ھو کر سب کو دیکھا۔۔۔۔"خیر تو ھے آج سب نے کیا چپ کا روزہ رکھ لیا؟"محیب نے آہستہ سے پوچھا۔۔۔"تم چپ کرو۔۔آغا جان کا موڈ ٹھیک نہیں لگ رہا کل سے۔۔کہیں تمہاری بینڈ ناں بج

Posted On Kitab Nagri

جائے۔۔"محب نے کہا۔۔۔ مصطفیٰ نے دونوں کو گھورا۔۔۔۔ جس پر حفظہ مسکرادی۔۔۔"مجھے تم دونوں سے کچھ بات کرنی ہے۔۔ میرے روم میں اؤ۔۔"مصطفیٰ ناشتہ ک ختم کرتا اٹھ کر بولا۔۔ جس اور محب اور محیب نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔۔"تم نے کچھ کر دیا کیا؟"محیب نے محب سے پوچھا۔۔"تم اپنا کہا کرو کہ تم نے کچھ کر دیا ھو گا۔۔ میں تو معصوم بندہ۔۔"محب نے سکون سے کہا۔۔۔"میں بھی معصوم ھوں۔۔اور میں نے تو کچھ نہیں کیا۔۔۔ قسم سے۔۔"محیب نے گڑ بڑا کر کہا۔۔۔" کہیں آغاجان کو اس دن شادی والی بات کا پتہ نہیں چل گیا۔۔ لیکن میں نے اس سے سوری کر لی تھی۔اور وہ بھی بول رہی تھی کہ کوئی بات نہیں۔۔اب کیا مسلہ ھو گیا۔ ۔یااللہ بچالے۔۔ورنہ خیر نہیں۔۔۔"محیب نے آہستہ سے منہ میں کھسر پھسر کرتے کہا۔۔۔"اسی لیے کہتا ھوں سوچ سمجھ کر قدم اٹھایا کرو۔۔اب چلو بھی آغاجان ویٹ کر رہے۔۔آ کر ٹھونس لینا باقی کا۔"محب نے ہاتھ صاف کرتے ہوئے کہا۔۔۔ جس پر محیب بھی منہ بنا کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔ جبکہ گڑیا حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔۔ آخر دونوں کے جانے کے بعد گڑیا نے حفظہ کو دیکھا۔۔"اپی کیا ہوا؟"گڑیا نے پوچھا۔۔۔"کچھ نہیں۔۔آپ کے بھیا کو کوئی بات کرنی ہے شاید۔۔"حفظہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔ جس پر گڑیا خاموش ھو گئی۔۔اور اٹھ کر تیار ہونے چلی گئی۔"جی آغاجان؟"محب اور محیب نے کمرے میں اتے کہا۔۔۔ مصطفیٰ صوفہ پر بیٹھا دونوں کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔"بیٹھو۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔"آغاجان۔۔ قسم ے میں نے کچھ نہیں کیا۔بس وہ غلط فہمی ہوئی تھی۔ ۔"محیب نے جلدی سے کہا۔۔ جس پر مصطفیٰ نے اسے گھورا۔۔"میری بات خاموشی سے سنو۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔۔ جس پر دونوں نے منہ پر انگلی رکھ لی۔۔۔"مجھے بہت اہم بات کرنی ہے۔۔جب تک بات پوری ناں ھو کوئی نہیں بولے گا۔۔"مصطفیٰ نے کہا... جس پر دونوں نے سر ہلا دیا۔ مصطفیٰ نے ایک نظر دونوں کو دیکھا۔۔" کل انٹی مریم نے گڑیا کا ہاتھ مانگا۔۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔۔"ہاتھ مطلب؟اور بھئی ہم گڑیا کا ہاتھ ھی کیوں۔

Posted On Kitab Nagri

۔ہماری ایک ھی تو گڑیا ھے اس کا ہاتھ دے دیا تو وہ ایک ہاتھ سے کیسے رہے گی۔۔ہائے اللہ آغا جان..وہ ایک ہاتھ کے ساتھ تو بہت عجیب بوی لگے گی۔۔۔ناں بھئی ناں۔۔ ھم نہیں دینے والے کوئی ہاتھ۔ان سے کہیں کہیں اور سے پتہ کیں۔۔؟"محیب نے حیرت سے اور پریشانی s سے جلدی جلدی کہا۔۔۔محیب کی بات پر محب نے سر ہاتھ پر مارا۔۔جبکہ مصطفی نے گھور کر سختی سے دیکھا۔۔"اوہ میرے ایک منٹ بڑے بھائی۔۔۔ہاتھ مطلب رشتہ ہوتا بیوقوف۔۔اتنا بھی نہیں پتہ۔۔"محب نے تنگ آ کر کہا۔۔"تم دونوں کی ھو گئی بات تو میں بولوں؟"مصطفی نے کہا۔۔جس پر دونوں نے نادم ہو کر دیکھا۔۔"سوری۔۔اب ھم چپ۔۔"محیب نے منہ پر انگلی رکھ کر کہا۔۔جس پر مصطفی مسکرا دیا۔۔"ہاں انہوں نے گڑیا کا رشتہ مانگا ہے عاقب کے لیے۔۔۔اور میں تم دونوں سے اس لیے بات کر رہا ھوں کہ تم لوگ بھی میرے لیے اہم ھو اور جو بوی فیصلہ ھو گا وہ تم لوگوں سے بھی پوچھ کر ھی لیا جائے گا۔۔۔"مصطفی نے کہا۔۔جس پر محب اور محیب نے خاموشی سے دیکھا۔۔"اب تم لوگ بتاؤ کہ عاقب کے بارے میں کچھ دل میں ھو یا کوئی بات۔۔"مصطفی نے کہا۔۔اس بات پر دونوں نے سر جھکا لیا۔۔"آغا جان۔۔گڑیا کی شادی اتنی جلدی۔۔؟عاقب بھائی بہت اچھے ہیں۔۔حتی کہ مجھے تو بہت پسند بھی ہیں۔۔لیکن ھم گڑیا کی شادی کیسے؟"محب نے سر جھکا کر کہا۔۔"ایک ناں اک دن تو ھم نے گڑیا کی شادی کرنی ھی ہے۔چاہے کل یا آج۔۔لیکن یہ کڑوا گھونٹ بھرنا تو ھو گا ھی۔۔۔ہاں یہ بہت مشکل ہے لیکن بیٹا یہ فرض ھے جسے ادا کرنا لازم ھے۔۔"مصطفی نے نرم لہجہ میں کہا۔۔"لیکن آغا جان۔۔گڑیا کے بغیر ھم کیسے رہیں گے؟؟"محیب نے کافی دیر کے بعد سر اٹھا کر کہا۔۔۔تو اس کے بھیگے چہرے کو دیکھ کر مصطفی نے نظر چرا لی۔۔۔"شادی تو کرنی ھے ایک ناں اک دن۔۔اور تم خود سوچو۔۔جب تم لوگوں کی شادی ھو گی تو پھر تم لوگوں کی بیوی آ جائیں گیں.۔اور کیا پتہ ان کا مزاج کیسا ھو۔۔پھر بہت مسلے ہوتے ہیں۔۔"مصطفی نے کہا۔۔"آپ ٹھیک کہہ

Posted On Kitab Nagri

رہے۔۔آپ کا جو فیصلہ وہی ہمارا فیصلہ۔۔۔بہت مشکل ھے لیکن اسی میں ھم سب کی خوشی بھی ہے" محب نے آنسو اندر اتار کر مسکرا کر کہا۔۔جا پر مصطفیٰ بھی مسکرا دیا۔۔اور محب اٹھ کر مصطفیٰ کے گلے لگ گیا۔۔۔جبکہ محیب بھی بھاگ کر مصطفیٰ کے ساتھ لگ گیا۔۔۔"اچھا بس بس۔۔اب رونا نہیں۔۔بڑے ھو جاؤ تم لوگ بھی۔۔ایسے کرو گے تو گڑیا کو کون سمبھالے گا۔۔۔"مصطفیٰ نے ہمت کر کے مسکرا کر کہا۔۔۔"دیکھو۔۔تم لوگوں کی بوی شادی کریں گے پھر سب سیٹ ھو جائے گا۔۔۔چلو اب اٹھو اور جاؤ۔۔جا کر تیار ھو جاؤ۔پھر انٹی والوں کے گھر بھی جائیں گے شام کو۔۔۔"مصطفیٰ نے دونوں کو تھپکی دے کر کہا۔۔جس پر دونوں آنسو صاف کرتے سیدھے ھوے۔۔۔"شاباش۔۔چلی سمائل کرو۔۔"مصطفیٰ نے مسکرا کر کہا...جس پر دونوں نے آہستہ سے مسکرا دیا۔ ۔۔"اللہ کتنا عجیب لگ رہا یہ روتے ہوئے ھنستا۔۔"محیب نے محب کی شرٹ سے ناک صاف کرتے ہوئے کہا ۔۔جس پر محب نے غصّے سے اسے دیکھا۔۔۔"دفعہ ھو جاؤ۔جاہل۔"محب نے دھکا دے کر کہا...جبکہ محیب ڈھیٹ بنا ہنس دیا اور مصطفیٰ ان دونوں کو دیکھ کر مسکرا دیا انشال اور آشنال دونوں ایک دوسرے ٹیبل پر بیٹھ گئی تھیں جبکہ گڑیا ایک الگ ٹیبل پر۔۔دونوں نے گڑیا کو اوکے کے اشارہ کیا۔۔۔اور ساتھ ھی میسج کیا۔۔ " .. Don't Be worry ھم تمھارے ساتھ ہیں۔۔"جسے پڑھ کر گڑیا میں مزید ہمت ائی۔۔اور اس کا انتظار کرنے لگی۔۔۔کچھ ھی ٹائم بعد پولیس وردی میں عاقب تیز قدم اٹھاتا ہوا آیا اور گڑیا کو دیکھ کر وہیں آ گیا..." السلام علیکم۔۔"عاقب نے مخصوص لہجہ میں کہا اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔۔گڑیا نے آج پہلی بار اسے وردی میں دیکھا تھا جس میں اس کا قد مزید دراز لگ رہا تھا۔۔اور ساتھ ھی ایک الگ قسم کا روعب چہرے پر تھا۔۔۔چہرہ مزید دلکش نظر آ رہا تھا۔۔پر سنیلٹی مزید نکھر گئی تھی۔۔۔عاقب اسے اپنی جانب دیکھتا پا کر مسکرا دیا..۔"دیکھنے کو ساری عمر پڑی ہے سویٹی۔۔ابھی کام کی بات کر لیں۔۔۔تمھارے پاس جسٹ 30 منٹ ہیں..اپنی بات کر لو

Posted On Kitab Nagri

۔پھر مجھے مشن پر جانا ہے۔۔" عاقب نے گھڑی پر ٹائم دیکھ کر مخصوص انداز میں مسکرا کر کہا۔۔۔ جس پر گڑیا گڑ بڑا گئی۔۔۔۔اور سر جھکا گئی۔۔۔۔کافی پل یونہی بیٹھے ہوئے گزر گئے۔۔۔دونوں جانب خاموشی چھائی ہوئی تھی۔۔آخر گڑیا نے بے بسی سے پاس والے دوسرے ٹیبل کو دیکھا لیکن وہ دونوں وہاں سے غائب تھیں۔۔یہ دیکھ کر اس کا غصّہ مزید بڑھ گیا۔۔۔دل ھی دل میں دونوں پر دو حرف بھیج کر سامنے بیٹھے ہوئے ڈی ایس پی کو دیکھنے لگی۔۔۔جو خاموش بازو ٹیبل پر ٹکا کر اسے ھی دیکھ رہا تھا بلکہ اس کے بولنے کا انتظار کر رہا تھا۔۔گڑیا چہرے پر مشکل سے سمائل لائی۔۔جو کہ اس ٹائم اس کے لیے سب سے مشکل کام تھا۔۔۔لیکن اس وقت اور کوئی راہ بھی تو نہیں تھی۔۔ تبھی ذہن میں لفظ ترتیب دینے لگی۔۔ جیسے کیسے بھی کر کے اسے سامنے والے کو اپنی بات پر راضی کرنا تھا۔۔۔" مجھے دیکھنے کو دل چاہ رہا تھا تو بتا دیتی میں گھر آ جاتا۔۔" عاقب نے اگے کو جھک کر شرارت سے کہا۔۔جس پر گڑیا تپ گئی لیکن خود کو قابو کیا۔۔" دیکھو زیادہ لائن نہیں مارو تم۔۔میں تم سے بات کرنے ائی ھوں ۔۔۔" گڑیا نے لہجہ میں نرمی لا کر کہا۔۔"سن رہا ھوں۔۔" عاقب نے نظر گاڑھ کر کہا۔۔۔"پہلے تو تم گھورنا بند کرو۔۔" گڑیا نے تپ کر کہا۔۔ جس پر عاقب نے مسکرا کر دیکھا...جس سے اس کے گال پر پڑتے ڈمپل ظاہر ہوئے۔۔جسے دیکھ کر گڑیا نے نظر چرا لی۔۔۔"اوکے۔۔۔اب بتاؤ۔۔" عاقب نے گلاسز اتار کر کہا۔۔۔"تم شادی کے لیے ناں کر دو۔۔" گڑیا نے ہاتھ مسل کر کہا۔۔۔جس پر عاقب نے خاموشی سے اسے دیکھا۔۔۔" میں کچھ بول رہی۔۔" گڑیا نے کوئی جواب ناں پا کر کہا۔۔"ہاں سن رہا ھوں۔۔اگے بولو۔۔۔" عاقب نے پر سکون ھو کر کہا۔۔۔"تم شادی کے لیے انکار کرو گے۔۔بس۔۔" گڑیا نے حکم دیتے کہا۔۔۔"بس؟ بول لیا؟" عاقب نے گھڑی پر ٹائم دیکھ کر کہا۔۔گڑیا نے منہ پھولا کر اسے دیکھا۔۔۔"ہاں۔۔" گڑیا نے کہا۔۔"چلو اب اٹھو۔گھر چھوڑ دوں۔مجھے اہم کام پر جانا ہے۔۔" عاقب نے اٹھ کر ٹیبل سے کیز اٹھا کر مصروف سا کہا۔۔۔گڑیا

Posted On Kitab Nagri

نے غصّے سے دیکھا۔۔۔"پہلے میری بات کا جواب دو۔۔"گڑیا نے کہا۔۔۔"جواب اس بات کا ہوتا جو اس قابل ہو کہ اس کا جواب دیا جا سکے۔۔۔اور تم فضول بقسم کے سوال کر رہی ہو جس کا جسا دینا میں بلکل ضروری نہیں سمجھتا۔۔"عاقب نے سکون سے کہا۔۔۔"مطلب تم ناں نہیں کرو گے۔۔۔"گڑیا نے کہا۔۔"بلکل بھی نہیں۔ ۔۔ناں کرنی ہوتی تو میری جان رشتہ ھی کیوں بھیجتا۔۔"عاقب نے مزے سے گڑیا کے تپے ہوے چہرے کو دیکھ کر کہا۔۔۔"تم ناں کرو گے۔۔"گڑیا نے بات پر زور ڈال کر کہا۔۔۔جس پر عاقب مسکرا دیا۔۔۔"تم کر دو ناں۔۔ویسے بھی مصطفیٰ تو بہت مانتا ہے ناں تمہاری۔۔"عاقب نے پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے کہا۔۔جس پر گڑیا نے غصّے سے اسے دیکھا۔۔"میں آغا جان کی بات کو نہیں ٹال سکتی۔۔"گڑیا نے بے بسی سے کہا۔۔۔"اوہ سیڈ ۔۔۔بس پھر میں بھی اپنی ماما کی بات کو بلکل نہیں ٹال سکتا۔اور وہ چاہتی ہیں کہ ان کے گھر میں تم ھی ان کی بہو بنو ۔۔ "So I'm really sorry..." عاقب نے مسکرا کر کہا..اور ساتھ ھی سیل کو دیکھا جہاں امجد کی کال آ رہی تھی۔"چلو گھر چھوڑ دوں۔۔"عاقب نے کال کاٹ کر کہا۔۔۔پھر سیل کو دیکھا جہاں میسج تھا۔۔"سر وہ آدمی پہنچ گ ئے ہیں۔۔آپ جلدی سے آجائیں۔۔"جسے پڑھ کر عاقب نے "اوکے تم ٹیم کمرے کراؤ میں آ رہا ھوں "کا میسج کیا۔۔اور گڑیا کو دیکھا جو ابھی تک بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔"یار۔۔چلو بھی۔۔۔میرے پاس ٹائم نہیں ہے۔۔"عاقب نے سنجیدہ ھو کر کہا۔۔پھر سے سیل کو دیکھا۔۔۔جہاں پر امجد کا میسج تھا۔۔"سر ھم پہنچ چکے ہیں. ۔بس آپ کا ویٹ کر رہے ہے۔۔۔""""نہیں پہلے تم ہاں کرو کہ تم ناں کرو گے۔۔"گڑیا نے ضد کی۔۔عاقب نے سرخ ہوتے چہرے کے ساتھ گڑیا کو دیکھا۔۔اور پھر اگے بڑھ کر گڑیا کا ہاتھ پکڑ آ۔۔۔"چھوڑو مجھے۔۔۔"گڑیا نے دبی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔لیکن عاقب نے ان سنی کر کے اسے زبردستی کھینچ کر باہر کے آیا اور گاڑی میں بٹھا کر دروازہ بند کر لیا۔۔۔اور خود دوسری جانب سے جا کر ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی۔۔۔"یہ کیا بد تمیزی ہے؟؟

Posted On Kitab Nagri

میں آغا جان کو بتاؤں گی۔۔"گڑیا نے غصّے سے کہا۔۔۔ جس پر عاقب نے گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔اور ایک نظر گڑیا پر ڈالی۔اب چہرہ بلکل سپاٹ ھو چکا تھا۔۔۔پہلے ھی گڑیا کی ضد کی وجہ سے وہ کافی لیٹ ھو چکا تھا۔۔اب مزید اس کی بار بار ناں ناں کا کہنا اسے غصّہ دلا رہا تھا۔۔۔ جس کا اندازہ اس کے چہرے پر ایک سختی سے لگایا جا سکتا تھا۔ ۔۔ماتھے پر تیوری آچکی تھی۔۔۔"اب ایک لفظ بھی زبان سے نکلا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ھو گا۔۔"عاقب نے ایک ایک لفظ چبا کر سختی سے کہا اور گڑیا کا سیٹ بیلٹ باندھا۔۔۔۔۔۔ جس سے گڑیا خاموش ھو گئی۔۔کیونکہ اس کا چہرہ سخت تاثر لیے تھا۔۔اور اس کے بعد گڑیا کی ہمت نہیں رہی تھی کہ مزید کچھ بول سکے۔۔۔ تبھی خاموش ہونے میں ھی عافیت سمجھی۔۔۔۔جبکہ عاقب خاموش سپاٹ چہرہ لیے فل سپیڈ میں گاڑی چلا رہا تھا جبکہ گڑیا ڈر کی وجہ سے آنکھیں بند کیے زور سے ڈیش بورڈ کو پکڑ کر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ان کو تو میں آج قتل کر دوں گی۔۔ایک دفعہ بس زندہ بچ جاؤں سہی۔۔"گڑیا نے آنکھیں بند کیے من ھی من میں غصّے سے کہا۔۔اور جو جو دعا آتی تھیں وہ پڑھنے لگ گئی۔۔ پھر آہستہ سے تھوڑی سی آنکھیں کھولی اور ایک نظر عاقب کو دیکھا جو لب بھینچے سرخ چہرہ لیے غصّے سے لب دبائے خاموش بغیر اسے دیکھے بس ڈرائیو کر رہا تھا۔۔گڑیا نے منہ بنا کر دیکھا۔۔"اس سے کروں میں شادی جو ابھی سے میرے ساتھ اس طرح کرتا ہے۔۔ با میں تو مجھے جان سے مار دے گا۔۔"گڑیا نے اسے دیکھتے ہوے سوچا۔۔"بعد کی باتیں بعد میں دیکھیں گے۔۔ اتنی دور کی مت سوچا کرو۔۔"عاقب نے سامنے سڑک پر دیکھتے ھی مصروف سا سخت لہجہ میں کہا۔۔جس پر گڑیا کا منہ کھل گیا۔۔"اس کو کیسے پتہ میں یہ سوچ رہی؟"گڑیا نے لب کاٹ کر سوچا۔۔جس پر عاقب نے ایک نظر ڈال کر گھوری ماری۔۔"چپ بیٹھو۔۔"عاقب نے سختی سے کہا۔۔جس پر گڑیا خاموش بیٹھ گئی۔۔۔جبکہ عاقب اسی انداز میں مزید تیز رفتار میں کار چلانے لگا۔۔جس اور گڑیا نے زور سے آنکھیں بند کر لیں۔۔"مجھے نہیں مرنا ابھی۔۔آہستہ کرو۔۔"گڑیا نے غصّے سے کہا۔۔جس پر عاقب نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔یکدم عاقب نے موڑ کاٹا تو گڑیا عاقب کے کندھے سے آلگی۔۔گڑیا نے غصّے سے اسے دیکھا۔۔لیکن عاقب نے کوئی جواب ناں دیا۔۔جس پر گڑیا صبر کے گھونٹ پی کر رہ گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مصطفٰی نے مریم بیگم کی کال کر کے ہاں کر دی تھی جس پر انہوں نے سرے گھر میں شور مچا لیا تھا۔۔اور بات بھی کچھ ایسی ھی تھی کہ سب خوش کم اور شاک زیادہ تھے۔۔کوئی بھی یقین نہیں کر پا رہا تھا کہ یہ سچ ھے کہ جھوٹ ۔۔۔لیکن مریم بیگم بس عاقب کے انے کا انتظار کر رہی تھیں اور ساتھ ھی مصطفٰی والوں کی دعوت کی تیاری بھی کرنے لگیں۔۔"یہ اچھا نہیں کیا ویسے یار۔۔"انشال نے پریشانی سے کہا۔۔"ارے کیا اچھا نہیں کیا۔۔تم خود دیکھو۔۔ھم وہاں ہوتے تو اس کی زبان کہاں بند ہونی تھی۔۔اب کیا پتہ وہ کھڑوس ہیرو کچھ اثر کر جائے اس پاگل پر۔۔"آشنال نے کہا۔۔۔"اب جب اسے پتہ چلے گا تو وہ ہمیں زندہ نہیں چھوڑنے والی۔۔"آنشال نے کہا۔۔۔ "دیکھیں گے۔۔"آشنال نے بات ہوا میں اڑا کر کہا۔۔"اچھا تم بیٹھو۔۔میں ذرہ کچھ لے اوں کھانا کھانے۔۔۔" آشنال نے کہا۔۔اور انشال بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج انہوں نے کچھ لیکچر چھوڑ دیے تھے وجہ صبح والی بات تھی جا پر دونوں کی گم صم تھے۔یا لیے دونوں نے سوچا کہ کہیں جا کر بیٹھ کر تھوڑا ریسٹ کرتے ہیں۔۔۔ تبھی وہ اپنے پسند کی جگہ پر آ چکے تھے۔۔۔۔"اب جاو بھی کہ مجھے دیکھ دیکھ کر پیٹ بھرنا؟ پھر بعد میں مجھے الزام دے رہے ہوتے۔"محب نے کہا۔۔"اچھا جاتا ھوں۔۔" محیب نے گھور کر کھڑے ہوتے کہا..اور محب وہیں بیٹھا ادھر ادھر دیکھنے لگا۔۔۔جب اس کی نذی دائیں جانب کے ٹیبل پر پری جہاں پر اس دیں دن والی لڑکی بیٹھی تھی۔۔۔ محب کو حیرت ہوئی۔۔پھر آہستہ سے اٹھتا ہوا اس کی جانب چل دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انشال خاموش بیٹھی تھی جب کسی نے اس کو بلایا۔۔

"Excuse me ..." محب نے آہستہ سے کہا۔۔جس پر انشال نے اس کو دیکھا۔پھر یاد آنے پر مسکرا دی ۔۔"آپ گڑیا کی دوست ہیں ناں۔۔جو اس دن شادی پر آئی تھیں؟"محب نے پوچھا۔۔"جی۔بیٹھیں۔۔" انشال نے کہا۔۔محب کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔"کیسی ہیں آپ؟"محب نے پوچھا۔۔اور سوچنے لگا یہ کونسے والی ہے۔۔"میں اللہ کا شکر بلکل ٹھیک۔۔آپ سنائیں۔۔"انشال نے سر سے پیر تک جائزہ لے کر کہا۔۔اور دماغ میں زور ڈالنے لگی کہ یہ کونس والا ھے۔۔"آپ یہاں؟خیریت؟"محب نے پوچھا۔۔جس پر انشال نے تھوڑا گھبرا کر دیکھا۔۔"جی بس ایسے ھی۔۔"انشال نے کہا۔۔جس پر محب خاموش ہوا۔۔اور سوچنے لگا کہ کس طرح پوچھے۔۔۔اور یہی بات انشال کے ذہن میں تھی۔۔"آپ کا نام؟"دونوں کے ایک ھی وقت میں ایک دوسرے کو دیکھ کر پوچھا۔۔اور پھر سمجھ آنے پر ہنس دیے۔۔"میں محب ھوں۔۔"محب نے ہنس کر کہا۔ ۔۔"اور میں انشال۔۔۔"انشال نے بھی ہنس کر کہا۔۔پھر دونوں پڑھائی کی باتیں کرنے لگے۔۔۔

"دو جوس چاہیے جلدی۔۔"آشنال نے کاؤنٹر پر آڈر دیا۔۔"پلیز دو جوس دے دیں بھائی۔۔"محیب سیل پر کچھ دیکھتا بولا۔۔اور اس سے آگے ھو کر کھڑا ہوا۔۔"اپنی باری کا انتظار کرو۔۔۔"آشنال نے اس کی پشت کو دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

تپ کر کہا۔۔یہ سن کر محیب حیران سا واپس مڑا۔۔لیکن پھر دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر ایک دم چیخ اٹھے ۔۔۔"تم۔۔۔"دونوں نے ایک دم کہا۔۔"ہاں تو میں بھی یہی پوچھا کہ تم یہاں کہاں؟"محیب نے سیل بند کر کے پوچھا۔۔۔"تو میں کونسا فارسی میں بول رہی۔۔"آشنال نے بھی جواب دیا۔۔"آتی بھی کہاں ھوگی تمہیں. ۔"محیب نے مذاق اڑانے کی طرح کہا۔۔جس پر آشنال نے تپ کر اسے دیکھا۔۔۔"شکر کرو اس دن بچ گئے تھے تم۔۔ورنہ دل تو کر رہا تھا گڑیا کو بتا ھی دوں۔۔"آشنال نے کہا۔۔"اوہ ہیلو۔۔یہ دھمکی کسی اور کو دو جا کر۔۔جب میری کوئی غلطی نہیں تو میں کیوں ڈروں؟"محیب نے کہا۔"اوہ اچھا؟؟سچ میں۔۔"آشنال نے طنز کیا۔۔"ہاں تو اور کیا۔۔"محیب نے کہا."تو گھر ائے مہمان کو کون یوں بے عزت کرتا ہے؟؟ٹھیک ہے پھر آج میں گڑیا کو ناں بتایا تو مجھے کہنا۔۔"آشنال نے تپ کر کہا۔۔جس اور محیب سیدھا ہوا۔۔"رات گئی بات گئی۔۔دیکھو تم اب فری میں دشمنی لے رہی مجھ سے۔۔"محیب نے کہا۔۔"یہی سمجھ لو۔۔"آشنال نے کہا۔۔"انکل جلدی سے جوس لا دیں۔۔۔ٹائم نہیں ہے ایسے ھی لوگ بار بار آکر تنگ کریں گے۔۔"آشنال نے کہا۔۔۔"کیوں وجہ؟تمہاری کمپنی چل رہی ھے جو جا کر سمبھالنی ھے؟؟ھم نے کونسا فری میں لینا جوس۔۔بھائی پہلے مجھے لا کر دیں۔۔"محیب نے بھی تپ کر کہا۔۔کاؤنٹر پر کھڑا آدمی حیران سا دونوں کو دیکھنے لگا جو اچھے خاصے خوش شکل تھے اور اپس میں بچوں کی طرح اپنی باری پر لڑ رہے تھے....آخر دو جوس ائے تو دونوں نے پکڑ کر اپنی اپنی جانب کھینچنا شروع کر دیا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ جوس کے گلاس فرش پر گر گ ئے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

باتیں ختم ہو گیں تھیں۔۔۔دونوں اب خاموش بیٹھے ادھر ادھر دیکھ رہے تھے۔۔۔براؤن ہلکا ہلکا کام کیے شرط پہنے ساتھ میں سفید کیپری پہنے محب کو وہ اپنی اپنی سی لگی۔۔پہلی لڑکی تھی جس کو دیکھ کر اس کے دل میں کچھ ہلچل ہوئی تھی۔۔۔"یہ کلر آپ پر کافی سوٹ کر رہا ہے۔۔۔"محب نے آہستہ سے کہا۔۔۔جس پر انشال نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا جو مسکرا رہا تھا۔۔۔بلیو شرٹ سفید رنگ پر بہت جچ رہی تھی۔۔۔انشال نے گھبرا کر نظر پھیر لی۔ "شکریہ۔۔"انشال نے آہستہ سے کہا۔۔۔تب ھی دونوں کو یکدم شور سنائی دیا۔۔۔ ". Ohh no " دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا اور پھر اٹھ کر بھاگے۔"تم لے لو اب۔۔"آشنال نے غصّے سے کہا۔۔۔"نہیں مجھے نہیں ضرورت۔۔تم ھی رکھو اب۔۔"محیب نے بھی تپ کر کہا۔۔۔تبھی دونوں کا شور سن کر محب اور انشال بھی وہاں آگ ئے۔۔اور دونوں کو۔لڑتا دیکھ کر حیران ہوے۔۔۔"محیب یہ کیا کر رہے ھو تم؟؟"محب نے دبی ہوئی آواز میں محیب کو سائیڈ پر کر کے کہا۔۔۔"میں کر رہا ھوں؟؟ حد کرتے ھو تم۔۔اس بد تمیز لڑکی کی وجہ سے سارا جوس گر گیا۔۔"محیب نے دانت پیس کر آشنال کو دیکھ کر کہا۔۔۔"تم ھو گے بد تمیز۔۔۔خبردار جو ایک لفظ بھی بولے۔۔"آشنال نے محیب کی جانب بڑھ کر کہا جسے بروقت انشال نے آکر کر ایک طرف کیا۔۔۔" کیا ھو گیا۔۔پاگل ھو گئی ھو؟؟لو دیکھ رہے ہیں۔"انشال نے کہا۔۔۔"چلو گھر چلیں۔۔"انشال نے ہاتھ پکڑ کر زبردستی باہر کی جانب چل کر کہا۔۔"سوری۔۔۔اس کی طرف سے میں معافی مانگتا ھوں۔۔۔"محب نے انشال والوں کے پاس آکر کہا۔۔جس اور محیب نے خون پی جانے والی طرح آشنال کو دیکھا۔جو بلکل ایسے ھی اسے بھی دیکھ رہی تھی۔۔"کوئی بات نہیں۔۔۔"انشال نے کہا۔۔۔اور اہر دونوں اپنے اپنے ساتھ والے کو پکڑ کر باہر کو نکل گ ئے۔۔۔۔۔عاقب نے گاڑی روکی۔۔۔اور دروازہ کھولتا باہر آیا۔۔جہاں سامنے ھی پولیس وین میں امجد بیٹھا انتظار کر رہا تھا۔۔۔اسے آتا دیکھ کر سب چوکنا ھو گ ئے۔۔۔عاقب کو سب نے سلوٹ کیا۔۔جو کہ گڑیا

Posted On Kitab Nagri

خاموش بیٹھی گاڑی سے پار دیکھ رہی تھی۔۔۔عاقب نے وہاں پہنچ کر سر سے اشارہ سے جواب دیا۔۔"سب ریڈی ہیں؟"عاقب نے پوچھا۔۔"یس سر۔۔۔سب آگ ئے ہیں۔۔"امجد نے کہا۔۔"او کے۔۔۔مس حیا کہاں ہے؟"عاقب نے نظر گھما کر کہا۔۔"وہ بھی ادھر ھی ہیں۔مس حیا پلیز کم ہیر۔"امجد نے کہا۔۔جس پر حیا بھی گاڑی سے نکل ائی۔۔"مس حیا۔آپ کے زمے ایک کام ہے۔۔آپ نے میری مہمان کو گھر تک چھوڑنا ہے۔۔باحفاظت۔۔"عاقب نے گھڑی پر ٹائم دیکھ کر دیکھا۔۔جس پر حیا نے سر ہلا دیا۔۔"او کے سر۔۔"حیا نے سلوٹ کیا۔۔اور عاقب سر خم کر کے واپس گاڑی کی جانب آیا۔۔اور گڑیا کی جانب آیا۔۔"مس حیا تمہیں گھر چھوڑ دیں گیں۔۔۔میں خود چھوڑ اتا اگر مجھے اہم مشن پر جاناناں ہوتا۔ پہنچ کر میسج کر دینا او کے۔۔۔"عاقب نے کہا۔۔تب تک حیا بھی آچکی تھی۔۔عاقب نے چابی حیا کو پکڑا دی۔۔"اپنا خیال رکھنا۔۔اللہ حافظ۔۔۔"عاقب نے مسکرا کر ایک نظر ڈال کر کہا۔۔۔جس پر گڑیا نے اسے دیکھا جو کچھ دیر پہلے غصّے سے کھول رہا تھا اور اب مسکرا۔۔"یہ بندہ عجیب ہے۔۔سمجھنا مشکل ہے بہت۔۔۔"گڑیا نے سوچا۔۔۔"سمجھنا مشکل نہیں.۔۔ہاں ٹائم لگے گا بس۔۔۔او کے اب جاؤ.۔اللہ حافظ۔۔"عاقب نے سائیڈ پر ہوتے آہستہ سے کہا۔۔جس پر گڑیا نے بوکھلا کے اسے دیکھا۔۔وہ اب ہر قدم پر اس سے دور ھو رہا تھا۔۔گڑیا خاموش بیٹھی اسے جاتا دیکھ رہی تھی۔۔اس سے کوئی دلی وابستگی نہیں تھی بلکہ اسے شدید ناپسند کرتی تھی لیکن نا جانے کیوں اس کے جانے اور دل بجھ رہا تھا۔۔جیسے چاہ رہا ھو کہ وہ دور ناں جائے۔۔وہ خود سے اسے دور ناں کرے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیا خاموش دروازہ کھول کر بیٹھ گئی۔۔اور ایک نظر گڑیا کو دیکھا جو اسے بہت معصوم اور پیاری سی ڈول کے جیسی لگی۔۔بھوری بھوری آنکھیں جاتے عاقب پر مرکوز کیے۔۔۔خاموش سی، بجھی سی۔۔۔حیا نے گاڑی سٹارٹ کر لی۔۔اور عاقب کے بتایے ہوے اڈریس کی جانب چل دی۔۔۔جبکہ گڑیا اسے تب تک دیکھتی رہی جب تک کہ وہ آنکھوں سے اوجھل ناں ہوا۔۔۔۔

"اوکے۔۔یہ مشن بہت اہم ہے ھم سب جے لیے۔.اس لیے کوئی غلطی نہیں ہونی چاہئے۔۔"عاقب نے جلدی جلدی سب کویں کی پوزیشن سمجھا کر آخر میں کہا۔۔۔اور پھر سب نے یقین دہانی کرائی۔۔اور سب اس کے کہے کے مطابق اس طرف بھاگ دیے۔۔۔عاقب خود بوی امجد کے ساتھ ایک پتلی تنگ گلی کی جانب بڑھ گیا ۔

"ٹھیک ہے۔۔یہ لو اپنے پچاس لاکھ۔۔"ہاتھ میں ایک سوٹ کیس دوسرے بندے کو پکڑا کر وہ بولا۔۔۔جس کا چہرہ رومال کے ساتھ ڈھکا ہوا تھا۔۔۔"شکریہ باس۔۔"سوٹ کیس میں جھانک کر وہ نقاب پوش خوشی سے بولا۔۔۔"گن لو۔۔مال پورا ہے جتنے کا وعدہ کیا تھا۔۔۔"ایک جانب کمرے کی طرف اشارہ کر کے وہ بولا۔۔" ارے میرے شیر۔۔تم پر کیسی بے اعتباری۔۔جاؤ اور جا کر شادی انجوے کرو۔۔"کندھے پر تھپکی دے کر وہ بولا۔۔جس پر نقاب والا ہنس دیا۔۔اور دونوں اس کمرے کی جانب چل دیے

Posted On Kitab Nagri

"ہمارا ٹارگٹ سامنے ھی ہے۔۔جیسے ھی میں اوکے کا اشارہ کروں گا تم سب اندر جاؤ گے۔۔۔"عاقب نے آہستہ سے کہا۔۔جس اور سب نے اوکے کا اشارہ کیا۔۔۔عاقب نے سب کو دیکھا اور پھر تھمب آپ کر کے اوکے کا آشارہ کیا۔۔سب نے ایک دم اندر کی جانب چھلانگ لگا دیں۔۔عاقب نے دروازہ ٹانگ کی مدد سے کھول کر اندر کی جانب رخ کیا۔۔یکدم شور پر اب آدمی جو پر سکون تھے بھاگ اٹھے اور جوابی حملہ کرنے لگے۔۔"حملہ ھو گیا ہے۔۔ہمیں نکلنا ھو گا۔۔"'نقاب پوش نے ہاتھ میں پستول پکڑ کر کہا۔۔جس کی تائید میں دوسرا بھی بیک سے نکلا۔۔عاقب نے دیوار کا سہارا لے کر اندر دیکھا جہاں پانچ آدمی تھے۔۔عاقب نے امجد کو اشارہ کیا اور پھر دونوں ایک دم اندر داخل ہوے اور سب کو فائر کر کے گرا دیا۔۔عاقب کی نظر بیک دروازہ پر پڑی اور اس کی جانب بھاگا جہاں سے کوئی بھاگا تھا۔۔عاقب پوری طاقت سے اس کے پیچھے بھاگا۔۔آخر تنگ گلیوں سے بھاگتے ہوئے اچانک عاقب اور اس کا فاصلہ ایک ہاتھ پر رہ گیا۔۔عاقب نے ہاتھ بڑھا کر اس کی شرٹ پکڑنی چاہی لیکن بروقت کسی نے عاقب پر گولی چلا دی۔۔۔عاقب کے جسم میں شدید درد کی لہر اٹھی اور خون سے لت پت ہو تا زمین پر گرتا چلا گیا۔۔۔امجد جو پیچھے ھی بھاگا آرہا تھا،عاقب کو گرا پا کر اس کی جانب بھاگا۔۔جب اس کی نظر اس آدمی پر پڑی جو پھر سے گولی چلانے والا تھا لیکن امجد نے فورا اس پر فائر کیا اور وہ آدمی موقع پر سائیڈ پر ھو گیا اور گولی ہاتھ پر چھو کر گزر گئی۔۔۔اور وہ بھاگ نکلا۔۔عاقب کی سانسیں مدھم چل رہی تھیں۔۔خون پانی کی طرح بہہ رہا تھا۔۔۔اب آہستہ آہستہ اس کا ذہن اندھیری وادی میں جا رہا تھا۔۔۔امجد نے اپنے ساتھیوں کو بلایا ۔۔اور عاقب کو جلدی سے اٹھا کر ہسپتال کی جانب بھاگ نکلے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب کی صلاح سے شادی کی ڈیٹ فکس ھو چکی تھی۔۔اب بس ایک ہفتہ بعد حیااور شاہ دل کی شادی تہہ تھی۔۔۔نسیم بیگم خوش تھیں۔اور باقی سب بھی.. کبھی کبھی ھم اس قدر خود غرض ھو جاتے ہیں کہ ہمیں اپنی خوشی تک نظر نہیں آتی اور اس خوشی کے خوش کن احساس سے محروم رہ جاتے ہیں۔۔اور سب سے بڑی بد نصیبی ہے یہ ھم خوشی کے لمحات کو محسوس ناں کر پائے حیا گڑیا کے گھر کے سامنے آکر رک گئی۔۔گڑیا جو سارا راستہ خاموش تھی ۔۔چونک گئی۔۔حیا آہستہ سے مسکرادی۔۔۔"شکریہ۔۔"گڑیا نے سمائل کے ساتھ کہا۔۔۔جس پر حیا بھی مسکرا دی۔۔"کوئی بات نہیں۔۔سر کا اڈر تھا۔۔"حیانے گڑیا کے چہرے کو غور سے دیکھ کر کہا۔۔جس پر گڑیا کی سمائل سمٹ گئی.."آج کوئی خاص میشن تھا؟"گڑیا نے رک کر پوچھا۔۔جس پر حیا نے اسے دیکھا۔."ہاں آج ایک بہت اہم کام تھا۔۔بس دعا کریں وہ ھو جائے۔۔"حیا نے آہستہ سے کہا... جس پر گڑیا نے سر ہلا دیا۔"آپ کے سر ایسے ھی ہیں کیا کھڑوس؟"گڑیا نے پوچھا۔۔جس پر حیا نے مشکل سے ہنسی دبائی۔۔۔"ہمارے ساتھ تو ایسے ھی ہیں باقی زیادہ نہیں پتہ۔"حیا نے بتایا. جس پر گڑیا سر ہلا گئی۔۔۔"اوکے۔۔اللہ حافظ۔۔"حیا مسکرا کر بولتی کار سٹارٹ کر کے موڑ کر بھگا لے گئی۔۔۔جبکہ گڑیا خاموش کھڑی کچھ دیر دیکھتی رہی پھر بجھے دل کے ساتھ اندر چل دی۔۔گھر میں عاقب کی شادی کا سن کر سب شاک تو تھے ھی لیکن اب بے تاب بھی تھے کہ آخر کونسی آسمان سے اتری پری ھے جو اس کے لیے ائی ہے۔۔۔مریم بیگم بھی خوشی سے بے حال ہوئی کچن میں تھیں جب اچانک فون بج اٹھا۔۔۔"ارے اس وقت کون ھو سکتا۔۔۔"مریم بیگم نے کہا۔۔۔پھر فون اٹھالیا۔۔"جی۔۔" مریم بیگم نے کہا۔۔۔"آپ ڈی ایس پی کی والدہ والدہ بات کر رہی ہیں؟؟"انجان آدمی کی آواز ائی۔۔تو مریم

Posted On Kitab Nagri

بیگم کو کچھ انجانا آخوف محسوس ہوا۔۔۔"ج جی۔۔"مریم بیگم نے کہا۔۔۔"میم۔۔آپ ہسپتال آجائیں۔۔ان کی حالت بہت خراب ہے۔۔"اس آدمی نے کہا۔۔۔یہ سن کر بیگم کے ہاتھ سے فون چھوٹ کر گر گیا۔۔۔اور خود بھی بد حواس سی باہر کو بھاگی۔۔۔سب ان کو دیکھ کر پریشان ہوے۔۔لیکن وہ ڈرائیور کو روتی ہوئی بولتی ہسپتال چلی گئی

مصطفیٰ نے کچھ ٹائم پہلے ھی حفظہ کو کال کر بتایا تھا کہ وہ آج عاقب کے گھر جا رہے ہیں۔۔اب وہ افس میں بیٹھا اپنا کوئی کام کرنے میں مصروف تھا جب اچانک اسے کال موصول ہوئی۔۔۔جب کال اٹھا جرڈ دیکھی تو وہ کسی انجان کی تھی۔۔ مصطفیٰ نے کال اٹھالی،اور کان سے سیل لگا یا۔۔۔لیکن اگے والے کی دی ہوئی خبر کو سن کر مصطفیٰ ایک دم اچھل پڑا۔۔۔"کب ہوا؟اڈریس بتاؤ۔۔"مصطفیٰ نے پریشانی سے اڑے ہوق رنگ میں پوچھا۔۔۔پھر اگے سے کوئی جواب آیا اور مصطفیٰ جلدی سے کال بند کرتا اپنی کیز اٹھا کر باہر نکل گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گڑیا اتری شکل لیے گھر میں داخل ہوئی تو سامنے ھی حفظہ وہاں پر منان کو لیے بیٹھی تھی۔۔گڑیا کو اتا دیکھ کر کھڑی ہوئی۔۔۔"السلام علیکم!!"گڑیا نے کہا۔۔"وعلیکم آسلام۔۔بیٹھو میں پانی لاتی۔۔۔"حفظہ نے کہا۔۔۔لقکں گڑیا نے بڑھ کر منان کو گود میں لیا۔۔۔"نہیں اپی۔۔آپ بیٹھ جائیں۔۔۔"گڑیا نے کہا۔۔۔حفظہ نے گڑیا کے چہرے کو دیکھا۔جہاں پر عجیب سی خاموشی تھی۔۔۔"کیا بات ہے گڑیا؟سب ٹھیک تو ہے کوئی پریشانی ہے؟" حفظہ نے پوچھا۔۔۔جس پر گڑیا مسکرا دی۔۔"ارے نہیں۔آپ پریشان ناں ھو۔میں ٹھیک ھوں۔۔"حفظہ کو

Posted On Kitab Nagri

دیکھ کر گڑیا بولی۔۔ابھی وہ یہ بات کر ھی تھی جب گھر میں ٹیبل پر پڑا ٹیلی فون بج اٹھا۔۔حفظہ نے اٹھ کر فون اٹھا لیا۔۔۔جبکہ گڑیا وہی بیٹھی رہی اور منان سے کھیلنے لگی۔۔۔۔

اچانک گڑیا کی نظر حفظہ پر پڑی جو منہ پر ہاتھ رکھے فون پکڑ کر کھڑی خود کو قابو کر رہی تھی۔۔۔یہ دیکھ کر گڑیا بھاگ کر حفظہ کے پاس گئی۔۔۔"کیا ہوا اپی؟"گڑیا نے پوچھا۔۔۔"تمھرے بھیا کا فون تھا۔۔۔"حفظہ نے نم آنکھوں سے کہا۔۔۔"پھر؟؟ کیا ہوا؟؟ بتائیں ناں اپی۔۔۔"گڑیا نے رکی ہوئی سانس سے کہا۔۔۔دل میں عجیب وہم ارہے تھے۔۔۔"وہ بتا رہے تھے۔کہ عاقب بھائی کو گولی لگی ہے.۔"حفظہ نے آہستہ سے کہا۔۔یہ سن کر گڑیا کی حفظہ کے بازو پر گرفت کمزور ہوئی۔۔۔اور بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔"ن نہیں۔آپ مذاق r کر ھی ناں؟"گڑیا نے ہنس کر کہا۔۔جس پر حفظہ نے سر جھکا لیا۔۔۔اور سر ہلا دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسا نہیں ھو سکتا۔۔ابھی کچھ دیر پہلے میں یا سے ملی تھی وہ ٹھیک تھا اپی۔۔۔"گڑیا ناں میں سر ہلا کر پیچھے ہوتی بولی۔۔۔حفظہ نے اسے پکڑنا چاہا لیکن وہ اپنے کمرے میں بھاگ گئی۔۔۔حفظہ خاموش وہیں رہ گئی کمرے کا دروازہ بند کیے دروازے کے ساتھ ھی ٹیک لگا کر نیچے بیٹھتی چلی گئی۔۔۔سر گھٹنوں میں دے کر زور زور سے رونے لگی۔۔۔"ایسے نہیں ھو سکتا۔۔ابھی تو میں وہاں سے ائی ھوں۔۔"گڑیا نے آنسو صاف کرتے کہا اور جلدی سے اٹھ کر عاقب کا نمبر ملایا۔۔جو مسلسل اف جا رہا تھا۔۔۔اس سے گڑیا کا رہتا سہتا خود پر قابو بھی بہتا چلا گیا اور وہ بچوں کی طرح رونے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

محب اور محیب دونوں پھولے چہرے لیے گھر میں ائے تو سامنے ھی زور زور سے روتے منان کو دیکھ کر گھبرا گ ئے۔۔۔پھر حفظہ کو دیکھا جو پریشان سی بیٹھی ناجانے کہاں کھوئی تھی۔۔۔

"اپی!!"محب نے پکارا۔۔۔جس سے حفظہ ھوش میں ائی۔۔۔اور منان کو چپ کروانے لگی۔۔"کیا ھوا؟؟" محیب نے پوچھا۔۔۔"وہ عاقب بھائی کو گولی لگی ہے۔۔ان کی حالت بہت نازک ہے۔۔"حفظہ نے آہستہ سے بتایا ۔۔یہ سن کر وہ دونوں بھی شاک ھو گ ئے۔۔۔"گڑیا کہاں ہے؟"کافی دیر کے بعد محب نے پوچھا۔۔۔"اپنے کمرے میں۔۔میں نے بہت بلایا مگر وہ دروازہ نہیں کھول رہی۔۔"حفظہ نے پریشانی سے بتایا۔۔یہ سن کر دونوں جلدی سے اس جانب بھاگے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"گڑیا!!دروازہ کھولو شاباش۔۔"محب نے کوئی دسویں بار کہا۔۔لیکن اندر سے کوئی جواب ناں آیا۔۔جس پڑان کی پریشانی مزید بڑھ گئی۔۔۔"جاؤ جلدی سے دوسری کیز لاؤ۔۔"محب نے کہا۔۔جس پر محیب بھاگا۔۔۔اور کچھ دیر کے بعد کیز لے آیا۔۔اور جلدی سے دروازہ کھول کر اندر گ ئے تو سامنے ھی گڑیا زمیں پر بیٹھی رو رہی تھی۔۔یہ دیکھ کر دونوں کے دل کو کچھ ھوا۔۔۔اور بھاگ کر قریب گ ئے۔۔۔اور گڑیا کو اٹھایا اور بیڈ پر بٹھا کر پانی پلایا۔۔۔"کچھ بھی ھوا۔۔بس بس۔۔"محب نے اپنے ساتھ لگا کر پیار سے کہا۔۔جس پر گڑیا اور رونے لگ گئ

Posted On Kitab Nagri

۔۔"گڑیا میری جان۔۔روتے ہیں ہیں۔۔عاقب بھائی ٹھیک ہیں۔۔کچھ نہیں ہوا ان کو۔۔۔"محیب نے گڑیا کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر کہا۔۔۔"نہیں۔۔۔آغا جان کا فون آیا تھا انہوں نے بتایا۔۔گولی لگی..بہت خون بوی نکلا ھو گا ناں۔۔"گڑیا سرخ آنکھیں لیے روتی ہوئی بولی۔۔۔جس پر دونوں نے ایک دوسرے کو بے بسی سے دیکھا ۔۔"گولی لگی ہے پر اب وہ ٹھیک ہیں۔۔"محب نے کہا۔۔۔"نہیں۔۔ٹھیک نہیں ہیں۔۔"گڑیا نے کہا۔۔"اچھا نہیں یقین ناں تو چلو خود دیکھ لو جا کر۔۔اٹھو شاباش۔۔"محیب نے ہاتھ پکڑ کر اٹھا کر کہا۔۔اور گڑیا کی آنکھیں صاف کیں۔۔"رپ بلکل نہیں ہے۔۔اب بس چپ۔۔شاباش۔۔"محیب نے بوی سر پر پیار کرتے کہا۔۔"تم گھر رہو۔۔اپی کے پاس۔۔میں گڑیا کو لے کر جاتا ھوں۔"محب نے کہا۔۔۔جس پر محیب نے سر ہلا دیا۔۔اور پھر گڑیا محب کے ساتھ چلی گئی۔۔

عاقب کو گولی لگنے کی خبر پر مرتضیٰ صاحب بھی بھاگ ائے تھے اور مریم بیگم بھی اچکی تھیں۔۔کچھ ھی دیر بعد مصطفیٰ بھی۔۔ مصطفیٰ نے روتی ہوئی مریم بیگم کو اپنے ساتھ لگا کر حوصلہ دیا۔۔۔اور مرتضیٰ صاھب کو بھی تسلی دی۔۔جبکہ عاقب کا اپریشن چل رہا تھا۔۔۔عجیب سی کیفت تھی وہاں۔۔۔

"کیا ہوا؟؟رنگ کیوں اڑا ہوا ہے اور جانتے ھو عاقب کو گولی لگی ہے اس کی حالت بہت خراب ہے۔۔کہتے خون بہت بہہ گیا ہے۔۔۔"علی نے احمد کو گھر اتے ھی جلدی سے بتایا۔۔یہ سن کر احمد کے چہرے پر کچھ پریشانی کے بادل ختم ھو گ ئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"پھر؟؟تم کیوں پریشان ھورہے؟؟"احمد نے پوچھا۔۔۔"حد کرتے ہو۔۔مانتاھوں وہ پسند نہیں ہے ہمیں ۔۔مگر وہ زندگی اور موت کے بیچ ہے۔۔ہمارااوراس کا خون کا رشتہ ہے۔۔ھم کیسے خوش ھو سکتے۔۔"علی نے کہا ۔۔جس اوراحمد نے ناک سے مکھی اڑائی۔۔"اوہ سچ میں؟؟یاوہی ہے مت بھولو۔۔۔جس کی وجہ سے خاندان میں ہماری دوکوڑی کی عزت ہے۔۔جہاں بھی جاؤاسی کی باتیں ہوتی ہیں۔۔خاندان کا بڑابیٹاہے توکیاھم کچھ نہیں ہیں ۔ہر بات میں اس سے پوچھاجاتاآخر کیوں۔۔۔اچھاہے مر جائے۔۔"احمد نے نفرت سے کہا۔۔"اف۔۔احمد۔۔ کتنازہر ہے بھرا۔۔مانتاھوں مجھے بھی اچھانہیں لگتالیکن اس قدر زہر۔۔۔"علی نے بے یقینی سے کہا۔۔"اچھا اچھا۔۔۔بس اب عاقب نامہ بند کرو۔۔موڈ نہیں میرا۔۔"احمد نے چڑ کر کہا۔۔۔"اچھا۔تم اتنے گھبرائے ہوے کیوں ھو؟"علی نے پوچھا."بس آج سمجھ لو بال بال بچاھوں.۔"احمد نے کہا۔۔۔"یار چھوڑدویہ۔۔کچھ نہیں رکھاھوا۔۔۔جان کی بازی ہے اس میں۔۔اگر کبھی اس کو پتہ چل گیاناں تووہ نہیں چھوڑے گا تمہیں۔۔۔"علی نے کہا۔۔جس پراحمد نے حیرت سے اسے دیکھا۔"سچ میں یہ کون بول رہاہے؟؟یہ اچھابننے کا بھوت کیوں سوار ھوگیا؟"احمد نے پوچھا۔۔"بس ایسے ھی۔۔۔میں خوداب سب برے کام ختم کردوں گا۔۔۔تم سے بھی کہتا ھوں چھوڑدو۔۔اس کاانجام اچھانہیں۔۔۔"علی نے کہا۔۔"کون پکڑے گامجھے؟؟کس کی ہے اتنی ہمت؟"احمد نے پوچھا۔۔"عاقب۔۔اگراسے تم پرذرہ سابھی شک ھوگیاتوسمجھ لوتم گ ئے۔۔"علی نے کہا۔۔۔یہ سن کر احمد زورزور سے ہنس دیا۔۔"وہ عاقب۔۔جواب ہسپتال پڑاہے اور مرنے کاانتظار کررہاہے۔۔وہ پکڑے گا؟؟ مذاق اچھاتھا۔۔۔"احمد نے کہا۔۔یہ سن کر علی نے افسوس سے اسے دیکھا۔۔۔"مت بھولو۔۔زندگی اور موت

Posted On Kitab Nagri

اللہ کے ہاتھ میں ہے۔۔"علی نے کہا۔۔"پھر ایک بات تم بھی سن لو میری جان کہ آج اگر ڈی ایس پی عاقب مرتضیٰ اس حال میں ہے تو صرف اور صرف میری وجہ سے ہے۔۔کیونکہ آج اس نے مجھ پر حملہ کیا اور پکا تھا کہ وہ پکڑ ھی لیتا لیکن وقت پر میری مدد ھو گئی اور اس پر گولی چل گئی۔۔"احمد نے فخر سے بتایا۔۔۔یا سن کر علی نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔جو حیوان بن چکا تھا۔۔جسے اپنے خون کی فکر نہیں تھی۔۔۔

"احمد تم اس قدر گر سکتے ھو مجھے نہیں پتہ تھا۔۔"علی نے دکھ سے کہا۔۔"بس۔۔۔زیادہ بکواس نہیں کرو۔تم جتنے دودھ کے دھلے ھو جانتا ھوں۔۔اب منہ مت کھلواو۔۔تھک گیا ھوں سونے دو۔اور اپنا یا اچھائی نامہ یہی بند کردو۔۔"احمد بیڈ پر گرتا ھوا بولا۔۔۔جس اور علی نے افسوس سے اپنے بھائی کو دیکھا۔

حیا بھی وہیں اگئی تھی۔۔اور کچھ ھی دیر بعد گڑیا محب جے ساتھ اگئی۔۔۔جواب مصطفیٰ کے ساتھ لگی رو رہی تھی. مصطفیٰ نے گھور کر محب کو دیکھا۔۔۔۔کس پر محب نے بے چارگی سے آس پاس دیکھا۔۔"آنسو صاف کرو۔۔" مصطفیٰ نے کہا۔۔"آغا جان..وہ ٹھیک تو ھو جائیے گے ناں؟"گڑیا نے پوچھا۔۔۔"ہاں میری جان۔.کچھ نہیں ہوا اسے۔۔"مصطفیٰ نے کہا۔۔تب ھی ڈاکٹر وہاں آیا۔۔"ان کے میچ کا بلڈ نہیں مل رہا ہمیں۔.ہمیں ارجنٹ خون چاہیے۔ورنہ ان کی جان جاسکتی ہے۔۔"ڈاکٹر نے کہا۔۔جا پر مصطفیٰ نے اگے بڑھ کر مریم بیگم کو دلاسا دیا۔۔" جی ڈاکٹر صاحب۔۔آپ میرا بلڈ چیک کریں۔۔۔۔"مصطفیٰ نے گڑیا کو محب کے پاس چھوڑ کر خود پیچھے چلا گیا۔ ۔۔اور واقعی ھی عاقب کا بلڈ مصطفیٰ کے بلڈ سے میچ کر گیا۔۔اور یوں مصطفیٰ نے خون دے دیا۔۔۔2 گھنٹے بعد

Posted On Kitab Nagri

اپریشن مکمل ہوااور ڈاکٹر باہر آیا۔۔"مبارک ھو۔۔ ھم نے اپنی طرف سے مکمل کوشش کی ہے۔۔اب دعا کریں کہ ان کو ھوش اجائے۔۔ان کا دیر سے ھوش میں انا خطرناک ھو سکتا ہے۔۔"ڈاکٹر نے کہا۔۔لڑ چلے گ ئے۔۔ اب سب وہاں خاموش دعا کرنے لگے۔۔۔"گڑیا اب گھر جاؤ۔۔رات r ھوھی ہے۔۔شاباش۔۔"مصطفی نے کہا ۔"نہیں آغاجان۔۔میں نہیں جاؤں گی۔"گڑیا مصطفی کے سینے سے لگی بولی۔۔۔"نہیں۔۔جاو۔اب ٹھیک ہے عاقب۔۔پریشان نہیں ہونا.اب گھر جا کر کھانا کھاؤاور دعا کرو۔۔محب لے جاؤ۔۔شاباش میرا بیٹا۔۔۔"مصطفی نے سر پر پیار دے کر کہا۔۔۔محب نے گڑیا کو اپنے ساتھ لگا لیااور باہر چلا گیا۔۔۔جبکہ مصطفی اب مریم بیگم کے ہاتھ ہاتھوں میں لیتاان کو حوصلہ دینے لگا..جو ابھی تک نم آنکھیں لیے بیٹھی تھیں..جبکہ مرتضیٰ صاحب خاموش ۔۔نادم۔۔

حیا کو بھی امجد نے زبردستی گھر بھیج دیا۔۔جبکہ وہ خود پریشن تھی۔گھر پہنچتے ھی سامنے ھی شاہ دل سے ٹکر ھو گئی ۔۔جس سے حیا کا موڈ مزید خراب ھو گیا۔۔جبکہ شاہ حیا کے اترے ہوئے چہرے کو دیکھ کر رکا۔۔"کیا ہوا ہے حیا ؟"شاہ نے پوچھا۔۔"تم سے مطلب؟؟ جاؤ جا کر کام کرو۔"حیا نے سخت انداز میں کہا۔جس پر شاہ نے حیا کو دیکھا. ۔"کوئی پریشانی ہے؟"شاہ نے پوچھا۔۔۔"میری پریشانی مجھ تک ہے۔۔ تمہیں اس سے کیا؟؟فضول میں سوال مت کیا کرو۔۔پلیز جاؤ۔۔"حیا نے غصّے سے کہا۔۔۔اور اٹھ کر کمرے لیں چلی گئی۔۔جبکہ شاہ اسے جاتا ہوا دیکھتا رہا۔۔۔حیا کا انداز اس کے لیے بہت دکھ دینے والا تھا۔۔۔لیکن وہ چاہ کر بھی غلط فہمی نہیں ختم کر پا رہا تھا.۔۔وہ جتنا حیا کے قریب ہونا چاہتا تھا حیا اتنی ھی دور ہوتی جا رہی تھی۔۔۔گھر پہنچ کر گڑیا نے کسی سے کوی بات ناں

Posted On Kitab Nagri

کی اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔گھر میں عجیب سناٹا چھایا ہوا تھا۔۔کسی نے بھی کھانا نہیں کھایا اور اب کمروں میں چلے گ ئے۔۔۔

گڑیا جائے نماز بچھا کر وضو کرتی بیٹھ گئی۔۔۔اور اس کی زندگی کے لیے دعا کرنے لگی۔۔۔آنسو سے تر چہرہ لیے وہ سجدے میں گری اس کی زندگی مانگ رہی تھی۔۔۔جب ناں جانے کب اس کی آنکھ لگ گئی۔

پہاڑوں کے بیچو بیچ میں خوبصورت ندی کے کنارے،انکھوں میں ڈھیر خواب لیے،بھوری آنکھوں میں مسکان لیے،باہیں کھولے،وہ اسے دور کھڑی بلا رہی تھی۔۔"اجاؤ واپس۔۔۔"آہستہ آہستہ یا رس گھولتی آواز یاکے کانوں میں کسی جادو کا کام کر رہی تھی۔۔قدم تھے جو نا چاہتے بھی خود ھی اٹھ رہے تھے۔۔۔۔وہ اسے بلا رہی تھی ،لوٹ انے کا بول رہی تھی۔۔اسے ندی کو پار کر کے جانا تھا۔۔اس کے پاس۔۔اس کے قریب۔۔۔۔

لیکن جیسے ھی وہ اس پار پہنچا یکدم وہ ہنستی ہوئی وہاں ے ہوا میں گھل گئی۔۔۔اور وہ اسے آوازیں دینے لگا۔۔۔" گڑیا!!!!"یکدم اسے پکارتا وہ اٹھ کر بیٹھا۔۔لیکن پھر یکدم دائیں جانب شدید درد کی لہرا ٹھی۔۔اور تڑپ کر پھر سے گر گیا۔۔ڈاکٹر بھاگ کر وہاں پہنچ گ ئے۔۔۔اور اس کا چیک آپ کرنے لگے۔۔۔۔۔باہر کھڑا مصطفی بھی اسے ھوش موں اتا دیکھ کر مسکرا دیا لڑ ساتھ ھی خوشی سے مریم بیگم کو اپے ساتھ لگا لیا۔۔جبکہ مرتضیٰ صاحب

Posted On Kitab Nagri

کے چہرے پر بھی رونق آگئی ابھی کچھ ھی دیر ہوئی تھی جب اس نے دیکھا کہ کوئی ہے جو اس کے کمرے میں آیا ہے۔۔۔جب وہ مڑی تو سامنے ھی وہ نیلی آنکھوں میں جذبات لیے خاموش مسکراتا ہوا کھڑا اس کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ یا دیکھ کر پہلے تو وہ دنگ رہ گئی۔پھر اٹھ کر غصّے سے بڑھی۔۔۔"تم نے مذاق کیا میرے ساتھ ؟؟"غصّے سے بولی ۔۔"مذاق ھی سہی چلو اسی بہانے تمہیں احساس تو ہوا۔۔"وہ آہستہ سے جھک کر اس کو دیکھتا بولا۔۔جس پر اسے نے بڑھ کر اس کے کندھے پر مکا مارا۔"ھوھی بد تمیز۔۔دو نمبر پولیس والے۔۔اور میں کوئی نہیں کرتی پیار و یار یاد رکھنا۔۔"غصّے سے پھولے گال لیے وہ بولی۔۔جس پر وہ ھنستا ھی چلا گیا۔۔۔"ٹھیک ہے مجھ سے تو چھپا لو گی لیکن خود سے کب تک چھپاؤ گی آخر ؟دیکھ لو تم نے بلایا مجھے اور میں واپس آگیا۔صرف تمھارے لیے۔۔تم نے مجھ مائے مانگ لیا۔۔"اگے بڑھ کر ہاتھ پکڑ کر لبوں سے لگا تا وہ مسکرا کر بولا۔۔جس پر وہ شرم aئے سرخ ہوتی سر جھکا گئی۔۔اور ہاتھ کھینچ لیا۔۔۔۔لیکن پھر جب اوپر سر کر کے اسے دیکھا تو وہ وہاں نہیں تھا۔۔حیران پریشان ہوتی وہ بھاگ اٹھی اور اسے آواز دینے لگی۔۔اچانک تب ھی آنکھ کھل گئی۔۔پسینے میں بھیگی ہوئی تر تھی وہ۔۔۔ یکدم آس پاس دیکھا۔۔لیکن وہ سب محض ایک خواب تھا۔۔دل تھا کہ تیز رفتار سے دھڑک رہا تھا۔۔تب ھی اسے سیل بجنے پر اس کا دھیان بٹ گیا۔۔

سیل پر مصطفی کا نمبر تھا۔۔گڑیا نے کانپتے ہاتھوں کے ساتھ سیل اٹھایا۔اور کان سے لگا لیا۔۔"سوئی نہیں ابھی تک ؟"مصطفی نے پوچھا۔۔۔"ں نہیں۔نیند نہیں آرہی تھی۔۔"گڑیا نے بمشکل الفاظ ادا کیے۔۔۔یہ سن کر مصطفی کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔۔۔"عاقب کو ھوش آگیا ہے۔۔اب وہ ٹھیک ہے۔اور میری پیاری سی

Posted On Kitab Nagri

ڈول اب سو جائے۔۔شاباش۔"مصطفی نے نرم لہجہ اختیار کرتے ہوئے کہا۔۔یہ خبر گڑیا کے لیے سب سے بڑی خوشی کی خبر تھی۔۔"سچ میں ؟"گڑیا اچھل کر بولی۔۔"ہاں ناں۔۔"مصطفی اس کی خوشی کا انداز آ لگا سکتا تھا ۔تبھی مسکرا دیا۔۔"اچھا اب سو جاؤ۔۔اللہ حافظ۔۔"مصطفی نے آہستہ سے کہا اور کال کاٹ دی۔۔۔گڑیا خوشی سے مسکراتی ہوئی بیڈ پر بیٹھ گئی

حفظہ بیڈ پر ایک جانب بیٹھی ہوئی منان کو ہلکا ہلکا تھپک رہی جو بہت دیر کا سو چکا تھا،اور خاموش بیٹھی سامنے دیوار پر نظریں گاڑھ رکھی تھی۔۔۔جہاں پر مصطفی کی تصویر تھی اور ساتھ ھی گڑیا کو گود میں لیے سائیڈوں پر محب اور محیب تھے۔۔۔بے اختیار حفظہ اس تصویر کو ناجانے کب ھی دیکھ رہی تھی جب بیل پر آس کا دھیان بٹا۔۔۔مصطفی نے کچھ روز پہلے ھی اسے فون لا کر دیا تھا حفظہ نے منع بھی کیا لیکن مصطفی اس کے بن کہے ھی اس کی ضرورت کو پورا کرتا تھا۔۔حفظہ نے دیکھا جو وہاں مصطفی کا نمبر تھا۔۔۔یکدم ساری بے سکونی ختم ہوتی محسوس ہوئی۔۔۔آہستہ آہستہ اب وہ مصطفی کی عادی ھو رہی تھی...ناجانے کب مصطفی اس کے دل پر قابض ہو آتا کہ اسے خبر ھی ناں ہوئی۔۔"السلام علیکم۔۔"فون سے نرم سی دل کو چھو جانے والی آواز ابھری۔۔"وعلیکم سلام۔۔"حفظہ نے کہا۔"کیسی ہیں؟"مصطفی نے پوچھا۔۔۔"اچھی ھوں۔۔"حفظہ نے بند آنکھوں سے کہا..اس بات پر مصطفی مسکرا دیا۔"کوئی شک نہیں آپ بلاشبہ بہت اچھی ہیں۔۔"مصطفی نے کہا۔۔اس بات پر حفظہ آنکھیں کھولے سامنے تصویر کو دیکھ کر مسکرا دی۔۔"باتیں بنانے میں بہت ماہر ہیں محترم۔۔"حفظہ نے کہا۔۔۔"جو بھی کہہ لیں..."مصطفی نے دیوار سے ٹیک لگا کر کہا۔حفظہ نے کوئی جواب ناں دیا۔"اچھا یہ بتائیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرا بیٹا کیسا ہے؟ سو گیا؟ تنگ تو نہیں کیا ناں اس نے۔۔" مصطفی نے پوچھا۔۔۔حفظہ نے منان کو دیکھا۔ پھر مسکرا دی۔۔ "نہیں۔۔ سو گیا ہے۔۔" حفظہ نے کہا۔۔" مجھے لگا تھا کہ وہ مس کرے گا۔۔۔ پر بہت بے وفا نکلا ۔۔" مصطفی نے بوجھل آواز میں شکوا کیا۔ حفظہ اس با معنی بات کو سمجھ کر سرخ ہو گئی۔۔ "مس تو کر رہا تھا۔۔ اب ایسی بھی بات نہیں۔۔" حفظہ نے کہا۔۔اس بات پر مصطفی کو اپنی تھکن ختم ہوتی محسوس ہوئی۔۔ "اوہ۔۔ پھر ان کو بتا دیں کہ میں بھی بہت مس کر رہا تھا۔۔" مصطفی نے لب دبا کر کہا۔۔۔ یہ سن کر حفظہ نے لب کاٹے۔۔۔ "گھر کب آئیں گے؟" حفظہ نے ناچاہتے پوچھا۔۔۔ "آپ کہتی ہیں تو ابھی آ جاتا ھوں.." مصطفی نے شوخ ہو کر کہا.. جس پر حفظہ گھبرا گئی۔۔ "ن نہیں... میرا مطلب تھا کہ وہ گڑیا بہت اداس تھی تو۔" حفظہ نے وضاحت دینا چاہی۔۔ جس پر مصطفی کھل کر ہنس دیا۔ جبکہ حفظہ اپنی بیوقوفی پر تپ کر رہ گئی۔۔ " صبح تک آ جاؤں گا۔۔۔ بس عاقب کو ھوش آ جائے تو..." مصطفی نے کہا.. "اب کیسے ہیں وہ؟" حفظہ نے پوچھا۔۔۔ "بہتر ہے۔۔اللہ کے کرم سے ھوش آ چکا ہے۔۔اب بس صبح کو کوشش کریں گے کہ اسے گھر لے جائیں۔۔" مصطفی نے بتایا۔۔" اللہ ان کو صحت دے۔" حفظہ نے کہا۔۔ "امین۔۔" مصطفی نے بھی کہا.. "چلیں آپ سو جائیں۔۔ صبح گھر ملاقات ھو گی۔۔" مصطفی نے اپنائیت سے کہا۔۔ "اپنا خیال رکھئے گا۔۔" حفظہ نے کہا۔۔ جس پر مصطفی مسکرا دیا. ."آپ بھی۔۔اللہ حافظ۔۔" مصطفی نے کہا۔۔ "فی امان اللہ ۔۔" حفظہ نے آہستہ سے کہا۔۔ جس پر مصطفی سر شار ہوتا کال کاٹ گیا۔۔ یہ الفاظ آج ناجانے کتنے سالوں بعد اس نے سنے تھے۔ ورنہ اس ماما اس کو سکول جاتے وقت یہ بولا کرتی تھیں۔۔۔ مصطفی مسکرا دیا...اور واپس مریم بیگم کی جانب چل دیا۔ تاکہ ان کو گھر بھیج سکے.

حیا اپنے کمرے میں لیٹی کوئی مووی دیکھ رہی تھی جب وہاں نسیم بیگم ائی۔ کچھ دیر پہلے اس کو امجد نے کال پر بتا دیا تھا کہ عاقب کو ھوش اگیا ہے۔۔اب اسی لیے وہ پر سکون تھی۔ اور مووی دیکھ رہی تھی...اب نسیم بیگم ائی تو حیا

Posted On Kitab Nagri

موبائل ایک طرف رکھ کر اٹھ بیٹھی۔۔"کیا کر رہی؟"نسیم بیگم نے پوچھا۔۔"کچھ خاص نہیں۔۔بس مووی دیکھ رہی تھی۔آپ بتائیں۔۔کیا کر رہی آج کل۔۔اور ہم گھر کب جا رہے ہے؟"حیا نے پوچھا۔۔۔"یہ بھی ہمارا گھر ہے۔۔"نسیم بیگم نے کہا۔"زبردستی کا۔۔"حیا نے طنز کیا۔۔"بری بات۔۔میں نے ایسے تو پرورش نہیں کی تھی تمہاری۔۔پھر یہ کیسے تم اتنا نفرت کرنے لگی ہو؟"نسیم بیگم نے افسوس سے کہا۔۔"خیر ماما۔۔یہ چھوڑیں۔۔ اور بتائیں۔۔ہم کب جا رہے گھر۔۔۔"حیا نے کہا۔۔۔"آج تمہاری اور شاہ دل کی شادی کی ڈیٹ فکس ھو گئی ہے..اب اگلے ہفتہ تمہاری شادی ہے۔۔"نسیم بیگم نے کہا۔۔۔یہ سن کر حیا اچھل پڑی۔۔۔"ماما۔۔۔آپ ابھی تک اس بات اٹکی ہوئی۔۔اور ڈیٹ مجھ سے پوچھے بنا فکس کر دی۔۔":حیا نے کہا۔۔"اس میں پوچھنا کیا۔۔اور تم نے ہاں کی تھی تب ھی تو میں نے ڈیٹ فکس کروائی۔۔"نسیم بیگم نے کہا۔۔۔"ماما۔۔۔مجھے لگا تھا کہ یہ وقتی بات ھو گی اور آپ بھول جائے گی۔۔"حیا نے شاک کے حال میں کہا۔۔"حیا۔۔یہ کیا بول رہی تم۔۔آخر کیا چاہتی ھو تم؟؟اب کیا میری بچی کھچی عزت کو بھی خاک میں اڑانا چاہتی ھو۔۔۔"نسیم بیگم نے کھڑے ھو کر سختی سے کہا۔ ۔۔جس پر حیا نے منہ جھکا لیا۔۔"لیکن ماما۔۔۔اتنی جلدی کیسے۔۔۔"حیا نے کہا۔۔۔"بس۔۔اب کچھ نہیں ھو سکتا۔۔ڈیٹ فکس ھو چکی۔۔اور فضول کے بہانے مت بناؤ۔۔کل سے جلدی اجایا کرنا۔۔شاپنگ شروع کرنی ہے۔۔۔بہت کم دن ہیں۔۔"نسیم بیگم نے کہا۔۔"مجھے نہیں جانا کہیں۔اپ خود ھی کر لیں۔۔۔"حیا نے منہ بنا کر کہا۔۔۔"میں تو کر ھی لوں گی۔۔لیکن پھر بعد میں تم مت کہنا کہ یہ اچھا نہیں تو یہ ایسا ہے تو ویسا۔۔"نسیم بیگم نے کہا۔۔۔"پر ماما۔۔"حیا نے کچھ کہنا چاہا۔۔۔جسے نسیم بیگم نے ہاتھ کے اشارے سے خاموش کروا دیا۔۔۔" بس اب کوئی بات نہیں۔۔۔اگلے ہفتے کی ڈیٹ رکھی ہے۔۔اور میں کچھ نہیں سن رہی۔۔خود کو ذہنی طور پر تیار کرلو۔۔۔"نسیم بیگم a نے آخری فیصلہ سنایا۔۔اور کمرے سے چلی گئی۔۔۔جبکہ حیا غصّے سے بھری ہوئی شاہ دل

Posted On Kitab Nagri

سے بات کرنے اس کے کمرے کی طرف چلی گئی شاہ دل خاموش بیٹھا ٹیبل پر بازو ٹکا کر ہاتھ میں ڈائری لیے تھا ۔۔ جس میں وہ اپنے دل کا حال لکھ رہا تھا۔۔ایک یہی ڈائری ہی تو تھی جو اس کی پروان چڑھتی محبت کو پہچانتی تھی ۔۔ تبھی زوردار آواز سے دروازہ کھولا۔۔اور تپے ہوئے چہرے کو لیے، تن فن کرتی حیا اندر ائی۔۔ لیکن ایک پل کو ٹھٹھکی ،اور شاہ دل کو دیکھنے لگی جو خاموش دنیا سے بے نیاز ڈائری کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ پھر حیا کے گلا کھنگارنے پر ھوش میں آیا۔۔اور ڈائری کو بند کرتا اٹھ کھڑا ہوا۔۔"آج بڑے لوگ کیسے ہمارے غریب خانے پر اگ ئے۔۔" شاہ حیا کے روبرو کھڑا مسکرا کر بولا۔۔ جس پر حیا مزید چڑ گئی۔۔۔ "تمہیں مسلہ کیا ہے آخر؟؟ کس بات کی جلدی ہے؟ یا تم نے ھی سب سے کہہ کر ڈیٹ فکس کروادی ہے۔۔" حیا نے غصّے سے کھا جانے والی نظر سے دیکھ کر کہا۔۔ جبکہ شاہ اب خاموش مسکراتا ہوا سینے پر ہاتھ باندھے خاموش حیا کو دیکھ اور سن رہا تھا ۔۔۔"گونگے کب سے ھوگ ئے؟؟ ویسے تو بہت زبان چلتی ہے اب کیا ھو گیا؟ بولو جواب دو۔۔" حیا نے غصّے سے کہا۔۔ "تمہیں اس بات کا پتہ ہے حیا؟؟" شاہ دل نے مسکرا کر حیا کو دیکھ کر کہا۔۔"کس بات کا۔۔" حیا نے منہ بنا کر پوچھا۔۔ "یہی کہ تم غصّے میں بہت حسین ظالم لگتی ھو۔۔" شاہ نے لب دبا کر کہا۔۔۔ یہ سن کر حیا نے غصّے سے لال پیلی ھو کر شاہ کو دیکھا۔۔۔ "بچ جاؤ تم۔۔ ورنہ تمہارا خون ھو جائے گا اور مجھے اس بات پر بلکل بھی افسوس نہیں ھو گا شاہ دل۔۔" حیا نے خود کو قابو کر کے کہا۔۔۔ جس پر شاہ نے سر جھکا کر ہنسی کو روکا۔۔"ہاں شوق سے قتل کردو۔۔ تم کہو تو میں لکھ کر اپنا خون معاف کردوں گا۔۔۔ لیکن کم از کم شادی کے بعد یہ سب کرنا کیونکہ نرے کچھ ارمان ہیں۔۔" شاہ نے معصوم شکل بنا کر کہا۔۔ جس پر حیا دانت پیس کر رہ گئی.. "بھاڑ میں جاؤ۔۔۔شادی تو تم سے ایسی کروں گی کہ تم یاد کرو کہ ۔۔ دیکھنا۔۔اب اپنی الٹی گنتی کے دن شروع مسٹر شاہ دل ۔۔" حیا وارن کرتی غصّے سے جیسے تن فن کرتی ائی تھی ویسے ھی واپس بھاگ گئی.۔۔ جبکہ شاہ کھڑا مسکراتا رہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

عاقب کو اگلے ہی دن گھر لے جایا گیا۔۔۔نا محسوس انداز میں نظریں بار بار کسی کو ڈھونڈھ رہی تھی، کسی کے انتظار میں تھی۔۔۔۔۔۔مریم بیگم کو ایک منٹ کے لیے بھی عاقب کو اکیلا نہیں چھوڑ رہی تھی۔۔۔سب گھر والے بھی اس کا حال پوچھنے ائے تھے۔۔۔لیکن احمد نہیں آیا تھا۔۔عاقب کو اس دن کے واقع پر گہری تشویش تھی۔۔اور اس کو انجانے میں وہ نقاب میں چھپا چہرہ کسی سے ملتا جلتا لگ رہا تھا.۔۔لیکن ابھی وہ تھوڑا ریسٹ کرنا چاہتا تھا۔۔حیا کے لیے اس نے کہا تھا کہ وہ کچھ d دن گھر ہی رہے اور باہر بلکل ناں جائے۔۔۔کیونکہ ان لوگوں کا شک سب سے پہلے حیا پر ہی جائے گا۔۔۔وہاں اس جگہ سے 10 لڑکیاں بھی دریافت ہو چکی تھیں۔۔جنکو عاقب کے کہنے کے مطابق حفاظت سے ان کے گھر بھیج دیا گیا تھا۔۔۔۔ مصطفی بھی واپس گھر آ گیا تھا.۔۔اور گڑیا کی حالت بھی پہلے سے کافی بہتر تھی۔۔۔سب ناشتہ کر رہے تھے جب اچانک گڑیا نے کچھ سوچا۔۔۔"آغا جان ۔۔میں سوچ رہی تھی کہ آپ کبھی اپی کو باہر نہیں لے کر گ ئے۔۔"گڑیا نے کہا... جس پر حفظہ سرخ ہوئی ۔۔جبکہ مصطفی مسکرا دیا۔۔۔"بس ٹائم ہی نہیں مل رہا۔۔"مصطفی نے کہا۔۔"یہ تو غلط بات ہے ناں۔۔آپ آج ہی رات کو ڈنر پر لے کر جائیں گے بس۔۔۔"گڑیا نے کہا۔یہ سن کر مصطفی نے مسکرا کر حفظہ کو دیکھا۔۔۔جو سر جھکا کر بیٹھی تھی.۔۔"میری طرف سے ڈن ہے بس اپنی اپی سے پوچھ لو۔۔۔"مصطفی نے کہا۔۔۔"نہیں اپی کو بھی کوئی مسلہ نہیں۔۔۔ہے ناں اپی۔۔"گڑیا نے کہا.۔"ن نہیں۔وہ م منان۔۔وہ جلدی سو جاتا ہے تو۔۔"حفظہ نے ناکام بہانہ بنایا۔۔"منان کی فکر ناں کریں۔۔وہ ہم سمبھال لیں گے۔۔اب جائیں۔۔"محب نے کہا۔ ۔۔جس اور محیب نے بوی سر ہلا کر ہاں کی۔۔"تو اب اور کوئی بہانہ ؟"مصطفی نے شوخ ہو کر کہا۔۔۔جس پر حفظہ کا سر جھکا۔۔"نہیں بلکل بھی نہیں۔۔بس ڈن ہو گیا ہے۔۔اب جا رہے ہیں آپ لوگ ڈیٹ پر۔۔"گڑیا نے اناؤنس کرتے کہا۔۔جس اور مصطفی نے مسکرا کر گڑیا کو پیار کیا.۔۔عاقب کو کھانا کھلا کر اب مریم بیگم سر پر پیار

Posted On Kitab Nagri

کرتی ہوئی جا چکی تھی۔۔عاقب خاموش لیٹا ہوا گڑیا کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔اور دل میں اداس تھا کہ وہ اس کا پتہ تک نہیں لینے ائی۔۔تب ھی سیل پجر کر اس کا نمبر نکالا مصطفیٰ اور حفظہ کو اچھے سے تیار کر کے اب گڑیا ان کو بھیج کر اپنے کمرے میں اگئی تھی۔۔۔منان محب اور مجیب کے پاس تھا اور کھیل رہا تھا۔۔ابھی کمرے میں اکر بیٹھی تھی کہ سیل بج اٹھا۔۔۔نمبر دیکھا تو عاقب کا تھا "کھڑوس ہیرو۔۔"گڑیا کچھ پل خاموش رہی پھر کانپتے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ کال پک کر کے سیل کان سے لگا لیا۔۔۔کچھ دیر کوئی آواز ناں ائی۔۔۔خاموشی کے بعد عاقب نے پہل کی۔۔"کیسی ھو سویٹ۔۔"عاقب کی بھاری آواز گونجی جس پر گڑیا کا دل دھڑک اٹھا۔۔۔یہی آواز سننے کے لیے اس کے کان ترس گ ئے تھے۔۔۔"میں ٹھیک ھوں۔۔"گڑیا نے آہستہ سے کہا۔۔۔گڑیا کی آہستہ بولنے پر عاقب کو حیرت ہوئی۔۔۔"خیر تو ہے۔۔۔؟طبیعت تو ٹھیک ہے؟"عاقب نے پوچھا۔۔۔جس پر گرتا حیران ہوئی۔۔۔"کیا مطلب؟"گڑیا نے پوچھا۔۔۔"وہ اس لیے کہ تم اتنا آہستہ اور تمیز سے جو بات کر رھی۔۔"عاقب نے شرارت سے کہا۔۔اور وہی ہوا جو عاقب نے سوچا تھا۔۔گڑیا چڑ گئی۔۔"بھاڑ میں جاؤ۔۔تمہیں عزت راس نہیں آتی۔۔"گڑیا نے کہا۔۔۔جس پر عاقب کی ہنسی اٹھی۔۔"خیر چھوڑو۔۔یہ بتاؤ۔۔کہ میرا حال پوچھنے تک نہیں ائی؟کم از کم ایک فون تو کر سکتی تھی تم۔۔"عاقب نے کہا۔۔"کیوں پوچھو؟؟"گڑیا نے تپ کر کہا۔۔"کیوں کیا۔۔بھئی آخر کو میں تمہارا ایک اکلوتا شوہر بننے والا ھوں۔۔اتنا تو حق بنتا ہے۔۔"عاقب نے کہا۔۔"اوہ سچ میں؟؟بہت خواب دیکھنے لگ گئی ھو کھڑوس اور دو نمبر پولیس والے۔۔"گڑیا نے منہ بنا کر کہا۔۔۔جس پر عاقب ہنس دیا۔۔"خواب ہیں تو خواب ھی سہی۔۔پر میں تو اس پر ھی خوش۔۔"عاقب نے مزید چڑایا۔۔۔"دفعہ ھو۔۔۔مجھے بات ھی نہیں کرنی۔لڑ خبردار جو کال کی۔۔"گڑیا نے غصّے سے کہہ کر کال کاٹ

Posted On Kitab Nagri

دی۔۔جبکہ اب خود خاموش بیٹھی دل کو سمبھال رہی تھی جو باغی ھو رہا تھا۔۔جبکہ عاقب ھنستا ہوا لیٹ گیا تھا ۔۔اب کھٹی مٹھی سن سنا کر سکون سے نیند آنے والی تھی۔۔۔۔

"تم نے حال تک نہیں پوچھا عاقب سے ؟؟" علی نے احمد سے کہا۔۔ "کس چیز کا حال؟؟ کونسا بازو کٹ گیا ہے یا کوئی ٹانگ کٹ گئی۔۔ صحیح سلامت تو ہے۔۔" احمد نے زہر اگل کر کہا۔۔ "حد ہے یار... گھر کا فرد ہونے کے ناتے ھی تم ایک بار جا کر پوچھ تو لو۔۔۔" علی نے کہا۔۔ "مجھے تو حیرت ہے کہ وہ بچ کیسے گیا آخر ؟؟ نشانہ تو ٹھیک لگا تھا پھر یا کیسے ؟ بڑی قسمت ہے اس کی۔۔۔" احمد نے کہا۔۔یا سن کر علی نے افسوس سے دیکھا۔۔۔۔ "یا تم اچھا نہیں کر رہے۔۔" علی نے کہا۔ "اب تم میرے باپ مت بنو. جاؤ اور جا کر کام کرو۔۔" احمد نے نفرت سے کہا اور پھر سے سیل پر جھک گیا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

چاروں طرف لائٹنگ ہوئی، لیکن بیچ اندھیرے میں ایک ٹیبل پر صرف موم بتی لگائے، گلاب سے پھولوں کو اچھے سے سجائے، سائیڈ پر دو کرسی رکھے۔۔وہ خواب ناک دلکش منظر دکھا رہا تھا، جیسے ھی گاڑی سے اترے، مصطفی نے بڑھ کر حفظہ کی انکھوں پر ہاتھ رکھ لیے۔۔جس پر حفظہ گھبرا گئی۔۔"ی یہ کیا کر رہے آپ؟"حفظہ نے گھبرا کر پوچھا۔۔۔"تھوڑا ویٹ۔۔ایک چھوٹا سا سرپرائز ہے۔۔"مصطفی نے مسکرا کر کہا۔.اور ایسے ھی حفظہ کے قدم کے ہمراہ چلتا ہوا وہاں تک آیا۔۔۔اور پھر آنکھوں سے ہاتھ ہٹا دیا۔۔حفظہ نے آنکھیں کھولی تو کھلی کی کھلی رہ گئی ۔۔منہ اور ہاتھ رکھ کر اپنی چیخ کو دبایا۔۔۔اور بے یقینی سے مصطفی کو دیکھا جو خاموش بس حفظہ کے چہرے کو دیکھ رہا تھا۔۔"یہ یہ؟؟"حفظہ خوشی کے مارے کچھ بول نہیں پا رہی تھی۔۔"ہاں۔۔یہ آپ کے لیے ہے۔۔" مصطفی نے مسکرا کر کہا۔۔"یہ بہت پیارا ہے۔۔سچ میں۔۔۔"حفظہ نے خوشی سے کہا۔۔جس لڑ مصطفی مسکرا دیا۔ ۔۔۔"لیکن آپ سے بڑھ کر نہیں۔۔"مصطفی نے مسکرا کر کہا۔..حفظہ منہ پر ہاتھ رکھ کر ایک ایک چیز کو بچے کی طرح دیکھ رہی تھی۔۔۔اس نے یہ سب ڈرامہ میں دیکھا تھا اور آج یہ حقیقت بن کر آیا تھا۔۔تو اسے یقین نہیں ا

Posted On Kitab Nagri

رہاتھا۔۔ "Thank you so so so much..." حفظہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔جس پر مصطفیٰ نے سر کو خم کیا۔۔۔اور پھر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔۔حفظہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔۔مصطفیٰ نے اپنے ہاتھ حفظہ کے سامنے پھیلایا۔۔۔جسے کچھ سوچنے کے بعد حفظہ نے اپنے ہاتھ کو اس کے مضبوط ہاتھ پر رکھ دیا۔۔۔مصطفیٰ مسکرادیا۔۔اور مضبوطی سے ہاتھ کو پکڑا جیسے کوئی قیمتی خزانہ ھو۔۔۔پھر پینٹ کی جیب سے ایک ڈبی نکالی۔ ۔۔۔حفظہ کانپتے ہاتھوں کے ساتھ مصطفیٰ کو دیکھ رہی تھی۔۔"میں نہیں جانتا آپ میرے بارے میں کیا سوچتی ھیں۔۔لیکن میرے لیے آپ ایک انمول ہیرا ھیں۔۔جسے میں کسی بھی قیمت پر کھونا نہیں چاہوں گا۔۔جو بھی حالات تھے لیکن اب آپ ھی میری ہم سفر ھیں۔۔"مصطفیٰ نے ہاتھوں کو دیکھ کر آہستہ آہستہ سے کہا۔۔حفظہ سن رہی تھی اور ساتھ ھی دل میں اس بات پر ایمان بھی۔۔"اور ہمسفر وہی ہے جو زندگی کے ہر نشیب فراز میں آپ کا ساتھ دے۔۔"گھٹنوں کے بل بیٹھا ہاتھوں میں ہاتھ لئے انگوٹھی پہنائے وہ آہستہ سے بولا۔حفظہ دل کو سمبھالے کھڑی تھی۔۔۔جبکہ مصطفیٰ نے اب رنگ پہنا کر ہاتھوں کو جو آہستہ آہستہ کانپ رہے تھے،لبوں تک لے گیا اور محبت سے بوسہ دیا۔۔۔حفظہ کو محسوس ھوا جیسے کائنات تھم گئی ھو،بلاشبہ میاں بیوی کا رشتہ ہر رشتے سے پاک اور پاکیزہ ہے،اس رشتے میں محبت بھری ہے جو بڑھتی ھی جاتی ہے کبھی ختم نہیں ہوتی۔۔۔اسی لیے تو حفظہ ناں چاہتے ہوئے بھی مصطفیٰ کو دل دے بیٹھی تھی۔۔۔۔حفظہ نے سر جھکا لیا۔۔آنسو تھے جو ناجانے کب پلکوں کی باڑ سے باہر اگ ئے تھے۔۔۔مصطفیٰ جو حفظہ کو دیکھ رہا تھا،یکدم پریشان ہوا۔۔۔اور حفظہ کو کندھوں سے تھاما۔۔۔"میری کوئی بات بری لگی ہے تو۔۔۔"مصطفیٰ نے نرم آواز میں کہنا چاہا۔۔۔جسے حفظہ نے مصطفیٰ کے منہ پر ہاتھ رکھ کر روکا۔۔"ایسے بول کر مجھے گناہگار کو مزید گناھگار ناں کریں پلیز۔۔۔میں اتنی خوش قسمت نہیں ھوں مصطفیٰ۔۔۔میں بہت بدنصیب ھوں...میرے نصیب میں خوشیاں راس نہیں آتی۔۔۔ہر خوشی بہت جلد

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے چھن جاتی ہے۔۔۔اس حالت میں جب میرا کوئی بھی رہا ھی نہیں،بے شک آپ میرے لیے کسی بھی انعام سے کم نہیں ھیں۔۔۔میں چاہ کر بھی کبھی اللہ کا شکر نہیں ادا سکتی۔۔۔آپ بہت اچھے ھیں۔۔کوئی شک نہیں آپ جس کے بھی نصیب ہوتے وہ دنیا کی خوش قسمت ھی ہوتی۔۔اور میں خود پر جتنا رشک کروں کم ہے۔۔میں بیان کرنے سے قاصر ھوں۔۔۔"حفظہ مصطفیٰ کے قدموں میں بیٹھتی ہوئی مصطفیٰ کے پاؤں پکڑ کر روتی ہوئی بولی۔۔مصطفیٰ نے جلدی سے بیٹھ کر حفظہ کو تھاما۔۔۔"ایسے مت کریں حفظہ۔آپ میری بیوی ھیں۔۔میری ہم سفر۔۔میری ہر خوشی غمی کی ساتھی۔۔۔اللہ نے آپ کو میرے لیے چنا جس اور میں بہت خوش ھوں۔۔آپ بلاشبہ میرے لیے بہت خوش قسمت ھیں۔۔"مصطفیٰ نے حفظہ کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں لے کر آہستہ آہستہ محبت بھرے انداز میں کہا۔۔۔اور ساتھ ھی اپنی انگلیوں کے پوروں سے حفظہ کے آنسو چن لیے۔۔۔"ماضی میں جو بھی ہوا،میں چاہتا ھوں کہ آپ سب کچھ بھول جائیں۔۔میں آپ کے ہر غم کا مداوا کرنا چاہتا ھوں۔۔تاکہ ہم مل کر ایک دوسرے کے ساتھ پھر سے ایک خوشیوں بھری،ایک نئی زندگی کا آغاز کریں۔۔۔لیکن اس کے لیے مجھے آپ کی ضروت ہے آپ کے ساتھ کی،آپ کے سہارے کی۔۔۔آپ کو منان کے لیے خود کو بدلنا ھو گا۔۔میرے لیے خود کو ماضی کی تلخ یادوں سے باہر لانا ھو گا۔۔۔مجھے آپ کے ساتھ ھی زندگی کو جینا ہے۔۔آپ کو اپنا سہارا بنانا ہے۔"مصطفیٰ نے حفظہ کی نم آنکھوں پر نرمی سے لب رکھ کر کہا۔۔حفظہ کا دل چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا کہ وہ باہر نکلنا چاہتی ہے وہ جینا چاہتی ہے۔۔سب کچھ بھولنا چاہتی ہے۔۔لیکن کہہ نہیں پا رہی تھی۔۔"آپ دیں گی ناں میرا ساتھ ؟"مصطفیٰ نے ہاتھ اگے کر کے محبت سے پوچھا۔۔جس پر حفظہ نے ایک نظر مصطفیٰ کے چہرے کو دیکھا جہاں اس کے لیے عزت و تحفظ تھا پھر اس کے پھیلے ہاتھ کو۔۔پھر آہی سے اپنا ہاتھ مصطفیٰ کے ہاتھ پر رکھ دیا۔۔جس پر مصطفیٰ مسکرا دیا۔۔جبکہ حفظہ سے سر جھکا لیا۔۔۔اور مصطفیٰ نے بڑھ کر حفظہ کو

Posted On Kitab Nagri

سینے سے لگا لیا۔۔ جس سے حفظہ کو راحت محسوس ہوئی۔۔ایک تحفظ۔۔ ہر فکر سے آزاد۔۔۔اور چپکے سے مصطفیٰ کے سینے پر سر رکھ کر آنکھیں موندلیں۔۔۔

"سمجھتا کیا ہے خود کو؟ میں کوئی نہیں پسند کرتی اس دو نمبر پولیس والے کو۔" گڑیا نے غصّے سے کہا۔۔۔"اب بس۔۔ میں بات نہیں کروں گی۔۔ کوئی پلان بناتی ھوں اب۔۔" گڑیا نے بیٹھ کر سوچتے کہا.. لیکن کوئی بھی ذہن میں پلان نہیں ارہا تھا۔۔ آخر تھک ہار کر سوگئی. .

عاقب گڑیا سے بات کرنے کے بعد سونے کو لیتا تھا جب اسے کسی کے قدموں کی آواز ائی۔۔ کیونکہ اس کا کمرہ اوپر والے پورشن میں تھا اور جہاں سے لان کا منظر واضح تھا۔۔اور کافی رات ہونے کی وجہ سے ھلکی سی سرگوشی تک سنائی دے رہی تھی، اور کچھ وہ تھا بہت محتاط رہنے والا۔۔ اسی لیے جلدی سے اٹھ کر کھڑکی کے پاس آکر آہستہ سے پردہ ایک جانب کر کے دیکھنے لگا۔۔ ایک لڑکا جو آہستہ آہستہ چپکے چپکے چلتا ہوا باہر والے گیٹ کے پاس جا رہا تھا ۔۔۔ جسے ایک ھی نظر میں عاقب پہچان سکتا تھا۔۔ کہ اوہ کوئی اور نہیں احمد تھا۔۔۔ یکدم عاقب کے ذہن میں کس دن والے انسان کا حلیہ آیا. . اور بے اختیار شاک ہوا۔۔۔"تو مطلب وہ کوئی اور نہیں نقاب کے پیچھے احمد تھا. ۔ہاں وہ آنکھیں احمد کی ھی تھیں. ۔۔" عاقب نے خود سے سوال جواب کیا۔۔۔ پھر دوبارہ سے باہر دیکھا جہاں اب وہ گیٹ کو پار کر رہا تھا بنا کسی آواز کے۔۔۔ عاقب نے جلدی سے اپنی کیز ڈھونڈ ھی اور اپنی جیکٹ پہنتا ہوا دبے قدموں کے ساتھ باہر نکل گیا۔۔۔ چلنے میں مشکل تھی لیکن اسے پرواہ نہیں تھی. . پھر لاؤنج میں دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب احمد باہر جا چکا تھا پھر لان میں آیا تو باہر کسی بائیک کے چلنے کی آواز ائی۔۔تو فورا عاقب نے گارڈ کو آواز دی۔۔۔ جو ہڑ بڑا کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔اور عاقب کو غصّے میں دیکھ کر کانپ اٹھا۔۔۔"دروازہ کھولو۔۔۔جلدی۔۔"عاقب نے گاڑی سٹارٹ کرتے کہا۔۔"لیکن صاحب وہ۔۔"گارڈ نے آہستہ سے کہنا چاہا۔۔"بکواس بند کرو۔۔۔ تمہیں تو میں آکر پوچھوں گا۔۔۔پہلے دروازہ کھولو۔اور اپنی چونچ بند رکھا سمجھے۔۔۔"عاقب نے غصّے سے سخت لہجہ میں کہا۔۔جس پر گارڈ نے بھاگ کر تیزی سے دروازہ کھولا۔۔اور عاقب اسی تیزی سے گاڑی نکال کے گیا۔ ۔۔گارڈ کو اب اپنے لالے پڑ گ ےئ تھے۔ . . .

عاقب نے باہر گاڑی سڑک پڑ لا کر دیکھا تو ہڑ جانب خاموشی تھی۔۔رات کے 11 تھے اس لیے ہڑ کوئی اپنے اپنے گھروں میں وں سو رہا تھا۔۔۔پھر عاقب کو تھوڑا نظر آیا جیسے کوئی بائیک بہت اگے سپیڈ سے جا رہی ھو۔۔۔عاقب نے فل سپیڈ سے اس کا پیچھا کرنا شروع کر دیا۔۔لیکن اچانک وہ بائیک کسی آبادی کے علاقے میں داخل ہوئی تو عاقب نے بگی پیچھے ھی اس جانب لگا دیا...لیکن اگے جا کر وہ بائیک یکدم اس کی آنکھوں سے اوجھل ھو گئی۔۔۔ اسے معلوم ناں ھو سکا کہ وہ بائیک کس جانب گئی۔۔۔وہاں پڑ باہر نکل کر عاقب نے غصّے سے گاڑی کے بونٹ پڑ مکا مارا۔۔۔"شٹ۔۔۔ہاتھ میں آیا نکل گیا۔۔لیکن جائے گا کہاں۔۔تمہیں اس کا انجام بھگتنا ھو گا۔۔"عاقب نے سرخ چہرے کے ساتھ کہا..اور پھر گاڑی میں بیٹھ کر پولیس سٹیشن کی جانب چل دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب مزے سے سو رہے تھے۔۔جب اچانک عاقب کی کڑک دار آواز سے ہڑبڑا کر اٹھ کھڑے ہوئے۔۔۔اور عاقب کو یوں وہاں دیکھ کر سب جے سانس سوکھ گ ئے۔۔۔عاقب نے بس پڑا ایک نظر ڈالی۔۔۔اور امجد کو افس میں انے کا کہہ کر چلا گے۔۔۔امجد جو عاقب کے بیان کو دیکھ رہا تھا اٹھ کر اندر چلا گیا۔۔۔"یس سر۔۔"امجد نے سلوٹ کیا۔۔"کچھ پتہ چلا؟"عاقب نے پوچھا۔۔"نہیں سر۔۔۔لیکن ان کے تین آدمی اس دن ہماری گولی لگنے سے مر گئے تھے۔۔باقی کے بھاگ گ ئے۔۔"امجد نے کہا۔۔"اتنا پلان سب فضول گیا۔۔"عاقب بے غصّے ٹیبل پڑ ہاتھ مار کر کہا۔۔"سر۔۔آپ کا زخم۔۔۔"امجد نے آہستہ سے عاقب کے بازو کی جانب دیکھ کر کہا۔۔ جہاں پر ہلکا ہلکا خون رس رہا تھا۔۔"کام پر توجہ دو۔۔۔مجھے ہڑ حال میں وہ شخص چاہیے۔۔اور ہاں۔۔تمہاری ایک اور بھی ذمہ داری ہے آج سے۔۔"عاقب نے بازو کو پکڑ کر کہا۔۔"احمد مجتبیٰ پر نظر رکھو گے۔۔وہ کہاں جاتا ہے کہاں نہیں۔۔ایک ایک بات کی رپورٹ چاہیے مجھے۔۔۔"عاقب نے چہرے پر تکلیف کے اثرات لیے امجد کو کہا ۔۔"اوکے سر۔۔"امجد نے کہا۔۔۔"اور ان سب مفت خوروں جو کہہ دو۔۔ان کی اس ماہ کی تنخواہ کینسل۔۔۔ جب اپنی ذمہ داری نہیں پوری کر سکتے تو تنخواہ کے بھی حقدار نہیں۔۔"عاقب نے سرخ ہوتی آنکھوں سے کہا ۔۔"سر معاف کر دیں۔۔آئندہ سے نہیں کریں گے یہ سب۔۔"امجد نے سمجھانا چاہا۔۔۔"بعد میں دیکھیں گے ۔۔"عاقب نے کرسی پر بیٹھ کر کہا۔۔"سر آپ کو گھر جا کر آرام کرنا چاہئے۔۔اس وقت آپ کو آرام کی ضرورت ہے۔۔"امجد نے فکر سے کہا۔۔۔"ٹھیک ہے۔۔لیکن میرے پیچھے سب کو سمجھا دو کہ انسان بن کر اپنی ذمہ داری پورا کریں ورنہ ایک پل سے پہلے باہر پھینک دوں گا۔۔۔اور مجھے احمد کی رپورٹ دو کل شام تک ھی۔۔" عاقب نے اٹھ کر امجد سے کہا۔اور پھر باہر نکل گیا جہاں سب سر جھکا کر کھڑے اس کی سزا کے انتظار میں کانپ رہے تھے۔۔۔"حلال کی کما کر کھاؤ تو تمھارے گھر والے بھی تم پر رشک کریں۔۔ حرام سے پیٹ وقتی طور پر بھر

Posted On Kitab Nagri

ضرور جاتا ہے لیکن پلتا نہیں۔۔۔اس لیے یہ آخری بار تھا۔آئندہ میں کوئی سستی ناں دکھوں..مجھے کام چاہیے ۔۔"عاقب نے سرخ ہوتی آنکھوں سے دیکھ کر سختی سے کہا. جس پر سب نے " Yes sir " کہا۔۔پھر عاقب سب پر ایک کڑی نظر ڈال کر وہاں سے نکل گیا۔۔اس کا ارادہ پہلے ہسپتال جانے کا تھا کہ اپنے زخم کو ایک بار چیک کروالے۔۔۔ تبھی اس جانب نکل گیا۔۔۔۔

مصطفی اور حفظہ ہلکا پھلکا کھانا کھا کر اب گھر آگ ئے تھے۔۔۔گھر میں خاموشی تھی جس کا مطلب تھا کہ سب سو چکے ھیں۔۔حفظہ معمول کے خلاف سرخ سی شرمائی شرمائی تھی۔۔۔اور مصطفی کی جانب دیکھنے سے گریز کر رہی تھی۔۔۔جسے مصطفی نے نوٹ بھی کیا تھا اور جان بوجھ کر کوئی ناں کوئی بات کر رہا تھا۔۔۔جس کا جواب وہ بس ھوں ہاں میں دے رہی تھی۔۔۔حفظہ گاڑی سے نکل کر جانے لگی تو مصطفی نے کلائی سے پکڑ کر روکا۔۔۔"میں چاہتا ھوں آپ آج میرے لیے تیار ھوں۔۔میں آپ کو دلہن بنا دیکھنا چاہتا ھوں میری کیبن میں آپ کے لیے تحفہ پڑا ہے۔۔آپ لیں لیں.."مصطفی نے فرمائیش کی۔۔۔اس بات پر حفظہ مزید لال ہوئی۔۔اور آہستہ سے سر ہلا کر ہاتھ چھڑا کر بھاگ گئی۔۔۔پیچھے مصطفی ھنستا ہوا گاڑی کو گیراج کی جانب لے گیا۔

کمرے میں آکر حفظہ نے پہلے تو گہری گہری سانس لے کر خود کو کنڑول کیا۔۔۔پھر مصطفی کی بات مانتے ہوے اس کی کیبن کی جانب چل دی جہاں پر ایک شاپنگ بیگ پڑا تھا۔۔جب اسے دیکھا تو اس میں ایک بہت پیاری پنک میکسی تھی جو پاؤں سے بھی نیچ تھی۔۔۔اور ساتھ ھی میچ کی جیولری۔۔۔حفظہ کانپتے ہاتھوں سے اٹھا کر واشروم

Posted On Kitab Nagri

میں گھس گئی۔۔۔وہ بھی اب اپنے رشتے کو بڑھانا چاہتی تھی، مصطفی کے بڑھے ہاتھ کو تھام کر زندگی کو بھرپور جینا چاہتی تھی۔۔۔ تبھی تیار ہونے چل دی۔۔۔ مصطفی 10 منٹ بعد کمرے میں آیا تو حفظہ کو تلاش کرنا چاہا جو کہیں نہیں تھی۔ پھر واشروم کو دیکھا جو بند تھا مطلب حفظہ اس کی بے مان رہی تھی۔۔ تبھی مسکراتا ہوا بیڈ کی ایک جانب بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگا حفظہ نے ہلکا پھلکا میک اپ کر کے خود کو ایک نظر دیکھا تو خود ھی شرما گئی۔۔۔ اتنے سالوں بعد یا اس نے خود کو دیکھا تھا۔۔۔ نا جانے وہ خوش مزاج حفظہ کہاں کھو گئی تھی جو رنگوں کی شوقین تھی ۔۔اب اتنے ٹائم بعد دیکھ کر اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ وہی ہے۔۔۔ جو ہر شے سے بیزار تھی۔۔ اب اس کا حوصلہ نہیں بڑھ رہا تھا کہ وہ مصطفی کے سامنے جائے۔۔ ایک طرح کی جھجھک اور شرم اڑے آرہی تھی۔۔۔ لیکن اگر وہ فیصلہ کر چکی تھی تو اسے باہر تو جانا ھی تھا۔۔۔ پھر آخر ہمت جمع کر کے باہر آگئی۔۔ مصطفی خاموش بیٹھا ہوا سیل پر کچھ ٹائپ کر رہا تھا۔۔۔ لیکن حفظہ کو باہر اتا دیکھ کر اس کے چلتے ہوئے ہاتھ وہی تھم گئے۔۔ اور سیل کو ایک طرف رکھتا بے اختیار کھڑا ہوا۔ حفظہ پر نظر ڈال کر اس کی نظر پلٹنا جیسے بھول ھی گئی تھی۔۔ بلاشبہ حفظہ خوبصورت تھی۔۔۔ اور اس کا سرخ اناری چہرہ اسے مزید دجاذب بنا رہا تھا۔۔۔ کچھ پل یونہی گزر گئے... پھر مصطفی آہستہ آہستہ قدم اٹھا کر حفظہ کے مقابل گیا اور مسکرا دیا۔۔ " The most Beautiful Wife in the World ..." مصطفی نے میٹھے انداز میں کہا۔۔ جس کو سن کر حفظہ کا دل مزید تیز دھڑکنے لگ گیا۔۔ مصطفی نے آہستہ سے حفظہ کے سمجھے ہاتھ کیا جسے اس نے فورا تھام لیا۔ پھر مسکراتا ہوا بیڈ تک لے آیا۔۔ اور اسے بیٹھا دیا۔۔۔ پھر ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتا ہوا اس کے چہرے کو دیکھنے لگا۔۔ جہاں گھبراہٹ صاف ظاہر تھی۔۔۔ مصطفی کو اس پل وہ دل میں اترتی محسوس ہوئی۔۔ پھر سائیڈ ٹیبل سے تین جیولری باکس نکالے۔۔ اور حفظہ کی گود میں رکھ دیا۔۔ حفظہ نے حیرت سے دیکھا.. "یہ میری ماما نے مجھے دیے تھے کہ

Posted On Kitab Nagri

ان کی بہو کو دے دینا۔۔"مصطفیٰ نے جواب دیا۔حفظہ نے مسکرا کر باکس کھولے۔۔تو دنگ رہ گئی۔۔کیونکہ اس میں بہت ھی خوبصورت سونے کے خاندانی طرز کے سیٹ تھے۔۔جو کافی بھاری بھی تھے۔۔اور ایک بہت قیمتی ڈائمنڈ سیٹ تھا۔۔حفظہ اس کی تعریف کیے بنا ناں رہ سکی۔۔۔پھر ان کو بند کر کے ایک جانب رکھ دیا۔۔۔مصطفیٰ بیٹھا اس کے چہرے کو آنکھوں میں سمو رہا تھا۔۔"ہمیں اپنے رشتے کو مضبوط اور اب شروع کرنا چاہئے۔۔" مصطفیٰ نے دھیمے سے کہا۔حفظہ نے کوئی جواب ناں دیا اور سر مزید جھکا لیا۔۔مصطفیٰ نے محبت بھری نگاہ سے اسے دیکھا جو پوری حسن و آرائش لیے اس کی تھی۔اس کی شریک حیات۔۔مصطفیٰ نے پہل کرتے ہوئے حفظہ کے قریب ہوتے اس کے پیشانی پر لب رکھے۔۔حفظہ سمٹ کر رہ گئی..."مجھے وعدہ چاہیے۔۔"حفظہ نے مصطفیٰ کے ہاتھ پکڑ کر کہا۔۔"ضرور۔۔۔"مصطفیٰ نے مسکرا کر کہا۔۔"آپ مجھے کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے۔۔ہمیشہ ہر حال میں میرے ساتھ رہیں گے۔۔"حفظہ نے سر اٹھا کر مصطفیٰ سے کہا۔۔جس پر مصطفیٰ نے مسکرا کر اس کے ہاتھ پر ہاتھ میں لیا اور ہونٹوں سے لگا لیا.."جب تک آخری سانس باقی ہے۔۔میں کبھی آپ کا ساتھ نہیں چھوڑوں گا۔۔چاہے کچھ ھو جائے کبھی آپ کو تنہا نہیں کروں گا۔۔وعدہ ہے میرا"مصطفیٰ نے کہا۔یہ سن کر حفظہ مسکرا دی اور مصطفیٰ کے سینے سے آلگی۔۔۔جو کہ یا بات کی دلیل تھی کہ وہ مصطفیٰ افندی کو اپنے تمام حقوق دے چکی ہے۔۔۔مصطفیٰ مسکراتا ہوا حفظہ کے گرد اپنا حصار مضبوط کرتا اس پر اپنی محبت نچھاور کرنے لگا۔۔۔آخر صبر آزما انتظار کے بعد وہ اس کی محبت پر یقین لے ھی ائی تھی۔۔اور اب اپنی زندگی ایک ن ئے انداز سے شروع کرنے جا رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عاقب نے چیک آپ کروآیا اور کچھ پین کلر لے کر گھر آگیا۔۔سامنے ہی مریم بیگم لاؤنج مکن چکر لگا رہی تھی۔۔ عاقب کو آتے ہی پکڑ لیا۔۔۔"کہاں گ ئے تھے ؟"مریم بیگم نے غصّے سے پوچھا۔۔عاقب ہنس دیا۔۔"موم ۔۔ایک اہم کام تھا۔۔"عاقب نے لاڈ سے مریم بیگم کے گلے میں بازو ڈال کر کہا۔۔"جانتے بھی ہو کہ ابھی زخم گہرا ہے پھر بھی۔۔آخر کب عقل ائے گی تمہیں. میں تو تھک گئی ہوں۔"مریم بیگم نے غصّے سے گھور کر کہا۔۔.. "جب آپ بہو لے آئیں گیں تب۔۔ابھی سو جائیں۔۔رات بہت ہو گئی ہے.۔"عاقب اب نر بیگم کو اپنے ساتھ لگا کر کمرے کی جانب جاتا بولا۔۔"ہاں کرتی ہوں بات کل ہی مصطفیٰ سے جلدی ہی جیسے ہی تم ٹھیک ہوتے ہن شادی کی ڈیٹ رکھ لیتے.۔تاکہ تمہیں کوئی کان سے پکڑنے والی آ ہی جائے "مریم بیگم نے ناراض ہو کر کہا.۔یا بات پر عاقب کی ہنسی نکل گئی۔۔"اچھا اچھا۔۔اس بار معاف کر دیں..ابھی بہت تھک گیا ہوں... چلیں سو جائیں .."عاقب نے مریم بیگم کے ہاتھ چوم کر کہا..."چلو جاؤ...اب اگلی بار کوئی معافی نہیں ملے گی۔۔"مریم بیگم نرم ہوتی بولی۔۔جس پر عاقب ہنستا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔اور مریم بیگم مسکراتی ہوئی اسے دیکھنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انشال خاموش لیٹی کب سے ناجانے کن خیالوں میں تھی۔۔۔اور آشنال یہ دیکھ رہی تھی۔۔ تبھی پلو اٹھا کر اسے مار کر ہوش میں لائی۔۔"کہاں کھوئی ہو۔کب سے دیکھ رہی۔۔"آشنال نے پوچھا۔۔یہ سن کر انشال شرما گئی۔" اللہ لڑکی شرم کس بات کی۔ہوا کیا؟"آشنال نے حیران ہو کر کہا۔۔۔"وہ اصل میں مجھے ناں پیار ہو گیا ہے۔۔" انشال نے منہ ہاتھوں میں چھپا کر کہا۔۔یہ بات سن کر آشنال جلدی سے اس کے پاس ائی.۔"کیا کہا؟؟ پھر سے کھو ذرہ۔۔"آشنال نے کہا۔۔ "I'm in love ..." انشال نے کھوئے ہوے انداز میں کہا۔۔۔"کس سے

Posted On Kitab Nagri

؟؟کون ہے وہ الو۔۔"آشنال نے پوچھا۔۔آلو کہنے پر انشال نے اسے گھور کر دیکھا.."شرم کرو.. تمھارے جیجا جی ھیں.. تمیز سے نام لو.."انشال نے کہا."اچھا اچھا..بتاؤ۔۔وہ الو جی کون ھیں.."آشنال نے پوچھا۔"بھاڑ میں جاؤ۔۔"انشال نے غصّے سے کہا۔"ہاہاہا۔۔اچھا سوری.اب بتاؤ بھی۔۔کیوں سسپینس میں ڈال رہی۔" آشنال نے پاس ھو کر پوچھا۔۔"گڑیا کا بھائی..."انشال نے شرما کر کہا...یہ سن کر آشنال بھڑک اٹھی.."اس بندر سے ؟؟جس ذرا بھی تمیز نہیں۔۔"آشنال نے کہا۔۔یہ سن کر انشال نے غصّے سے اسے دیکھا.."میں محب کی بات کر رہی...اور تم کونسا کم ھو جو میں اسے کہوں۔۔"انشال نے منہ بنا کر کہا۔۔"پھر یہ پیار ویار یہی بند کر دو۔ کیونکہ جیسے بھی ہے وہ دونوں ایک ھی شکل کے ھیں۔۔اور میں اس کی شکل تک نہیں دیکھنا چاہتی۔۔"آشنال نے تپ کر کہا۔۔"کیوں ؟مسلہ کیا۔۔تمہاری اور مجیب کی لڑائی ہے ناکہ میری اور محب کی...پھر تم اپنا مسلہ الگ رکھو."انشال نے کہا.."بس میری طرف سے ناں ہے۔۔"آشنال نے کھڑے ھو کر کہا."تم سے پوچھ کون رہا۔۔"انشال نے دنگ ھو کر پوچھا..."اللہ ۔۔اس کے لیے تم مجھے اپنی بہن کو ایسے بولو گی۔۔"آشنال موٹے موٹے آنسو نکال کر بولی...جس پر آشنال نے اپنا سر پیٹا بھاڑ میں جاؤ۔۔میں سونے لگی۔۔"آشنال منہ بنا کر بولتی کمبل میں گھس گئی..جبکہ آشنال منہ کھول کر اسے دیکھنے لگی۔۔""اکیلے اکیلے کس خوشی میں دانت نکال رہے ؟" مجیب نے محب سے پوچھا جو کب سے خود ھی ناجانے کس بات پر ہنس رہا تھا۔۔۔"یار۔۔بس ناں پوچھوں... میں آج بہت خوش ھوں۔۔"محب نے کہا۔۔۔"کس بات کی خوشی ہے ؟"مجیب نے پوچھا۔"مجھے ایک لڑکی سے پیار ھو گیا ہے۔۔"محب نے کہا.."لو جی۔۔کر لو گل۔۔بندہ پوچھے۔پیار لڑکی سے ھی ہوتا اب لڑکے سے تو ہونے سے رہا۔۔"مجیب نے منہ بنا کر کہا۔۔یہ سن کر محب نے زور سے اسے کاٹا۔۔۔"منحوس.۔"مجیب تڑپ اٹھا۔۔"اچھا پوچھو تو سہی کس سے ہوا۔"محب نے کہا۔۔"کس کی قسمت خراب ہے ؟"مجیب نے کھا جانے

Posted On Kitab Nagri

والے انداز میں پوچھا۔۔"گڑیا کی دوست۔۔ہائے بہت معصوم ہے اور پیاری بھی۔۔"محب نے آنکھیں بند کر کے کہا۔"اوہ۔۔ تبھی تو۔ میں بھی کہوں تم ان کا ساتھ کیوں دے رہے تھے۔۔ یہ نہیں پتہ کہ میرا ھی بھائی مجھے دھوکہ دے بیٹھا ہے۔۔"مجیب بے گھسے سے کہا۔"دیکھو۔۔ غلطی تمہاری بھی تھی... تم تمیز سے بات کرتے تو کوئی بات ھی نہیں تھی.."محب نے کہا۔.."ہاں ہاں۔اب تو م ایسے ھی کہو گے۔۔ سہی ہے۔۔ابھی شادی ہوئی نہیں اور تم نے پارٹی بدل لی۔۔"مجیب نے افسوس سے کہا.."اچھا بس۔۔ فضول بہت بولتے ھو۔۔"محب نے کہا۔"اللہ اللہ اب میں فضول ھو گیا۔۔ توبہ توبہ. صحیح کہتے ہیں لوگ کہ لڑکیاں ھی فساد کی جڑ ہوتی ھیں ۔۔بھائیوں کو ھی اپس میں لڑا دیتی ھیں۔۔"مجیب نے تپ کر کہا.."دفعہ ھو جاؤ..سارا موڈ خراب کر دیا. سو نے دو.اور تم روتے رہو گڈ نائٹ"محب گھسے سے دھکا مارتا ہوا کمبل میں گھس گیا جبکہ مجیب منہ بنا کر اسے دیکھتا رہا حیا اور شاہ دل کا امنا سامنا نہیں ہوا تھا۔۔اور شادی کی تیاریاں پورے زور و شور سے چل رہی تھی۔۔۔پہلے تو حیا چپ بیٹھی رہی لیکن جب نسیم بیگم نے کوئی اثر ناں لیا تو پھر خود ھی باہر آ گئی۔۔حال میں نسیم بیگم اور ساتھ ھی شاہ دل بیٹھے تھے..حیا وہاں آ کر کھڑی ہوئی.."آج سے میں بھی کروں گی شاپنگ۔۔اور اپنے شاہ دل سے بول دیں ماما...وہ جائے گا میرے ساتھ۔۔آخر کو پہلی بار شادی کر رہی۔۔ تو میں اپنے سارے ارمان پورے کروں گی بے شک اس شادی سے میں خوش نہیں ھوں.."حیا نے اپنا فیصلہ سنایا

"اور ہاں اگلے 30 منٹ میں گاڑی کو تیار رکھے..مجھے لیٹ کام کرنے والے پسند نہیں۔۔"حیا پھر سے کمرے میں جاتی بولی۔۔..اور پھر اس کے جاتے ھی نسیم بیگم اور شاہ دل دونوں ہں سننے لگ گ ۓ۔۔۔"اچھا جاؤ۔۔ تیار ہو جاؤ۔۔ پتہ تو ہے کسی پاگل ہے۔۔"نسیم بیگم نے شاہ دل سے کہا۔۔۔اور شاہ دل مسکراتا ہوا اپنے کمرے میں

Posted On Kitab Nagri

چل دیا۔۔۔"دیکھتی ھوں میں بھی کیسے اس کا بھوت ٹکارہتا ہے۔۔۔ بڑا آیا۔۔ مجھ سے شادی کرے گا۔۔۔آج بتاتی۔۔ایسا گھما گھما کرر کھو گی کہ خود ھی توبہ کرے گا۔۔۔"حیا کمرے میں آکر بیڈ پر بیٹھ کر بولی۔۔اور پھر پلان بنانے لگی۔۔جس سے اس نے آج شاہ دل کو ناکوں ناک چنے چبوانے تھے۔۔۔

کچھ دیر بعد حیا مزے سے خالی ہاتھ اور پنچ شرٹ اور ساتھ میں کھلی جینز پہنے بغیر ڈوپٹہ کے باہر ائی۔۔اور شاہ کو ادھر ادھر دیکھنے لگی جو اس نظر ناں آیا۔۔تو نسیم بیگم کو آواز دینے لگی۔۔"ماما۔۔۔۔"حیا نے کہا۔"کیا ھو گیا ہے لڑکی؟"نسیم بیگم نے پوچھا۔۔"آپ اس انسان سے میری شادی کرْوا رہی ھیں جس کے نزدیک میری بات کو کوئی ویلیو ھی نہیں۔۔"حیا نے بھڑک کر کہا۔۔"استغفر اللہ ۔۔ ہوا کیا ہے؟"نسیم بیگم نے گھور کر کہا."دیکھیں۔۔آپ کا شاہ دل ابھی تک کہیں غائب ہے.. جبکہ میں نے اسے کہا تھا کہ میں شاپنگ پا جاؤں گی.."حیا نے تنک کر کہا۔۔اس بات پر نسیم بیگم نے اپنا سر پیٹا۔۔۔"اوہ میرے خدایا۔۔۔کیا کروں میں۔۔۔وقت دیکھو ذرا ۔۔تم پورے 50 منٹ بعد ائی ھو اور وہ بچارہ کب سے باہر کھڑا تمہارا نواب زادی کا انتظار کر رہا اور ایک تم ھو جسے تمیز تک نہیں۔۔۔۔۔"نسیم بیگم نے غصّے سے کہا۔۔جو حیا جو پہلے سوچ رہی تھی کہ اوہ کامیاب ھو جائے گی وہیں اس پر گھڑوں پانی پڑ گیا۔۔لیکن جلد ھی ڈھیٹ بن گئی۔"ہاں تو کیا ھو گیا؟؟ کوئی تیر نہیں مار لیا۔."حیا نے سمبھل کر کہا۔"چپ کرے ابھی یہاں سے چلی جاؤ ورنہ میرا غصّہ تم پر نکل جائے گا حیا۔۔"نسیم بیگم نے غصّے سے کہا۔۔"اچھا اچھا جا رہی۔۔لیکن اس کا مطلب یا نہیں کہ میں اتنی سی بات پر دل صاف کر لوں گی.۔"حیا نے وہاں s سے جاتے ہوئے کہا۔۔لیکن پگ نسیم بیگم کو گھورتا پا کر وہاں سے بھاگ جانا ھی بہتر سمجھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

باہر شاہ گاڑی سے ٹیک لگا کر کھڑا تھا۔۔حیا کو اتا دیکھ کر دروازہ کھول دیا۔حیا مزے سے اکر بیٹھ گئی.. جیسے احسان کر رہی ھو۔۔شاہ مسکرا دیا.اور گاڑی سٹارٹ کر لی۔

"کس طرف جانا ہے؟"شاہ نے پوچھا۔"کیا مطلب کس طرف؟؟شاپنگ کرنے ائی ھوں۔۔"حیا نے طنز کرتے کہا۔۔"اوہ سہی۔۔شکریہ بتانے کیلیئے۔"شاہ نے گاڑی ایک مال کے سامنے روک کر کہا۔۔اور باہر نکل کر حیا کی سائیڈ کا دروازہ کھولا.اور حیا شان نیازی سے باہر نکلی۔۔"تم جتنا بھی اچھا بننے کی کوشش کر لو لیکن اس طرح کر کے بھی تم میرے دل میں کوئی جگہ نہیں بنا سکتے مسٹر شاہ دل۔۔افسوس۔۔"حیا طنز کرتی اگے بڑھ گئی جبکہ شاہ لب بھینچ کر پیچھے اگیا. . .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اخر سارا مال گھوم کر بھی حیا کو کوئی چیز پسند ناں ائی جس کا صاف مطلب تھا کہ وہ جان بوجھ کر اس طرح کر رہی ہے جس کا مقصد شاہ کو تنگ کرنا تھا۔۔دو گھنٹے بعد حیا نے اچھی خاصی خواری کے بعد بھی کچھ ناں لیا تو شاہ نے اسے زبردستی بازو سے پکڑ کر لیڈیز بوتیک والی سائیڈ پر لے آیا۔۔اور وہاں پر کھڑی لڑکی کو اچھے اور ماڈرن ڈریس دکھانے کا کہا۔۔اس نے کچھ ھی دیر بعد اچھے اور مہنگے لباس وہاں لا کر رکھ دیے۔۔حیا منہ بنا کر سب ڈریس دیکھ رہی تھی جبکہ شاہ چہرے پر خاموشی اور سخت تاثر لیے خود ڈریس دیکھنے لگا۔۔اور آخر میں تین ڈریس سلیکٹ کر

Posted On Kitab Nagri

کے پیک کرنے کا بول دیا۔" مجھے نہیں پسند۔۔" حیا نے غصّے سے کہا..اس بات پر شاہ نے حیا کے ہاتھ پر گرفت سخت کی۔" مجھے پپ ھیں یہی کافی ہے۔۔" شاہ نے سختی سے کہا۔۔حیا کا موڈ مزید خراب ھو گیا... لیکن a اب پبلک پلیس پر کیا کہتی اسے۔۔ تبھی بل کھا کر رہ گئی۔" تمہیں پسند ھیں ناں تو تم ھی پہن لینا۔۔" حیا نے غصّے سے دانت پیس کر کہا۔" حیا اپنی چونچ بند رکھو. پہلے ھی تم نے بلا وجہ اتنا ٹائم ویسٹ کیا ہے۔۔اب چپ چاپ کھڑی رہو۔۔" شاہ نے شاپنگ بیگ دوسرے ہاتھ میں پکڑ کر کہا۔۔" کیوں رہوں چپ؟؟ تم ہوتے کون ھو اس طرح مجھ پر حکم چلانے والے۔۔۔" حیا نے تپ کر ہاتھ چھڑا کر کہا۔۔شاہ نے باہر لا کر ہاتھ چھوڑ دیا۔۔" کچھ دن بعد پتہ چل جائے گا۔۔حیا اسفند خان۔۔" شاہ نے چہرے پر سختی لاے کہا..حیا خاموش کھا جانے والے انداز میں اسے دیکھنے لگی۔۔شاہ نے گاڑی سٹارٹ کی اور حیا خاموش اکر بیٹھ گئی۔۔" آخر دکھا ھی دی ناں اوقات تم نے بھی مسٹر شاہ دل خان.۔آخر نکلے ناں وہی خاندان جیسے۔۔لیکن مجھے دکھ نہیں بلکل بھی کیونکہ یا تمہارا قصور نہیں ہے یہ زبردستی کرنا تو تمھارے خون میں شامل ہے۔۔" حیا نے نفرت سے ایک ایک لفظ چبا کر کہا..۔حیا کی بات پر شاہ کی کالی آنکھیں مزید کالی ھو گئی. سٹیرنگ پر گرفت سخت ہوئی۔جبڑے مزید بھینچ گ ئے۔۔۔ لیکن حیا اپنی ھی دھن میں مگن شاہ کے خلاف نفرت اگل رہی تھی۔۔حیا ابھی کچھ اور بھی بول رہی تھی کہ شاہ کا ہاتھ ہوا میں بلند ہوا۔" حیا!!!!!." شاہ نے بلند آواز میں غصّے سے کہا۔۔حیا بے خوف سے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔شاہ نے غصّے سے ہاتھ واپس کھینچ کر زور سے ڈیش بورڈ پر مارا۔۔۔جہاں پڑا شو پیس کرچی کرچی ھو گیا۔اور کچھ ٹکڑے شاہ کے ہاتھ میں گھس گ ئے۔۔اور اب خون شاہ جے ہاتھ کو بھگو رہا تھا۔۔۔اب حیا پھٹی پھٹی آنکھوں سے شاہ کو دیکھ رہی تھی۔۔تم نے۔۔تم شاہ۔۔تم نے مجھ پر ہاتھ.۔۔" حیا نے شاک سے آنکھوں میں آنسو لیے کہا۔۔شاہ نے زور سے جبڑے بند کر لیے۔۔۔" تم جانتی ھی کیا ھو آخر؟؟ کیا جانتی ھو میرے بارے میں؟؟" شاہ نے

Posted On Kitab Nagri

سامنے ڈرائیو کرتے کہا۔۔حیاخاموش رو رہی تھی۔۔۔"تمہے نہیں پسند میں۔۔۔تو کوئی بات نہیں۔۔ناں کرو پسند۔۔لیکن کوئی اٹھ کر میرے کریکٹر پر انگلی بھی اٹھائے تو میری برداشت سے باہر ہے۔۔تمھارے لیے کیا کچھ ھی نہیں کیا؟؟کس چیز کی کمی تھی آخر میری محبت میں. لیکن تم نے ہر دن اس کا مذاق بنایا لیکن میں نے ہنس کر برداشت کیا۔۔لیکن مس حیا اسفند خان۔۔میری عزت پر انچ آئے یہ میں کبھی نہیں برداشت کروں گا۔۔اور آئندہ ایسی کوئی بکواس کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ھو گا۔۔"شاہ نے سرخ آنکھوں سے سامنے روڈ پر دیکھتے تیز رفتار میں ڈرائیو کرتے کہا...حیا ابھی تک منہ چھپا کر رو رہی تھی۔۔۔آخر کچھ دیر بعد شاہ نے گاڑی گھر میں لا کر کھڑی کی.اور شاہ غصّے سے باہر نکلتا اپنے کمرے کی جانب چلا گیا۔۔جبکہ حیا بھی باہر نکل کر بھاگتی ہوئی کمرے میں چلی گئی ۔۔نسیم بیگم نے حیرت سے دونوں کو اس طرح جاتے ہوئے دیکھا۔اور پھر حیا کے کمرے کی جانب گئی۔لیکن حیا نے دروازہ بند کر رکھا تھا اور کھول نہیں رہی تھی.. مطلب دونوں کی کوئی لڑائی ھو گئی تھی...اس لیے نسیم بیگم نے خاموش ہونے میں ھی عافیت سمجھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نئ صبح میں حفظہ مصطفیٰ کے جاگنے سے پہلے ھی اٹھ کر کمرے سے نکل گئی تھی۔۔رہ رہ کر اسے مصطفیٰ کی خمار بھری شدتیں شرم دلا رہی تھی اور کھانا حوصلہ تھا کہ وہ مصطفیٰ کا سامنا کر پاتی۔۔مصطفیٰ اٹھا تو حفظہ کمرے میں نہیں تھی۔۔فریش ہوتا نیچے آیا۔تو سامنے ھی سب گھر والے حفظہ کے ساتھ مگن کچن میں کچھ بنا رہے تھے۔ ۔۔مصطفیٰ مسکرا دیا۔۔بے شک حفظہ کے انے سے ان کے گھر میں رونق اگئی تھی۔۔حفظہ نے گھر کو مزید سنوار دیا تھا۔۔مصطفیٰ کو دیکھ کر گڑیا مصطفیٰ کی جانب بھاگ کر ائی۔۔اور اس سے لپٹ گئی۔۔"گڈ مورنگ میری جان

Posted On Kitab Nagri

۔۔"مصطفیٰ نے پیار سے گڑیا کو ساتھ لگا کر کہا۔۔۔اور پھر حفظہ اور ساتھ محب دونوں ناشتہ بنا کر ٹیبل پر لگانے لگے۔۔۔ مصطفیٰ نے کچن میں دیکھا تو حفظہ خود کو مصروف ظاہر کرنے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی۔۔۔ مصطفیٰ مسکرا دیا۔۔۔"لوگ کافی بزی لگ رہے ؟"مصطفیٰ نے دروازہ میں رک کر پوچھا۔۔ محب نے شرارت سے حفظہ کو دیکھا۔۔"آغاجان آپ کیوں فکر کر رہے۔۔آپ کے لوگ آپ کے لیے بزی نہیں ہوتے۔۔"محب نے شرارت سے کہا۔۔۔حفظہ کی کان کی لو سرخ ھو گئی۔۔اور چہرہ جیسے انار ھو۔۔ مصطفیٰ مسکرا دیا۔۔"تم میری بیگم کو تنگ ناں کرو.."مصطفیٰ نے کہا۔۔"ارے آغاجان.. میں نے کیا کہا؟؟میں تو معصوم۔"محب معصوم بنتا بولا۔ .جس پر وہاں سب کی ہنسی نکل گئی۔۔۔حفظہ اور گڑیا اب ٹیبل پر چیزیں رکھنے لگی تھیں جبکہ محب محیب اور مصطفیٰ ساتھ بیٹھ گ ےئے تھے۔۔"دیکھ رہا ھوں تم لوگ جتنے معصوم ھو۔۔ویسے وہ کون لڑکی تھی اس دن تمھارے ساتھ محب ؟"مصطفیٰ نے پوچھا۔۔اس بات پر محب نے پریشان ھو کر محیب کو دیکھا جو ہنس رہا تھا۔۔"گڑیا کی دوست انشال۔۔۔"محب نے سر جھکا کر کہا.."اوہ۔۔تو بات یہاں تک پہنچ گئی۔۔"مصطفیٰ نے پوچھا۔۔"تو اور کیا۔۔آغاجان۔۔یہ تو خود بے شرم بنا رات بول رہا تھا مجھے پیار جو گیا ہے۔۔"محیب نے نقل اتار کر کہا۔"نہیں نہیں۔۔میں تو بس ایسے ھی.۔"محب نے گھور کر کہا۔۔"بس بس۔۔اچھا خیر یہ بتاؤ.کہ واقعی تم پسند کرتے ھو یا ویسے ھی اٹریکشن ہے؟؟"مصطفیٰ نے سنجیدہ ھو کر پوچھا۔۔"نہیں۔آغاجان...میں سچ میں اسے پسند کرتا ھوں ۔۔اور شادی کرنا چاہتا ہوں۔"محب نے کہا۔۔"سوچ سمجھ کر بتاؤ.یا کوئی ایک دو دن کی بات نہیں.زندگی بھر کی بات ہے۔۔"مصطفیٰ نے محب سے کہا۔۔"نہیں بھیا.میں نے سوچ سمجھ کر ھی یہ فیصلہ کیا ہے۔۔اور آپ کبھی بھی مجھے اپنے فیصلے سے پیچھے نہیں پائے گے۔۔"محب نے پختہ انداز میں کہا.. مصطفیٰ مسکرا دیا۔۔"ھمم۔۔ ٹھیک ہے۔۔پھر میں تمہاری بھابھی سے مشورہ کرتا ھوں اور پھر ان کے گھر والوں سے بات کرتے ھیں۔۔"

Posted On Kitab Nagri

مصطفی نے محب کے ساتھ پر ہاتھ پھیر کر کہا.. "تھنک یو آغا جان۔۔" محب مصطفی نے گلے لگتا بولا.۔ جبکہ مجیب منہ بنا کر بیٹھا تھا.. "تمہیں کیا ہوا؟" مصطفی نے پوچھا۔۔ "آغا جان.. یہ بہت غلط بات ہے۔۔ میں بڑا ھوں اس سے پورا ایک منٹ۔۔اور انصاف کے ترازو کے طور پر میری شادی پہلے کرنی چاہئے نا کہ اس کی۔۔" مجیب نے مسکین شکل بنا کر کہا۔۔ یہ سب کر مصطفی اور محب کی ہنس نکلی۔۔ "اچھا.. تم بتاؤ.. کوئی لڑکی ہے؟" مصطفی نے پوچھا۔۔اس سے پہلے کہ مجیب جواب دیتا۔۔ محب بول اٹھا. "ہاں آغا جان.۔ وہ انشال کی بہن ہے ناں آشنال۔۔ یہ دونوں بھی پسند کرتے ھیں۔۔" محب نے آنکھ مار کر کہا اور قپنا بدلہ پورا کیا.۔ مجیب نے غصّے سے دیکھا. " نہیں آغا جان۔ایسی کوئی بات نہیں۔" مجیب نے کہا. "کیا مطلب ایسی کوئی بات نہیں؟؟ اس دن شادی پر بھی میں نے نوٹ کیا تھا تم اس کے اگے پیچھے تھے۔۔" مصطفی نے گھور کر کہا "نہیں تو۔۔ وہ تو میں بس۔۔ پر مجھے نہیں پسند وہ۔۔۔" مجیب نے منہ بنا کر کہا۔۔۔ مصطفی نے گھور کر کہا. "میں دیکھ لوں گا۔۔۔ اگر رشتہ مناسب ہوا تو خیر s سے تم دونوں کے ہاتھ پیلے کردوں گا ساتھ ھی۔۔" مصطفی نے اپنا فیصلہ سنایا۔۔ جس پر مجیب شاک ہوا جبکہ محب کی ہنسی چھوٹ گئی مریم بیگم نے کال پر مصطفی سے رشتے کا پوچھا۔۔ "انٹی۔۔ گڑیا آپ کی ھی بیٹی ہے ۔۔ آپ کا جو بھی فیصلہ ھوگا وہ ہمیں سر آنکھوں پر۔۔" مصطفی نے کہا۔۔ "تو پھر ٹھیک ہے۔۔ ہم آج مل بیٹھ کر کوئی ڈیٹ رکھ لیتے۔۔۔" مریم بیگم نے خوشی سے کہا۔ "کیوں نہیں۔۔ جیسے آپ مناسب سمجھیں۔۔" مصطفی نے مسکرا کر کہا۔۔اور پھر مریم بیگم نے مصطفی اور حفظہ کو دعوت پر بلا لیا باہر گڑیا جو کسی کام سے وہاں ائی تھی سب سن چکی تھی۔۔ سن کر واپس پلٹ گئی.۔۔ کمرے میں اگئی.۔ "اب کئ کروں؟؟ آغا جان نے تو پکا پکا ھی ہاں کردی۔۔" گڑیا نے پریشانی سی کہا۔۔ "مسلہ ھی کیا ہے آخر شادی میں؟ تم بھی تو پسند کرنے لگی ھو۔۔" گڑیا کو

Posted On Kitab Nagri

دل کی آواز سنی.. جسے اسی وقت اس نے دبادیا۔۔"میں نہیں کرتی پسند...وہ تو میرا دل چھوٹا سا ہے تبھی تھوڑی سی تکلیف پی ایسے ھو گیا تھا۔۔میں نہیں کرتی پسند۔۔"گڑیا نے خود سے کہا.اور اسی جواب پر ڈٹ گئی۔۔۔

امجد نے عاقب کو فائل بھیج دی تھی۔۔اب عاقب اپنے کمرے میں بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا.. جس میں احمد کے سارے کرتوت موجود تھے۔۔اب اسے انتظار تھا صحیح وقت کا۔۔جس احمد کو رنگے ہاتھوں پکڑ سکے۔اور وہ وقت بھی جلد ھی انے والا تھا۔۔

گڑیا سمیت سب مریم بیگم کے ہاں موجود تھے۔۔۔گڑیا کو سب گھر والے ایسے دیکھ رہے جیسے کوئی الگ مخلوق ھو ۔۔مریم بیگم نے عاقب سے کہا کہ اسے باہر لے جائے۔۔کیونکہ انہوں نے نوٹ کیا تھا کہ وہ اس طرح دیکھنے سے گھبرا رہی تھی۔۔۔تبھی مصطفیٰ کے ہاں کہنے پر عاقب اسے باہر لان میں لے آیا۔۔کافی دیر خاموشی جے بعد آخر عاقب نے ھی بات شروع کی.. گڑیا کی تو جیسے زبان ھی کھو گئی تھی۔۔کچھ بول نہیں رہی تھی۔۔"فائنل کب ھیں تمھارے؟"عاقب نے پوچھا۔۔۔"بس اگلے ماہ تک۔۔"گڑیا نے کہا."اوہ۔۔تو مطلب ہمیں شادی جلد از جلد رکھنی چاہئے تاکہ بعد میں تم ایزی ھو کر پیپر دے سکو۔۔"عاقب نے سوچ کر کہا۔۔۔اس پر گڑیا نے گھور کر دیکھا."میں ابھی کوئی شادی نہیں کرنے والی۔۔بھول جاؤ."گڑیا نے کہا.. گڑیا کی بات پر عاقب نے ہنسی دبائی ۔۔"ھمم.۔ٹھیک ہے۔۔پر مصطفیٰ بھی تو اندر بیٹھا شادی کی ڈیٹ پر بات کر رہا۔۔"عاقب نے مزید جلا کر کہا۔۔" نہیں۔۔میرے آغا جان اتنی جلدی نہیں کرنے والے۔۔"گڑیا نے ڈٹ کر کہا.. جس پر عاقب کے چہرے پر

Posted On Kitab Nagri

جاندار مسکراہٹ ائی۔۔"جی جی..بس ایک تمھارے آغا جان ھی رہ گئے سچے.."عاقب نے طنز کر کے کہا۔"تم ایسے کر کے کیا بتانا چاہتے؟"گڑیا بے تپ کر کہا۔"یہی کہ تم غصّے میں بہت کیوٹ لگ رہی ھو سویٹی۔۔"عاقب نے جلتے پر تیل ڈالا۔۔"بہت ھی بد تمیز ھو قسم سے۔۔"گڑیا نے کہا."ہاں تو اب میں تو ایسا ھی ھوں..دیکھ لو اچھے سے۔بعد میں مشکل نہیں ھو گی."عاقب نے آنکھ دبا کر کہا.جس پر گڑیا کا منہ کھلا اور آس پاس دیکھا لیکن کوئی بھی نہیں تھا.۔"شرم نہیں آتی؟ٹھرکی انسان۔۔کوئی دکھے گا تو کیا کہے گا؟"گڑیا نے غصّے سے کہا۔۔"یہی کہ ہائے.یہ وہی عاقب ہے ناں۔۔جو کسی کو منہ تک نہیں لگاتا تھا۔۔اور آج دیکھو کیسے فلرٹ کر رہا"عاقب نے شرارت سے کہا۔۔عاقب کی بات پر گڑیا کا چہرہ سرخ ہوا..."تو تم میرے ساتھ فلرٹ کرو گے؟"گڑیا نے بے یقینی سے پوچھا۔۔"تو تمہیں اور کیا لگتا ہے؟؟میں تم سے یہ کہوں گا کہ تم ناں ملی تو میں اپنی نس کاٹ لوں گا۔۔چھت سے چھلانگ لگا لوں گا۔۔وغیرہ وغیرہ۔۔"عاقب نے ہنس ضبط کر کے گڑیا کے سرخ ہوتے چہرے کو دیکھا۔۔"بھاڑ میں جاؤ۔۔تم۔۔تم تو ھو ھی دو نمبر پولیس والے۔۔۔بندر۔۔۔میں بھی نہیں پسند کرتی تم جیسے نمونے کو۔۔یہ شادی آغا جان کی وجہ سے میں کر رہی ورنہ تم جیسے سڑے ہوئے کریلے سے کون پاگل شادی کرے گی؟"گڑیا نے تپ کر عاقب سے کہا۔۔اور عاقب کی ہنسی چھوٹ گئی۔۔"پاگل تو فلحال ایک ھی ہے جو کہ ابھی میرے سامنے ہے۔۔"عاقب نے اور تپا کر کہا۔گڑیا یہ سن کر بھڑک گئی۔"دفعہ ھو جاؤ۔بد تمیز۔کھڑوس۔۔"گڑیا باتیں سناتی اندر چلی گئی۔۔۔جبکہ عاقب بیٹھا ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ھو رہا تھا۔۔جبکہ کمرے کی کھڑکی سے دیکھتا احمد عاقب کی ہنسی پر زہر اگلتا نفرت سے دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس دن کے بعد حیااور شاہ دل کا امنا سامنا نہیں ہوا تھا۔۔۔دونوں جانب سے خاموشی اگئی تھی۔شاہ دل رات دیر تک اتا تھااور کسی سے بات کیے بغیر کمرے میں گھس جاتا تھا۔۔دوسری طرف حیاجو پہلے ھی لیو پر تھی سارا دن کمرے میں پڑی رہتی تھی۔۔عجیب سرد جنگ تھی۔۔ایک سرد دیوار...

عاقب کے کہنے کے م طابق شادی کی ڈیٹ ماہ کے اندر اندر ھی سیٹ کرلی گئی۔۔۔گڑیا جیسے ھی عاقب سے لڑ کر اندر ائی تو اندر سب خوشی سے تمتمارہے تھے۔۔مریم بیگم نے اٹھ کر گڑیا کو اپنے ساتھ لگا کر مٹھائی کھلائی۔۔اور پھر سر پر پیار دیا۔۔گڑیا ھکا بکا سب دیکھ رہی تھی۔۔حفظہ نے پھر اٹھ کر گڑیا کو مبارک دی اور اپنے ساتھ لگا کر دعا دیتی بیٹھ کر گئی۔۔پیچھے ھی عاقب بھی اندر آیا تو سب نے عاقب کو مبارک دی جس کا اس نے سر کے اشارے سے جواب دیا۔۔۔مصطفی والو کے جانے کے بعد سیما پھوپھو اٹھی اور مصطفی کو مبارک دینے لگی۔"چلو دیر سے ھی لیکن تم سدھر تو رہے ہے۔۔اب دعا ہے کہ اللہ تمہیں خوش رکھے۔۔"پھوپھو نے ہمیشہ کی طرح طنز کرتے مبارک دی۔۔عاقب نے مسکرا کر لڈو اٹھایا اور پھوپھو کے منہ میں ڈال دیا۔۔۔"پھوپھو جانی۔۔میری خواہش ہے کہ آپ میری شادی تک ایسے ھی خوش رہیں۔۔کیا پتہ بعد میں آپ کو ھنسنا بھول جائے۔۔وہ کیا ہے ناں وقت کا کچھ بھروسہ نہیں ہے آج ہم پر اچھا ہے تو کل برا بھی اسکتا۔۔"عاقب نے اپنے ازلی لہجہ میں سختی لا کر بظاہر مسکرا کر کہا۔۔لیکن وہاں بیٹھے سب یا کی بات اور انداز کو سمجھتے تھے۔۔مرتضیٰ صاحب نے افسوس سے اپنے بیٹے کو دیکھا جس نے شاید قسم کھا رکھی تھی کہ رنگ میں بھنگ ضرور ڈالے گا۔۔۔"عاقب جاؤ تم۔۔ریسٹ کرو۔۔_" مریم بیگم نے بات کو بڑھتا دیکھ کر کہا۔"نہیں ماما۔۔آج میں ڈیوٹی جوائن کر رہا ھوں...کچھ اہم کام کرنے ھیں۔

Posted On Kitab Nagri

جو جتنے جلدی ھو جائے اتنا اچھا ہے میرے لیے اور میری شادی کے لیے بھی۔۔"عاقب نے آخری بات مذاق میں اڑا کر کہا. اور مریم بیگم کی ایک ناں سنتے ہوئے کمرے میں چلا گیا۔اور کچھ دیر بعد یونیفارم پہن کر باہر آگیا۔۔ سب ویسے ھی بیٹھے تھے۔۔"اوکے مام۔۔اللہ حافظ۔۔"بغیر کسی پر نظر ڈالے عاقب نے مریم بیگم سے کہا اور چابی ہاتھ میں لہراتا ہوا چلا گیا۔۔۔جبکہ وہاں سب اسے جاتا دیکھتے رہے۔اور پھر سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف ھوگ ئے۔۔۔۔

شادی کے دن قریب ا رہے تھے اور ابھی تک دونوں جانب خاموشی چھائی ہوئی تھی۔حیا کی جانب سے بلکل سکون تھا۔۔جس سے نسیم بیگم کو کافی حد تک تسلی بھی تھی اور کچھ دل میں ڈر بھی۔۔لیکن دوسری جانب شاہ دل سارا دن افس میں گزار دیتا اور رات دیر تک گھر اتا اور اتے ھی خود کو کمرے میں بند کر لیتا۔۔عمر جو شاہ کا دوست تھا اس نے کافی بار بات کرنے کی کوشش بھی کی لیکن شاہ نے اسے منع کر دیا کہ وہ اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شادی کی تیاری شروع ھو چکی تھی۔۔۔گڑیا منہ بنا کر بیٹھ گئی تھی کہ اس سے پوچھا کیوں نہیں شادی کی ڈیٹ کا ۔۔۔جس پر سب نے کچھ جواب ناں دیا۔۔کیونکہ گڑیا کو اگر کوئی منا سکتا ہے تو وہ بس مصطفیٰ ھی ہے۔۔۔مصطفیٰ مسکرا کر گڑیا کا سر گود میں رکھ کر آہستہ آہستہ ہاتھ بالوں میں پھیرنے لگا۔۔۔گڑیا کو ایک الگ ھی سکون محسوس ہوا۔۔"کیا ہوا میری ڈول ناراض کیوں ہے؟"مصطفیٰ نے محبت بھری آواز میں پوچھا۔۔"آپ نے مجھ سے

Posted On Kitab Nagri

پوچھا بھی نہیں اور ڈیٹ رکھ دی۔ یہ تو غلط ہے ناں۔۔" گڑیا نے پھولے ہوئے منہ کے ساتھ کہا۔ مصطفیٰ کو بے اختیار اس پر پیار آیا اور جھک کر ماتھا چوم لیا۔۔"بس اتنی سی بات۔۔دیکھو میری پیاری سی ڈول۔۔ڈیٹ تو رکھنی ہے ہے ناں۔ آج یا کل۔۔ پھر اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ ابھی رکھ دی۔۔" مصطفیٰ نے نرمی سے کہا۔۔" پھر بھی ۔آغا جان...اتنی جلدی۔۔" گڑیا نے آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لا کر کہا... مصطفیٰ نے خود پر ضبط رکھ کر گڑیا کا چہرہ ہاتھوں میں لیا۔۔" کوئی پریشانی ہے ؟" مصطفیٰ نے پوچھا۔۔ گڑیا نے ناں میں سر ہلا دیا۔۔" پھر پریشان کیوں ہو رہی ؟ میں ہوں ناں۔۔ کوئی بھی بات ہے دل میں تو s مجھ سے بول دو۔۔ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ میری جان کچھ کہے اور وہ پورا ناں ہو۔۔" مصطفیٰ نے پیار سے پوچھا۔۔۔" مجھے آپ سے دور نہیں جانا آغا جان۔۔" گڑیا نے مصطفیٰ کے سینے میں منہ چھپا کر کہا۔۔ مصطفیٰ مسکرا دیا۔۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ وہ کس طرح گڑیا کی آنکھوں کی نمی کو برداشت کر رہا ہے۔۔" کس نے کہا آپ دور جا رہی ؟" مصطفیٰ نے سر پر ہاتھ پھیر کر پوچھا۔۔۔" ہاں تو شادی ہو جائے گی تو آپ دور ہی ہو جاؤ گے ناں۔۔" گڑیا نے منہ اٹھا کر کہا۔۔" ایسے نہیں سوچتے۔۔شادی کرنے سے کیسے دور ہو جاتے بھلا۔۔ایسی کوئی بات نہیں ہو گی بے فکر رہو۔۔ میں خود اپنی پیاری سی جان سے روز ملنے اوں گا۔۔" مصطفیٰ نے سمجھا کر کہا۔۔" پکا ناں۔۔" گڑیا نے جلدی سے ہاتھ سامنے کر کے کہا۔ مصطفیٰ نے مسکرا کر دیکھا اور پھر ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا۔" پکا۔ جو میری گڑیا بولے گی وہی ہو گا۔۔" مصطفیٰ نے پیار سے کہا۔۔" ویسے آپ کا دوست بہت کھڑوس ہے آغا جان۔۔" گڑیا نے منہ بنا کر عاقب کی شکایت لگائی۔۔ جس پر مصطفیٰ مسکرا دیا۔۔" ہاں لیکن تھوڑا سا۔۔اور اب سے آپ کو اس کی بلکل ویسے ہی عزت کرنی ہے جیسے آپ میری کرتی ہو۔۔ وہ آپ کے شوہر ہوں گے۔ شوہر کی عزت کرنا بیوی پر لازم ہوتا ہے۔۔" مصطفیٰ اب اسے کچھ باتیں سمجھا رہا تھا۔۔۔" لیکن وہ بھی ٹھیک سے بات کرے مجھ سے تو ہی ناں۔۔" گڑیا نے پھر سے کہا۔" بری بات۔

Posted On Kitab Nagri

۔۔عزت سے بات کرتے ھیں۔۔۔میں نہیں چاہتا کہ کوئی بھی میری گڑیا کے بارے میں کچھ کہے۔۔"مصطفی نے خفا ھو کر کہا۔۔"اوکے۔۔اب نہیں کہوں گی."گڑیا نے سوری کر کے کہا۔۔"یہ ہوئی ناں بات۔۔۔چلو اب شاباش اٹھو۔۔سب کھانے پر ویٹ کر رہے۔۔"مصطفی نے گڑیا کو گود میں اٹھا کر بیڈ سے اتارا۔۔گڑیا دل ھی دل میں عاقب کو برا بھلا کہتی مصطفی کے ساتھ چلی گئی۔۔۔

نسیم بیگم نے ایک دو بار حیا سے کہا کہ وہ ساتھ میں جا کر اپنا شادی کے لیے ڈریس دیکھ لے لیکن اس نے منع کر دیا. پھر نسیم بیگم نے بھی اس کو اس کے حال پر چھوڑ دیا۔۔گھر میں ہر طرف خوشی کا سماں تھا۔۔جسے حیا گھور کر افسوس کرتی رہ گئی۔۔"فاروق خان۔۔بھول جاؤ کہ میں شادی کر کے ساری جائیداد شاہ کو دے دوں گی۔۔یہ شادی اس خاندان کے لیے جیت کبھی نہیں بنے گی۔۔"حیا نے زہر اگل کر آئینہ میں دیکھ کر کہا۔۔اور پھر خود ھی مسکرا دی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عاقب نے افس جاتے ھی اپنے پلان پر عمل کرنا شروع کر دیا۔۔احمد کے ایک ایک عمل کی رپورٹ اس کے پاس تھی۔۔۔"افسوس کی بات ہے میرے کزن کہ تم تو میری شادی چھوڑو اپنی شادی تک نہیں اٹینڈ کر سکو گے۔۔"عاقب چہرے پر سختی کا خول لیے امجد کو اڈر دیتا بعد میں بولا..اور پھر خود بھی اپنی کیز اور سیل اٹھا کر پیچھے ھی نکل گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیاہوا؟" علی کمرے میں آتا احمد کو پریشان دیکھ کر بولا۔۔۔ "کچھ نہیں۔۔ تم اپنا کام کرو۔۔" احمد نے بدتمیزی سے کہا۔۔۔ علی نے مشکوک انداز میں اسے دیکھا۔۔۔ "کیا ہوا ہے بتاؤ۔۔" علی نے احمد سے پوچھا۔۔۔ "کہا ناں کچھ نہیں ہوا۔ جفو تم۔۔ فضول میں دماغ مت کھاؤ۔۔" احمد نے غصّے سے علی کو کہا۔۔۔ علی ٹھیک ہے کہتا ہوا واشروم میں گھس گیا۔۔ احمد نے سیل نکالا اور کسی کا نمبر ڈائل کیا۔۔۔ "کیا بنا؟؟ کیا خبر ہے؟" احمد نے پوچھا۔۔۔ "کچھ نہیں اتا پتہ۔۔ اتنی خبر ملی ہے پولیس نے ریڈ کی ہے اور ہمارے اچھے خاصے بندے پکڑ لیے گ ئے ھیں۔۔" دوسری طرف سے جواب دیا۔۔ "پولیس کو کس طرح علم ہوا ہمارے اڈے کا؟" احمد نے سر مسلتے پوچھا۔۔ "یہی تو سمجھ سے باہر ہے۔۔ لیکن جانتے ھو پولیس والا ہے کون۔۔ تمہارا کزن۔۔ ڈی ایس پی عاقب مرتضیٰ۔۔" دوسری جانب سے خبر دی۔ عاقب کے نام پر احمد کا منہ کڑوا ہوا تھا۔۔ غصّے سے کھڑکی پر ہاتھ مارتا غصّہ ختم کرنے لگا۔۔۔ "کرتا ھوں کچھ ناں کچھ۔ اب بہت ھو چکا۔۔" احمد نے کال کاٹ کر چکر لگا کر کہا۔۔۔ لیکن اگلے ہفتہ تو اس کی شادی ہے اب کیا کرے۔۔ کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔ علی جو دروازہ بند کر کے سب باتیں سن رہا تھا پریشان سا ھو گیا۔۔۔ عاقب سیٹ پر بیٹھا سامنے خون میں لت پت بے ھوش مجرم کو دیکھ رہا تھا۔۔ امجد نے اس کے اشارہ پر اس کے منہ پر پانی ڈالا۔۔ جو اسی وقت ہڑ بڑا کر اٹھا۔۔ "ہاں اب جلدی سے شروع ھو جاؤ۔۔" عاقب نے پین ہاتھ میں گھما کر نیلی آنکھیں اس پر جما کر کہا۔۔۔ "میں نہیں جانتا کسی احمد کو.." اس آدمی نے پھر سے وہی جواب دھرایا۔۔ عاقب کی آنکھوں کا رنگ ایک دم بدل گیا۔۔۔ آنکھیں جیسے خون سی ھو گئی۔۔ اور اٹھ کر ہاتھ میں پکڑا پین اس کے ٹیبل پر رکھے ہاتھ پر اس طرح سے زور سے مارا کہ وہ دوسری جانب سے نکل گیا

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔پورے تھانے میں چیخ گونج اٹھی۔۔عاقب نے ناگواری سے اسے دیکھا۔اور امجد کو اشارہ کیا کہ اسے جا کر پھینک دے۔۔اب دوسرے آدمی کو لایا گیا۔۔جو پہلے والے کو حالت دیکھ چکا تھا اور تھر تھر اب کانپ رہا تھا۔۔ عاقب بے ایک اور پین نکالا۔۔۔"تم کیا کہتے ھو؟؟ جواب دوگے یا اس بار میرا ایک اور پین ویسٹ جائے گا؟" عاقب نے ٹیبل پر ہاتھ رکھ کر پوچھا۔۔۔"ن ن نہیں۔۔م میں بتاتا ہوں سب۔۔۔" وہ آدمی جلدی سے بولا۔۔۔۔ "شاباش۔۔۔امجد لکھو رپورٹ۔۔" عاقب نے ہاتھ میں پکڑا پین امجد کو دے کر خود کرسی پر بیٹھ کر کہا۔۔اب امجد اس کی باتیں درج کر رہا تھا اور عاقب خاموش بیٹھا سیل پر گیم لگا کر بیٹھ گیا۔۔۔

گھر میں خاموشی تھی۔۔۔سب عاقب اور احمد کی شادی کی تیاری میں مصروف تھے۔۔احمد کی شادی عاقب سے پہلے تھی۔۔اور عاقب کی تھوڑی دیر سے تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مصطفیٰ اپنا افس کا کام کر رہا تھا جب حفظہ منان کو سلا کر مصطفیٰ کی جانب ائی اور مسکرا کر دیکھتی مصطفیٰ کے ساتھ ھی بیٹھ گئی۔۔"آپ مجھ سے خوش تو ھیں ناں؟؟" حفظہ نے مصطفیٰ کے کندھے پر سر رکھ کر پوچھا۔۔۔ مصطفیٰ مسکرا دیا اور لیپ ٹاپ ایک طرف رکھ کر حفظہ کے گرد بازو کا حصار بنا کر قریب کر لیا۔۔"آپ کو اس سوال کی ضروت کیوں محسوس ہوئی؟؟" مصطفیٰ نے حفظہ کے چہرے کو دیکھ کر پوچھا۔۔۔"بس ایسے ھی۔۔مجھے لگا۔ ۔آپ کو کوئی شکوا ھو گا۔۔" حفظہ نے مسکرا کر کہا۔مصطفیٰ کے چہرے پر مسکراہٹ اگئی۔۔"اف۔۔کیا کیا سوچتی ھیں آپ بھی مسز مصطفیٰ۔۔" مصطفیٰ نے حفظہ کو اب گود میں لے کر بیڈ تک اتے کہا۔۔حفظہ نے سرخ ہوتے

Posted On Kitab Nagri

چہرے کو مصطفیٰ کے کشادہ سینے میں چھپالیا۔۔"مت سوچا کریں ناں۔۔آپ کو چاہیے آپ بس مجھے سوچا کریں ۔۔۔"مصطفیٰ اب حفظہ کو نرمی سے بیڈ پر لٹا کر خود ہلکا سا جھک کر حفظہ کے کان میں سر گوشی کرتا بولا۔۔حفظہ خفت سے سرخ ہوتی گئی۔۔۔"منان جاگ جائے گا۔۔"حفظہ نے منان کی جانب اشارہ کرتے کہا۔۔مصطفیٰ نے مشکل سے ہنسی ضبط کی۔۔"بے فکر رہیں۔۔وہ جانتا ہے کہ اس کے ماما بابا مصروف ھیں۔۔تھوڑی پیار کی باتیں کرنے میں۔۔اس لیے وہ بلکل بھی تنگ نہیں کرے گا۔۔۔"مصطفیٰ نے مسکرا کر جھک کر حفظہ کی ننھی ہتھلی پر لب رکھ کر کہا۔۔حفظہ نے شرم سے آنکھیں بند کر لیں۔۔اس حرکت پر مصطفیٰ مسکرادیا۔۔"جانتی ھیں۔۔آپ کی ہر ادا مجھے آپ کا دیوانہ بنارہی ہے۔۔"مصطفیٰ نے بوجھل لہجہ میں حفظہ کے کان میں میٹھی آواز میں کہا۔۔حفظہ سر شار ھوگئی۔۔"بلاشبہ۔۔اللہ نے آپ کو میرے لیے انعام بنا کر بھیجا ہے مصطفیٰ۔۔آپ میرے لیے کسی نعمت سے کم نہیں۔۔"حفظہ نے اپنی محبت کا اظہار خوبصورت انداز میں کیا۔۔جسے سن کر مصطفیٰ مسکرادیا۔۔۔"اب میں پوچھنا چاہتا ھوں آپ خوش تو ھیں ناں مجھ سے میرے گھر والوں سے؟؟"مصطفیٰ حفظہ کا سر سینے پر رکھ کر بولا۔۔۔حفظہ مصطفیٰ کی محبت پر پہلے دن سے ایمان لے ائی تھی۔۔۔"میں راضی ھوں۔۔آپ جس بھی حال میں رکھیں۔۔مجھے پرواہ نہیں۔۔بس میرے لیے آپ اور آپ کا ساتھ کافی ہے۔۔"حفظہ نے آہستہ سے سر اٹھا کر مصطفیٰ کی پیشانی پر ہاتھ پھیر کر کہا۔۔مصطفیٰ مسکرادیا۔۔اور حفظہ کو قریب کرتا پر سکون ھوگیا۔شادی کے دن قریب تھے۔۔لیکن عاقب کی روٹین میں فرق نہیں یا تھا۔۔ہاں احمد اب باہر نہیں جاتا تھا بلکہ سارا سارا دن کمرے میں پڑا رہتا تھا۔۔علی نے ایک دو بار بات کرنے کی کوشش بھی کی لیکن اس نے بے عزت کر دیا۔۔آج احمد کی مہندی تھی۔۔اور احمد کے چہرے پر خوشی کا نشان تک نہیں تھا۔۔۔گھر میں سب تیار تھا۔۔۔مہندی دھوم دھام سے کی گئی۔۔مریم بیگم نے عاقب کو کال بھی کی لیکن اس نے مصروف ھوں کہہ کر کال کاٹ دی۔۔۔ .

Posted On Kitab Nagri

شادی کا دن تھا۔۔ہر طرف دھوم دھام۔۔۔شادی حال میں سب موجود تھے۔۔اب نکاح کا وقت بھی اچکا تھا ۔۔انتظار یحیٰ تو بس عاقب کا۔۔۔کیونکہ اس نے خاص کر فون کر کے کہا تھا کہ نکاح تک اس کا انتظار لازمی کیا جائے۔۔اس لیے سب انتظار کر رہے تھے۔۔"کہاں رہ گیا یا لڑکا؟؟اب کیا اس موقع پر بھی اس کے کام زیادہ اہم ھیں ہم سے؟"سیما آپا نے کہا۔۔مریم بیگم نے عاقب کو کال کی لیکن نمبر بند تھا۔۔۔"۔۔چلیں آپ نکاح شروع کریں۔۔۔"مرتضیٰ صاحب نے خود اٹھ کر کہا۔۔اس لڑکے کی وجہ ئے وہ مزید باتیں نہیں سن سکتے تھے ۔۔لیکن اس سے پہلے کہ نکاح شروع ہوتا۔۔۔یکدم باہر پولیس وین اکر رکی۔۔اور سب کی نگاہ حال کے داخلی دروازہ پر اٹھ گئی۔جہاں عاقب یونیفارم میں مضبوط قدم اٹھاتا۔۔اپنی ایک الگ چال چلتا ہوا اسٹیج تک ایا اور اس کے پیچھے پولیس کھڑی تھی..."عاقب بیٹا یا پولیس کو ساتھ کس لیے لائے؟"مجتبیٰ صاحب نے حیرانی سے پوچھا. .احمد نے مسکرا کر احمد کو دیکھا جو ماتھے پر یا پسینہ صاف کر رہا تھا۔۔۔پھر سب کو دیکھا۔۔جو خاموش نگاہ سب پر ڈالی۔۔"پہلے بات تو یا کہ بہت معذرت میں ذرا لیٹ ھو گیا۔۔احمد کی مہندی میں ناں اسکا.. لیکن کیا تھا ناں میں چاہتا تھا کہ دھوم دھام سے جاؤں۔۔آخر جو پتہ چلے ہمارے ہونہار بیٹے کی شادی ہے۔۔۔"عاقب نے طنز کرتے کہا۔۔"اچھا بس باتیں بعد میں کر لینا.پہلے نکاح ہو جائے.وقت جا رہا ہے.۔"پھوپھو نے کہا.۔"ارے میری پھوپھو جانی..اتنی بھی کیا جلدی ہے۔۔تھوڑا صبر سے کام لیں۔۔ابھی تو میں نے کچھ تعریف کرنی ہے آپ کے سو کالڈ داماد کی۔پھر تھانے کی سیر بھی تو کروانی۔"عاقب نے احمد کو دیکھ کر کہا۔۔"کیا بکواس ہے یہ عاقب؟" مرتضیٰ صاحب نے غصّے سے کہا۔۔"بکواس نہیں ڈیڈ۔۔حقیقت ہے۔۔اور یہ دیکھیں.."عاقب نے پینٹ کی

Posted On Kitab Nagri

جیب سے پیپر نکال کر مرتضیٰ صاحب کو پکڑا کر کہا... جسے دیکھ کر وہاں ب دنگ رہ گئے۔۔۔۔"کیا ہوا؟ کیا ہے یہ ؟؟"مجتبیٰ صاحب نے خاموش کھڑے مرتضیٰ صاھب کے ہاتھ سے پکڑ کر پڑھنا شروع کیا۔۔ پھر وہ وہیں ساکت رہ گ ئے۔۔۔"اوہ۔ہمت نہیں ہے ناں کسی میں۔۔تو چلیں میں سناتا ہوں سب کو..جی تو یس میں لکھا ہے کہ آپ کے شریف ترین بیٹے نے ریپ کیا ہے کچھ ماہ پہلے۔۔ جس کا ثبوت ہمارے پاس موجود ہے..پھر یس شریف بیٹے نے غیر قانونی کام کیے ھیں جس میں ڈرگ اور لڑکیوں کی سمگلنگ شامل ھیں..اور تو اور کچھ دن پہلے جو مجھ اور گولی چلی وہ کسی اور نے نہیں بلکہ آپ کے اس لاڈلے کی وجہ سے چلی تھی.."عاقب نے سب کے سامنے احمد کے راز فاش کرتے کہا.."یہ جھوٹ ہے۔۔بکواس ہے..م م میں نے رک رک کچھ نہیں کیا.۔"احمد ہڑبڑا کر اٹھ کر بولا... جبکہ ساتھ بیٹھی دلہن بنی مایا شاک سی احمد کو دیکھ رہی تھی..."ہاں بکواس ھی ہے۔۔" عاقب نے پینٹ کی جیب میں ہاتھ پھنسا کر کہا۔۔"پکڑ والو اس کو۔۔"عاقب نے کڑی نظر ڈال کر امجد سے کہا ۔۔ لیکن جیسے ھی امجد اگے بڑھا۔۔احمد نے جلدی سے اپنی پینٹ سے پستول نکال کر مایا کے کان پر رکھ دی.." خبردار جو کوئی میرے پاس بھی یا تو ورنہ اس کو مارنے میں ایک لمحہ نہیں لگاؤں گا۔۔"احمد نے غصّے سے کہا۔۔ عاقب نے مزے سے سارا کھیل دیکھا۔۔ جبکہ باقی سب جو کچھ دیر پہلے عاقب کو غصّے سے دیکھ رہے تھے اب اب احمد کو پھٹی پھٹی نگاہ سے دیکھ رہے تھے۔۔۔"مار دو۔۔ جلدی کرو...ٹائم نہیں ہے میرے پاس۔۔"عاقب نے بال سیٹ کر کے کہا..."تمھیں کیا لگتا ہے تم جیت جاؤ گے ؟؟ کبھی بھی نہیں عاقب مرتضیٰ۔۔ تمہیں کبھی نہیں جیتنے دوں گا میں۔۔ہاں سب کچھ کیا ہے میں نے۔۔۔گھر میں سب سے زیادہ بدتمیز ہو کر بھی جو عزت اسے ملی وہ ہمیں کیوں نہیں دی گئی ؟؟ایک ایک ٹکے کے لیے ڈیڈ کو منہ دیکھنا پڑتا تھا اور یہ نواب جا کو بن کہے سب کچھ مل جاتا تھا۔۔ہاں کیا ہے سب کچھ میں نے۔۔اور دیکھتا ھوں کون پکڑتا ہے مجھے۔۔"احمد نے مایا کے سر پر پستول

Posted On Kitab Nagri

رکھے کہا۔۔سب دنگ تھے یہ سن کر۔۔۔"کیوں کیا آخر؟؟ کس چیز کی کمی تھی؟؟ کیا نہیں کیا میں نے تم لوگوں کے لیے؟؟"مجتبیٰ صاحب نے غصّے اور دکھ سے کہا۔۔"دیا ھی کیا ہے ڈیڈ.۔ایک ایک روپے کے لیے آپ کو پہلے یا کی وجہ بتانی ہوتی تھی. یہاں جاؤ یہاں ناں جاؤ۔ یہ سب ہمارے لیے تھا۔۔لیکن بس۔۔"احمد نے چیخ کر کہا.."زیادہ بول گ ۓ ہو۔۔بس بھی کرو۔۔"عاقب نے کہا.."تم بکواس بند کرو.۔"احمد نے غصّے سے کہا۔ جس پر عاقب ہنس دیا۔۔"کم ان۔۔جتنا زیادہ بولو گے اتنا زیادہ کاٹو گے پھر۔۔"عاقب نے صلاح دی۔۔"میں ایک پل میں اس کو مار دوں گا اگر کوئی میرے قریب ایا"احمد نے باہر کی جانب بڑھ کر کہا۔۔سب چیخ مار رہے تھے۔۔عاقب کو بھی اب گیم بور کر رہی تھی۔۔۔ تبھی ختم کرنے کا سوچنے لگا۔۔جانتا تھا کہ وہ یہ سب کرے گا۔۔یا لیے وہ پہلے سے ھی سب کچھ انتظام کر کے ایا تھا۔۔ تبھی چلتا ہوا احمد کی جانب ایا۔۔"میں کہتا ھوں مت اؤ۔۔"احمد نے ٹریگر پر انگلی رکھ کے کہا۔۔لیکن عاقب نے ان سنی کر دی۔۔"میں مار دوں گا۔۔۔"احمد نے وارن کیا.."جلدی۔۔"عاقب نے مزید قدم بڑھا کر کہا۔۔یکدم احمد نے مایا کی بجاۓ عاقب کی جانب پستول کر کے گولی چلا دی۔۔سب ایک دم ساکت ہو گ ۓ۔۔کوئی آواز ناں ائی۔۔تو سب شاک سے باہر اۓ..سامنے ھی عاقب ہاتھ باندھ کر کھڑا مسکرا رہا تھا۔اور اب احمد کو گردن سے پکڑ کر امجد کی جانب دھکا دیا۔۔"لے جاؤ۔۔"عاقب نے کہا۔۔"تھنک یو علی۔۔"عاقب نے پیچھے کھڑے علی کو کہا۔۔احمد کو سب سمجھ اگیا۔۔یعنی اس کے ھی بھائی نی اس کے ساتھ دھوکہ کیا تھا۔۔امجد احمد کو پکڑ کے لے گیا۔۔"ڈیڈ۔۔کم ان۔۔ہوتا رہتا ہے ایسا۔۔بی بریو۔۔چلیں نکاح شروع کریں۔۔"عاقب نے تالی بجا کر کہا۔۔"کیا بول رہے جو۔۔یہاں قیامت گزر رہی ہے اور تم جو کہ مذاق اڑا رہے.۔"مریم بیگم نے غصّے سے کہا۔"تو میں نے تو نہیں کیا ناں کچھ۔۔۔اس نے خود سے اس بات کا اعتراف تک کر لیا۔ خیر۔۔چھوڑیں۔۔ علی ادھر اؤ۔۔"عاقب نے علی کو پاس بلایا۔۔اور بنا کسی سے پوچھے۔۔مایا

Posted On Kitab Nagri

کا ہاتھ پکڑ کر اس کو بھی بٹھا دیا.. "مولوی صاحب۔۔ کھیل ختم۔اب ذرا نکاح کی جانب اجائیں.. جلدی کریں ٹائم نہیں۔۔"عاقب نے مولوی سے کہا۔۔مولوی نے ایک نظر دونوں کو دیکھ کر نکاح پڑھوانا شروع کیا۔۔سب خاموش سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے کہ آخر ہوا کیا ہے وہاں۔۔۔نکاح ہو گیا۔عاقب مسکرا کر دونوں کو مبارک دیتا وہاں سے چلا گیا۔۔جبکہ پیچھے عجیب قیامت برپا ہو گئی۔۔۔

1ہفتہ بعد۔۔

احمد کو عاقب نے اچھی خاصی خاطر کر کے جیل بھیج دیا۔۔۔جبکہ علی اور مایا کو بھی فلحال موقع سے دور کر دیا تھا۔۔

گھر میں خاموشی چھا گئی۔مجتبیٰ صاحب نے بہت کوشش کی لیکن سب بیکار گیا۔احمد کو جیل ہو گئی تھی.۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عاقب نے مریم بیگم سے کہا کہ وہ شادی کی تیاری شروع کریں کیونکہ وہ احمد کے غم میں اپنی شادی برباد نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔ تبھی مریم بیگم بھی سب بھلا کر شادی کی تیاری کرنے لگی۔۔۔دوسری طرف مصطفیٰ بھی شادی کی تیاری کرنے میں مصروف تھا۔۔ جبکہ گڑیا نئے نئے پلان بنانے میں مصروف رہتی.۔عاقب کی کال آتی بھی تو

Posted On Kitab Nagri

وہ اٹھاتی نہیں تھی۔۔"اوہ تو محترمہ چاہتی ھیں کہ اب ملاقات ھی ہو محرم بن کر..تو ان کی یہ خواہش بھی پوری ہو جائے گی۔۔"عاقب نے مسکرا کر کہا

مہندی میں بھی حیا اور شاہ دل نے ایک دوسرے کو دیکھا تک نہیں تھا۔۔اور پھر شادی کے دن بھی دونوں کے چہرے پر خاموشی تھی۔۔شاہ دل نے سفید کرتا پہنا تھا اور ساتھ ھلکی ھلکی بڑھی شیو اور خاموشی اس کو مزید جاذب بنا رہی تھی۔۔

دوسری جانب حیا میرون رنگ کے کام کیے بھاری بھر لہنگا پہنے بغیر کسی تاثر کے دلہن بنی کسی اپسرہ سے کم نہیں تھی۔۔۔میک آپ نے اس کے حسن کو مزید نکھار دیا تھا۔۔لیکن حیا نے خود کو ایک بار بھی ناں دیکھا۔۔جب وہ اس شادی پر خوش ھی نہیں تھی تو پھر اتنا بننا سنورنا کیوں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نکاح کے وقت حیا کا دل چاہا چیخ چیخ کر انکار کر دے لیکن پھر نسیم بیگم کا چہرہ دیکھ کر نم انکھوں سے سائن کر گئی۔۔۔حیا کو رخصت کے کے شاہ دل کے کمرے میں لا کر بیڈ پر پر بٹھا دیا گیا۔۔حیا کچھ دیر رو دھو کر سوں سوں کرتی اب کمرے کا جائزہ لینے لگی۔۔کمرے میں کوئی بھی سجاوٹ نہیں تھی۔۔"کنجوس۔۔اپنی شادی پر بھی خرچہ کر کے نہیں راضی۔۔"حیا نے تپ کر سوچا۔۔۔پھر نسیم بیگم کی سختی سے کہی گئی باتوں کو سوچنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاہ دل کو رخصتی کے بعد دوستوں نے اگھیرا جس میں عمر سب سے اگے تھا۔۔ کرتے کراتے اسے رات کے گیارہ بج گ ئے۔۔۔ آخر مشکل سے جان چھڑا کر کمرے کی جانب اگیا۔۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

دروازہ آہستہ سے کھول کر بند کرتا بغیر اس پر نگاہ ڈالے جیب سے ایک ڈبی نکال کر اس کے قریب بیڈ پر رکھ دی اور پھر وہ خاموش چلتا ہوا ڈریسنگ کیبن کے پاس آیا اور اپنا نائٹ ڈریس نکال کر اسی خاموشی سے واشروم میں گھس گیا۔۔۔ جبکہ وہ جو اتنی دیر سے بند ھی ہوئی بیٹھی اس کے انتظار میں تھی یکدم سب سمجھ آنے پر تلملا اٹھی۔" سمجھ کیا رکھا ہے ؟ زبردستی پہلے شادی کر لی اب نخرے بھی۔۔اور کیا منہ بھوکی ھوں اس چیز کی؟؟"غصّے سے لال پیلی ہوتی جل کر بولی۔اور غصّے سے بیڈ سے اٹھ کر بھاری لہنگا سمبھالے واشروم کے دروازے تک اگئی۔۔۔ اور زور زور سے بجانے لگی۔۔شاہ دل جس نے خود پر سختی کا خول چڑھا رکھا تھا یکدم پریشان ہوتا باہر نکلا۔۔" کیا ہوا؟" بنا کسی تاثر کے شاہ دل نے سامنے کھڑی نئی نویلی دلہن بنی منہ پر غصّہ لئے حیا سے پوچھا۔۔ابھی یہ پوچھنا تھا کہ حیا اسی پیروں پر واپس جا کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔اور سر گھٹنوں میں لے کر بیٹھ گئی۔۔۔"جب تمہیں نہیں پرواہ تو مجھے بھی نہیں ہے۔۔"غصّے سے لال روئی آنکھوں سے بولتی چپ چاپ وہیں بیڈ پر دراز جپ گئی۔۔شاہ ویسے ھی چپ چاپ پھر سے واشروم گھس گیا.. جبکہ حیا جو سوچ بیٹھی تھی کہ شاہ اس سے سوری کرے گا پھر سے جل گئی ۔۔"دیکھتی ھوں کیسے اس بیڈ پر سوتے ھو۔۔"حیا نے غصّے سے بند دروازہ کو گھور کر کہا اور ساتھ ھی شیطانی مسکراہٹ چہرے پر کے ائی۔۔۔اب بس اسے اپنے پلان پر عمل کرنا تھا۔۔۔۔

شاہ دل فریش ہوتا باہر نکلا اور بال تولیے سے خشک کرتا ایک نظر خود پر ڈال کر حیا کو بغیر ایک نظر دیکھے اپنی سائیڈ پر آ کر لیٹ گیا۔۔۔ لیکن جیسے ھی لیٹا اتنی ھی تیزی ۓ واپس آٹھ کر کھڑا ہوا۔۔۔اور حیا کو غصّے سے دیکھنے لگا۔۔ حیا معصوم بنی سوتی بن گئی۔۔" یہ کیا بدتمیزی ہے ؟"شاہ دل نے غصّے سے دانت پیس کر کہا۔۔حیا نے آنکھیں

Posted On Kitab Nagri

کھول کر شاہ دل کو دیکھا۔ "کیا کر دیا اب میں نے ؟" حیا نے اگے سے تپ کر پوچھا۔۔ "یہ کیا ہے ؟؟" شاہ بے بیڈ کی جانب اشارہ کیا۔۔ جہاں پر اس کا شیمپو اور ٹوتھ پیسٹ کو مکس کر کے گرایا ہوا تھا۔۔اور اب شاہ کے کپڑے پھر سے خراب جو چکے تھے۔۔۔ "مجھے کیا پتہ۔۔ تمہارا کمرہ تھا۔۔ تم جانتے ہو گے۔" حیا نے مذے سے کہا اور پھر سے لیٹ گئی۔۔۔ شاہ دل غصّے سے دانت پیس کر رہ گیا.اور واپس زور سے واشروم کا دروازہ بند کرتا چینج کرنے چلا گیا۔۔۔ پیچھے حیا خود کو شاباش دیتی خوش ہوتی سونے کو لیٹ گئی۔۔۔

گڑیا کی شادی کے لیے مصطفیٰ نے اپنے سارے ارمان پورے کیے تھے۔۔ مہندی کے فنکشن کو دھوم دھام سے کیا گیا۔۔ محب مجیب نے گڑیا کو ساتھ ملا کر خوب ڈانس کیا.. مصطفیٰ مسکرا کر بس ان کو دیکھتا رہا۔۔۔ گڑیا نے پیلے رنگ کا جوڑا پہنا تھا۔۔ مصطفیٰ نے زیادہ بھاری لباس نہیں بنوایا تھا کیونکہ گڑیا کو شلوار قمیض پہننے کی عادت نہیں تھی تو کہاں یہ بھاری ڈریس۔۔۔ گڑیا کو نیچرل میک آپ کیا گیا تھا۔۔ جس سے وہ معصوم اور بہت ھی پیاری گڑیا لگ رہی تھی۔۔۔ جبکہ محب اور مجیب نے سفید سوٹ پہن رکھے تھے.۔شادی میں گڑیا کی دونوں دوستیں بھی ائی تھیں۔۔ جس سے گڑیا کچھ ھی دیر تک ناراض رہ سکی۔۔ان دونوں نے بھی مہندی رنگ کے ڈریس پہن رکھے تھے .اور محب تو بار بار انشال کو دیکھتا رہ جاتا وہ لگ ھی بہت پیاری رہی تھی۔۔ جسے گڑیا اور باقی سب نے نوٹ کیا۔۔ جبکہ دوسری جانب مجیب اور آشنال دونوں دور دور سے گھور رہے تھے۔۔۔ مصطفیٰ نے بھی سفید رنگ کا ڈریس پہنا تھا۔۔اور حفظہ نے بھی ہلکا براؤن رنگ کا جوڑا پہنا تھا جس میں وہ بے انتہا حسین لگ رہی تھی کچھ مصطفیٰ کی محبت اور عزت کا اثر تھا۔۔۔ منان سب کی گود میں اچھل کود رہا تھا۔۔۔ پھر سب نے مصطفیٰ اور

Posted On Kitab Nagri

حفظہ کو زبردستی اٹھایا۔۔"آغا جان۔۔آپ بھی ڈانس کریں ناں۔۔"گڑیا نے کہا۔۔ مصطفیٰ نے کہاں گڑیا کی کسی بات سے انکار کیا تھا۔۔ مصطفیٰ نے حفظہ کا سامنے ہاتھ کیا جسے حفظہ نے مسکرا کر تھام لیا۔۔۔سب نے ایک دم شور مچادیا۔۔۔ پھر ھلکی ھلکی دھن میں سونگ چلا دیا گیا۔۔۔"ملے ہو تم ہم کو بڑے نصیبوں سے چرایا ہے میں نے قسمت کی لکیروں سے۔۔۔"مصطفیٰ نے پیشانی حفظہ کی پیشانی سے ٹکرا دی۔۔۔سب مسکرا کر مصطفیٰ اور حفظہ کو دیکھ رہے تھے.۔جو ایک ساتھ ایک مکمل جوڑ تھے۔۔ایک خوبصورت جوڑ۔۔جو بنے ھی ایک دوجے کے لیے تھے۔۔۔مریم بیگم نے بھی دھوم دھام سے مہندی کا انتظام کیا۔۔عاقب کو زبردستی سب کزنوں نے مل کر ھلدی سے رنگ دیا۔۔آج کوئی بھی اس کے غصّے سے نہیں ڈر رہا تھا بلکہ سب اس سے اپنے حساب پورے کر رہے تھے۔اب وہاں خوشی تھی ہر جانب۔۔۔

شادی کا دن

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آشنال اور انشال گڑیا کو لے کر پارلر لے گئی تھیں۔۔۔اور ساتھ ھی ساتھ اس کو مختلف مشوروں سے نواز رہی تھیں۔۔۔جبکہ حفظہ باقی کا کام دیکھ رہی تھی۔۔ لیکن پھر مصطفیٰ کے کہنے پر محب کے ساتھ پارلر چلی گئی تھی۔۔۔ شادی کا انتظام شہر کے بڑے حال میں کیا گیا تھا۔۔۔دوسری طرف عاقب کے تمام جاننے والے شادی میں مدعو تھے۔۔۔ہر طرف ھلچل تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بارات کا پرتپاک انداز میں استقبال کیا گیا تھا۔۔۔ محب اور مجیب نے پینٹ کوٹ پہن رکھا تھا جس میں دونوں ہمیشہ کی طرح جاذب اور ہینڈسم لگ رہے تھے۔۔۔ آشنال اور انشال نے بے بی پنک رنگ کے لونگ فراک پہن رکھے تھے۔۔ دونوں میک آپ میں بے حد کیوٹ لگ رہی تھیں... مجیب کی نظر جیسے ھی آشنال نے پڑی تو واپس جانا بھول گئی۔۔ حالت عجیب ہوئی۔۔ جسے محب نے نوٹ کیا۔۔۔ مصطفی نے سفید سوٹ پہنا تھا جس میں اس کی رنگت نکھر گئی تھی۔۔۔ مصطفی اپنی مثل آپ تھا۔۔ حفظہ نے مصطفی کے لائے ہوے تحفہ کو پہنا تھا۔۔ جو کہ سفید لانگ فراک تھی۔۔ جسے پہن کر حفظہ بھی کسی پری سے کم نہیں لگ رہی تھی۔۔۔ بلکل پری معلوم ہوتی تھی ۔۔۔ گڑیا کو تیار کر کے خوبصورت کام کیے گ ئے گولڈن کام دار لہنگا کرتی پہنے پہچانی نہیں جا رہی تھی۔۔ وہ حور لگ رہی تھی۔۔۔ ہمیشہ سادہ سی رہنے والی گڑیا آج کسی قیامت سے کم نہیں تھی۔۔۔ انشال اور آشنال دونوں اسے بار بار عاقب کے نام لے لے کر تپا رہی تھی۔۔۔۔ بارات انے پر شور مچ گیا۔۔۔ عاقب پوری شان سے چلتا ہوا اسٹیج تک ایا عاقب نے سفید شیروانی پہنی ہوئی تھی جو اس کے سفید رنگ پر کھل گئی تھی۔۔۔ نیلی آنکھیں چمک رہی تھیں۔۔ خوشی کا اندازہ اس کے چہرے سے لگایا جا سکتا تھا۔۔۔ مصطفی مسکرا کر اس سے بغل گیر ہوا۔۔ پھر کچھ ھی دیر بعد گڑیا کو محب اور مجیب دونوں ہاتھوں میں ہاتھ پکڑ کر اسٹیج تک لے گ ئے۔۔۔ جہاں سے بڑھ کر انہوں نے گڑیا کے ہاتھ عاقب کے ہاتھ میں دے دیا گیا۔۔۔ سب نے شور مچا دیا۔۔ جبکہ مصطفی نے دعا کی کہ گڑیا ہمیش خوش رہے۔۔ جس پر پاس کھڑی حفظہ نے دل سے امین کہا۔۔۔ گڑیا نے دھک دھک ہوتے دل کے ساتھ نظر اٹھا کر عاقب کو دیکھا جو شوخ نگاہ سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔ پھر اسی پل واپس نگاہ جھکا گئی۔۔ عاقب جو گڑیا

Posted On Kitab Nagri

پر نظر ڈال کر نظر ہٹانا بھول گیا تھا۔۔سب کے شور پر ھوش میں یااور گڑیا کو اپنے پہلو میں لے ایا۔۔کچھ ھی دیر بعد نکاح کی رسم کا وقت ایا تو مصطفی کے ہاتھ کانپ اٹھے۔۔بے شک یالمحہ اس کے لیے سب سے مشکل تھا ۔۔نکاح کے بعد گڑیا پر ہمیشہ کے لیے عاقب کا نام لکھ دیا جانا تھا۔۔اس وقت میں حفظہ نے مصطفی کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اسے حوصلہ دیا۔۔اور ہمت دی۔۔"آپ کو ہمت سے کام ۔لینا ہو گا۔۔جائیں اور اپنے فرض کو خوشی سے ادا کریں۔۔"حفظہ نے مسکرا کر کہا۔ مصطفی مسکرا دیا.اور پھر حفظہ کا ہاتھ پکڑے اسٹیج پر آ گیا۔۔کچھ ھی دیر بعد نکاح کی رسم ادا ہوئی تو ہر طرف مبارک باد کا شور اٹھ گیا۔۔ مصطفی نے ضبط کر کے گڑیا کے سر پر ہاتھ رکھ کر دعا دی۔۔جبکہ محب اور محیب اسٹیج سے جا چکے تھے۔۔۔پھر مصطفی نے عاقب کو مبارک دی۔۔"میں نے اپنے جگر کا ٹکڑا تمہیں دیا ہے۔۔ہمیشہ اسے خوش رکھنا عاقب۔۔۔"مصطفی نے عاقب سے کہا۔۔۔"بے فکر رہو ۔۔تمہارا جگر کا ٹکڑا اب میرا جگر بن چکا"عاقب نے شرارت سے مصطفی نے کان میں کہا۔ جا پر مصطفی مسکرا دیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انشال اور آشنال کی نظر دور کھڑے محب اور محیب پر پڑی۔۔۔پھر کچھ سوچ کر دونوں اس جانب چل دی۔"کیا ہوا؟"آشنال نے پوچھا۔۔۔محب اور محیب نے ان کو آتا دیکھ کر آنکھیں صاف کی تھیں۔۔انشال اور محب ایک جانب چل دیے۔۔۔"کچھ نہیں۔۔"محیب نے آہستہ سے کہا۔۔"تم لوگوں کو چاہیے۔۔جا کر گڑیا کے ساتھ بیٹھو۔۔اس کو ہمت دو۔۔باتیں کرو۔۔"آشنال نے کہا۔۔"جانتی ھوں یا مشکل ہے لیکن دیکھو یا خوشی کا موقع ہے۔۔اس پر رویا نہیں کرتے بلکہ خوشی خوشی اس کو رخصت کرو۔۔۔"آشنال نے سمجھا کر کہا۔۔جس کا کافی حد تک اثر بھی ہوا۔۔۔اور محیب مسکرا دیا۔۔"تھنک یو۔۔"محیب نے کہا۔ .. Always mention "

Posted On Kitab Nagri

ویسے ہماری دشمنی ابھی بھی قائم ہے مت بھولنا۔۔"آشنال نے یاد دلانے پر کہا۔۔جس پر محیب نے دانت نکالے ۔۔"اور اگر میں اس دشمنی کو رشتے میں بدلنا چاہوں؟"محیب نے پوچھا۔۔"سوچنا پڑے گا۔"آشنال نے نخرے سے انداز میں کہا۔پھر دونوں ہنس پڑے اور گڑیا کی جانب چل دیے۔۔۔

عاقب نے اسٹیج پر گڑیا کو تنگ کرنے سے باز ناں ایا۔۔گڑیا جل بھن کر بیٹھی رہی۔۔مجبوری تھی۔۔پھر کھانا کھانے کے بعد رخصتی کا شور اٹھا۔۔رخصتی کے وقت مصطفیٰ کی آنکھیں نم ہو گئی..محب اور محیب تو گڑیا کو گلے لگا رکھے تھے۔۔مصطفیٰ نے دونوں کو الگ کیا۔۔اور روتی دھوتی گڑیا کو دعاوں کے سائے میں رخصت کر دیا گیا

۔۔۔۔

گاڑی میں فرنٹ سیٹ پر گڑیا بیٹھی سوں سوں کر رہی تھی۔۔عاقب نے کافی اگے جا کر گاڑی روکی۔۔۔اور پانی کی بوتل گڑیا کے سامنے کی جسے اس نے خاموشی سے پکڑ کر منہ سے لگالیا۔۔"جوس؟"عاقب نے اب جوس کی بوتل پکڑا کر کہا۔۔جسے گڑیا نے سوں سوں کرتے پکڑ کر ختم کر دیا۔۔عاقب نے لب دانتوں تلے دے کر ہنسی کو روکا۔۔"اور کچھ چاہیے؟؟"عاقب نے پوچھا۔۔گڑیا نے سر ہلا دیا۔۔"کیا چاہیے۔۔"عاقب نے آہستہ آہستہ ڈرائیو کرتے پوچھا۔۔۔"مجھے بھوک لگی ہے۔۔۔"گڑیا نے ٹشو سے ناک صاف کر کے کہا۔عاقب نے گاڑی ایک جگہ روکی اور اتر کر وہاں سے کچھ کھانے کو لے ایا۔۔۔سب منہ کھول کر دولہا بنے عاقب کو دیکھ رہے تھے ۔۔لیکن وہاں پرواہ کسے تھی۔۔۔عاقب نے چیزیں لا کر گڑیا کو دیں۔۔جسے اب گڑیا بنا اپنی۔حالت کو دیکھے

Posted On Kitab Nagri

کھانے میں مصروف تھی اور عاقب ہنسی روکے اسے دیکھ رہا تھا۔۔اور آہستہ آہستہ ڈرائیو کر رہا تھا۔۔"ویسے تم اتنی پیٹو ہو مجھے نہیں پتہ تھا۔۔"عاقب نے گڑیا کے کھانے پر کہا۔۔گڑیا نے شاپر ڈیش بورڈ پر رکھا۔۔اور ہاتھ صاف کرتی سیدھی ہوئی۔۔"دیکھو۔مجھے بھوک لگی تھی۔۔مطلب مجھ میں انرجی نہیں۔۔جس کا صاف مطلب ہے کہ جب مجھ میں انرجی ہو گی تب ہی تم سے لڑائی بھی کر سکوں گی۔۔"گڑیا نے سکون سے خود کا میک آپ شیشہ میں دیکھ کر کہا۔۔جو بلکل ٹھیک تھا۔۔۔"اوہ۔۔مطلب دشمنی ختم نہیں ہوئی؟"عاقب نے پوچھا۔۔" بلکل نہیں۔۔اور تم سوچنا بھی مت کہ تم اپنے سو کالڈ فلرٹ میں کامیاب بھی ہو گے۔۔بھول جاؤ ایسا نہیں ہو گا ۔۔"گڑیا نے سکون سے کہا۔۔۔جس پر عاقب کی ہنسی گونجی تھی۔۔۔۔۔جبکہ گڑیا بری بری شکل بناتی اسے دیکھنے لگی۔۔"اللہ ۔۔میں نے سنا تھا کہ دلہن کی زبان بند ہوتی اور ایک میری دلہن ہے جس کی زبان پہلے ئے بھی بڑھ گئی ہے ماشاءاللہ سے۔۔"عاقب نے ہنس کر کہا."بھاڑ میں جاؤ۔۔میں کیوں نے زبان ہونے لگی۔۔اللہ کا شکر ہے زبان دی ہے تو بولنے کو ہی۔۔"گڑیا نے گھور کر کہا۔۔عاقب نے شوخ نگاہ سے اسے دیکھا جس پر گڑیا گھور کر باہر دیکھنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ دل کمرے میں واپس اتا غصّے سے حیا کو گھورتا ہوا اپنا تکیہ اٹھا کر جا کر صوفہ پر سو گیا۔۔حیا کو نیند نہیں ارہی تھی تبھی چینج کر کے واپس ائی اور بری بری شکل بناتی ہوئی کمرے کی تلاشی لینے لگی۔۔۔جب اچانک اسٹڈی ٹیبل پر نظر پڑی۔۔جہاں پر کچھ بکس تھیں۔۔شاہ دل کا مطالعہ کافی اچھا تھا۔۔۔تبھی کچھ سوچ کر جا کر وہاں بک تلاش کرنے لگی۔۔جبکہ شاہ خاموش آنکھیں بند کیے لیٹا رہا۔۔حیا کی نظر ڈائری پر پڑی تو اسے اٹھا کر کھول کر دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

جہاں پر ہر پیج پر کچھ ناں کچھ لکھا تھا۔۔۔ تبھی وہیں لیمپ جلا کر بیٹھ کر پڑھنے لگی۔۔۔ جیسے جیسے وہ پڑھ رہی تھی ویسے ویسے اسے خود پر ندامت ہو رہی تھی کہ وہ شاہ سے کس قدر بدگمان تھی۔۔۔ لیکن اب آہستہ آہستہ ساری بدگمانی کے سیاہ بادل ختم ہو رہے تھے۔۔۔ حیا کے دل میں شاہ دل کے لیے دبی ہوئی محبت پھر سے ہری ہو رہی تھی۔۔۔ جو کہ بدگمانی کی وجہ سے کہیں گہری کھائی میں گم گئی تھی۔۔۔

ThE EnD

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595